

Posted On Kitab Nagri

# من عزیزم

پریشے بیگ



[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# من عزیزم

## پریشہ بیگ

"بھائی آپ آگئے۔"

لبہ چھوڑے پولیس کی وردی زیب تن کی مئے بالوں کو جیل سے سیٹ کی مئے ہاتھ میں سستی سی مگر دیکھنے میں نمایا گھڑی پہنے پیروں میں مقید بلیک لیڈر کے جوتے ڈالے سفید رنگت بھوری ہلکی داڑھی مونچوں تلے عنابی لب شہدرنگ آنکھیں زرتشہ نے اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہم امی کہاں ہیں۔۔؟"

اسنے پورے گھر میں اپنی نظریں دوڑائی اسے ریشمہ صاحبہ کہیں نظر نہ آئی۔ گھراتنا بڑا نہیں تھا لیکن از میر ملک جیسے میڈل کلاس لوگوں کے لی مئے کم بھی نہ تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تائی امی تو برابر پڑوس میں نئے مہمان کی آمد پہ گئی ہیں۔" جلدی سے اپنی سریلی میٹھی نرم  
آواز میں بتایا گیا۔-----www.kitabnagri.com

"اچھا!!!"

سانس باہر خارج کرتا اپنی گھمبیر بھاری آواز میں کہتا اپنے سامنے بنے کمرے کے جانب اپنے دھپ  
دھپ قدم اٹھاتا چلایا گیا۔-----  
♦♦♦♦♦♦♦♦♦♦

"اے کلموہی!! کہاں مرگئی ہے منحوس یہاں آہ۔۔۔۔۔ کتنی روٹیاں بنائی تھیں جو کم پڑھ  
گئی۔"-----www.kitabnagri.com

وہ عورت اسے غصے سے جاریحانہ انداز میں پکارتی چیخی۔-----

"جج۔ جی مامی۔"



# Posted On Kitab Nagri

وہ کمسن ساسر اپا بیلو کلر کا سادہ سا سوٹ زیب تن کی مئے جس میں اسکا گلابی چہرہ سفید رنگت ایسے دمک رہی تھی جیسے چاندنی رات میں چاند اور ستاروں کی چمکتی آب و تاب سے بکھری روشنی، سیاہ لمبے چوٹی میں قید بال جن سے نکلتی کچھ آوارہ لٹیں چہرے پہ آتی جنہیں وہ اپنے لاپناہ، بے مثال حسن سے بے نیاز ہوتی اپنے کانوں کے پیچھے بے دردی سے اڑس دیتی، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

گریش آنکھیں، ان پر خمدار بڑی بڑی مڑی سیاہ پلکیں، گلابی لال کٹاؤ دار ہونٹ، ہونٹ کے دائیں  
جانب چھوٹا سا نکتہ نما سیاہ تل جو شاید رب نے اس صنف نازک کو کسی کی بری نظر نہ ٹھہرنے یا اسکی  
حفاظت کے لیے اسے خاص تحفہ دیا تھا۔ وہ اپنی لڑکھاتی پیاری نرم آواز میں بلانے پہ آتی بولی

[illegible]

"آ- آ- آپ نے تو کہا تھا کل مم۔ مامی کہ----- ر۔ روٹیاں بچ جات۔ جاتی ہیں تو۔ کم بن۔  
بنائو"۔ اسنے ڈرے سہمے کہا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

روٹیاں بچنے کا مطلب صرف کل جو غلطی سے ایک کسی کے حصے کی بچ گئی تھی جس پر اس مامی کے روپ میں وحشی عورت نے اس کے منہ ہی منہ پہ دو اپنے بھاری ہاتھ کے تھپڑ جڑ دیئے تھے کہ

-----

آٹا تیرے باپ کے گھر سے آرہا ہے یا فری فنڈ میں کوئی می ہمیں دے کر جا رہا ہے۔ پیسوں کا آرہا ہے یہ بی بی نوٹوں کا سمجھی۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آئی ندہ اگر تو نے لا پرواہی برتی نا تو----- تیرا میں حشر نشر بگاڑ دوں گی۔ ایک تو اس کا بوج برداشت کر رہی ہوں یہ کم ہے اوپر سے مفتے کی روٹی ٹوس رہی عذاب کہیں کی ماں باپ کو تو پیدا ہوتے ہی کھا گئی۔-----

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ عورت مزید اسے جلی کٹی سنار ہی تھی اور اس وقت جو اس معصوم کے دل پر گزر رہی تھی وہ بس وہی جانتی تھی کہ کس طرح اس نے اپنی آنکھوں میں جما ہوتے آنسوؤں کو باہر آنے سے روکا ہوا تھا

-----





## Posted On Kitab Nagri

"ارے مورے اتنی پریشان ہونے والی کونسی بات ہے تو باہر تندور سے روٹی منگوالے"۔ اسنے اپنی

ماں جمیلابی بی کو دیکھتے کہا۔-----www.kitabnagri.com

"لاڈواتنی سنائے دار تیز بارش ہو رہی ہے۔ تو شاید تندور بھی بند کر دیا ہو گا اوپر سے اگر کھلا بھی ہوا تو کس کو بھیجو؟ تیرا باپ تو کھاپی کر سوتا بن گیا۔ تجھے میں بھیج نہیں سکتی"۔ اسے دیکھتے کہا گیا

"تو میں کونسا جاؤ گی مورے اس جلم جلی کو بھیجو یہ کس لی مئے ہے"۔ تلی لگائی گئی

Kitab Nagri

"ہاں لاڈو کہہ تو توں ٹھیک رہی ہے۔ اے جاکبخت دوروٹیاں لے آتندور سے اور پیسے اپنے بٹوے سے نکال آخر سکول پڑھاتی ہے پیسے تو ہونگے تیرے پاس"۔ وہ نخوت سے اسے دیکھتی بولیں

## Posted On Kitab Nagri

اس سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کن پیسوں کی بات کر رہی ہیں وہ جو ہنسنے کے پڑھانے کے کچھ اس چھوٹے سے گاؤں میں اسکی ملازمت کے ہوض اسے صرف دو ہزار دیئے جاتے تھے وہ بھی وہاں بیٹیاں اس سے چھین جھپٹ کر لیتی تھیں اسکے پاس چھوڑتی ہی کیا تھیں جو وہ خود پہ کبھی خرچ کر سکے۔

"مم۔ مم۔ می۔ میرے پاس نن۔ نہیں۔ ہیں سب۔ تت۔ تو آپ نے لل۔ لے لیئے۔" بنا نظریں ملائے آنکھیں میچھے لڑکھاتے لہجے میں چہرے پہ وہی خوف کے تاثرات لیئے کہا۔-----

"اے کمبخت!! توں سیدھا سیدھا الزام لگا رہی مجھ پر کہ میں ظالم ہو تجھ سے تیرے پیسے ہڑپ لیئے میں نے۔" www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

وہ عورت منہ سے انگارے اگلتی اس کے بال جاریحانہ انداز اپنی مٹھی میں پکڑتی قید کر گئی

-----

"آہہہ!!!! نن۔ نن۔ نہیں۔ مامی۔ میرا ایسا لک۔ کوئی میٹ۔ مطلب نن۔ نہیں تھا باخدا۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ معصوم اس وحشی عورت کی بالوں پہ جاہلانہ گرفت پہ دل و جان سے کانپی اور چھوڑانے کے اپنی سی  
کوشش کرتی منمنائی ی-----www.kitabnagri.com

"چٹاخ!!!۔۔ جاہ پکڑ پیسے اور لے کر آروٹی۔"

اسکے منہ کو اپنے بھاری ہاتھ کے تھپڑ سے سجاتی اسے پیچھے پھینکتی پنکاری اور اپنے پہنے ڈوپٹے کے کونے  
میں بندھی گھانٹ سے پیسے نکال اسکے سامنے منہ پر پھینکیں-----

وہ اپنے گلابی گال پہ اپنا نازک ہاتھ رکھے آہستگی سے نیچھے سے اٹھتی پیسے بھی ساتھ اٹھاتی اپنے  
لڑکھاتے قدموں سے باہر نکلی

Kitab Nagri

تیز ہواؤں کے ساتھ چمکتی بجلی ماحول میں آڑتائی ش پیدا کرتی ایک بھیانک سمے سے کم نہیں لگ رہی  
تھی اور اس ٹھٹھرتی سردی میں بارش کے تیز دار قطرے اس معصوم کا سراپا بگوائے اسکے جسم میں  
کپکپاہٹ طاری کر دے رہے تھے-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی گرد چادر کو بار بار اچھی طرح لپٹ رہی تھی لیکن پھر بھی وہ مطمئن نہیں تھی کہ ہلکی سی یہ چادر بارش کے باعث چپکتے جسم سے کپڑے اسکے حسین خدو خال کو چھپانے میں ناکام ٹھہر رہی تھی

-----

"دو۔ دو۔ دو۔ روٹیاں دو۔ دے دیں۔"

وہ منجمد کرتی جمادینے والی سردی کی بارش میں بھیگی کانپکنپاتی بولی۔

-----

کہ اس تندور یا چھوٹے سے ہوٹل میں موجود لوگوں کی غلاظت بھری نظریں اسے اپنے جسم سے آر پار ہوتی محسوس ہوئی۔

-----

Kitab Nagri

ایک پل ایسا لگتا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے لیکن ادھر لوگوں کی گندی خراب نظروں سے محفوظ ہو جائے۔

-----

"کتنی روٹیاں چاہیئے بی بی؟ ہاں ہاں بتائیے کتنی روٹیاں چاہیئے۔"

## Posted On Kitab Nagri

اس چھوٹے سے ہوٹل کا مالک اس پر اپنی حوس بھری نظریں ٹکائے اس سے چھیڑ چھاڑ کرنے کے انداز میں گویا ہوا باقی جو اسکے چیلے تھے ساتھ وہ بھی اس کا ساتھ دیتے ایک دوسرے کو آنکھ مارتے بولے-----

"دو۔ دو۔"

کہتی اب اسکی اپنی بے بسی پر رونے جیسی حالت ہو گئی تھی-----

"ارے بس دو۔"

ابھی وہ کچھ آگے اپنی حد کر اس کرتے کہ----- وہاں ابرار سکندر خانزادہ کی بلیک مرسیڈیز روکی۔ جسکے ٹائی روں کی چرچر اہٹ سن اس ہوٹل کا مالک اور اسکے چیلے فوری طور پر الرٹ ہوئے

www.kitabnagri.com

-----

لمبا چھوڑا چھ فٹ نکلتا قد، سفید رنگت جو پھٹانوں کی پہچان تھی، ہاتھوں میں پہنی مہنگی ترین گھڑی، بالوں کو جیل سے سیٹ کی مئے، سفید کلف لگا کارٹن کا سوٹ زیب تن کی مئے، گلے میں ڈالی بلیک شال، پیروں میں مقید مہنگے جوتے وہ اپنی بارعب چھا جانے والی پرسنٹلی لی مئے گاڑی سے نکلتا باہر آیا اور دو

## Posted On Kitab Nagri

قدموں کا فاصلہ مٹاتے وہ لڑکی اسکی بائیں طرف جبکہ خود دائیں طرف جاتا اس ہوٹل کے سامنے  
کھڑا ہو گیا۔-----www.kitabnagri.com

"صاحب کیا چاہیئے آپ کو ہر قسم کا سالن روٹی سلاد وغیرہ موجود ہے آپ کہو تو آپکی تالی لگا دیں"

-----

وہ شاک تھا گاؤں کے سرینچ کے بیٹے گدی کے اگے کے جانشین اسکے اس چھوٹے ادنیٰ سے تندور پہ  
آیا ہے۔-----



"چھوٹے تالی لگا"

وہ اپنے چیلے کو حکم دیتے تمحکانہ بولا۔  
www.kitabnagri.com

"ضرورت نہیں۔"

سپاٹ لہجے میں کہتا اسنے اسکے ہاتھ کی گرفت میں پکڑیں تھیلی کے اندر کاغذ میں لپیٹی پیک روٹیوں پہ  
اپنی ایک گہری نظر ڈالی اور پھر اس مالک کی طرف اپنی بھوری آنکھیں اٹھائی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ان آنکھوں میں سرخ اور سر دپن دیکھ وہ جلدی سے ان آنکھوں کا پیغام سمجھتا وہ روٹیاں جلدی سے کنزیش کو دے گیا۔-----

وہ ہاتھ سے اپنے گلے کندھوں پر پڑی شال کھینچتا نیچھے مٹی کی بنی تندور کے سامنے جہاں وہ دونوں کھڑے تھے چھوٹی سی نکلتی سلیب پر اپنی شال رکھ کر آگے بڑھادی۔-----

جسے دیکھتی وہ روٹیاں اپنے ہاتھ میں گس کے پکڑتی تھوڑی دیر اس چادر کو دیکھتی رہی پھر یکدم ہی جھپٹ کر اس چادر کو اٹھاتی اپنے گرد اچھی طرح لپیٹی وہاں سے اندھا دھند اپنے گھر کے جانب دوڑ لگادی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کون اس کے برابر میں آکر کھڑا ہوا ہے؟ کیا کیا وہاں باتیں ہو رہی تھیں؟ کب اس تندور والے نے اسے روٹیاں دی اور کیسے وہ دھڑلے سے اپنا آپ چھپانے اپنی عزت کے خاطر اس اجنبی غیر محرم کی چادر کو محفوظ حالہ سمجھتے خود پر لپیٹی وہاں سے رو فو چکر ہو گئی تھی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

پیچھے سے اسکے عکس کو غیر جانب دارانہ نظر اٹھا کر بھی دیکھنے کی تگ و دو نہیں کی گئی تھی لیکن اگر شاید اسکی جگہ کوئی عام اعصاب کا مالک مرد ہوتا تو ایک نظر اس دوشیزہ کے جانے پہ پلٹ کر ضرور دیکھتا۔ مگر یہاں کھڑا ابرار سکندر خانزادہ جسے اپنے احساسات، جذبات، اعصاب پر اتنا مضبوط دسترس حاصل تھا یا یوں کہنا ٹھیک رہے گا کہ گھمنڈ تھا جسے کوئی بھی تسخیر نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔



"امی آگئی پڑوس سے بارش تیز ہوگئی ہے۔"

وہ تیز ہوتی بارش میں گھر کے پیچھے گیلری کا دروازہ بند کر رہی تھی کہ از میر کی بھاری گھمبیر آواز اسکی

www.kitabnagri.com-----سماعتوں سے ٹکرائی

www.kitabnagri.com

"جج۔جی۔بھائی می آگئی ہیں۔"

"ہاں میرا بیٹا بس ابھی آئی ہی ہوں تم کب آئے؟"

## Posted On Kitab Nagri

ریشمہ صاحبہ زرتشہ کے بتانے پر ان دونوں کی آوازیں سنتی یہاں آتیں اپنے خوبرونوجوان بیٹے کودیکھ

بولیں-----www.kitabnagri.com

"بس کچھ دیر پہلے۔"

کہتے انکے نزدیک گیا انکے کندھے پر اپنا ہاتھ پھیلا یا اور انہیں اپنے حصار میں لیئے انکے بالوں پر  
عقیدت سے بوسہ دیا۔-----

زرتشہ ان دونوں کے پیار کو اپنی سیاہ آنکھوں خمدار مڑی پلکوں کی اوٹ سے دیکھتی دل ہی دل میں  
ماشاء اللہ کہہ گئی-----

**Kitab Nagri**

"ارے میرا بچہ تم وہاں کیا کر رہی ہو ادھر آؤ۔"-----www.kitabnagri.com

ریشمہ صاحبہ نے اسے اپنے پاس بلایا۔-----

"جی آتی ہوں۔"

کہتی وہ ریشمہ صاحبہ کے پاس گئی جسے وہ پیار سے خود سے لگا گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تائی امی بھائی بیٹھیں میں کھانا لگاتی ہوں۔"

وہ ادھر ہی سامنے چھوٹے سے بنے لاؤنج میں لگے صوفوں کے جانب اشارہ کرتی بولی اور کیچن کی

طرف دوڑ لگادی-----www.kitabnagri.com

"بھئی خوشبو تو بے حد اچھی آرہی۔"

ازمیر سامنے ٹیبل پر ٹرے میں رکھے آلو کے پراٹھوں کو دیکھ بولا-----

"ہمم!! تم زبردست تم ہو اٹھارہ کی لیکن تمہارے ہاتھ میں زائی قہ پوری ساٹھ ستر کی عمر دراز بوڑھی

آئیوں والا ہے"-----www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

وہ ریشمہ صاحبہ کی پلیٹ میں پراٹھا رکھ رہی تھی تو ازمیر ایک بار پھر پراٹھے کو چٹنی سے بائیٹ لیتا سے

دیکھتے گویا ہوا-----

"ہاں بھئی میری بیٹی کے ہاتھ میں زائی قہ ہے کمال کا۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اسکی بات سے اتفاق کرتی بولیں-----

"آپ لوگ تو مجھے شرمیندہ کر رہیں ہیں، بس ٹھیک ٹھاک ہی بناتی ہوں میں کھانا۔"

وہ کہتی اپنے بال اپنے نازک ہاتھ سے کان کے پیچھے اوڑستی اپنے نچلے سرخ لب کو اپنے دانتوں تلے دبا گئی۔ از میراسکی یہ حرکت دیکھتا اپنی نظروں کا ارتکاز یکدم دوسری جانب کر گیا۔-----

"ارے نہیں بیٹا تم سچ میں تعریف کی حقدار ہو۔"

ریشمہ صاحبہ نے اسکی بات پہ اپنی کہی-----

Kitab Nagri

"بیٹا میں تمہارے فیصلے میں جلد بازی کر گئی میں اپنے فیصلے پر شرمیندہ ہوں تم سے بیٹا۔"

"امی جو ہونا تھا ہو گیا آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے"

وہ صوفے پہ ریشمہ صاحبہ کی گود میں سر رکھے سیدھا لیٹا ہوا اپنی ازلی آواز میں بولا-----

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا اسے گھر لے آؤ۔"

وہ اس کے سر کے بال سہلاتی بولیں-----

اسکا آئے دن کا ہے کسی ناکسی بات کو زیر بحث بنانا اور اگر ہم اسکی بات سے متفق نہیں ہوتے اسکے حق میں اس بات کا فیصلہ نہیں دے تو وہ منہ اٹھائے گھر سے نکل پڑتی ہے اور امی میں ہر بار آپکی مانتا اسے لینے چلا جاتا ہوں لیکن اب نہیں وہ اپنی مرضی سے گئی ہے میں نے اسے ہاتھ پکڑ کر نہیں نکالا آنا ہو گا تو آجائے گی ورنہ رہنے دیں اسے اپنے میکے میں ہی-----

"آپ آرام کریں میں بھی چلتا ہوں سونے۔"

کہتا انکے ماتھے پہ بوسہ دیتا بنا کوئی تیسری بات سنے وہاں سے اپنے کمرے کے جانب بڑھ گیا

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اسے دیکھ ہکا بکا تھے-----

یکدم ہی ان دونوں کو اپنی جاری خانہ گرفت سے آزاد کرتے پیچھے کود کھیلا جس کے عمل سے وہ دونوں  
نیچھے جا گرے-----

"صاحب صاحب معاف کر دو"۔

وہ دونوں گڑ گڑاتے نیچھے زمین پہ پڑے اسکے بھاری بوٹ پکڑے بولے-----

جن دونوں کی ابرار خانزدہ نے ایک ناسنی اور طیش و غصے میں اپنے جڑے بھینچے انکی جانب بڑھا اب  
اپنے بھاری پیر میں مقید بوٹوں سمیت ان دونوں کے پیٹ پر درپے در لائیں رسید کی-----

"آہہہہہ!!!"

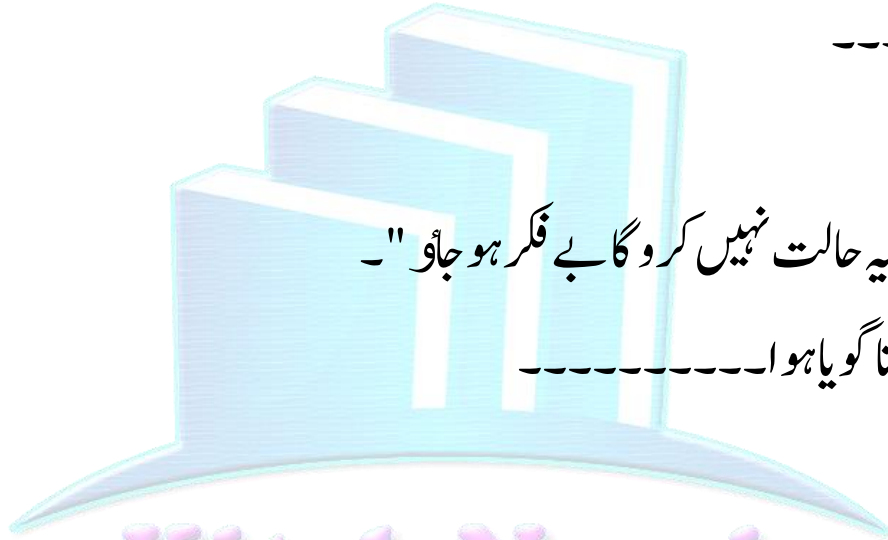
اسکے عمل پہ ان دنوں کی یکجا ہوتیں خطرناک دل دہلاتی لرزتی چیخیں گونجی-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک آخری ٹوکرا ان دونوں کے تڑپتے وجود پہ رسید کرتا اب اس ہوٹل کے مالک کی طرف بڑھاتا

-----

"صاحب اب کبھی ایسا نہیں ہوگا، معاف کر دو آپ کے پیر پڑتا ہوں"۔ وہ اپنی شامت آتے دیکھ  
گڑ گڑایا۔-----



"ریکس!!! تمہاری یہ حالت نہیں کرو گاہے فکر ہو جاؤ"۔  
وہ اسکا کندھا تھپتھپاتا گویا ہوا۔-----

اطمینان قابل دید تھا۔-----  
**Kitab Nagri**  
www.kitabnagri.com

"اس ہوٹل کا نام انصاف شریں سے بے غیرتوں کا فحاشی اڈار کھ دو یہ زیادہ اچھا لگے گا"۔

وہ کچھ دیر تو اس چھوٹے سے ہوٹل پر اپنی نظریں ادھر ادھر گھماتا دیکھتا رہا اسکے بعد اسے دیکھتا سرد  
سپاٹ لہجے میں گویا ہوا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

نارنجی کالر کا بھاری سوٹ زیب تن کیئے، مہنگے پراندھے کی مدد سے بالوں کی چوٹی بنائے، سر پہ اچھی طرح سے سیٹ ہوا ٹکا ہوا ڈوپٹہ، ہلکے میک اپ سے ممبرہ عمر رسیدہ چہرہ، ہاتھوں کانوں میں پہنے بھاری سونے کے جھمکے، ناک میں چمکتی لونگ، ہاتھوں میں بھری بھری کانچ کی اور کچھ سونے کے کنگن پہنے وہ عورت کچھ گاؤں کی عورتوں کے مسئی لے مسائی ل سننے کے لیئے حویلی کے بائیں جانب لگے تخت پہ براجمان تھیں-----

"رجو سب کے لیئے چائے کا انتظام کرو۔"

ایک نظر نیچھے بیچھے قالین پہ بیٹھی تمام عورتوں پر ڈالتے خود کے برابر میں کھڑی وہ اپنی ملازمہ کو دیکھ بولیں-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"جو حکم بی بی جی۔"

وہ اسکے ادب میں سر جکاتی کہتی کیچن کے جانب بڑھ گئی-----

"بی بی جی سلام !!!"



## Posted On Kitab Nagri

ان میں سے ایک عورت قالین سے اٹھتی بولی-----

"وعلیکم سلام!!!!"

اسے دیکھتے سلام کا جواب دیا گیا-----

"بی بی جی وہ زرا میرے منے کی طبیعت ناساز ہے تو کچھ پیسوں کی ضرورت تھی"۔ اس عورت کے سامنے بات رکھی گئی-----

"کیا ہوا ہے تیرے منے کو۔؟"

حمیدہ بیگم نے اسے دیکھتے پوچھا-----  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ایک ہفتے سے بخار میں تپ رہا ہے۔ بخار ہے موائترنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ جو میرا میاں روز کی دھاڑی لگا کر آتا ہے۔ وہ سب میرے منے کے علاج میں لگ جاتے ہیں۔ گھر میں راشن نام کا آنا نہیں ہے لیکن مجھے اس کی فکر نہیں ہے بس میرا منا ٹھیک ہو جائے۔ ڈاکٹر نے بڑی مہنگی مہنگی دوائی یاں لکھ

## Posted On Kitab Nagri

کردی ہیں بی بی جی مگر میری اتنی استطاعت نہیں کہ میں وہ دوائیاں لے سکوں آپکی مہربانی ہوگی اگر آپ کچھ مدد کر دیں۔"

اس عورت نے انہیں دیکھتے خود پریتی دکھ بھری دستان گوش گزار کی۔

"لے سکیں یہ زرا اسے دے دے۔ دعا ہے اللہ تیرے بیٹے کو جلد از جلد صحتیاب کرے۔" حمیدہ بی بی نے دائیں سائیڈ پر رکھا اپنا بٹوا کھولا اور اس میں سے ہزار ہزار کے نوٹ اپنے سامنے بیٹھی گاؤں کی ہی دوسری عورت کو پکڑاتے ان عورتوں کے بیچ راجو کو کھڑے دیکھ کہا۔

ساکینہ نے پیسے لیکر آگے راجو کے ہاتھ میں پکڑائے۔

www.kitabnagri.com

"شکریہ بی بی جی اللہ سائیں آپ کو خوش رکھے۔"

وہ دکھیاری عورت انہیں دعائیں دیتی بولی۔

"بی بی جی ایک بات بتاؤں۔"

## Posted On Kitab Nagri

۔ سکینہ دوبارہ اپنی جگہ پہ بیٹھتی حمیدہ بیگم کو رازدانہ لہجے میں دیکھتی بولی-----

"بول سکینہ۔"

اسے اجازت دی گئی-----

"وہ بی بی جی یہ جو ساتھ والا گاؤں ہے نا----- جی وہاں پرنا"-----

بول بھی سکینہ اسے دیکھتے ٹوکا گیا-----

"جی!!! بی بی جی وہ ایک لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کے عشق میں پاگل ہوئے بھاگ رہے تھے گاؤں سے لیکن گاؤں کے سرپنچ کو پتہ چل گیا جی"-----  
www.kitabnagri.com

"پھر کیا ہوا۔۔۔؟"

اسے دیکھتے تجسس ظاہر کیا گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہونا کیا تھا بی بی جی!!! جو لڑکی اپنے باپ کی عزت بھرے بازار میں اچھالتی ہے اسے مار دیا جاتا ہے۔  
بس وہاں بھی ان دونوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا وہ بھی لڑکی کے خود بھائی نے"-----  
"چلو خس خم جہاں پاک!!!"

ایک جملہ بولتے بات کو ختم کیا گیا۔-----

"بی بی جی!!! یہ میری بیٹی بٹو کا شادی کا کارڈ آپ نے جو رشتہ بتایا تھا وہاں اللہ کے کرم سے شادی طے  
ہو گئی ہے آپ آئی س گی تو مجھے اچھا لگے گا۔"

جمع ہوئی ی بھیڑ سے دوسری عورت ہاتھ میں کارڈ لیئے کھڑی ہوتی بولی-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اللہ نصیب اچھے کرے۔"

حمیدہ بی بی اسے دیکھ بولی اور پھر انکی دوسری ملازمہ اس عورت سے کارڈ لیتی ایک طرف کھڑی  
ہو گئی۔-----



وہ اپنے بڑے پر آسائش و عریض کمرے میں بنی ڈرینگ ٹیبل کے قریب ویل چئی رہی تھی۔  
ڈرینگ کی دراز سے ایک فوٹوفریم نکال کر اس فریم میں موجود تصویر کو حسرت بھری نگاہوں سے  
دیکھتی اپنی لمبی انگلیوں کے پور اس تصویر میں موجود چہرے پر پھیرنے لگی۔-----

"کاش آپ اس تصویر سے نکل کر میرے سامنے آجائیں دیکھیں نا میں بکھر گئی ہوں، ٹوٹ گئی ہوں۔۔۔۔۔ سنہالیں مجھے آکر، سٹ لیں اپنے آگوش میں، چھپالیں مجھے۔"

شدت تکلیف سے لرزتی، تڑپتی اسکی آنکھوں سے اب ایک موتی کا قطرہ ٹوٹ کر اس تصویر پر گر اٹھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اس تصویر کو کچھ اور مزید دیکھتی اس تصویر سے باتیں کرتی رہی پھر شدت غم سے اپنے سینے میں  
بھینچتی پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

جب کچھ دل ہلکا ہوا تو تصویر کو خود سے جدا کرتی واپس دراز میں رکھ گئی اور دراز میں ہی پڑی  
موتیوں کی مالانکال کراب اسے بھی پیار سموئے انداز میں چھونے لگی۔ جیسے وہ اسکے لیئے نایاب و بیش  
قیمتی ہو۔ جسے دیکھ پھر ایک بار اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔-----

"ٹک ٹک"

کمرے کا دروازہ ناک ہوا۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کک۔ کون؟"

اسنے رونے کے باعث باہر کھڑے وجود سے لڑکھاتے لہجے میں پوچھا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ لمبا چھوڑا، وجہی پر سنٹلی، گندمی رنگت، سیاہ آنکھیں، مونچھوں تلے عنابی لب، وائی ٹ شرٹ۔۔۔۔۔ شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیئے، بلیک جینز کی پینٹ زیب تن کیئے، پیروں میں مقید بوٹوں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتی ہاتھ میں پکڑی مالا کو دوبارہ دراز میں رکھ گئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
 ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com



Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

"چلیں ڈاکٹر سے آج آپ کا اپائی منٹ بھی ہے اور فزیا تھراپی بھی ہونی ہے۔" وہ اپنے بھاری مردانہ لہجے میں اسے دیکھتے گویا ہوا۔-----

"مجھے کہیں نہیں جانا تم جاسکتے ہو یہاں سے اب۔" وہ بنا کوئی تاثر دیئے بے لچک لہجے میں کہتی ہنوز اپنی نظریں ہٹاتی چہرہ اسکی جانب سے مڑ گئی۔-----

اسکے جواب پہ اسکا تپ کر چہرہ سرخ ہوا جو نہی خود پر کنٹرول کرتا دروازہ بند کیا اپنے بھاری قدم اٹھائے اس تک آتا اور نیچھے اسکے بالکل ویل چئی پر کے سامنے بیٹھا۔-----

"پیچھے ہٹو!! تم نے دروازہ کیوں بند کیا ہے۔۔؟"

# Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم سے اسکے قریب آنے اور پاس بٹھنے پہ اپنی ویل چلی رچلاتی پیچھے اس سے دور ہٹانی چاہی مگر وہ اسکی کوشش کو ناکام کرتے ویل چلی رکے دائیں بائیں اپنے بھاری مضبوط ہاتھ رکھ کھینچتا اسے بالکل نزدیک کر گیا۔-----

ایسے کہ ان دونوں کا چہرہ ایک دوسرے سے بس ایک بالیش کی دوری پہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سیدھی شرافت سے چلیں میرے پاس فضول وقت نہیں جو آپ جیسی آپائی ج پر ضائع کروں۔"  
جملہ تھا کہ دکھتا انگارہ جو اسکے دل میں کسی تیر کی طرح پیوست ہوا تھا۔-----

"ساری زندگی کے لیئے اپائیج نہیں ہوئی میں سمجھے۔"

وہ بھی خود کو کمپوز کرتی سنھالتی دو بد و بولی۔۔۔۔۔

"خیر یہ فیصلہ وقت کرے گا۔"

وہ بھی اسے دیکھ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اور اگر میرا قیمتی وقت برباد کر لیا ہو تو چلیں۔"

وہ اسکے معصوم نین نقوش کو ایک نظر دیکھتا مغروریت سے اپنی نگائی یں پھیر گیا۔-----

"نوکر ہونو کر کی طرح ہی پیش آیا کرو۔ میرے باپ بننے کی کوشش مت کرو۔ اب شکل دفعہ کرو یہاں سے اپنی۔"

اسکے انداز نظریں پھیرنے پہ اسکے تن بدن میں آگ بھری ہوئی تھی جسے وہ اپنے لفظوں کے ذریعے اُگل بھی چکی تھی۔-----

"شہزادی جو دوسروں کے سہارے ہوتے ہیں نا وہ لوگ زیادہ بکواس نہیں کرتے جیتی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri

اپنا ہاتھ جو وہ اپنی آنکھوں کے قریب لیکر جا رہی تھی کہ یکدم ہی اپنی گرفت میں لیتا ہاتھ میں پہنے برسلیٹ سے نکلتے تانبے کی تار کو نا محسوس انداز میں اپنے انگوٹھے سے مڑتا وہ اپنے لہجے میں نا گواریت لی مئے اسکا تمسخرہ اڑاتا بولا۔-----

"بد لحاظ، بد تمیز انسان چھوڑو میرا ہاتھ۔"



## Posted On Kitab Nagri

اپنے دل چیرتے لفظوں سے وہ واقع حقیقت ہی تو بیان کر رہا تھا۔ بے ساختہ اسکی گریش کانچ سی  
آنکھیں پھر جھلک پڑیں-----

جنہیں آغرنے اپنی گہری تپش دیتی نگاؤں سے دیکھا تھا۔ جواب بے دہانی میں نیچھے زمین کو گھورنے  
لگی تھی-----

وہ تڑپتا بے خودی کے عالم میں اسکے نزدیک ہوا آہستگی سے اسکا چہرہ تھاما اور اس کے آنکھوں سے گلابی  
رخسار پہ گرے گرم سیال کے قطرے پہ اپنے دہکتے لب رکھ گیا-----

"کمینے، زلیل انسان دور ہٹو میری مجبوری کافائی دہ اٹھا رہے ہو؟ میرے اور اپنے درمیان عمر کا فرق ہی  
دیکھ لو۔ چلو یہ چھوڑو پچیس کے ہو محرم نامحرم کی سمجھ بوجھ بھی ہے کیا۔۔۔؟" رب کی نظروں میں  
اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی گناہ گار کر دیا۔

کہتے اسنے یکدم ہی اسکے چھوڑے سینے پہ اپنے دونوں ہاتھوں کا زور دیتے اسے پیچھے کودھکیلا

-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنے حواس میں لوٹتی اسکے جسم سے اٹھتی مردانہ پرفیوم کی خوشبو اسکا لمس اسے کسی گرم بھٹی، رینگتے بچھو کے مانند محسوس ہوا تھا۔ اسکا گال دھک اٹھا تھا جسے وہ بار بار اپنے ہاتھ سے رگڑتی اس لمس کو مٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔-----

اچانک ہوا یہ سب ایک پل کے لیئے اسکے حواس جنجھوڑ کر رکھ گیا تھا۔-----

"تم نے آج ہر حد پار کر دی ہے بے غیرت انسان نکل جاؤ میرے کمرے سے"۔ وہ اسے دیکھتی پوری شدت سے دھاڑی۔-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہشش!!! بہت بولتیں ہیں آپ؟" وہ کھڑا ہوتا اپنے لبوں پہ انگلی رکھتے اسے چھپ کر اتا کہتے اب آہستہ آہستہ اپنے بھاری قدم اسکے جانب اٹھانے لگا۔-----

"تت۔ت۔تم۔ جاؤ یہاں سے ادھر کیوں آآ۔ر۔رہے ہو؟"۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ گھبراتی اسکے قدم اپنی جانب بڑھتے دیکھ اپنے منہ سے تھوگ نکلتی کانپکپاتی ویل چلی ر کو پیچھے کو چلاتی جارہی تھی۔ لہجے کی لڑکھٹ میں صاف ڈر و خوف واضح تھا۔-----

لیکن براہوا کہ اب پیچھے اسکی ویل چلی ر دیوار سے جا لگی تھی۔-----

"آگر چلے جاؤ یہاں سے۔ آخر کک۔ کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا؟ کیوں میرے پیچھے پڑے ہو؟ جینے دو مجھے میں تمہارے ہاتھ جوڑتی ہوں۔" کہتی اپنے تمام ہتھیار ڈالے اسے دیکھ سہمتی لرزتی گویا ہوئی ی

"تچ۔ تچ!! ڈر لگ رہا ہے؟ کہاں گئی آپکی اکڑاڑان چھو ہو گئی۔"

www.kitabnagri.com

ہم بے غیرت حد پار کر دی میں نے؟ حد پار کرنا کسے کہتے ہیں یہ آپ کو ابھی اسی وقت اس کمرے کی چار دیواری میں کر کے بتا سکتا ہوں۔ کون روکے گا مجھے بتاؤ؟ آپ تو خود میرے رحم و کرم پر ہیں تو بھلا آپ کیا کر سکے گی بتائی یں؟

لفظوں کا چناؤ زرا سوچ سمجھ کر کیا کریں ورنہ میں تو ٹھہرا آدم زاد خطا کا پتلا آگے آپ سمجھدار ہیں۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ تمام فاصلہ مٹاتے اب اسکے قریب رکھا اسکی ویل جی ٹی رپہ اپنے دونوں ہاتھ ٹکائے اسکے سامنے جھکتا  
اسکی گریش آنکھوں میں اپنی سیاہ آنکھیں گاڑتے پرسکون سے لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے چہرے کو ایک بار پھر اپنے چہرے کے نزدیک دیکھتی اسکی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس  
کرتی یکدم ہی اپنا چہرہ تیزی سے پیچھے جھٹک گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

جسے ایسا کرتے دیکھ اس نے فوری طور پر اپنا ایک بھاری ہاتھ نامحسوس طریقے سے اسکے سر کے پیچھے  
رکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

"یہ میرے کمرے کا کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔؟ کیا میرے کمرے کی صفائی تک نہیں کی گئی۔۔؟ کسی کو بھی توفیق ہی نہیں ہوئی کہ میرے روم کی جھاڑ پونچ کرتے جھاڑو ہی لگا دے۔۔؟" اسنے غصے سے تپتے زچ ہو کے سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مہر و مہر و۔۔۔ کہاں مرگئی ادھر آؤ۔"

وہ اس گھر کی نوکرانی یا یوں کہوں کہ صرف اسکے کاموں کے لیئے رکھی گئی ملازمہ کو لہجے میں سرد پن ناگواریت لیئے زور زور سے آواز دیتی چیخی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جج۔۔۔ جی۔۔۔ جی با جی جی۔۔۔ کیا ہوا۔۔؟"

Kitab Nagri

"یہ میرے روم کا کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔؟ کب سے صفائی نہیں کی گئی ہاں۔۔؟ بولو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکے آتے ہی اس پر برس پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ۔۔۔ وہ با جی جی۔۔۔ از میر بھائی نے منا کر دیا تھا جی صفائی کرنے کو۔۔۔"







## Posted On Kitab Nagri

"یہ سب یہی کیوں پوچھ رہے ہیں میں آگئی یں۔۔؟ کیا میں نظر نہیں آرہی۔۔؟" وہ تپش و غصے سے اسے دیکھتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہیں یہاں دیکھنے کی عادت ختم ہوتی جا رہی ہے اسلیئے سب شک ہیں کہ تم بھی اس گھر کی فرد ہو تو یہ سوال تو لازم ہے پھر۔" اسے دیکھتے اپنے ماتھے پہ انگھوٹا رگڑتے بے تاثر لہجے میں کہا گیا

"ہم سب سمجھتی ہوں میں۔"

وہ اسے دیکھتی نخوت سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر تم سمجھتی ہوتی تو آج منظر کچھ اور ہوتا۔"

وہ بھی دو بدوا سے جواب دیتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم نے منا کیوں کیا ملازمہ کو کمرے کی صفائی کے لیئے۔۔؟" اسنے بات بدلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔











## Posted On Kitab Nagri

"بھائی میں نے انہیں ناشتہ دیتے جو ڈاکٹر نے انہیں کل ٹبلیٹ لکھی تھی۔۔۔۔۔ وہ دے دی ہیں۔۔۔۔۔ اب وہ دوبارہ سوگئی ہیں۔۔۔۔۔ آپ ڈسٹرب نہ کریں انہیں اور سونے دیں۔"

وہ بھی باہر آتی کمرے کا دروازہ ہلکا سا بند کرتی اسکے نزدیک رکتی گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

"اوکے اوکے تم جاؤ میں آج نہیں جا رہا تو میں خیال رکھ لو گا امی کا۔۔۔۔۔ آج تمہارا امپورٹنٹ ٹیسٹ ہے۔" وہ اسے دیکھتا فکر مند انہ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی میں نہیں جا رہی انہیں کسی بھی چیز کی ضرورت پڑھ سکتی ہے تو۔۔۔۔۔۔۔،

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"میں ہوں نا تم جاؤ شباش۔"

وہ ابھی کچھ آگے بولتی کہ اسکی بات کاٹا وہ گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

جسکی سنتی اپنا سراثبات میں ہلاتی وہ ناچاہتے ہوئے بھی کانچ جانے کے لیئے ریڈی ہونے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ریشمہ صاحبہ صبح سے ہی سو رہی تھیں جنہیں وہ بار بار ایک نظر دیکھتا واپس اپنے کمرے میں چلا جاتا تھا۔۔۔ اور اب وہ جاگی تھیں اور دانستہ طور پر انہیں اس قدر کھانسی کا دسکا لگا کہ وہ کھانسی ہی جارہی تھیں۔۔۔۔۔ جنکی آواز سننا گھبراتا وہ جلدی جلدی اپنے قدم اٹھاتا انکے کمرے میں پہنچا تھا

"امی پانی پیئے۔"

وہ انکے قریب بیٹھتا انہیں پانی پلاتے گویا ہوا۔۔۔۔۔ انہوں نے تھوڑا سا پانی پیا پھر منہ ہٹا لیا

Kitab Nagri

"بیٹا یہ کیسی آوازیں آرہی ہیں تمہارے کمرے سے۔۔۔؟" www.kitabnagri.com  
وہ اسے دیکھتی بولیں۔۔۔۔۔۔۔

"تائی امی آپ ٹھیک ہیں آپ کھانس رہی تھیں۔"

زر تشہ بھی انکی آواز سنتی فوراً یہاں آئی۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

حمیدہ بیگم کے کمرے میں انکے بلاوے پر حاضر ہوتی ملازمہ انکی باتیں سنتی ہاں میں گردن ہلاتی جارہی  
رہی تھی-----

"اب جاؤ۔۔۔ ویسے تمہیں پتا ہے نا انہیں کیا کیا کھانے میں پسند ہے۔۔؟" وہ جانے کے لیئے پلٹی تھی  
کہ حمیدہ بیگم کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

"جی جی سیٹھانی صاحبہ معلوم ہے پچھلی دفعہ جب وہ آئے تھے تو آپ نے مجھے لیسٹ دی تھی انکے  
کھانوں میں پسند کیگی۔ وہ ابھی بھی میرے پاس محفوظ ہے جی۔۔۔۔۔ اسی کو دیکھ کر اسی کے مطابق  
بنادو گی کھانا۔"

وہ انہیں دیکھتی تفصیل سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"اوہنہہ!! ٹھیک ہے جاسکتی ہو اب۔"  
اسے دیکھتے اپنے ازلی آواز انداز میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی وہ رجو ہے ناجسنے اپنے بیٹے کے لیئے آپ سے پیسے مانگے تھے"۔ اسے یاد آیا تو ایک بار پھر پلٹی

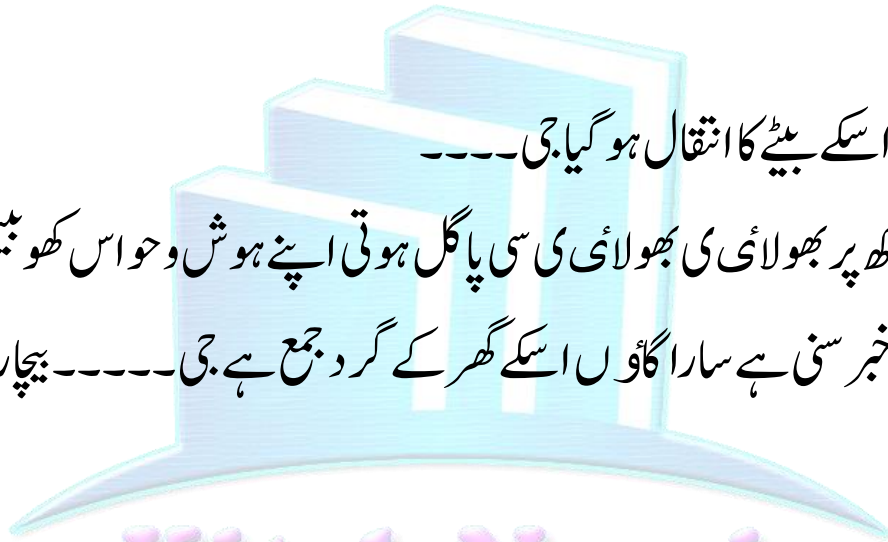
-----

"ہاں بول"۔

اسے اجازت دی گئی۔-----

"وہ ناسیٹھانی صاحبہ اسکے بیٹے کا انتقال ہو گیا جی۔-----

وہ تو اپنے بیٹے کے دکھ پر بھولائی ی بھولائی ی سی پاگل ہوتی اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی ہے  
۔۔۔ ابھی ابھی یہ خبر سنی ہے سارا گاؤں اسکے گھر کے گرد جمع ہے جی۔۔۔۔۔ بیچاری"۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ انہیں دیکھتی بولی۔-----

"اچھا ٹھیک ہے جاتو اب اپنا کام کر"۔

وہ سنتی کچھ دیر کچھ سوچتی چپ رہی اسکے بعد اسے جھڑکتے وہاں سے رفعہ دفعہ کیا۔-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

"صاحب پورے گاؤں میں بارش کی وجہ سے کیچڑ جو ہوئی ی اپنے کہاں تھا کہ خشک مٹی  
ڈالوادوں۔۔۔ میں نے ڈالوادی۔۔۔ اب سڑکوں پر اتنا مسیٰ لہ نہیں ہو رہا آنے جانے والوں  
کو۔" رحیم اسکا ملازم اسکے پاس آتے بولا جو جب بھی وہ یہاں آتا تھا تو اسکے شانہ بشانہ ہی رہتا تھا

-----

"ہمم!! غفور کے گھر چلو۔"

وہ اسکی سننا کہتا اسے حکم دیتا بولا اور اپنے بھاری قدم غفور کے گھر کی جانب اٹھائے۔۔۔ جسکی پیروی  
کر ملازم رحیم بھی اسکے پیچھے پیچھے تھا۔۔۔

Kitab Nagri

وہ پیدل پیدل ایک لمبی سڑک پار کرتے دائیں مڑتے سامنے لگے ٹینٹ کے جانب آتے رکا

-----

اندر ٹینٹ میں عورتوں کی قرآن خوانی چل رہی تھی اور باہر دوسری سائیڈ پہ بھی ٹینٹ لگایا گیا تھا  
دریوری بھی بیچھائی گئی تھی جہاں مرد بھی بیٹھے کچھ قرآن پڑھتے سپارے پڑھنے میں مشغول

## Posted On Kitab Nagri

تھے اور کچھ جنہوں کو قرآن پاک نہیں آتا تھا وہ بھی وہاں بیٹھے چھوٹی چھوٹی تسبیحات پڑھنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"صاحب آپ؟"

غفور اسے دیکھتا فوراً نیچھے دری سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹھے رہو غفور۔"

وہ اسے اٹھتا دیکھ کہتا خود آہستگی سے اپنے جوتے اتارتا نیچھے زمین پہ بیچھی دری پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جسے وہاں بیٹھتے دیکھ سب ہی نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صاحب آپ ایسے نیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"پریشان نہیں ہو غفور۔"

وہ اسکی بات کو کاٹتا اپنی گھمبیر بھاری آواز میں بولا، اپنے جیب سے رومال نکالتے سر پر بندھا اور سامنے رکھے سپاروں میں سے ایک سپارہ لیتے تسمیہ پڑھتے سپارہ پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"کون سے ہار سنگار کر رہی تھی جو اتنی دیر لگادی۔"

وہ اسے دیکھتی مسنویٰ غصے سے بولیں۔-----

"ارے مورے وہ کیا ہے نالا ڈ صاحب آئے ہوئے ہیں تو بس۔۔۔۔۔اپنے منہ میں ڈوپٹہ لیتی نیچھے

نظریں کرتی شرمائی۔-----

"شرم تو نہیں آرہی اپنی ماں کے سامنے یہ سب کہتے تھے۔" وہ اسکی بات پہ بھڑکی۔-----

"مورے توں۔۔۔ تو میری دوست ہے نا تجھ سے کیا پردہ۔۔۔؟" اچھا اچھا چل اب دیر ہوگئی ہے

ویسے بھی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ کمبخت کہاں ہے۔۔۔؟ اسے بھی لے چلتے ہیں۔-----"

"کیوں مورے دفعہ کرو اسے ہم چلتے ہیں بس۔۔۔۔۔رائی مہ نے انہیں دیکھتے کہا۔-----"

## Posted On Kitab Nagri

"ارے سمجھا کر اچھا نہیں لگتا سب جانتے ہیں وہ ہمارے گھر کا حصہ ہے سب طرح طرح کے سوال کرینگے کہ وہ کلمہ ہی کہاں ہے۔۔؟ اور ویسے بھی ہماری ہی کل کو بڑھائی ہوگی کہ ہم اسے ہر چیز میں آگے آگے رکھتے ہیں۔ اس پرائی لڑکی کے ساتھ ہمارا سلوک کتنا اچھا ہے۔"

"اچھا اچھا ٹھیک ہے صاف کہو نا دھر عورتوں میں بیٹھتے اپنے اچھائی کے قصیدے سنانا چاہتی ہو۔۔۔؟" لٹ مار لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

"اے کمبخت تیری جیسی نامراد اولاد ہی ہوتی ہیں جو ماں باپ کی قدر تک نہیں کرتی"۔ وہ اسے دیکھتی تنکٹی گویا ہوئی۔

"جا۔۔ جا کر اس ڈائی ن کو بولا لا"۔ اسے دیکھتے بولیں۔

"جار ہی ہوں"۔

کہتی اندر اسے بھاگتی بلانے چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غفور یہ کچھ پیسے ہیں رکھ لو"۔

اس نے سپار اپڑھتے سامنے سپار اوپس رکھتے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال والیڈ سے کچھ پیسے نکالتے رازداری سے اسکے ہاتھ میں رکھے۔



# Posted On Kitab Nagri

"نہیں صاحب جی سب کچھ تو آپ نے کروادیا اسکی ضرورت نہیں ہے"۔ وہ بھلا آدمی اسے دیکھتا گویا

ہوا

"غفور ضرورت پڑھ سکتی ہے رکھ لو"۔

اسکا کندھا تھپتہا تا وہاں سے اٹھا اور باہر اپنے جوتے پہنتا جانے کے لیئے مڑا۔ اب کچھ قدم آگے بڑھائے تھے۔



"افف ہو۔۔۔ ہٹ جانے دے۔۔۔ مورے چل۔۔۔ آہ۔۔۔"

رائی مہ کہتی اپنی ماں کا ہاتھ تھام آگے کو جاتی کنزیشن کو دھکا مارتی جلدی سے ٹینٹ کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔۔۔

Kitah Nagri

www.kitabnagri.com

"!!!"

کنزِ بیش کے منہ سے آواز نکلی اور وہ لڑکڑائی ی-----

”سنجھل کر۔“

# Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑے ابرار خانزادہ کی غیر ارادی طور پر اس صنف نازک پر نظر پڑی اور غیر ارادی طور پر ہی بے ساختہ اسکے منہ سے وہ الفاظ ادا ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چونکہ وہ اسکے دو قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا جہاں سے اسے گزر کر حویلی کی جانب جانا تھا اور سامنے کھڑی کنزیش کو اسکے برابر سے گزرتے دو قدم کے فاصلے پر ٹینٹ کے اندر جانا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب فوری طور پر اپنی نظروں کا ارتکا بدلتا نیچھے زمین کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

مردانہ بھاری آواز سن وہ گھبرا ئی اور بناسا منے کھڑے وجود سے اپنی نظریں ملائے سیدھی کھڑی کنفیوز ہوتی اپنی کریم کالر کی چادر کو آہستگی سے اپنے چہرے پر ٹھیک کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جس سے اسکا چہرہ پوری طرح سے ڈھکا چھپا تھا بس اسکی آنکھیں نظر آرہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ نامحسوس انداز میں اسے جگہ دیتا سائیڈ ہو گیا۔۔۔ کنزیشن اب دھیرے دھیرے اپنے قدم اٹھاتی اسکے برابر سے گزرتی ہوا کے جونکے کی طرح تیزی سے ٹینیٹ کے اندر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکا گزرتا تھا کہ ابرار سکندر کی بنائی گئی خود کے گرد لکیر کو وہ ایک منٹ میں تہنس نہس کر گئی اس صنف نازک سے اٹھتی خوشبو ابرار سکندر کے قلب کو چھیرتی اس میں سماتی اندر سینے میں مہربند دھڑکنوں کو اتھل پتھل کر گئی تھی-----

اسکی کیفیت یکدم ہی عجیب ہو گئی۔۔۔ بیک وقت اس پر غصہ و سکون و بے چینی کی ملی جلی کیفیت حاوی ہوئی۔۔۔۔۔

وہ سانسوں کے زریعے اسکی مہک خود میں رچی بسی محسوس کرتا ایک دم ہی وہاں سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زینیہ۔۔۔ زینیہ۔"

از میر نے زینیہ کو پکارا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی وہ وہ بھابھی تو گئی ہوئی ہیں۔"  
زرتشہ اسکی آواز سنتے اسکے کمرے میں آتی بولی۔۔۔۔۔

"کہاں گئی ہوئی ہے۔"  
ازمیر نے زرتشہ پر بنا نظر ڈالے الماری کھولے اس میں اپنے کپڑے تلاشتے کہا۔۔۔۔۔

"سیلون۔" اسکایہ بولنا تھا کہ ازمیر نے غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھیج لیں۔۔۔۔۔

"آپ کو کوئی کام ہے تو مجھے بتادیں بھائی۔" اپنی نازک ہاتھ کی انگلیاں مڑوتی بولی۔

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں تم جاؤ۔"  
روکھے سے جزبات سے عاری لہجے میں کہتا اسے جانے کو کہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بھائی ی آپ ڈیوٹی سے آتے ہی سوگ مئے تھے رات کے نو بج رہے ہیں کھانا ریڈی ہے۔۔۔ میں لگاتی ہوں آپ اجائی یں۔"

وہ اسکے اسطرح کے لہجے پہ زر اسی چونکی لیکن یکدم ہی خود کو کمپوز کرتی پھر بولی۔۔۔۔۔

"جیسے فکر ہونی چاہی مئے اسے تو اپنے بناؤ سنگار سے ہی فرصت نہیں ہے۔۔۔ بہر حال لگاؤ آرہا ہوں۔" پہلا جملہ اس نے اپنے دل میں کہتے اسکے بعد اسے کھانا لگانے کا کہا۔۔۔۔۔

"لڑکی تمہارے قبضے میں جنات وغیرہ ہیں جو اتنے مزے مزے کے کھانے بنا لیتی ہو؟" بلکل سپاٹ سیریس انداز میں سامنے کھڑی زر تشہ کو دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔

"نہیں تو" از میر کی بے تکی بات کی نفی کرتی جلدی سے بولی۔۔۔۔۔

"اچھا"!!!!!! اسے دیکھ لبوں تلے اپنی دبی دبی مسکراہٹ دباتا بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا بھائی آپ مذاق بھی اتنے سیریس انداز میں کرتے ہیں ناکہ-----،

"ہاہاہا اچھا میں سمجھ گیا۔"

قہقہہ لگاتا اسکے سرخ چہرے کو دیکھ بولا-----

"اب آپ پھر سے میرا مذاق بنا رہے ہیں۔"

اسے دیکھ روہانسی ہوتی بولی-----

"لہذا تمہیں ایسا لگ رہا ہے مگر ایسا کچھ نہیں۔"

بے دھڑک گھمبیر بھاری لہجے میں اسے بنادیکھے کہا اور کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا-----

www.kitabnagri.com

"امی نے کھانا کھا لیا؟"

کھانا کھاتے کھاتے ہی پوچھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"جی ہاں! میں نے انہیں بہت پہلے ہی کھلادیا تھا اور میڈیسن بھی دے دی تھیں۔ وہ کمرے میں آرام کر رہی ہیں۔" زرتشہ نے اس کے پوچھنے پہ اسے بتایا۔-----

"ہمم ٹھیک۔"

کہتا کھانے سے فارغ ہوتا نیپکن سے اپنے ہاتھ منہ صاف کر تا ڈائی ینگ جی ئی ر سے اٹھا

"بھائی وہ میں نے آج نوڈٹرائی فل بھی بنایا ہے۔۔۔۔۔ لے کر آؤں۔" وہ اسے اٹھتے دیکھ جھٹ سے بولی۔-----

Kitab Nagri

"کیا بات ہے لے آؤ۔۔۔۔۔ چلو زندگی میٹھی نا سہی تم ہی کچھ میٹھا کھلاتے کچھ پل خوشگوار کر دو۔" پہلا جملہ بارہاں کہتے باقی کے دل میں کہتے دوبارہ جی ئی ر پہ بیٹھ گیا۔-----

از میر کھانے سے فارغ ہوتا اب اپنے کمرے میں آکر بیٹھا تھا کہ سائی یڈ ٹیبل پر اسکا موبائل وائی برٹ ہوا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اٹھاتے فون کی چمکتی اسکرین پہ آتنا ٹیفکیشن دیکھ اوپن کیا جہاں زینہ کا پیغام تھا۔۔۔۔۔"جس میں لکھا تھا کہ میں اپنے گھر پہ ہوں میرا ویٹ نا کرنا"۔۔۔۔۔

میج سین کر کے تھوڑی دیر کے لیئے اسکے چہرے کے تاثرات سرد پڑے پھر سر جھٹک اسنے واپس وہی موبائل رکھ دیا۔۔۔۔۔

وہ اب کنپٹی دباتا اپنی پشت پہ تکیئے کو ٹھیک کرتا لیٹ رہا تھا کہ ایک بار پھر اسکا موبائل بجا

Kitab Nagri

موبائل پر رنگ طویل تر ہوتے دیکھ اسنے ناچاہتے ہوئے بھی کالیس کرتے بنا دیکھے کان سے لگایا

"ایس پی از میر ملک NNp سیاسی پارٹی کے کارکن خلیفہ ریاض کا بیٹا۔۔۔۔۔ تم نے جسے گرفتار کیا ہے ناں۔۔۔ مجھے وہ بالکل صبح سلامت چاہیئے۔"





## Posted On Kitab Nagri

وہ بے خودی کے عالم میں اپنا باعیاں ہاتھ اسکی آنکھوں پہ نامحسوس طریقے سے پھیرتا اپنے آپ کو  
سیراب کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

اب گھٹنوں کے بل بیٹھتا اسکے چہرے پہ آئی بالوں کی چند لٹیں ہٹائی کہ اب اسکی پیاسی تڑپتی  
نگائی اس کے چہرے سے ہوتی اس کے چھوٹے سے خون چھلاکتے کٹاؤ دار لبوں پہ آکر ٹھہر گئی یں

وہ یونہی کچھ پل اسے فرصت سے دیکھتا سیلنٹ سے باہر آتا اسکے ہاتھ میں اپنی بھاری ہاتھ کی انگلیاں  
الجھائے، اس پہ جھکا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

زرتشہ کی نیند کے باعث ہوتی بھاری سانسیں از میر کو اپنے عنابی لبوں پہ محسوس ہو رہی تھیں جبکہ شاید  
از میر کی گرم سانسیں بھی زرتشہ کو بھی نیند میں محسوس ہو رہی تھیں جس وجہ سے وہ بار بار نیند میں بھی  
اپنے چہرے کو دوسری طرف موڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ازمیر اس قدر بے خود ہو چکا تھا کہ زرتشہ کانیند میں کھولانا نظر انداز کر اپنے بھاری ہاتھ کی انگلیاں اسکی مرمرائی مخملی انگلیوں سے نکالے اسی ہاتھ سے اسکا معصوم چہرہ پکڑے دوسرے سے اسکے بالوں میں اپنے انگلیاں الجھائے اسکی گردن کے جانب جھکا اور اسکی مدہوش، مسحور کن کردینے والی خوشبو کو خود میں اتارنے لگا اب اسکے سرخ لبوں پر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے اور زرتشہ کے لبوں کے بیچ میں بس اتنا فاصلہ تھا جسے دور سے کوئی بھی دیکھتا تو وہ یہی سمجھتا کہ وہ پوری طرح سے بہک چکا ہے بالکل اس طرح نا ہونے کے برابر فاصلہ تھا دونوں کے بیچ۔۔۔۔۔

از میر وہ فاصلہ بھی مٹانے لگا تھا کہ جلد اپنے ہوش و حواس میں لوٹنا فوراً پیچھے کو ہوا اس طرح جیسے زرتشت کوئی ی اچھوت ہو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بے غیرت مرد ہو تم اپنی ہی کزن کے ساتھ۔۔۔۔۔،

زینیہ کے کل بولے گئے کانوں کے اندر سیسہ پگلاتے الفاظ زور زور سے ٹھاطے مارتے اسکے دماغ کی  
نسیں چیرتے پھٹنے پر مجبور کر رہے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے ایسا لگ رہا تھا۔ اسکے ارد گرد اکیسجن بلکل ختم ہو گیا ہے۔ جیسے وہ اب ایک پل سانس نہیں لے پائے گا۔ وہ پھرتی سے وہاں سے کھڑا ہوا۔-----

اور زرتشہ پہ اپنی بھولی بھٹکی سی بھی نظر نہ ڈالے اپنے بھاری قدم اپنے کمرے کے جانب اٹھاتا کمرے میں پہنچتا جھٹکے سے دروازہ بند کر گیا۔-----



"ارے وائی ٹو بیا جاؤ نا۔۔۔ سب جا چکے ہیں۔۔۔ کیوں دماغ کھا رہی ہو۔۔۔؟ پکڑن پکڑائی کھیل ختم ہو چکا ہے اور سب بچے اپنے اپنے گھر بھی چلے گئے۔۔۔ بس ہم دونوں ہی باقی بچے ہیں اور بی جان بلا رہی ہیں مجھے بھی۔۔۔ میری بہن شہزادی بھی جا چکی ہے۔۔۔ مغرب ہو چکی ہے۔۔۔ اب تم بھی جاؤ۔"

اس کمسن لڑکے نے اپنے سامنے کھڑی خود سے تین سال چھوٹی لڑکی بچی کو دیکھتے الجھتے کہا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"دیکھو رار ہم دونوں کھیلتے ہیں میں نے ابھی نہیں جانا"۔ اس لڑکی نے اپنی کہیں بار کی کہی ہوئی بات دھرائی۔۔۔۔۔۔

"وائی ٹو بیا!!! مجھے تو اب بھوک لگ رہی ہے اسلیئے میں تو جا رہا ہوں۔۔۔ کھیلتی رہو تم اکیلی"۔ وہ اسے جھڑکتے بولا۔۔۔۔۔۔

"رار!!!"

اس بچی کہ منہ سے اسکا نام نکلا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رار نہیں ابرار"۔

اسے دیکھتے اپنے نام کی تصحیح کروائی گئی۔۔۔۔۔۔

"رار وہ اچھے۔۔ اچھے۔۔ نن۔۔ نہی۔۔ نہیں ہی۔۔ ہیں گند۔۔ گندے ہیں"۔ اسے دیکھتے اٹکتے اٹکتے

اپنی تمام تر معصومیت کے ساتھ کہا گیا۔۔۔۔۔۔



ابھی وہ کچھ آگے بولتا کہ ان دونوں کی پشت سے کسی مرد کی آواز آئی۔۔۔۔۔

"ارے میری شونی گڑیا تم ابھی تک کھیل رہی ہو۔۔۔؟ مغرب ہوگئی ہے۔۔۔ میرا بچہ چلو اب گھر چلیں۔۔۔ تمہارے دوست بھی تو دیکھو سب چلے گئے۔۔۔ ابرا ریٹے کو بھی جانا ہوگا اب۔۔۔ ہے نا ابرا ریٹا۔۔۔؟"

سامنے کھڑے تیس سالہ مرد ہولی مئے سے گاؤں کے سادہ سے لباس میں ملبوٹ اس بچی کا ہاتھ پکڑے  
اپنے پاس گھسٹتے اسے دیکھتے بولا۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جی جی انکل۔۔۔ میں بھی جا ہی رہا تھا۔"

وہ کہتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھتا جس کا ننھا سا گلابی ہاتھ اس تیس سالہ مرد کی مضبوط گرفت میں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

اب ابرار کی براؤں شہد رنگ آنکھیں جیسے ہی ان معصوم ننھی کالچ سی آنکھوں سے ٹکرائی کہ ان  
آنکھوں سے ٹپ ٹپ گرتے موتی گرم سیال کے قطرے ان لرزتی گرتی اٹھتی جنبش کرتی پلکوں میں  
امنڈ تاخوف و ڈر دیکھ۔۔۔ اسے جانے انجانے میں اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خود کو سنبھالتا جیسے ہی جانے کے لیئے پلٹا کہ۔۔۔۔۔،

"!!!"

اسکی ڈر و خوف سے نکلتی سریلی سی آواز میں اسنے اپنا نام سنا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے پکارتے ہی وہ یکدم اسکے جانب مڑا تو۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی تمام تر معصومیت لیئے اسے ہی تکتی جا رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اپنا سرنامیں ہلاتی آنکھوں میں شکوہ لیئے۔۔۔ جیسے کہ کہہ رہی ہو کہ ناجاؤ۔۔۔" وہ اچھے نہیں گندے ہیں۔۔۔ گندے ہیں۔۔۔ وہ اچھے نہیں ہیں۔۔۔ گندے ہیں وہ اچھے نہیں۔۔۔۔۔"

"آہ!!! اے میرے مالک مولا۔۔۔"

ابرا گہری نیند سے جاگا تھا اور خواب کے زیر اثر چوڑے سینے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ مسلتا بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہر بار کی طرح آج بھی اسے اپنے چاروں طرف ایک وحشت اترتی محسوس ہو رہی تھی۔ سانس ٹھہر ٹھہر کر آتی گھبراہٹ میں تبدیل ہو رہی تھی۔ جس وجہ سے اسکے شبیچ پیشانی پر پسینے کے چند قطرے نمودار ہوگئے تھے۔-----  
www.kitabnagri.com

وہ اپنے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑے کیپ سے ڈھکے گلاس میں موجود پانی کو اٹھاتا اپنے لبوں سے لگا گیا اور ایک ہی جھٹکے میں سارا پانی سینے میں انڈیل لیا۔

# Posted On Kitab Nagri

اب گلاس رکھ خود کے اوپر سے کمفرٹ سائیڈ کرانے اپنے پاؤں نیچھے بیچھے قالین پہ رکھے جہاں پڑی سیلپرز پہنتا کیدم ہی کھڑا ہوتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں مصلحہ بیچ پھائے تہجد کی نماز پڑھنے کے بعد دعائے مانگنے میں مشغول تھی

"میرے شہزادے تم کب آئے۔۔؟"

وہ دعا سے فارغ ہوتی اس پہ پھونک مارتی اسکے بال سہلاتی گویا ہوئی۔۔۔۔۔

"بس ابھی جب آپ تہجد ادا کر رہی تھیں۔ آپکے کمرے کی لائیٹ آن دیکھی تو آگیا۔۔ کیسی ہیں

شہزادی آپ۔۔؟"

اس نے ویل چئی ریہ بیٹھی گل کے گھٹنوں سے اپنا سر اٹھاتے اسکے پر نور چہرے کو دیکھتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

"الحمد للہ میں ٹھیک شہزادے۔۔۔ تم اس وقت کیا کوئی بات ہے جو کہنی ہو۔۔؟" اس کے خوبصورت چہرے پر چھائی اداسی کی رمت محسوس کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"شہزادی سکون کسے کہتے ہیں۔۔؟"

اسے دیکھتے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ کیسا سوال ہے بھلا۔۔؟"

اسے دیکھتے اپنی آئی برواچکاتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔



"بتائیں شہزادی۔"

اپنی بات پہ زور دیتا ضدی بھاری لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ جو ابھی اس وقت شہزادے تمہارے شہج چہرے پر ہے۔" اسے دیکھتے جواب دیتی بولی

۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"نہیں شہزادی اسے بے سکونی کہتے ہیں۔ سکون وہ ہے جو ابھی اس وقت آپکے پر نور چہرے پر  
ہے۔۔۔۔۔ ناکہ میرے۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے اسکی بات کی نفی کرتا سنبھل گئی سے بولا۔۔۔۔۔"

"کیا ہو گیا تمہیں؟ شہزادے کیا کہہ رہے ہو۔۔ اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تم کب آئے۔۔؟"

گُل کو وہ اضطرابی دماغی طور پر کافی الجھا ہوا لگا کہ اسنے بات کو بدلنا چاہا۔۔۔۔۔

"دو دن پہلے۔۔۔۔۔ ملنے آیا تھا آپ سے لیکن آپ تھر اپنی کے لیئے گئی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔"

اسکے بعد سے آج ملنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔۔؟"

اسکے گلابی چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا پیار سے دیکھتے ایک بار پھر یو چھا۔۔۔۔۔

"شہزادے بتایا تو ہے میں بالکل ٹھیک البتہ مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔ بتاؤ کیا بات ہے ایسی جو پریشان کر رہی ہے تمہیں۔۔۔؟" اسے جانچنے والی نگاہوں سے دیکھ کر مند انہ نرم لہجے میں بولی

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے سکون نہیں ملتا شہزادی-----بے حد عزیت، بے بس محسوس کرتا ہوں خود کو-----  
تکلیف اس قدر کہ سر پھٹتا ہے-----مجھے لگتا ہے شاید اللہ تعالیٰ وہ دو جہانوں کا رب مجھ سے راضی  
نہیں۔۔؟"

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔۔؟" اسے کھویا کھویا دیکھ بولی-----

"کیونکہ میری کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔"

اسے دیکھ اپنے دونوں ہاتھ دائیں بائیں ویل چپی ٹی رپہ ٹھکائے افسوس، ندامت میں اپنا سر جھکائے  
گھمبیر بھاری آواز میں آہستگی سے بولا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے شہزادے تم ان خوش نصیب مردوں میں سے ہو جو اس پاک ذات کے سامنے اسکی  
آسائش، قدرت، نعمت، کائنات کی ہر نئے ابھرتے دن کے ساتھ روزانہ شکر گزاری کر پانچ  
وقت اس رب کائنات کو سجدہ کرتا ہے-----"



## Posted On Kitab Nagri

شہزادے اس رب نے تمہیں اپنے سامنے جھکنے سجدہ کرنے پانچوں وقت کی نمازیں پڑھنے کی توفیق عطا کی ہے۔۔۔ کیا یہ ثبوت کافی نہیں کہ وہ پاک رب تم سے کتنا پیار کرتا ہے۔۔؟ وہ پاک رب تو ہم بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

رہی دعا کی قبولیت کی بات تو۔۔۔۔۔۔ وہ تو بے زبان جانوروں، گونگے، بہروں کی بھی سنتا ہے۔۔۔۔۔۔ تو تم نے ایسا کیسے سوچ لیا کہ وہ تمہاری نہیں سنتا۔۔؟ بس ہر دعا کے پورے ہونے کا وقت مقرر رہے اور کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔

اور پھر اگر جائی زدعا جو تمہارے حق میں بہتر ہوگی تو گویا وہ ضرور ایک نا ایک دن پوری ہوگی اور اگر ایسی کوئی دعا جو کبھی پوری نہ ہو تو اسے ہمیں بھول جانا چاہیئے کیونکہ اس میں رب کی مصلحت ہے۔۔۔۔۔۔ جسے ہم اُس وقت نہیں جان سکتے لیکن شاید ہمیں بعد میں سمجھ آئی جاتی ہے کہ۔۔۔۔۔۔ وہ دعا ہماری بھلا پوری کیوں نہ ہوئی۔۔؟" اسے دیکھتے سمجھانے والے انداز میں بولی

-----

## Posted On Kitab Nagri

"شہزادی سچ!!! میں خوش نصیب تو ہوں کیونکہ میرے پاس اللہ کا سب سے پیارا تحفہ میری پیاری بہن آپ جو موجود ہیں۔" اسے اپنی پیار سموئی کی آنکھوں سے دیکھ کہتے اسکے ماتھے پہ عقیدت سے پیار بھرا بوسہ دیا۔-----

"بہر حال!!! میں آپ کے لیئے شہر سے شال لایا تھا میں لے کر آتا ہوں ابھی اپنے روم سے۔"

محبت بھرے لہجے میں کہتا کھڑا ہوا اور وہاں سے قدم اپنے کمرے کے جانب بڑھا دیئے

"یہ دیکھیں کیسی لگی۔۔؟" Kitab Nagri

پچھلے سے اسکے کندھوں پر شال اڑاتا اسکے سامنے آتا بولا۔-----

"بہت اچھی۔۔۔ بہت پیاری ہے شہزادے۔"

اسے دل سے پسند آئی تھی۔ ناجانے کیوں گل کی آنکھوں میں آنسو اُڑ آئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میری شہزادی بہن سے پیاری ہر گز نہیں۔"

وہ اسکی بھیگی نم آنکھیں دیکھ چکا تھا کہتا اسکی دونوں آنکھوں پہ باری باری مان اپنائی تیت بھرا بوسہ دیا

-----

"اچھا شہزادی اب اجازت دیں اور آپ بھی آرام کریں۔"

اسے ویل چپی ٹی ر سے اپنے بھاری بازؤں میں اٹھاتا اسے بیڈ پہ بیٹھاتا اس پہ بلیکٹ ڈالتا گویا ہوا اور  
جانے کے لیئے پلٹا۔-----

ابھی اسنے بامشکل دو قدم کا فاصلہ طے کیا تھا کہ-----،

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ابرار شہزادے!!!"

پشت سے اسے گل کی آواز آئی جسکی آواز سننا وہ پلٹا اور اپنی آئی برواچکائی۔ جیسے پوچھ رہا ہو کیا  
ہوا؟

"ادھر آئی یں۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ بلاتی بولی-----

جسے دیکھ اثبات میں اپنا سر ہلاتا دو قدم کا فاصلہ طے کر اس تک پہنچا اور بیڈ پہ جگہ بناتا بیٹھا

-----

"شبہ بخیر!! اللہ تمہاری تمام پریشانیاں دور کرے۔"

گل نے اس کے وجہیہ خوبصورت چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھاما اور اس کے ماتھے پہ اپنائیت عقیدت بھرا  
بوسہ دیتے کہا۔-----



"شبہ بخیر شہزادی۔"

وہ بھی پیار سے کہتا اٹھا اور اپنے بھاری قدم اٹھائے دھپ دھپ کرتا وہاں سے نکلتا اپنے کمرے کے  
جانب چل دیا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

آپ نے اپنے اختیارات کا بے حد غلط استعمال کیا ہے جو کہ میرے نزدیک سراسر گناہ ہے۔"

ابراہیم سکندر خانزادہ اوپر سیڑھیوں سے اپنے قدم دھپ دھپ تیزی سے اٹھاتا بیچھے اترتا تھوڑی دور چلتا سامنے بنے بڑے سے عریض و دراز لاؤنج میں شاہ رب نواز سکندر خانزادہ کو وہاں رکھے شاندار لمبے ٹویسٹر صوفے پہ بیٹھے دیکھ انکے سامنے ٹھہرتا خود انکے بالکل مقابل رکھے صوفے پہ اپنی پروتار وجیہ شخصیت لیئے اپنی ٹانگ پہ ٹانگ چھڑائے بیٹھتا اپنی گھمبیر بھاری آواز میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں نے جو کیا ہے لہذا اٹھیک کیا ہے۔۔۔ مجھے مت سکھاؤ کہ کیا گناہ ہے اور کیا ثواب۔۔۔ باپ ہوں تمہارا۔۔۔ آئے ہونا سلام نادعا مجھے لگتا ہے تمیز و تحزیب بھولتے جا رہے ہو تم۔۔۔؟"

شاہ رب نواز مقابل کو دیکھتے سرد سیاٹ لہج میں غصے کی رمق لی مئے بولے۔۔۔۔۔

"اس تمیز و تخریب کو بعد کے لیئے رکھیں فلحال۔۔۔۔ آپ نے گناہ ہی نہیں جرم کیا ہے۔۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔۔ کیسے آپ نے ایک نابالغ لڑکی کا نکاح اس سے عمر میں کہی سال بڑے بلکہ شادی شدہ مرد سے کروادیا؟ آپ کو معلوم بھی ہے اس جرم کی سزہ کیا ہے۔۔؟"



## Posted On Kitab Nagri

"میں کیا کرتا اور ہاں۔۔؟ کیا تمہیں نہیں معلوم یہ سالوں پرانا اصول کہ خون کہ بدلے خون ورنہ قتل کرنے والے مقتول کے خاندان سے اسکی گھر کی بہن بیٹی کو ونی کر لیا جاتا ہے۔۔۔ اور میں نے بھی بس وہی فیصلہ کیا جو صبح ہے۔" وہ اسے دیکھتے نعمل سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔۔۔

"آپ نے ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی اور آپ کے نزدیک یہ صبح ہے۔۔؟" وہ اب کی بار انکی آنکھوں میں اپنی بھوری شہد رنگ آنکھیں گاڑے نخوت و غصے سے بولا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



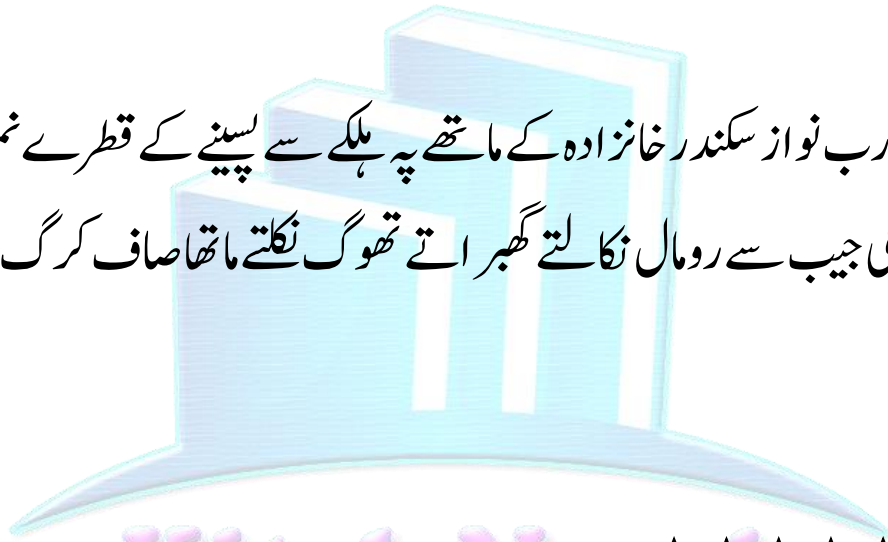


## Posted On Kitab Nagri

"کون ہیں آپ۔۔؟ ایک عام انسان۔۔ خدا نہیں ہیں آپ سمجھے"۔ انکی باتوں پہ ٹھہر ٹھہر کر اشتیال انگیز لہجے میں کہتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

جسکا مطلب تھا کہ وہ اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے جاتے دیکھ شاہ رب نواز سکندر خان زادہ کے ماتھے پہ ہلکے سے پسینے کے قطرے نمودار ہوئے تھے جو وہ اپنے پہنے کرتے کی جیب سے رومال نکالتے گھبراتے تھوگ نکلتے ماتھا صاف کر گئے تھے



Kitab Nagri ♦♦♦♦♦♦♦♦♦♦

www.kitabnagri.com

"بیٹا یہ سارے کھانے خاص میں نے تمہاری پسند کے بنوائے ہیں۔۔ آئی یں بیٹا بیٹھیں شروع کریں کھانا"۔

## Posted On Kitab Nagri

حمیدہ بیگم باہر سے آتے اپنے خوبرونو جوان بیٹے ابرار سکندر کو اپنی ممتا بھری، پیار سموئی، صدقہ  
واری نظروں سے دیکھتی گویا ہوئی یں-----

"جانِ والدہ شکریہ ان لوازمات کے لیئے۔۔۔ میں بس ابھی فریش ہو کر آتا ہوں۔"

وہ انکے قریب آتا انکے ماتھے پہ بوسہ دیتا بولا اور وہاں سے اپنے کمرے کے جانب چلا گیا-----

"ارے بیٹا میں گل کو بلوانے کسی کو بھیج ہی رہی تھی چلو اچھا ہے تم لے آئے۔"

وہ ابرار کو گل کے ہمراہ پشت پہ ویل چلی رچلاتے لاتے دیکھ خوش اصلوبی سے دیکھتی بولیں

www.kitabnagri.com

"میں نے تمہارے آتے ہی سوچا تھا کہ تمہارے لیئے خاص سے لوازمات تیار کروائی یں جائی یں  
۔۔۔۔ مگر بیچ میں غفور کے بیٹے کا انتقال ہو گیا تو اس وجہ سے تم مصروف ہو گئے۔۔۔۔ ویسے بڑا



# Posted On Kitab Nagri

کہتا جگہ سے کھڑا ہوا کڑاہی کی ڈش اٹھائی۔۔۔ اس کے سامنے رکھی پلیٹ میں کڑاہی نکالی اور واپس اپنی جگہ پر بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلیں منہ کھولیں۔"

ابرار نے گل کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

مگر میں خود۔۔۔۔۔، آپ کھا لینا لیکن پہلا نوالا تو بھائی کے ہاتھوں سے کھا سکتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ خود کھانے پہ اسرار کر رہی تھی کہ وہ اسکی بات کاٹتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Kitab Nagri

کہتا پھر ایک بار اپنی جگہ سے اٹھا اور حمیدہ بیگم کے منہ میں نوالا بناتا ڈال گیا۔۔۔۔۔

"بیٹا آپ بھی نا۔۔۔ اچھا چلیں آپ تو شروع کریں کھانا"۔

حمیدہ بیگم اپنا سر ہلاتی اسکی پیار بھری حرکت کو دیکھ بولیں۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"میں سورہا تھا تو مجھے اٹھانے کی کسی نے توفیق ہی محسوس نہیں کی"۔ وہ حمیدہ بیگم کو دیکھتے گویا ہوئے

-----

شاہ رب نواز یہاں سے کچھ کلو میٹر دور دوسرے گاؤں گئے ہوئے تھے۔۔ اس گاؤں میں بھی انہی کا سکھ چلتا تھا۔۔ وہاں بھی وہی گدی کے جانشین تھے کیونکہ اس ایک مہنے پہلے ہی وہاں کے سر پنچ الطاف وارثی کا اچانک ہارٹ اٹیک سے انتقال ہو گیا تھا۔۔ جنکے خالقی حقیقی سے ملنے کے بعد وہاں ایسا کوئی نہیں تھا نا دولت میں اور نار تے مرتبے میں کہ وہ اس گاؤں کی سر پنچ کو موتی گدی کو سنہبال سکے۔۔ جسے دیکھتے انہوں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور خود اس گدی کا دعویٰ کرتے اس گدی کو خریدتے وہاں اس گاؤں کے بھی سر پنچ بن گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اور آج بھی وہ دو تین دن بعد وہی سے آئے تھے وہاں بھی انہوں نے ایک وسعی و عریض گھر خرید لیا تھا جہاں وہ جب بھی اکثر و بیشتر جب کوئی اہم فیصلہ کرنے جاتے تو وہی ٹھہرتے تھے

-----



# Posted On Kitab Nagri

انکے آتے کے ساتھ ہی ابرار سے جھڑپ ہوئی تھی اور پھر اپنے کمرے میں بند ہوتے سو گئے  
تھے اور ابھی رات کے نو بجے اٹھے تھے۔-----

"میں آئی ی تھی آپکو جگانے پر آپ سو رہے تھے تو میں نے جگنا مناسب نا سمجھا اور میں واپس چلی آئی ی۔ حمیدہ بیگم نے انکی پلیٹ میں کھانا ڈالتے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"میرے خیال میں انسان کو خود اپنے اٹھنے اور سونے کا خیال ہونا چاہیے تاکہ دوسرے پر ڈیپنڈ کرنا چاہیے۔"

ابرار نے اپنی نظریں کھانے پہ ہی جمائے نوالا منہ میں لیتے بھاری طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہارا مطلب کیا ہے میں دوسروں پر انحصار کرتا ہوں۔۔؟ کیا میں خود کچھ نہیں کر سکتا ہاں۔۔۔؟"

وہ اسے دیکھتے لٹ مار لہجے میں درشتگی سے بولے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایسا کب کہا۔۔؟ میں نے تو بس یہ کہا ہے انسان کو اپنی سستی کا ہلی کا خمیازہ دوسروں پر نہیں ڈالنا چاہیئے۔" ابرار نے انہیں دیکھتے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوہو ووو!" کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو۔۔؟ بھلا کیوں بے مقصد باتیں کر رہے ہیں۔۔۔؟ "حمیدہ بیگم نے ان دونوں کو ایک دوسرے پہ فضول جملے برساتے دیکھ اکتائے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سرکار آپ کی گاڑی ٹھیک ہو گئی ہے۔۔۔ یہ چابی لے لیں۔"

آغرا اپنی رعب دار وجہی پر سنٹلی لیئے چلتا حویلی کے اندر ڈائی یٹنگ ایریا میں آیا وہاں سب کو کھانا نوش فرماتا شاہ رب نواز کو دیکھ اپنی ازلی گھمبیر بھاری آواز میں بولتے ڈائی یٹنگ ٹیبل پر چابی رکھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ رب نواز جب آئے تھے تو گاڑی میں کچھ مسئی لہ ہو گیا تھا جس وجہ سے وہ اللہ اللہ کر کے گھرتک تو پہنچ گئے تھے مگر براہوا کہ گھر آتے دروازے کے باہر ہی گاڑی بند پڑ گئی تھی۔۔۔ جس وجہ سے انہوں نے باہر ہی کھڑے آغرا جو انکے پیچھے سے سارے بیرونی کام مسئی لے مسائی ل سنہبالتا تھا اسے دیکھ کار کی چابی دیتے ٹھیک کروانے کو کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس دشمن اول کی آواز پہ گل یکدم ہی بھوکلائی تھی-----

"آؤ آخر کھانا کھاؤ۔"

ابرار نے اسے دیکھتے کہا-----

"نہیں میری اتنی اوقات نہیں ہے کہ مالک ایک ادنیٰ سے نوکر کے ساتھ کھانا کھائے۔"

وہ بے دھڑک کہتا وہاں موجود اس دوشیزہ پر اپنی سیاہ آنکھیں ٹکائے اسکے چہرے پہ آئے کہی رنگ دیکھ  
رہا تھا-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"کیا بکو اس کر رہا ہے تو۔۔۔؟ تجھے کبھی بھی اس گھر کے فرد سے کم درجہ ملا۔۔۔؟ جو فضول بک رہا  
ہے۔۔۔ آہ اور بیٹھ کر کھانا کھا۔" ابرار اسکی بے تکی بات پہ بھڑکا۔-----

"او کے !!!"

## Posted On Kitab Nagri

بے نیازی سے کہتا وہ سامنے والی رو میں کرسی کھینچ کر بلکل گل کے مقابل بیٹھا۔۔۔ جسے دیکھ گل نے اپنے منہ سے تھوگ نکالا۔۔۔۔۔۔۔۔

"شہزادی آپکے آرٹ ورکینگ کا کیا ہوا۔۔۔؟" اب آپ جاتی نہیں کلاس لینے۔۔۔؟" ابرار نے اسے دیکھتے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں میرا دل نہیں کرتا اور ایسی حالت میں بھلا کیسے جاؤں۔" اسے دیکھتے مایوسی سے کہا سے بولی



"بلکل ویسے ہی جیسے پہلے جاتی تھیں۔" اس کے معصوم گلابی چہرے کو اپنی طرف کیئے ارد گرد اپنے دونوں ہاتھ رکھتے بھاری آواز میں بولا

"لیکن میں جاہی نہیں سکتی کیونکہ وہ اوپر ہے اور میری جیسی معزور کیسے عبور کریگی وہاں انٹرنس پہ بنی سیڑھیاں؟"

"شہزادی میرا سینہ چاک کر لیں مگر ان قیمتی موتیوں کو باہر آنے سے روکے۔۔۔ میں قطاً برداشت نہیں کر سکتا اپنی شہزادی کے آنکھوں میں یہ گرم سیال"- اسنے اسکی آنکھوں پہ باری باری بوسہ دیتے

کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ بھائی می بہن کا میلو ڈرامہ کب بند ہو گا۔"

وہ پاس رکھی بریانی کی ٹرے اٹھاتا ایک گہری نظر ان دونوں پر ڈال خود سے مخاطب ہوا اور اپنا سر جھٹکتے کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ میرے قلب میں کہیں بے حد متعبر جگہ پر موجود ہیں شہزادی اور میرا قلب مجھے اس سے بغاوت کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔ مطلب آپکی تکلیف میرا دل چیرنے کے لیئے کافی ہے۔۔۔ میرا بس چلے تو دنیا کی تمام آسائش و خوشیاں سکون آپکی جھولی میں ڈال دوں۔۔۔ آپ

# Posted On Kitab Nagri

جائیں گی ضرور جائی ینگ جانتا ہوں آرٹ ور کینگ کا شوق آپ کے دل کے کتنے قریب ہے۔۔۔ میں خود لے کر جاؤنگا آپ کو"۔ کہتا اسے اپنے ساتھ لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"جانتی ہوں شہزادے کہ تم میرے لیئے کچھ بھی کرنے کا حوصلہ رکھتے ہو مگر میں خود نہیں جانا چاہتی۔" کہتی ضبط سے اپنے باہر آتے آنسوؤں کو اندر حلق میں اتار گئی۔-----

"ٹھیک ہے تو پھر آن لائن کر لیں۔۔۔ بس میں کچھ نہیں سنو گا آپ لے گی کلاس"۔ کہتا اسکے سر پہ پیار مان بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔

"او کے"!!!!

www.kitabnagri.com کہتی اس سے الگ ہوتی بیٹھی

”ایکسیوزمی۔۔۔!“

ابرار کی شرٹ کی جیب میں اسکا موبائل رنگ ہوا۔۔ جسکی آواز جیسے ہی اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو گویا اس نے اپنی شرٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال فون نکالا اور فون کی اسکرین یہ ایک انجانا نمبر جگماتے

## Posted On Kitab Nagri

دیکھ فون کو یس کرتے اپنے کان سے لگاتے کسی کو ڈسٹرب نہ کرتے کہتے جی جی ر سے اٹھتے اپنے قدم  
باہر پل کی سائیڈ بڑھادیئے-----

"وہ بی بی جی آپ نے اپنے کپڑے استری کروانے تھے نا۔۔۔ جی وہ دے دیں میں کر دیتی ہوں۔"  
ملازمہ وہاں آتی حمیدہ بیگم کو دیکھ بولی-----

"ہاں میں تو بھول ہی گئی تھی۔۔۔ چلو میں دیتی ہوں نکال کر۔" وہ کھانا کھا چکی تھیں یکدم ہی نیپکن  
سے اپنا ہاتھ منہ صاف کرتی جی جی ر سے اٹھیں-----



شاہ رب نواز تو کھانا کھاتے کب کے جا بھی چکے تھے-----  
"بیٹا اگر تم نے کھا لیا ہے تو میں رجو سے کہتی چھوڑوا دیتی ہوں تمہیں۔۔۔ پہلے تمہارے کمرے میں۔"  
حمیدہ بیگم نے گل کو کھانا کھاتے دیکھ نرمی سے کہا-----

"نہیں خانم کھا کر میں خود چلی جاؤنگی۔"



## Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی مخصوص آواز میں کہتے اپنے منہ میں نوالا رکھتے نگلا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔"

کہتیں وہ کمرے کے جانب چل دیں جن کے پیچھے ملازمہ بھی ہولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ششش!! کڑا ہی پاس کریں زرا۔۔"

آگرنے اسے اپنی پلیٹ پہ جھکے دیکھ اپنی بھاری آواز میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اسکے یہاں ہونے اور اسکی آواز کو اگنور کرتی اپنے کھانے میں مگن رہی۔۔۔ وہ یہاں سے چلی جاتی شاید آدھا پیٹ کھانا کھا کر مگر اسے شے اور ڈھارس اسکے شہزادے بھائی کے باعث ملی تھی کہ جب وہ اسکے گرد موجود ہے تو بھلا اسے کس بات کا ڈر۔۔۔ ایک معمولی سے نوکر سے۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہری ہیں۔۔؟ سنائی نہیں آرہی؟"

ایک بار مزید اسے متوجہ کیا گیا۔۔۔ جسے وہ سرے سے پھر نظر انداز کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

آغز کوا سکا اس طرح خود کو نظر انداز کرنا سلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اسنے کانٹے کا نوک جو کہ اسکے ہاتھ میں تھا اسے زور دیتے اپنی ہتھیلی تلے دبایا جس وجہ سے اسکے ہاتھ  
میں خون کی کہیں بوندیں نمایا ہو گئی تھیں۔-----

"ویسے آپ انہی عورتوں میں سے ہیں نا۔؟ جو اپنی بے خبری بے نیازی کے جوہر دیکھا کر مردوں کو اٹریکٹ و دیوانہ کرتی ہیں۔۔۔۔ اور پھر کہتیں ہیں کہ مرد بہک گیا۔"

اسے دیکھتے گہری پرکشش گھمبیر تپش دیتے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو یہ۔۔۔؟"

گل خود کے کردار کو نشانہ بناتے دیکھ آغز کی سیاہ آنکھوں میں اپنی گریش آنکھیں گاڑتے طیش و غصے سے بھڑک اٹھی۔۔۔۔۔۔

Tha't like a my girl.. بالکل یہی اٹینشن چاہتا ہوں میں۔۔۔ کیونکہ میری ذات کو کوئی  
 اگنور کرے یہ مجھے زرا نہیں پسند۔۔۔ گھمبیر سر دلچے میں اسے دیکھتے باوار کرواتا بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تم پورے فسائی کیو ہو سمجھے۔۔۔ اٹینشن پانے کے خاطر تم نے میرے کردار کو ہی غلط قرار دے دیا۔" وہ اسے دیکھتی تھنک کر غصے سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کرتا اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیئے وہاں سامنے چچی ٹی ر سے اٹھا اور ڈائی یٹنگ ٹیبل سے گھومتا چلتا اس کے قریب ٹھہرتا اسکے برابر والی چچی ٹی ر گھسیٹ کے تھوڑی ترچی مگر بالکل گل کے مقابل کرتا اس پہ بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ وہ ایک پل کے لیئے لرزتی سہمی، اور اپنی ویل چچی ٹی ر کو نا محسوس طریقے سے ہلکا سا اس سے دور کر گئی۔۔۔ اب وہ بس کھانے سے فارغ ہوتی لاسٹ بائی ٹ کھانے ہی لگی تھی کہ

www.kitabnagri.com

،۔۔۔۔۔۔۔

"آپکا یہ لرزنا سہمناکافی بھارہا ہے مجھے۔"

کہتا وہ اسکے ہاتھ میں پکڑا نوالا جو وہ اپنے منہ کے قریب لے جانے ہی لگی تھی کہ وہ آہستگی سے اسکا گلابی نازک سا ہاتھ کو اپنے بھاری ہاتھ کی گرفت میں لیتا خود کے لیئے بنائے گئے نوالے کو جھٹ سے

# Posted On Kitab Nagri

اپنے منہ میں لے گیا۔۔۔ جسکے عمل سے اسکے ہاتھ کی نازک انگلیاں مقابل کے عنابی لبوں سے ٹچ ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی اس بے باک حرکت پہ غصے و شرم سے جھنجھیتی نخوت سے اپنا ہاتھ جلدی سے پیچھے ہٹا گئی۔  
--- نا جانے کیوں وہ اسکے انداز سے محفوظ ہوا تھا اور لبوں پہ ہلکا سا تبسم پھیلا تھا۔-----

"کافی پیار و محبت نچاؤر ہو رہا ہے بھائی یہ۔۔۔؟ ہم بھی منتظر ہیں آپکی عنایتوں کے۔۔۔ کچھ کرم ہم نا چیز پر بھی کر دیجیئے۔۔۔" اسے دیکھ بولا جسکا اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وائی ٹ اور نارینجی کلر کے سوٹ میں اپنا مخملی سر اپالی ے میکپ سے بالکل چہرہ پاک وشفاف، گریش آنکھیں ان پہ اٹھتی بند ہوتی لرزتی گرتی سیاہ بھاڑ پلکیں، گلابی نین نقوش اور کپکپاتے لال کندھاری خون چلاکاتے ہونٹ،

ایک پل کو وہ اسے واقع دیوانہ کر گئی تھی۔۔۔ اسے وہ جملہ یاد آیا کہ خوبصورت وزہین عورت ہر طریقے سے مرد کو قابو کرنے اور اسکے حواس سلب کر دینے کی طاقت رکھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے پاؤں سے اسکی ویئی لچیئی رکوپاس کھسکھا کر اپنی طرف کرتا بے خودی میں اسکے نچلے لب پہ اپنا انگھوٹا پھیرتے آنچ دیتے پر تیش لہجے میں گہری سرگوشی کرتا بولا۔۔۔۔۔

"دور رہو گھٹیا انسان۔۔۔ تم کبھی نہیں سدھر سکتے۔۔۔ اپنی اور میری عمر میں فرق ہی بھول جاتے ہو اور اپنی ان کمینہ گھٹیا ترین حرکات پہ اتر آتے ہو؟" وہ اسے دیکھ اسکا ہاتھ جھٹکتی اس پہ غصے سے دھاڑی

اسکے ہاتھ جھٹکنے پہ یکدم ہی اسکی بے خودی ہوا ہوئی ی تھی اور فوراً ہی اپنے ہوش و حواس میں لوٹا تھا

www.kitabnagri.com

"آپکا مطلب ہے کہ ہم عمری میں یہ سب جائی زہے۔۔۔؟ چونکہ آپ میری ہم عمر نہیں ہیں تو یہ سب حرام ہے۔۔۔؟ رائی ٹ۔۔۔!" وہ بے خبر تھا پر اتنا بھی نہیں کہ اسکی باتیں نہ سمجھ پائے



# Posted On Kitab Nagri

"وہی جو بھیڑیوں میں کوٹ کوٹ کے بھری ہوتی ہے۔"

بے ساختہ گل کے منہ سے پھسلا۔۔۔۔۔

"اور میں نہیں چاہتا آپ کو میں اس "بھیڑیا" لفظ سے واقف کرواؤں اسلیئے میں آج پھر وارننگ دے رہا ہوں۔۔۔۔ لفظوں کا چناؤ دیکھ بھال کر کیا کریں ورنہ مجھے آپ کو بھیڑیاں اور انسانوں میں فرق بتانے میں دیر نہیں لگے گی۔۔۔ انڈر سٹنڈ!!! "اسے دیکھ آغرنے دے دے غصے میں چبا چبا کر کہا

وہ اسکے غصے بھرے انداز پہ سر سمیگی سے تھوگ نکلتی سہمی۔۔۔ مگر ہنوز ہی اپنی آنکھیں بے خوف ہوتے اسکی آنکھوں میں گاڑی رکھی۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا کہیں صاحب۔۔۔۔۔"

تم کمال کرتے ہو۔۔۔۔۔

ان دونینوں کو روز ہی تم دو چار کرتے ہو"۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

اپنے غصے کو کنٹرول کر تا عالم جزب کی حالت میں اسکے چہرے کو تپش دیتی نگاؤں سے دیکھتا گہری  
بھاری آواز میں گانے کے چند سطر گنگنائے گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آغری کے اس طرح خود کو ٹھونکی باندھے دلکشی سے تکتے اور گنگاتے دیکھ وہ پزل سی ہوتی تھوگ نکلتی خفت سے اپنی پلکوں کی سیاہ بھاڑ کو جھکا گئی۔۔۔۔۔

"شتر مار ہی ہیں۔۔؟"

اسکا پلکیں جھکانا آغز کو دنیا کا دلکش، طلسم شدہ منظر لگا تھا کہتے بے خودی کے عالم میں آہستگی سے آگے  
بڑھتے اپنے ہاتھ سے اسکی خمدار جبھی پلوں کو چھو گیا۔

www.kitabganga.com

"کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔۔؟"

وہ تڑک کر اسکی خمار دیکھتی جھجکتی پیچھے ہوتی گویا ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"شش---بد تمیزی نہیں!!! آپ کو پیار سے چھو کر متعبر کر رہا ہوں۔" شدت بھرے بھاری آواز میں کہا۔-----

"تم مجھے متعبر نہیں میلا کر رہے ہو اور یہ۔۔۔کک۔۔کیا۔۔ہے۔۔؟" وہ اسکی فضول گوئی کا لڑکھائی خود کو کمپوز کرتی سپاٹ لہجے میں جواب دے رہی تھی کہ سامنے بیٹھے آغز کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اسکی سرسری سی نظر پڑی۔-----

"اوو ایپریسو!!! کیا میری معمولی سی تکلیف، خون کے چند قطرے دیکھ آپکے قلب کو ٹھیس پہنچ رہی ہے۔۔؟"

اس پہ گہری متبسم نگاہ ڈالتے گھمبیر پر تپش اسکے چہرے کے گلابی نین نقوش کو ازبر کرتے کہا

www.kitabnagri.com

"میری بلا سے تم بھاڑ چو لہے میں جاؤ، تمہاری تکلیف مائی فوٹ۔۔" برفیلے نخوت بھرے سپاٹ لہجے میں اپنی آنکھیں اسکی جانب سے پھیرتے بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"اف!! اتنا غور؟" I like it ----

اچانک اس بار تیز جھٹکے سے اسکی وئی مل چئی رکو اپنے پاؤں سے الجھاتے یکدم ہی خود کے بہت  
نزدیک کر اسکے گلابی چہرے پر پھونک ماری-----

"آہ!!!"

یکدم ہی گل کے منہ سے چیخ برآمد ہوئی، اسکی بے دری پہ اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ سنبھلتے  
اپنی وئی مل چئی رکو مضبوطی سے تھاما-----

آغری گرم جھلسا دینے والی سانسیں اسے اپنے چہرے پہ محسوس ہوئیں-----

Kitab Nagri

"دور رہو مجھ سے کھانا کھاؤ اور اپنی یہ گھٹیا شکل گم کرو۔" ایک ایک لفظ چبا چبا کر اسکی حرکت پہ تمللاتی  
بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

پر مقابل بھی بے حد ڈھیٹ ثابت ہوا تھا یا یوں کہو کہ اکول ٹوگوین ٹیک والا معاملہ تھا۔۔۔ وہ گل کے نفرت انگیز جملے اور اشیاں بھرپالہجے پہ بھی اسے سامنے بیٹھے پر سکون سابس ٹرانس کی کیفیت میں دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی ہٹ ڈھرمی پہ خاکسکار ہوتی رہ گئی اور خود ہی ویل چلی ر پیچھے کو کرنے لگی لیکن براہوا کہ مقابل کا پاؤں نیچھے اسکی ویل چلی ر میں پھسا ہونے کے باعث وہ ٹس سے مس نہیں ہو سکی۔۔۔ وہ اسکے انداز پہ اب خاصی غصے کا شکار ہوتی اسکی جانب سے اپنا منہ مڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بس اتنا ہی دم تھا۔۔۔"

کہتا اپنا بھاری مردانہ ہاتھ اسکے سر پر پہنے ڈوپٹے کے نیچے مقید سلیقے سے بنائے گئے بالوں میں الجھائے اسے آہستگی سے اپنے قریب کھینچتا اسکی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گیا اور اسکی بالوں سے اٹھتی دلفریب مہک کو ایک گہرا سانس بھرتے اپنے اندر اتارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آ"غر۔"



# Posted On Kitab Nagri

وہ اس بار اسکے جان لیوا دھکتے لمس پہ تڑپتی غصے و شرم سے سرخ ہوتی اسکے سینے پہ اپنے دونوں گلابی ہاتھوں کا دباؤ دیتی اسے جھٹکے سے پیچھے دکھیل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں رشتوں کا تقدوس کرنا بلکل نہیں آتا بس انہیں پامال کرنا آتا ہے۔۔۔ انتہائی بکو اس، گھٹیا ترین بد کردار مرد ہو تم۔۔ "وہ اچانک حلق کے بل دھاڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسکے لفظِ لقب "بدکردار" پہ آغز کا پارہ ہائی ہو، اسکے ماتھے کی نسے ابھریں اور جبرِ اتن گیا، عنابی لب آپس میں پیوست ہوتے سختی سے بھیج گئے۔۔۔۔۔ غصے اور اشتیال سے اسنے اپنی مٹھیاں بھیج لیں۔۔۔

لیکن جلد خود کو کمپوز کی مے اپنی آنکھیں موند بھاری ہوتے اعصاب کو پر سکون کرنے لگا پھر آنکھیں وا کیں اور ٹیبل پہ رکھے کانچ کے گلاس میں گل کا جھوٹا پانی ہاتھ بڑھا کر اٹھایا اور ایک ہی جھٹکے میں منہ سے لگاتا اپنے جلتے سینے میں اتار گیا۔۔۔ وہ جو پہلے اپنے لفظوں پر سہمتی اسے غصے سے ڈرتی تھوگ نکل رہی تھی اب اسکی یہ حرکت دیکھ ششدر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

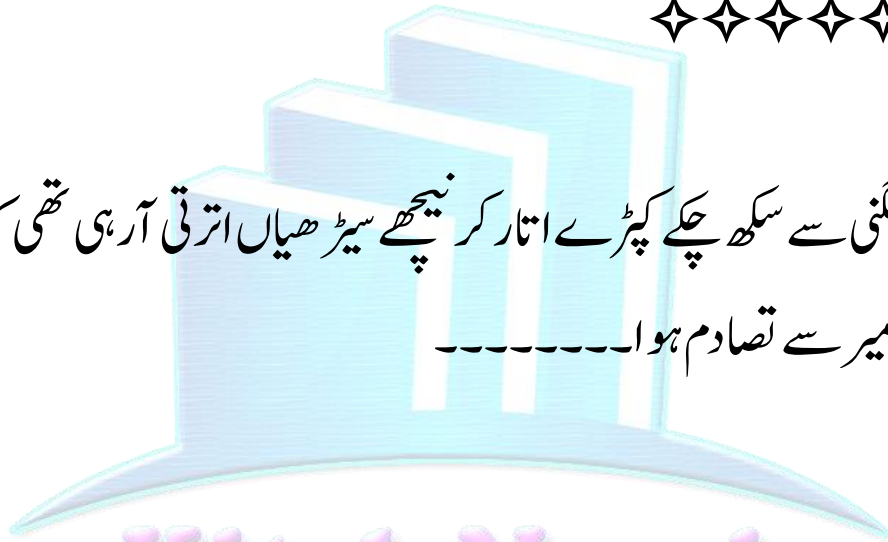
## Posted On Kitab Nagri

اب وہ گلاس جگہ پہ رکھتا اچانک کھڑا ہوا اپنے عنابی لبوں سے اپنے بھاری ہاتھ کی پشت رگڑتا پانی کی  
قطرے صاف کرتا ایک آخری نظر اس ظالم حسینا پہ ڈالتے وہاں سے بنا کھانا کھائے نکلتا چلا گیا

-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

زرتشہ اوپر چھت الگنی سے سکھ چکے کپڑے اتار کر نیچھے سیڑھیاں اترتی آرہی تھی کہ آخری اسٹیپ پہ  
سامنے سے آتے از میر سے تصادم ہوا-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آہ"۔ اسکی چیخ نکلی-----

وہ لڑکڑا کر زمین بوس ہوتی کہ از میر نے یکدم ہی اسے اسکے بازؤں سے سہارا دیتے تھام لیا۔۔۔ جس  
سے اسکی بچت ہوگئی۔-----



# Posted On Kitab Nagri

"شکر بھائی!! مجھے تو لگا میں گر ہی جاؤنگی آپ نے بچا لیا۔۔ کہتی اپنے سرخ ہونٹوں کو اپنے دانتوں  
تِلے دباگئی۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ سامنے کھڑے پروتار شخصیت لیئے اسکے ارد گرد اپنے بھاری ہاتھ رکھے کھڑا تھا۔۔ اسکی ہر بار کی یہ حرکت مقابل کے نظروں سے چھپی نہیں رہی بلکہ اس معصوم پہ دکشی سے اپنی متبسم نگاہ ڈالے اسے دیکھنے میں مصروف ہو گیا ایسے کہ اسکے جیسے سارے نین نقوش کو اپنی حدت بھری نگاؤں سے حفظ کرنا چاہتا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہی دلنشیں حرکت میں کروں تو۔؟"

بے خودی دلکشی میں اپنی دکھتی سانسیں اسکے گلابی چہرے پر چھوڑتے گھمبیرانہ سرگوشی کی

www.kitabnagri.com

"حج۔۔۔جی۔"

اسکی بات یہ نا سمجھی سے زر تشہ نے اپنا سر ہلایا۔۔۔۔۔

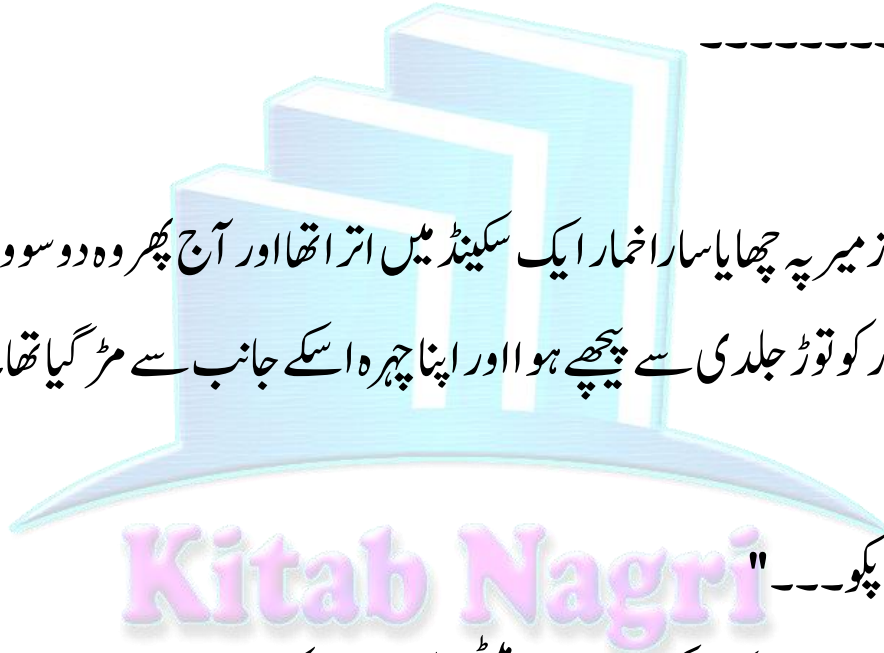
## Posted On Kitab Nagri

"ان سرخ دلسوز پتیوں سے شرارت۔۔"

کہتے آگے بڑھتے اپنا انگھوٹا اسکے نچلے بھگے لب پر سہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکا انداز کچھ عجیب سا تھا جسے محسوس کروہ ٹھوٹکی اور یکدم گھبراتی جھجکتی کرٹ کھاتی اس سے جلدی سے پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے پیچھے ہونے پہ از میر پہ چھایا سارا خمار ایک سکینڈ میں اتر اٹھا اور آج پھر وہ دوسو والٹ کا جھٹکا کھا کر اس دوشیزہ کے حصار کو توڑ جلدی سے پیچھے ہوا اور اپنا چہرہ اسکے جانب سے مڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔



"تج۔۔ چائے بنا دو آپکو۔۔۔" "Kitab Nagri" اسے دیکھ زرتشہ نے اپنا سر جھٹک کر اسے اپنی میٹھی آوازیں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔!"

یک لفظی جواب دیتا اپنے قدم آگے بڑھائے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آپ اس ٹائی م چائے پینا پسند کرتے ہیں تو اسلی مے پوچھا بنا دوں؟" وہ ایک بار مزید اسے دیکھتی کہہ گئی-----

اکثر وہ رات کے دس یا گیارہ بجے چائے پیتے اپنا کام کرتا تھا جسکا ہمیشہ ہی وہ لائونج میں اپنے کالج کی اسائی منٹ بناتی یا ٹیسٹ یاد کرتی زر تشہ سے کہتے چائے بنواتا تھا اور زر تشہ کو لگا شاید وہ چائے کا کہنے ہی آیا ہے-----

"کہانا نہیں!! ایک بار کی بات سمجھ نہیں آتی۔"

وہ پلٹتے اسے غصے سے دیکھ بولا-----

**Kitab Nagri**

اسکے انداز و اعطوار پہ وہ معصوم سہمتی لرزی-----  
www.kitabnagri.com

"آئی بندہ میرے سامنے آنے سے گریز برتنا تم۔"

کہتے وہاں سے ریشمہ بیگم کے کمرے کا رخ کر گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"نجانے مجھ سے ایسی کیا غلطی ہوگئی۔۔"

خود سے ہمکلام ہوتی۔۔ آنکھوں سے گرم سیال کا قطرہ اچانک ہی ٹوٹ کر سرخ رخسار پر گرا

-----

زرتشہ ابھی تک اسکے دلخراش جملے کے زیر اثر کھڑی تھی جبکہ وہ جا بھی چکا تھا۔-----

بیٹا میں بیمار رہنے لگی ہوں زندگی کا کوئی ی بھروسہ نہیں کہ کب رب کا بلاوا آجائے۔-----

"امی!! کیا کہہ رہی ہیں؟؟ کچھ نہیں ہوگا آپ کو سمجھی آپ" از میرا نہیں بچ میں ہی ٹوک گیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"بس اب خواہش اتنی ہے کہ اپنے پوتہ یا پوتی کو اپنی گود میں کھلانا چاہتی ہوں"۔ وہ مزید بولیں

-----

"امی یہ تو رب کے ہاتھوں میں ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

انہیں دیکھتے بھاری آواز میں مگر نرمی سے بولا-----

امی میں کہہ رہا تھا-----،

اسنے بات بدلتے تہمید باندھی-----

کہ زرتشہ کے لیئے ہمیں اب رشتہ دیکھنا چاہیئے۔۔۔۔۔"

بھاری لہجے میں انہیں دیکھ کہا-----

"لیکن بیٹا ابھی زرتشہ پڑھ رہی ہے اور ابھی اسکی عمر ہی کیا ہے جو اسے کسی رشتے میں باندھ دیں۔"

ریشمہ بیگم اپنے برابر میں بیٹھے بیڈ پر خوب رو بیٹے کو دیکھ بولیں-----

www.kitabnagri.com

"امی بالغ ہے وہ اور مجھے لگتا ہے یہ سہی عمر ہے اسکی شادی کی۔" اسکا یہ جملہ بولنا تھا کہ کمرے میں آتی

زرتشہ وہی کی وہی رک گئی-----

"مگر بیٹا!!!"

## Posted On Kitab Nagri

ریشمہ بیگم نے اسکی بات کی تردید کرنی چاہی۔-----

"اگر مگر کچھ نہیں بس یہی ٹھیک ہے۔۔۔ آپ آرام کریں۔۔۔ میں چلتا ہوں۔" بنا کوئی بھی انکی بات سنے وہ انکے سر پر پیار بھرا بوسہ دیتا ان پر بلیںکٹ ٹھیک کرتا باہر نکلا۔-----

اس نے جیسے ہی اپنے قدم باہر رکھے تو گویا دم سادھے زرتشہ کو کھڑا پایا۔۔۔ اسکی بھیگی معتروم آنکھیں دیکھ اسکے دل میں ایک ہونک سی اٹھی۔-----

"بوجھ ہوں آپ پر تو صاف صاف کہہ دیں چلی جاتی ہوں یہاں سے۔" مقابل کو بنا دیکھے کسی بھی تاثر جزبات سے بالکل عاری ہوتے کہا۔-----

www.kitabnagri.com

"زر ایسا کچھ نہیں ہے۔"

ازمیر اسے تڑپتے دیکھ بولا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"پہلے بھی میں نے کہا تھا مجھے ہاسٹل چھوڑوا دیں میں وہی رہ لوں گی۔۔ لاکھوں لڑکیاں رہتی ہیں گویا میں  
بھی رہ لوں گی۔ اس کے حلق میں رونے کا باعث ایک گلٹی سی ابھری تھی لیکن تاؤ ی امی کے اصرار پہ  
میں رک گئی۔۔۔۔۔"

"دیکھو زرشادی ہر لڑکی کی ہوتی ہے تو بس تمہاری بھی ہو جانی چاہئے۔" اسے دیکھتے نظریں چراتے  
سنجیدگی سے کہا بولا۔

"آپ ہوتے کون ہیں یہ فیصلہ کرنے والے۔۔۔؟"

وہ اس بار اس پر اپنی ایک اچھٹی نظر ڈال خائف سے روہانسی ہوتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اگر تم نے ہمیں اپنا کبھی بھی مانا ہے زر تو ہذا تمہیں پھر اس فیصلے سے اختلاف ہر گز نہیں ہونا چاہیئے۔" سپاٹ لہجے میں کہتے ہنوز ہی اپنی نظریں نیچھے رکھی۔۔۔۔۔۔۔۔





# Posted On Kitab Nagri

"اور امی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔؟" کیا انہیں لیکر بھی تمہاری یہی سوچ ہے۔۔؟ "اسے دیکھتے سرد سنجیدگی سے گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔"

"وہ میری کل کائی نات ہیں انکے بغیر میں کچھ نہیں۔"

کہتی وہاں سے پلٹتی اندر گھر میں کہی غائب ہوگئی۔

پچھے از میرا سکی باتوں پر ماتھے پر بل ڈالے اسکی پشت دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

تیز بخار میں تپتے اسکا گلابی چہرہ سرخ انگارہ ہو رہا تھا سر اور جسم میں بخار کے باعث درد کی شدت اس قدر تھی کہ نرم و گداز بستر سے اٹھنا اسے محال لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اے میرے پروردگار مجھ میں ہمت بخش کہ میں اٹھ سکوں۔۔۔" گریں آ نکھوں میں پانی کے قطرے نمودار ہوتے اسکے گلابی چہرے کو بگھوگئے۔ جب اسکے منہ سے بے بسی میں بے ساختہ اپنے رب کے دربار میں التجا جاری ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اے منحوس ماری اٹھ!! کیا بستر ہی تھوڑتی رہی گی۔۔؟" اس صنف نازک کے کان میں مامی کے کاٹدار  
جملے باز گشت ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس بیچاری نے ڈر و خوف کے باعث جلدی جلدی سے بستر سے اٹھنا چاہا مگر وہ ناکام ہوئی۔۔۔ اس میں اتنی بھی ساخت نہیں تھی کہ وہ اٹھ کر اپنی جگہ پر ہی بیٹھ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی خستہ بکھری خراب حالت پہ بے ساختہ اسکے منہ سے سسکی نکلتی معدوم ہوئی۔۔۔ لیکن اپنی حالت کی پرواہ نہ کرتے وہ اپنی پوری ہمت یکجا کرتی بستر پر اٹھ کر بیٹھ ہی گئی۔۔۔

"اے کمبخت!! آج ناشتہ دے گی بھی یا نہیں۔۔۔؟"

مامی کی دل چیرتی آواز ایک بار پھر اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس بار انکی آواز پہ اسے خود کے بے یار و مددگار، بے سہارا ہونے پر ترس آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنا فانا جیسے تیسے بستر سیمٹتی لڑکڑاتی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سردیوں کی شروعات تھی چونکہ صبح کا وقت تھا تو سردی کی شدت میں بھی زیادہ اضافہ ہو گیا تھا۔۔ جس وجہ سے اس معصوم کے پورے جسم میں سردی کی سرد ٹھنڈی ہوا چیرتی سماتی اس پر کپکاہٹ طاری کر دے رہی تھی اوپر سے بخار کی شدت اسے سنبھلنے نہیں دے رہی تھی

-----

"تمہیں معلوم ہے نا۔۔؟ کس قدر محبت کرتا ہوں میں تم سے۔۔؟" موبائل کی دوسری جانب سے مردانہ گھمبیر بھاری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں میں جانتی ہوں۔۔"

مقابل کے جملے پر اپنی سریلی میٹھی آواز میں جواب دیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تو پھر تم مجھ سے ملتی کیوں نہیں۔۔؟ یا مجھ پر اعتبار نہیں ہے تمہیں۔۔؟" مخصوص بھاری لہجے میں

سوالیہ کہا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"غلط سمجھ رہے ہو تم خود کی ذات سے پہلے تم پر اور تمہاری ذات پر بھروسہ ہے۔" مقابل کی غلط فہمی کو دور کرتے جلدی جلدی کہا گیا۔-----

"لہذا مجھے نہیں لگتا۔؟"

اسکی بات کی تردید کرتے گھمبیر لہجے میں بولا۔-----

"تو ایسا کیا کروں کہ تم مجھ پر بھروسہ کر لو۔۔۔؟" سامنے والے کی بے اعتباری کے زیر اثر جھٹ سے بولی۔-----

"باہر ملو مجھ سے آکر میں بس ایک بار تم سے ملنے کا خواہشمند ہوں اور ہم نے تو پوری زندگی ایک دوسرے کے دکھ سکھ بانٹنے کے وعدے کیے یعنی شادی کرنے کے تو پھر مجھ سے ملنے میں آخر کیا قباعت ہے۔۔؟" مقابل نے سنجیدگی سے کہتے اسے راضی کرنا چاہا۔-----

"ٹھیک ہے میں آؤنگی تم سے ملنے اب رکھو بھی موبائل ہم رات سے فون پہ محو گفتگو ہیں۔" پیار بھرے انداز میں اپنی سریلی آواز میں کہتی سر ہلاتی مسکرائی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تم ہر بار مکر جاتی ہو۔"

مقابل فون رکھنے سے پہلے لبوں پر شکوہ لاتا بولا۔-----

"نہیں!! اس بار نہیں مکر وگی۔"

کہتے پھر اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔-----

"مامی بلارہی ہیں اٹھ جاؤ ناشتہ کرلو۔"

کنزیش اس چھوٹے سے مگر نفاست سے سمٹے کمرے میں آتی رائی مہ کورضائی ی میں لیٹا دیکھ بولی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس کی آواز پہ رائی مہ کے نازک گلابی ہاتھ سے بے ساختہ رضائی کے اندر سے موبائل چھوٹے

چھوٹے بچا تھا جسے بروقت وہ نامحسوس طریقے سے سنبھال گئی۔-----

"آرہی ہوں۔"



## Posted On Kitab Nagri

کہتی رضائی ی خود کے وجود سے ہٹائی ی-----

کنزیش خود کو سنبھالتی جانے کے لیئے وہاں سے پلٹی ہی تھی کہ-----،

"اووومیڈم!! آئی ندہ دروازہ بجانے کی زحمت کر لینا پھر آنا سمجھی۔" وہ اپنے کمرے کے لکڑی کا دوپٹ کا دروازہ جو کہ ادھ کھلا تھا اسے جاتے دیکھ اسکی پشت کو گھورتی تنک کر نخوت بھرے لہجے میں گویا ہوئی ی-----

جسکی بات سنتے وہ بناپلٹے اپنا سر اثبات میں ہلاتی وہاں سے اپنے نازک قدم آہستہ آہستہ اٹھاتی چلی گئی کیونکہ وہی جانتی تھی کہ وہ اپنی خراب ہوتی حالت میں بامشکل اپنے پیروں پر کیسے وزن ڈالے کھڑی ہے اور نجانے کیسے اس نے آج ان سب کے لیئے ناشتہ بنایا ہے-----

"دھی زر اپنے ابا کے کپڑے تو استری کر دے۔"  
اپنی بیٹی کو پاس بیٹھے ناشتہ کرتے دیکھ وہ پیار سموئے لہجے میں بولیں-----



## Posted On Kitab Nagri

"مورے تجھے اپنی اکلوتی سوہنٹری اولاد کی زرا پرواہ نہیں ہے۔۔۔ مجھ سے زیادہ تجھے اب وہ عزیز ہو رہی ہے۔۔۔ اونہہہ!!" لاڈ سے انکے گلے میں اپنے ہاتھ ڈال مسنویٰ ناراضگی سے مزید بولی

-----

"دھی توں تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔۔۔ میرے جگر کا ٹکرا ہے۔۔۔ تجھ سے اہم کوئی نہیں ہے میرے لیئے"۔۔۔ اسکے خوبصورت چہرے پر اپنے ضعیف لرزتے ہاتھ پھیرتے پیار سے ممتا بھری نگاہوں سے دیکھتے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا چل چھوڑ میں اسی سے کرواتی ہوں استری"۔  
انکا یہ جملہ بولنا تھا کہ رائی مہ کو لگا تیر بلکل صبح نشانے پہ لگا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اوو مورے!! تو دنیا کی سب سے اچھی ماں ہے"۔  
کہتی انکے دائی یں گال پہ جھٹ سے بوسہ دے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"اے منحوس مجھے چائے تو پکڑا زرا"۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جج۔۔۔جی۔۔مائی ل۔۔لائی ی۔"

کنزیش لڑکڑاتی اپنی مخصوص سریلی آواز میں نرمی سے کیچن سے ہی بولی۔۔۔۔۔۔۔

"یہ ل۔۔لیں۔"

کہتی انہیں چائے کا پیالہ پکڑنا چاہا کہ اسکی خراب حالت کے زیر اثر اسکے ہاتھ کپکپائے۔۔۔جس کے باعث ہاتھ سے چائے کا گرم پیالہ زمین پہ گرتا نیچھے کچے برآمدے میں اپنے نقش و نگار چھوڑ گیا

۔۔۔۔۔۔۔

"آہ۔۔سی"۔۔۔۔۔۔۔  


جیسے ہی ہاتھ سے کپ چھوٹا تو اسکا ہاتھ تو جلا لیکن وہی چائے کے چند قطرے مائی کے ہاتھ پہ بھی پڑے جس کے بعد اسکی اور مائی کی ساتھ ساتھ ہی چیخ اور سسکی برآمد ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ یکدم ہی خوفزدہ سی پیچھے ہوتی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"اے کمینہ کیا توں ازیت ہی دینے کے لیئے پیدا ہوئی ہے۔۔؟ جلا دیا کبخت مجھے"۔ اس بیچاری کو  
کڑوی، کیسلی سلوتیں سناتی بدعائیاں دینے لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رائی مہ توروز بروز کا یہ ڈرامہ دیکھ بور ہوتی اپنا سر جھٹکتی ناشتے کے جانب دوبارہ متوجہ ہوگئی تھی

"مم۔۔ ممی۔۔ غل۔۔ غلطی سس۔۔ سے۔۔ ہ۔۔ ہو گیا۔"

انہیں دیکھتے خود کے لرزتے کپکپاتے وجود پہ اپنے دونوں نازک ہاتھ باندھتی آنکھوں میں ڈرلی مئے  
تھوگ نکلتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"رک منحوس ادھر آ۔۔۔ تجھے میں بتاؤں۔"

وہ چارپائی سے اٹھتی اس معصوم کے چوٹی میں مقید ریشمی بال اپنی ظالم ہاتھ کی گرفت میں پکڑتی جھٹکا دیتیں اسے خود سے دور زمین پہ پھینکتی طیش و غصے سے پنکاری۔۔۔۔۔۔

!!! "א"



## Posted On Kitab Nagri

آئے ہائے!! دھی توں تے چپ ہی کر اور چل اسے اٹھا جلدی۔ اسے دیکھ جھڑکا۔-----

"مورے مجھ سے تو نہیں اٹھے گی۔۔۔ آ تو بھی تھوڑا سہارا لگا"۔ انہیں دیکھتے اپنا سر ہلاتے کہتے انہیں پاس بلاتی بولی۔-----

"مورے یہ بے ہوش نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہوش میں ہے۔۔۔ بس جسم میں قوت و طاقت نہ ہوتے اٹھ نہیں پار ہی ہے"۔ اس کے معصوم گلابی چہرے کو بخار کی شدت سے جلتا اس کی بند ہوتی کھلتی گریش آنکھوں کو دیکھ وہ جھٹ سے بولی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تبصرے بند کر اٹھا اسے"۔

اسے ایک بار پھر جھڑکتی کنز لیش کو رائی مہ کے ساتھ ملکر اٹھانے لگیں۔-----





## Posted On Kitab Nagri

"افسوس ہے مجھے تم پہ بے دھڑک ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے تھا۔" از میر کمرے کے دروازے کی نوب گھما کر دروازہ وا کر تاجوتوں میں مقید بھاری پاؤں اندر رکھتا اپنی پروقار چال چلتا ڈریسنگ مرر کے سامنے اپنا تونا چوڑا وجود لیئے کھڑا ہوا اور مرر سے آج ہی اپنے میکے سے آئی ی زینیہ کو کمرے میں بیڈ پہ موبائل یوز کرتے دیکھ اپنی مخصوص آواز میں گویا ہوا۔-----

"اوو!! ہو ہی گیا آخر کار تمہیں اپنی غلطی کا احساس۔"

تک کر اسے بنا دیکھے تنزیہ لہجے میں بولی۔-----

"زینیہ میں اپنی بات پہ اب بھی قائم ہوں سمجھی اور آئی ندہ کے لیئے خیال کرنا کہ منہ اٹھا کر پیر پھٹکتے ہر بار میکے نہ پہنچ جایا کرو میری اجازت لیکر جایا کرو جہاں بھی جانا ہو تمہیں۔۔۔ انڈر سٹنڈ!!"

www.kitabnagri.com

وہ اپنے ہاتھ سے گھڑی اتار تا نیچھے ٹیبل پہ رکھتا اسے سامنے جوں کہ توں موبائل میں ہی مصروف دیکھ سپاٹ لہجے میں بولا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"جسٹ شٹ آپ!! اب کہی بھی جانے کے لیئے مجھے تم سے اجازت لینی ہوگی تم بھی کسی ٹیپکل مرد سے کم نہیں۔"

وہ اسکی باتوں پہ بھڑکی-----

تمہیں زینہ یہ تک نہیں معلوم کہ شوہر کیا درجہ و مقام رکھتا ہے؟ اس سے کس لہجے میں اور کس طرح سے ہمکلام ہونا چاہیئے؟

"ہاں!! تمہیں میری اجازت درکار ہے اور تمہیں لینی ہوگی شادی کے پہلے دن سے تمہاری یہی حالت ہے کہ منہ اٹھایا چلتی بنی تمہاری میں نے حد سے زیادہ ہٹ دھرمی اور بد تمیزیاں برداشت کی ہیں

-----کہتے کہتے رکا اور ایک گہری سانس بھری-----

www.kitabnagri.com

اگر تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو تمہیں خود کو سدھارنا ہوگا۔۔۔گوٹ اٹ!!" سرد بر فیلے سپاٹ لہجے میں اسے باوار کرواتا بولا-----

# Posted On Kitab Nagri

"میری زندگی میرے اصول اور میری مرضی!! مجھے اس میں کسی کی بھی مداخلت نہیں پسند سمجھے۔۔۔  
اونہہہہ!! پتہ نہیں مرتے مرتے میری ماں نے مجھے کس جائی ل انسان سے بیاہ دیا خود تو چلی گئی اور  
اسے میرے متھے مار دیا۔"

نخوت سے کہتی بد تمیزی کی ہر حد پار کرتی بیڈ سے اٹھی غصے سے اپنا موبائل بیڈ پر پھینک طیش سے پیر پٹکتی چلتی جاتی واشروم میں بند ہوگئی۔-----

"کم سے کم اپنی مری ہوئی ماں کو تو بخش دو"۔

سرد پتھر لیے تاثرات لیئے وہ واشر روم میں بند ہوتی زینبہ کی پشت دیکھتا بولا۔۔۔۔۔

اندر اسکا جملہ سنتی زینبیہ غصے سے تپ اٹھی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ واشروم سے فارغ ہوتی باہر کمرے میں آئی اور اپنے قدم اٹھاتی ڈریسنگ تک پہنچی جہاں از میر اپنا لمبا چوڑا وجود لیٹے مرر کے سامنے کھڑا تھا اسے انکور کر ڈریسنگ سے اسکن لوشن اٹھائے دوبارہ بیڈ پر بیٹھی اور لوشن کو اپنے مخملی نازک ہاتھ میں لیتی لگانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔







# Posted On Kitab Nagri

"مطلب کیا ہے تمہارا؟ کیسی جاب کہاں کی جاب؟ جب میں کمار ہا ہوں تو تمہیں جاب کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ بولو؟؟؟ سرد ٹھٹھرتے لہجے میں سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ پوچھا

"بس میں کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔ خاص پڑی لکھی ہوں اور جہاں سے مجھے آفر آئی ہے وہاں ایک بار  
جواب کرنا میرا خواب ہے کیونکہ وہ ایک بڑی وسیع ملٹی نیشنل کمپنی ہے جہاں بہت مشکلوں سے چند  
لوگوں میں سے کچھ گئے چنے لوگ ہائی ریکی مے جاتے ہیں اور میں ان گئے چنے لوگوں میں سے ایک  
ہوں۔۔۔ میں انٹرویو میں سلیکٹ ہو چکی ہوں۔۔ بس کل سے جو ای یٹنگ ہے "۔ وہ چہرے پر خوشی  
کے تاثرات لی مے اسے دیکھتی گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازمیز کو کوئی می جھٹکا یا شک نہیں لگا تھا کہ اس نے کب انٹرویو دیا جا کر اور کب نہیں؟ وہ جانتا تھا کہ زینہ کو اپنی ذات کے علاوہ واقعی کچھ عزیز نہیں ہے۔-----



# Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا؟ کس چیز کی کمی و بیشی ہے تمہیں؟ کھانے کو نہیں مل رہا؟ پہننے کو نہیں مل رہا یا تمہاری خواہشات پوری نہیں کر رہا یا تمہیں تمہارا حق خرچا نہیں دے رہا۔۔۔ بتاو میں کیا نہیں کر رہا؟ اسکی آنکھوں میں دیکھ سپاٹ غصیلے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"کب کہا میں نے ایسا کہ تم میرے اخراجات یا ضروری چیزیں پوری نہیں کر رہے؟ مگر وہ سب اپنی جگہ مجھے اس کمپنی میں جاب کرنی ہے کیونکہ یہ میرا خواب ہے جسے میں ہر حال میں پورا کر کے رہو گی سمجھے تم" وہ اسے دیکھتی دو بد و جواب دیتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم نے کم شوشے چھوڑے ہیں پیچھے ہاں؟ کبھی کچھ کبھی کچھ۔۔۔۔۔ اب تو مجھے یاد بھی نہیں۔ اس نے اپنے بھاری انگھوٹے سے ماتھا مسلا۔۔۔۔۔"

اور اب یہ جاب کرنے کا نیا شوشہ۔۔۔ ویل آل رائیٹ!! ٹھیک ہے کرو تم جاب لیکن یاد رکھو صرف اسی صورت جب تم میری باتوں پر حامی بھرتی ہو۔۔ یعنی بے بی کے لیئے۔"

وہ اسے دیکھتا چہرے پر بنا کوئی تاثرات سچائے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"او کے فائن!! پر میں پہلے دو ماہ اس کمپنی کو جو ائی ن کرو گی، پھر سوچو گی اس بارے میں۔" کہتی اپنا سانس باہر خارج کرتی بیڈ پر پڑے موبائل کو آگے بڑھ اٹھاتی اس میں گم ہو گئی۔-----

سناتھا عورت پیار و محبت کی مٹی سے گوندھا گیا ایک نایاب ہیرا ہے جس سے دو بول پیار کے بولو تو گویا اسکی تمام تھکن اتر جاتی ہے اور پھر دوبارہ وہ ہری بھری ہوتی بے حال۔----- حال میں بھی اس طرح مسکرا دیتی ہے جیسے آسمان پہ پر سکون سا چمکتا آسودگی سے اپنی ہر سوں چاندنی بکھیرتا چاند

مگر کیا یہ بھی عورت کا ایک روپ ہے؟ مطلب پرست، فریب، جھوٹ، دھوکہ شناس۔ از میر سوچتا اس پہ ایک آخری نظر ڈال اپنا سر جھٹک گیا اور کھڑا ہوتا الماری سے اپنے کپڑے لیتا واشروم میں بند ہو گیا۔-----

www.kitabnagri.com



# Posted On Kitab Nagri

"یہ انہیں ابھی کھانے کے بعد اور یہ ایک ٹبلیٹ کھانے کے ایک گھنٹے بعد دودھ کے ساتھ دینی ہے  
باقی ان شاء اللہ۔۔۔ اللہ بہتر کرے گا۔" کنزیش کو ڈاکٹر نے ویکنس کے حوالے سے پہلے ڈریپ  
لگائی پھر اب وہ ڈاکٹر کے کیبن میں بیٹھی ساتھ اسکے اسکی مامی اور رائی مہ کو دوائی کیسے لینی ہے وہ  
بتا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ایکسیوزمی!! سلپنگ پیلز ہوگی آپ کے پاس؟"

گاؤں میں اس چھوٹے مگر صاف ستھری حالت میں بنے کلینک کے برابر میں ہی میڈیکل اسٹور پر وہ اپنی پروقار طلسم شدہ چھا جانے والا لمبا چھوڑا ابرار سکندر بلیک کاٹن کے شلواری قمیض میں ملبوس، گلے میں اسکین کالر کی شال ڈالے اس میڈیکل اسٹور والے سے مخاطب تھا۔۔۔۔۔

"جی جی سرکار آپ؟ جی ہیں ابھی دیتا ہوں۔"

میڈیکل والا کہتا جھٹ سے اندر کی جانب بڑھتا ایک ڈبہ اٹھالایا جس میں سلپنگ پیلز کی بھرمار تھی  
شاید-----

وہ ڈبے سے ایک پتے میں سے بھی بس دو گولیاں پتے سے کاٹتا اسے دینے ہی لگا تھا کہ -----

ابراہر سکندر خانزادہ نے اس کاؤنٹر پر پڑے ڈبے پہ اپنا بھاری ہاتھ رکھتے دوسرے سے اسے ان تمام سپلیمنٹ کی جتنی اسکی رقم بنتی تھی دیتا بھاری رعب دار آواز میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## سرکاریہ ڈاکٹر کی پریکٹس کے بغیر

وہ میڈیکل والا اسے اس دوا کا بتانے لگا تھا کہ اس دوا کو بغیر ڈاکٹر کی اجازت کے نہیں لیتے لیکن اسکے بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی برائون گہری آنکھوں سے اسے گھورتا سختی سے بولتا اسے چپ کروا گیا

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ پیسے صرف اس ڈبے کے نہیں بلکہ اس ڈبے سے کہیں گنا زیادہ تھے-----جنہیں دیکھ  
میڈکل اسٹور والا اپنا تھوگ نکلتا پیسوں پہ ہاتھ رکھتا اپنی طرف کر گیا-----

"شکریہ ڈاکٹر۔"

رائی مہ کی امی یعنی کنزیشن کی مامی سامنے اپنی کرسی پر بیٹھے ڈاکٹر کو تشکرانہ دیکھتی بولیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

"چل چھوری"

کنز لیش کو پیار بھرے لہجے میں کہتیں وہ ساتھ ساتھ اسکو وہاں پیشٹ جی ٹی ر سے اٹھنے کا کہا

کنز لیش تو انکے پیار سموئے لہجے پر انہیں گھورتی رہ گئی مگر جو نہی خود کو سنبھالے اٹھی

Kitab Nagri

وہ جسم میں طاقت نہ ہونے کی وجہ سے نکات زدہ حالت میں اپنے چھوٹے چھوٹے قدم لڑکڑا کر اٹھا رہی تھی۔۔۔ اسے کسی سہارے کی ضرورت تھی۔۔۔ مگر اسنے اپنی مامی یا رائی مہ سے لینے کی ضرورت نہ سمجھی اور ایسے ہی خود کو گھسیٹتے چلنے کو ترجیع دی اور اس چھوٹے سے بنے کلینک کی راہداری کو پار کرتے جیسے ہی اسنے کلینک سے باہر بنے دوسٹرھیوں کے اسٹیپ پر اپنا لڑکڑاتا قدم رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔





# Posted On Kitab Nagri

آگ سے بھری وہ شعلہ بار آنکھیں۔۔۔ جنہوں نے ایک پل کے لیئے اسے ٹھوٹکنے پر مجبور کیا

"چھوڑو۔۔"

اٹک اٹک کر الفاظ ادا کرتی نخوت سے نظریں پھیرتی اسکے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے دور کرتے اس نے سیدھا اپنے پیروں پہ کھڑا ہونا چاہا۔

وہ ابھی بھی اس صنف نازک کے حصار میں کھویا سے تکلنے میں مصروف تھا جب اسے اپنے سینے پہ  
لڑرتے وہ گلابی ہاتھ جھٹکا دیتے محسوس ہوئے۔۔۔ اسے منٹ نہیں لگا تھا ہوش میں آنے  
میں۔۔۔۔۔ وہ اسے سیدھا کھڑا کر ہی رہا تھا کہ یکدم ہی جھٹکے سے اس نے خود کو اسکی دکھتی قربت سے  
دور کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکا دور کرنا تھا کہ اسکے ہاتھ سے اسکا ڈوپٹہ جس سے اسنے اپنے چہرے کو آدھا چھپایا تھا چھوٹ کر گرا اور

اس پر نور معصوم گل لابی چہرے کو عیاں کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑا وہ مہبوت سا اس چہرے کو دیکھے گیا۔۔۔ وہ چہرہ اسے ناجانے کیوں اپنا اپنا سا لگا۔۔۔ وہ حسین دلکش گریش آنکھیں۔۔۔ ان پے مڑی خمدار جھکی پلکیں۔۔۔ ساتواں چھوٹی سی ناک۔۔۔ گلابی گال۔۔۔ خون چلاکتی وہ نازک گلاب کی پنکڑیوں سے ہونٹ۔۔۔ جنہیں وہ اسے دیکھتی تھوگ نکلتی کانپتی لرزتی ان پر زبان پھیرتی انہیں بار بار نم کر رہی تھی اور ان کے نیچھے وہ چوکیدار اسکی شاید رکھوالی کے لیئے رب کے جانب سے دیا گیا وہ نکلتا نما چھوٹا سا تل۔۔۔ اس وقت وہ وائی ٹ اور مہندی کا لڑکے سوٹ میں ملبوس کھڑی ایک حشر بھرپا کر رہی تھی۔۔۔ وہ ایسی قیامت تھی کہ سامنے والے کا ایمان چند منٹوں میں ڈمگادے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تھمیں معلوم ہے؟ تمہاری آنکھیں میری شہزادی جیسی ہیں بس فرق اتنا ہے انکی تھوڑی سی زیادہ گرے ہیں اور تمہاری ہلکی مگر دلفریب اچھی ہیں۔۔" سامنے کھڑی اس قیامت کو دیکھ اسکی سانسیں ڈھنکی کے مانند آہستہ آہستہ چل رہی تھیں۔۔ اسکے سینے میں دھڑکتا دل اور اسکی دھڑکن مدھم پڑ رہی ہے پسینے سے اسکا ماتھا شرابور ہو گیا تھا اسنے اپنی آنکھیں بند کی کہ یہ ماضی کے چند الفاظ اسکے سامنے گھومنے لگے یکدم ہی اسنے اپنی آنکھیں واکیں۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس وجود کی آنکھیں اسے فنا کر دینے کی طاقت و قوت رکھتی تھیں اور کر چکی تھیں وہ اسے فنا۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں بیک وقت شکوہ شکایات درد تکلیف جو اس لمبے چھوڑے مرد کو جھنجھوڑ کے رکھنے کے لیئے کافی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"جسے دنیا میں کنگھال لیا وہ ملی بھی تو ایسے۔۔۔۔۔۔۔۔" اسنے خود سے سرگوشی نما کہا۔۔۔۔۔۔۔۔



وہ خون سے لت پت خستہ حالت میں اس جیل کے کوٹری نما کمرے میں الٹا لٹکا جسم پہ پڑے آبلے نما بڑے بڑے گہرے کٹ ڈنڈوں گھنسنوں حتیٰ کہ ہر نقصان پہنچانے والی چیز سے لگائے گئے اسکے جسم پہ نشانات منہ سے پانی کی طرح بہتا خون جو نیچھے لٹکے ہاتھ سے بہتا زمین پر گر تازمین کو لہو لہان کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بول کمینے\*\*\* اس لڑکی کی لاش کہاں ہے۔۔؟؟"

# Posted On Kitab Nagri

"آہہہ۔۔" اسکے منہ سے دلخراش چیخ بلند ہوئی۔۔۔۔۔ اسکے جسم پہ لوہے کی نوکیلی آلے سے وار کرتے اسکے گرد چکر کاٹتے رسیوں سے بندھے الماٹر کاٹے شخص سے وہ غصیلے سفاک لہجے میں بولا

~~~~~

"مم۔۔ می۔۔ نے۔۔ کوئی جرم۔۔ نن۔۔ نہیں کیا۔۔ تو کلکیس۔۔ کیسی لاش۔۔؟؟" وہ آدمی اپنی لڑا کڑاتی آواز میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکا وہی راگ سنتا وہ آپ تپ کر سرخ ہوا وہ لوہے نما چیز جھٹکے سے دور پھینکتا اب اپنی مٹھیاں بھیج گیا

\_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

"تو توں!! ایسے نہیں بتائے گا؟"

کہتا اب اسکے بال اپنے بھاری ہاتھ کی گرفت میں لیئے اور جھٹکا دیا۔۔۔۔۔

"آہ"۔

ایک مار پھر اسکے منہ سے چیخ نکلی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اگر تو اپنا جرم قبول نہیں کرے گا تو باخدا تو کبھی نہیں بچ سکے گا میں تجھے اس دنیا میں ہی جہنم کی سیر کرواؤ گا۔" وہ اسے اپنی بڑھکتی شعلہ بار آنکھیں اس پہ ٹکائے سپاٹ سخت لہجے میں بول رہا تھا کہ اسکی پینٹ کی جیب میں اسکا موبائل رنگ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

موبائل نکالتا فون کی اسکرین پہ چمکتا ڈی ایس پی کا نمبر دیکھ اسکی ماتھے کی رگیں ابھریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خود پہ کنٹرول کرتے فون یس کیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہیلو!! ایس پی از میر ملک میں نے سنا ہے تم خلیفہ ریاض کے بیٹے پر بری طرح سے تشدد کر رہے ہو۔۔۔؟؟ ایم آرائی ٹ؟؟" بھاری ٹھٹھرتی رعب زدہ آواز فون سے ابھری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں!! مگر آپ تک یہ بات کس نے پہنچائی؟؟ از میر کا سکون قابل دید تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ مت پوچھو کہ کس نے پہنچائی اور کس نے نہیں۔۔۔؟" میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کہ اسے چھوڑ دو لیکن تم نے اسے رعایا نہیں کیا۔۔۔ اب تمہارے پاس کُل چوبیس گھنٹے ہیں اسکی نام کی ایف

## Posted On Kitab Nagri

آئی ی آر د کرو۔۔۔۔۔ اسکی مرہم پٹی کرواؤ او اسے چھوڑ دو۔۔۔۔۔ ادروائی س دیگر صورت تمہیں  
میں سسپینڈ کر دو گا سمجھے!!" دھمکی امیز آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ڈی ایس پی کو موبائل سے نکال کر دیوار پہ دے مارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور یہاں وہ چیلا کون تھا بھلا جس نے یہاں کی انفارمیشن انہیں دی۔۔۔۔۔؟؟ اسکے دماغ میں سوال کون دھا



"بھائی وہ میں ہاسٹل جانا چاہتی ہوں۔۔۔" www.kitabnagri.com

وہ تیز چلتی ہو اؤں ٹھٹھرتی سردی میں چھت پہ کھڑا نا جانے کن سوچو میں گم تھا کہ اسے اپنے پشت  
سے زرتشہ کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"زرتشہ چلی جاؤ یہاں سے بہتر ہو گا تمہارے لیئے۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

بنامڑے اپنی ازلی آواز میں بولا-----

"لیکن میں جانا چاہتی ہوں اور مزید بوجھ نہیں بننا چاہتی آپ لوگوں پہ۔۔" زر تشہ نے اسکی سنتے تھوگ  
نکلا مگر خود کو کمپوز کرتی ایک بار پھر اپنی بات پہ زور دیا-----

"زر۔۔"!!!!

پیچھے مڑتے اس معصوم کی آنکھوں میں اپنی غصے سے بھاری آنکھیں گاڑی-----

"وہ۔۔ مم۔۔ میں تو"-----،

وہ ایک پل کو سہم گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں منا کیا تھا میں نے میرے سامنے نہیں آنا پھر کیوں آئی۔۔؟ اسے دیکھ نرمی سے مگر سخت  
لہجے میں بولا-----

"کک۔ کیوں نہیں آسکتی۔۔؟"

## Posted On Kitab Nagri

اسکے اسطرح کے رویے پہ اب زرتشہ کی آنکھ سے ٹوٹ کر موتی گرا جسے وہ اپنے نازک ہاتھ سے رگڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جاؤ یہاں سے۔"

اسکے سوال کو نظر انداز کرتے اسکی جانب سے یکدم ہی اپنی نظریں پھیریں۔۔۔۔۔ اسکا کمسن رویا رویا نم بھیکا چہرہ، بھیکے نم خون چلکاتے پڑ پڑاتے ہونٹ اسکی تمام توجہ اپنی جانب کھینچ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں جاؤنگی۔"

وہ بھی دوبدو کہتی وہی کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آہ۔۔"

اسکے منہ سے سسکی نکلی۔۔۔۔۔ "تم ہاسٹل نہیں جاؤگی مل گیا تمہیں جواب۔۔۔۔۔ اب جاؤ۔۔۔۔۔" اگے بڑھتا اسکی نازک کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں لیتا اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا سیڑھیوں کے جانب اسے جھٹکے سے چھوڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس پہ وہ لڑکھاتی جلدی سے وہاں بنے دروازے کو تھام گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں شادی کرنا نہیں چاہتی میں پڑھنا چاہتی ہوں مزید اور یہاں بھی نہیں رہنا چاہتی میں نے اپنی دوست سے بات کر لی ہے وہ ہاسٹل میں رہتی ہے وہاں جگہ خالی ہے اور میں جا رہی ہوں اور ہاں آپ میرے اخراجات کی پروا نہیں کیجیئے گا کیونکہ میں خود اپنے بل بوتے پہ خود کا بوجھ اٹھانا جانتی ہوں"۔ اسکے جاریحانہ حرکت پہ اسکا دل ڈبا اور خود میں ہمت جما کرتی جلدی سے کہہ گئی اور جانے کے لیئے پلٹی-----

"آہہہہ۔۔۔!!!!"

پھر ایک بار اسکے منہ سے ایک درد بھری سسکی نکلی۔۔۔ از میر نے اسے جھٹکے سے اپنی جانب کھینچا اور اسکے دونوں بازؤں کو اپنے بھاری ہاتھوں کی گرفت میں لیتے زور دیا کہ اسکی بازؤں کے اندر گڑتی اسکی کھر دری انگلیوں سے زرتشہ کے آنسوؤں تو اتر بہنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

"یوہرٹ می!! آپ ہر یس کر رہے ہیں مجھے۔"

زرتشہ کے منہ سے درد کی شدت کے باعث بے ساختہ نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ جو اسے اپنی شعلہ بھری آنکھوں سے دیکھتا اسکے الفاظوں کے نشتر ہضم کر رہا تھا کہ اب اسکے نئے لفظوں پر بپھر اشیر بنا اسکے سیاہ گھنگھرا لے بالوں کو جن کو اس نے کچھر میں قید کیا ہوا تھا اسے مزید اپنے بے انتہا نزدیک کھینچتا اسکے بالوں میں اپنی بھاری انگلیاں پھنسا گیا۔-----

"دل چاہ رہا ہے تمہیں بتاؤں کہ ہر یس کیسے کرتے ہیں۔۔۔؟؟؟" وہ اسکی گردن پہ جھکتا گھمبیر مدھم دھیمی سرگوشی کرتا اسکے بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا۔-----

ازمیر کی دہکتی سانسیں وہ اپنی گردن پر محسوس کرتی جھجکتی ڈری اچانک افتاد پہ گلا خشک ہوا

Kitab Nagri

"آ۔۔آپ۔۔کک۔۔کیا۔۔کر۔۔اسکا رویہ اسے عجیب لگا کہ وہ ایک دم بول پڑی تھی۔-----

"شش۔۔!!

اسے بیچ میں چپ کرواتے اسکے گلابی رخسار پہ اپنا گال سہلایا۔۔۔۔۔داڑھی کی چھبھن پہ وہ بے بسی کی مورت بنی اپنے لب کاٹتے رہ گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اور وہ بے خود ہوتا اپنے عنابی لبوں سے اب اسکی کان کی لو کو چھونے لگا تھا کہ-----

"آہ"!!!

اسکی چیخ برآمد ہوئی۔۔۔۔۔ وہ یکدم اپنے ہوش و حواس میں لوٹا تھا۔۔۔۔۔ اسے ایک جھٹکے سے خود سے دور دکھلتا اپنے بھاری قدم اٹھاتا جلدی جلدی نیچھے سیڑھیاں اتر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"میرے خیال میں زینہ تمہیں از میر کے ساتھ جانا چاہیئے تھا اس طرح سے اگر ڈھیل دوگی تو مرد باغی ہوتا دیر نہیں لگتا ایسے تو کوئی بھی گھڑا خالی دیکھ لے اڑے گی تمہارا شوہر اور بس کل کلاں تمہاری اس سے فضول قسم کی بد نظمی اور جھوٹا غرور ہی رہ جائے گا پیچھے۔"

# Posted On Kitab Nagri

کرن زینہ کی بھابھی اسکا آج پھر گھر بناتائے میکے آجانے اور اس پر پھر از میر کے یہاں سے اسکولے جانے پر نفی کرتے اسے ایسے ہی خالی ہاتھ بھیج دینے پر اسے ہر بار کی طرح سمجھا بھوجا رہی تھیں کہ وہ اپنی عقل کا مظاہرہ کرے ورنہ چڑیا چگھ جائے گی کھیت اور اسکے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھابھی یار میں اس چھوٹے سے گھٹن نماگر میں نہیں رہ سکتی۔۔۔ میری کہی خواہشات ہیں جو اسکی چند نوٹوں کی سیرلی سے پوری نہیں ہو سکتیں۔۔؟ اسلئے میں جاب بھی کر رہی ہوں اور یہاں تھوڑی دیر سکون لینے کے لیئے آتی ہوں کہ آپکے مشورے، نصیحتیں شروع ہو جاتی ہیں۔" وہ انہیں دیکھ اپنے ازلی انداز میں بولی۔۔۔۔۔۔۔

"لیکن مجھے تو نہیں لگتا زینہ کہ وہ تمہاری کسی بھی ضرورت یا خواہش کو رد بھی کرتا ہے۔۔؟ پھر تم یہ دعویٰ کیوں کر رہی ہو۔۔؟ اور یہ جاب کچھ دن پہلے تم نے بتایا کہ تمہارا ڈریم ہے تو اب یہ ضرورت کیسے بن گئی۔۔؟" کرن نے اسے دیکھتے دو بدو کہا۔۔۔۔۔

"ہاں وہ میری ہر ضرورت خواہش کو پورا کرتا ہے مگر بھابھی چھوٹی چھوٹی ضروریات اور خواہش۔۔۔ اور میرے بڑے وسیع خواہوں کا کیا؟؟ جنہیں میں پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔ بس

# Posted On Kitab Nagri

اسلیئے یہ جاب میرے خوابوں کی تکمیل کا ذریعہ بن گئی ہے اور اب بس بھی کریں حساب کتاب۔" اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ انہیں یہاں سے کیسے چلتا کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

"زینبہ مجھے سمجھ نہیں آئی تمہاری بچکانی بات۔۔۔ خیر میرا فرض ہے تمہیں سمجھانا اور تمہیں غلط راستے سے سیدھا راستہ دیکھانا۔۔۔ بظاہر وہ چھوٹا سا گھر ہے زینبہ لیکن یہ تو عورت پہ ڈیپنڈ کرتا ہے یا تو وہ اسے اپنی چھا ہو محبت سے جنت بنا دے یا خود غرضی نفرت کے بل بوتے پر جہنم؟

زینیہ تم ایک شادی شدہ عورت ہو اور بھلا ایک شادی شدہ عورت کو اپنے شوہر سے کیا چاہیئے ہوتا ہے۔۔۔ صرف عزت احترام محبت و پیار اگر یہ تمام صفت اسکے شوہر میں ہو تو۔۔۔ میرے خیال سے اس عورت کی اپنے شوہر پر بادشاہت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور یہ تمام صفت تمہارے شوہر میں ہیں لہذا اس سے زیادہ اور کیا چاہئے تمہیں زینیہ۔۔؟ "وہ اسے دیکھتے ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

"بھابھی یہ آپ غلط کہہ رہی ہیں مجھ سے زیادہ تو وہ اس منحوس زرتشہ کو عزت و احترام دیتا ہے"۔ وہ  
زہرا گلنے والے انداز میں بولی۔-----

"تو یہ موقع بھی جانے انجانے میں تم نے ہی تو دیا ہے اسے۔۔؟ میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا کہ گھڑا  
خالی دیکھ کوئی بھی اسے لے اڑے گی۔۔۔ ابھی بھی وقت ہے زینہ اپنے رشتے کو سدھار لو۔۔۔ یہ  
جو تم اپنے بڑے بڑے خوابوں کا رونا رو رہی ہونا۔۔۔ کہی ایسا نا ہو یہ بہت پیچھے کہی رہ جائیں اور تم  
اپنے شوہر سے بھی ہاتھ دھو بیٹھو"۔ وہ اسکے دماغ کی بتی جلا کر کہتی وہاں سے نکل گئی  
-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

"حد ہے بھاڑ میں جائے سب ایک تو مجھے ناپسندیدہ رشتے میں باندھ دیا اوپر سے نبھاؤں  
بھی۔۔۔ اونہہ۔۔!!" نخوت سے منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی اپنے موبائل کو اٹھاتی اس میں آیانا ٹیفیکشن  
چپک کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گل جائے نماز کو اگے اپنی ویل چئی رکے بچھائے نماز پڑھنے میں مشغول تھی۔۔۔ نماز سے فارغ ہوتی نیچھے جھکتے جائے نماز کو اٹھاتی طے کر کے اپنی گود میں رکھی وہی یل چئی رک کو چلاتی کمرے میں سامنے رکھی اونچی لکڑی کی ٹیبل پہ اسے رکھتی اسکے سائیڈ سے اب ریل میں رکھے قرآن پاک کو اٹھاتی وہی اپنی میٹھی آواز میں اسکی تلاوت کرنی شروع کردی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"ایک بار پھر سے مجھے اچھی لگی یہ تبدیلی آپکی ذات میں۔"" وہ وہاں رکھے گل کے سامنے فل سائی ز  
صوفے پہ ٹک کر بیٹھتا اسکے معصوم چہرے پر خوشی بکھری دیکھ بولا-----

جو شاید کم ہی دیکھنے کو ملتی تھی لیکن جب بھی خوشی سکون اسکے چہرے پر دیکھنے کو ملتا تو ابرار سکندر  
خانزادہ کاسیر و خون بڑھ جاتا تھا۔۔ اسکا بس چلے تو ایسے ہی ساری خوشیاں چرا کر اپنی پیاری شہزادی بہن  
کے نام کر دے۔۔ اسے ہر برے بد نظر سائے سے محفوظ کرتے کہی چھپا دے لیکن اس پر کوئی ی آنچ  
نہ آنے دے۔۔-----

"تم نے ہی ہمت باندھائی ہے تو میں کر رہی ہوں ورنہ اب میرا کچھ کرنے کا دل نہیں کرتا"۔ وہ  
اسے دیکھ صاف گوئی سے کہتی لیپ ٹاپ کو بند کرتی بولی-----  
www.kitabnagri.com

"میں نے نہیں آپ کے قلب نے ہی کروایا ہے یہ ورنہ میری کیا مجال کہ شہزادی صاحبہ کو ٹس سے  
مس بھی کر سکوں"۔ پہلا جملہ سیریز لیکن دوسرا جملہ اپنی طبعیت کے برعکس مزاقیہ بولتے اسکے لبوں  
پر تبسم پھیلا تھا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا اچھا!! ہاں یہ سچ ہے مجھ سے کوئی بھی میری خود کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کروا سکتا۔" اس نے اپنے شہزادے بھائی کی بات سے اتفاق کیا۔-----

"ایسے ہی مسکراتی رہا کریں شہزادی۔"

وہ اٹھتا اسکے گال تھپتھپاتا بولا۔۔۔۔۔

"میری پیاری بیٹی آج آپ یہاں کیسے۔۔؟"

حمیدہ بیگم باہر گاؤں کی عورتوں کے مسئی لے مسائی ل سنتی نمٹتی یہاں آتی گل کو اپنے کمرے سے باہر دیکھتی بولیں-----

www.kitabnagri.com

"کیوں میں یہاں نہیں آسکتی۔۔۔؟"

چہرے پر رقص کرتے چمکتے تاثرات یکدم سنجیدگی میں تبدیل ہوئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ارے بیٹا آپکا گھر ہے آپ جہاں چاہے گھوم پھر سکتیں ہیں"۔ وہ کھٹکتیں اسکی بات پہ جلدی جلدی بولیں۔-----

"شہزادی غصہ کیوں آگیا ہے آپکو۔۔؟ والدہ نے تو بس سادہ سا وہی سوال کیا ہے جو میں نے کیا تھا"۔  
وہ اٹھتا اسے اپنے حصار میں لیتا بولا۔-----

"ایسا کچھ نہیں ہے تمہیں ایسا لگ رہا ہے۔۔"  
گل اسکی بات کی نفی کرتی بولی۔-----

"بیٹا مجھے کچھ بات کرنی تھی تم دونوں سے خان صاحب تو اسٹڈی میں کچھ حساب کتاب کرنے میں بزی ہیں لیکن انہوں نے مجھے کہا کہ میں تم دونوں سے اس سلسلے میں بات کروں۔۔" انہوں نے ان دونوں کو دیکھتے گفتگو کا آغاز کیا۔-----

"جی کہیئے والدہ۔"

# Posted On Kitab Nagri

ابرار نے اپنی بھوری آنکھیں ان پر اٹھاتے اپنی سماعتیں انکی نظر کی جسے دیکھ گل بھی ہمتن گوش  
 ہوئی۔-----

"بیٹا گل کارشتہ آیا ہے۔"

یہ سننا تھا کہ گل کی پکڑ وی ی ل چئی رکے ہنڈیل پہ سخت سے سخت ترین ہوئی۔۔۔۔۔

وہ لوگ۔۔۔۔۔، والدہ بیٹھ کر تعامل سے بات کریں۔

وہ کہہ ہی رہی تھی کہ ابرار نے انہیں بیچ میں ٹوکا اور انہیں صوفیہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

"کہی مئے والدہ۔"

خود دوی یل جی رپر بر اجمان اپنی پیاری شہزادی بہن کے برابر میں سنگل صوفے پر بیٹھتا ہوا

"شہروز شاہ کے بیٹے شارق شاہ کک-----"





## Posted On Kitab Nagri

شہزادی پہلے کی طرح اپنے پیروں پہ چلتی کھڑی پوری طرح سے صحت یاب نہیں ہو جاتی تب تک میں انکے رشتے کے حامی نہیں بھرو گا۔۔۔ وہ گل کو چھوڑتا وہاں آتا انکی سن بنا کسی رک رکھاؤ کہ سپاٹ سیدھے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹا یہ کوئی وجہ نہیں ہوئی ہر کسی کا رہن سہن رکھ رکھاؤ الگ الگ ہوتا ہے اور یہ پہلے کی بات تھی ابھی کچھ دن پہلے ہی میں انکی گھر کی عورتوں سے ملی ہوں سب کچھ چیلنج ہو گیا ہے اور شارق شاہ کی اسی دن میرے سامنے تاج پوشی ہوئی وہ اپنے گاؤں کی گدی کا جانشین بن چکا ہے۔" حمیدہ بیگم نے اپنے ساتھ والے گاؤں کے سر پنچ کے بیٹے شارق شاہ کے خاندان کا بتاتے اسے دیکھ بولیں

Kitab Nagri

"سب بدل گیا مگر یہ گھٹیا روایت کسی کی بہن بیٹی کو کوئی کرنا مطلب کسی زندہ انسان کو جیتے جی مارتے اسے زندہ درگور کرتے زندہ لاش بنا دینا یہ تبدیل نہیں ہوا۔" وہ انہیں تلخی سے دیکھ کر تنزیہ بولا

جسے دیکھ وہ اس کی طرف سے اپنی نظریں پھیر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"وہ سرپیچ بنے مرے جیئے۔۔۔ مجھے اس سب سے کوئی سروکار نہیں۔۔۔۔ میں اپنا فیصلہ سنا چکا ہوں اور یہ ابا جان کو بھی سنا دیجیئے گا۔" وہ اپنی بھاری حرکت آواز میں مزید کہتا وہاں سے اپنے قدم اٹھاتے باہر جانے لگا۔۔۔۔۔

"آخر کب تک اپنی بہن کو ایسے گھر بیٹھا کر رکھو گے۔۔؟ کبھی نہ کبھی تو اسکی شادی ہونی ہے نہ۔۔؟ اور کونسے اسکے لیئے رشتوں کی بھرمار لگی پڑی ہے ایک رشتہ آیا ہے مرمر کر اسے بھی تم انکار کر دو۔۔ اسکی عمر دیکھی ہے کتنی ہو گئی ہے؟ اوپر سے آپائی۔۔۔"

"انفنف!! یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟ کس کے لیئے کہہ رہی ہیں؟؟ اور کس لہجے میں کہہ رہی ہیں۔۔؟؟ آپکو اندازہ بھی ہے۔۔؟ وہ پیچھے پلٹتا ایک ہی جست میں غصے سے انکے سامنے آتا دھاڑا

باہر اسکی دھاڑ پہ اندر اپنے کمرے کے دروازے کے ساتھ لگی گل بھی سہمی۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"دیکھ رہی ہیں آپ بتائیں دیکھ رہی ہے نامیری زندگی کا تماشہ۔۔؟ کہی بے تاشہ درد تکلیفات، اندرونی زخم یہ سب میری زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔۔۔۔۔۔ کب کس نے کہا کتنی تکلیف دی اب تو مجھے یاد بھی نہیں۔۔۔۔۔۔ اتنی ان گنت زخموں سے چور ہوں میں۔۔۔۔۔۔ مجھ میں اتنی بساط نہیں کہ میں اب کچھ بھی سہہ یا برداشت کر سکوں۔۔۔۔۔۔"

کیا حساسیت اتنا بڑا جرم ہے۔۔؟ سنا ہے حساس طبیعت والوں کے ضمروں میں دکھ بڑے سے بڑے گہرے تر ہوتے ہیں۔۔؟

تو کیا حساس طبیعت انسان کو مر جانا چاہیں۔۔؟ میرے خیال میں تو ہاں !

Kitab Nagri

میں تو حساس بھی نہیں۔۔۔۔۔۔ ہاں مگر آپ کہتیں تھیں کہ میرا ظرف اور دامن وسیع ہے تو آزمائشیں بھی ایسے لوگوں کو وسیع ملتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

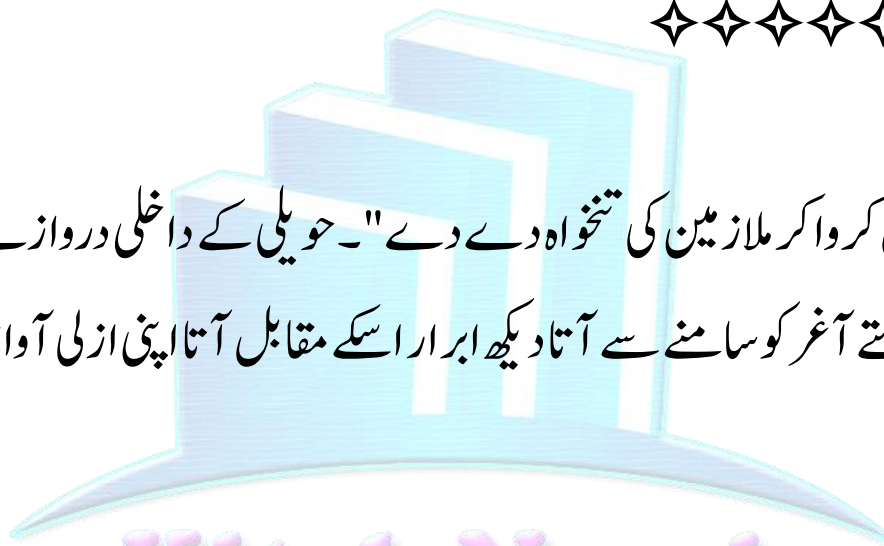
پر میرا رب تو بساط کے مطابق ہی ڈالتا ہے آزمائشیں بھی تو یعنی مجھ میں اتنی برداشت ہے۔۔؟ "گل اپنی ڈریسنگ مرر کے سامنے موجود اسکی دراز سے ایک فوٹو فریم نکالتی اپنی گود میں رکھ اس تصویر پہ

# Posted On Kitab Nagri

اپنا گلابی ہاتھ پھیرتی غیر دماغی سی کیفیت میں اس تصویر سے باتیں کر رہی تھی جبکہ آنسو آنکھوں اور چہرے کو نم کرتے ٹپ ٹپ کرتے اس بے جان تصویر پر گرتے اپنے نقش و نگار بنا رہے تھے



"آغریہ چیک کیش کروا کر ملازمین کی تنخواہ دے دے۔" حویلی کے داخلی دروازے کے اندر قدم رکھتے پرو قارچال چلتے آغر کو سامنے سے آتا دیکھ ابرار اسکے مقابل آتا اپنی ازلی آواز میں بولا



"باہر ہی جا رہا ہے توں۔۔۔۔ تو خود کروالینا۔"

آغرتھوڑی دور گارڈن میں ویل چئی رپر سادھے سے بلوسوٹ اور سر پر سلیقے سے سجائے ڈوپٹے  
میں اس دشمن اول پر اپنی سیاہ آنکھیں ٹکائے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جوابنے پالتو جانوار کتے ٹومی کے سر کے بال سہلاتی اس سے ناجانے کونسی باتیں کرنے میں مگن تھی کہ  
اسے اپنے آس پاس کا ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابرار اپنی بات کے جواب پہ اسے اسکی نظروں کے ارتکاز پہ خود بھی پلٹ کے دیکھنے لگا تھا کہ

"او کے میں کروا کر دے دو گا۔"

اسکے پلٹنے سے پہلے ہی گڑبڑاتا جلدی جلدی اپنی بھاری آواز میں کہتا اسکے ہاتھ سے چیک لے لیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"کن سوچوں میں گم ہو میاں۔"

آغز کے کندھے پر اپنا مضبوط ہاتھ کا زور دیتے اپنی ابرو اچکاتے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مط۔۔ مطلب۔۔؟؟"

وہ ایک بار پھر گڑبڑایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"تو میرے خیال میں باہر جا رہا تھا۔۔۔ رائی ٹ!! تو جاپنا کام کر۔" آغز نے اسے دیکھتے وہاں سے  
اسے ٹھیلانے والی کی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہوں"۔

کہتا اسکے عجیب و غریب انداز کو دیکھ وہاں سے اپنا سر جھٹکتا مگر اس پر ایک گہری نظر ڈالتا نکل گیا

آہ۔۔۔ آغرنے اسکے جاتے ہی سکون کا سانس بھرا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بھائو بھائو!!"

ٹومی اسکے سامنے آنے پر اپنا گلا پھاڑتے اسے دیکھ چیخا۔۔۔۔۔

"ایک تو بہن کا بھائی اوپر سے یہ مخلوق؟؟ اوئے کتے آخر کیا بروہلم ہے تیری میرے آتے ہی تیرا ٹیٹو کیوں پھٹنے لگتا ہے۔۔؟؟" دبے دبے غصے میں کہتا اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور دقتاً ہی سامنے ویل چئی پر پر بیٹھی وجود پر نظر پڑی جو اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی  
جیسے اسے کچا چبا جائے گی-----

آغر نے اپنا حلق ترکیا اور اپنا گلا کنکھار کے بولا-----

"یہ محض ایک جانور ہے اور تم بھائی بی بہن کی اس سے بے جا اپنائیت میری تو سمجھ سے باہر ہے اوپر  
سے نام بھی ٹومی اسکے گلے میں یہ مہنگا ترین پھٹا دیکھتا مزید بولا-----

یہاں ملک میں غریبوں کو کھانے کو نہیں مل رہا اور اس پالتو کتے کے نام کا پٹھ بن دایا گیا  
ہے----- واٹ ریش !!"  
www.kitabnagri.com

کہتا اسے آگ لگا گیا-----

جو بس اب پھٹنے کے ہی در پر تھی-----

# Posted On Kitab Nagri

آہہ!! ہش ہش کیا کر رہا ہے یہ تمہارا کتا۔؟ زرا جو اس میں شرم و لحاظ ہو۔۔؟؟ ابے کیوں میری عزت کا فالودہ بنانے پر تولا ہے۔۔؟؟ ٹومی اسکی بلیک بینٹ کو نیچھے سے اپنے منہ سے پکڑ کھینچنے لگا شاید اسے معلوم ہو گیا تھا اپنی اور اپنی مالکن کی بے عزتی کا۔۔۔۔۔۔۔۔

!!!"lllll"

گل کا اسکی حالت پہ ایک جاندر قہقہہ پورے گارڈن میں گونجا۔۔۔۔۔

"آپ کی مسکراہٹ دلکش صبح نگر ایک گہرا فریب ہے۔"

اسے مسکراتے دیکھ بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کا کہنا تھا کہ گل کے لبوں سے ہنسی مدہم ہوئی اور گلابی لب یکدم سیڑگ مئے۔۔۔۔۔

"میں سمجھی نہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

اپنی گریش آنکھیں آغر کے مغرور چہرے پر ٹکائے اپنے سر کو بے نیازی سے جنبش دیتے بولی

-----

"کچھ باتیں سمجھنے کی نہیں ہوتی میڈم گلنار۔۔۔۔۔ بحر حال چھوڑیں یہ سب۔۔۔ کہاں تھیں اتنے دنوں سے؟؟ کافی انتظار کروایا"۔ اس کے معصوم گلابی چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنی سیاہ رنگ آنکھوں سے ازبر کرتے گھمبیر بھاری لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اور ٹومی کو اپنی مضبوط گرفت سے قابو کرتا اسکی رسی کو تھامے اپنے قدم اٹھائے اسے ساتھ لے جا کر دائیں جانب اسکی جگہ لوہے کی پیلر سے بندھ دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ جب کبھی بھی کمرے سے باہر آتی تھیں تو اتفاقاً طور پر اس وقت آغر کہیں گھر سے باہر ہی ہوتا تھا کسی کام سے۔۔۔ جس وجہ سے ان دونوں ایک دوسرے سے کا ٹکراؤ نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

"وجہ جان سکتیں ہوں میرے انتظار کی۔۔۔؟؟ اور کیوں کرنے لگے تم میرا انتظار۔۔۔؟؟" اسے سامنے اپنی جگہ پر واپس آتے نک سک سے حلیے میں دیکھ استزائی یہ اپنی ابرو اچکاتے پوچھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"سمندر موجوں کی ضد میں تھا اب سکوت چھا گیا ہے۔۔" اسکی خمدار پلکوں کے اٹھتے گرتے رقص کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ پہلیاں کیوں بجھا رہے ہو؟؟ سیدھا سیدھا کہو۔"

اسکی باتوں پے وہ سر ہلاتی بے نیازی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"عمر میں مجھ سے بڑی آپ ہیں پر لگتا ہے اب مجھے آپ کو طعنہ دینے شروع کر دینے چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عمر بڑی مگر عقل ناپید!!" اپنے ازلی انداز میں کہتے اسکے جانب بڑھنے لگا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اب کیا مسئی لہ ہو گیا ہے۔۔؟ تم ادھر کیوں آرہے ہو۔۔؟؟"

وہ اسکی باتوں کو سرے سے نظر انداز کرتی اسے خود کے قریب آہستہ آہستہ چند قدموں کا فاصلہ مٹاتے دیکھ تک کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میم کافی-----آہ لیومائی ہینڈ-----وہ درشتگی سے آغر کی مضبوط گرفت میں اپنا ہاتھ  
دیکھ چیخی-----

اسکے سر پر فائی کہ ملازمہ جسکا ابھی ہی ملازموں میں نیا نیا اضافہ ہوا تھا کافی کی ٹرے لیئے وہاں تیزی  
سے آتی بولی کہ آغر کو خود کے جانب آتے دیکھ بے دھیانی میں گل کا ہاتھ ٹرے میں موجود گرم گرم  
کپ پر لگنے والا تھا کہ آغر نے تھام لیا-----

اور اب اس ملازمہ کو اپنی سیاہ رنگ آنکھوں سے غصے سے گھورنے لگا۔۔۔۔۔اسکے چہرے پر نظریں  
اٹھاتی ملازمہ اپنا حلق تر کرتی تھوگ نکلتی رہ گئی اور ہنوز ہی اپنی سیاہ بھاڑ خمدار پلکیں نیچے گرا لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ معاف کیجیئے گا میم میری ہی غلطی ہے میں ہی پاگلوں کی طرح بے دھیانی میں آرہی  
تھی۔" جلدی جلدی بولتی وہ پھر ایک بار اپنی ترچی نظر اس سامنے کھڑے لمبے چوڑے شاندار وجہیہ  
مرد کو دیکھ بولی-----





## Posted On Kitab Nagri

"وہ۔ وہ آغرجی۔"

آغرتو غش کھاتا رہ گیا اسکے طرز مخاطب پہ کیونکہ جب سے یہ لڑکی آئی تھی کام کم اور اسے لیکر اسکی آنکھوں میں ایک الگ ہی چمک ہوتی تھی۔۔۔۔۔ اس نے اپنا سر جھٹک اپنی ابرو اچکاتے اسے اگے بولنے کو کہا۔۔۔۔۔

"آپ نے کیچن کا سامان لا دیا تھا جو لکھ کر دیا تھا رضیہ باجی نے۔" رضیہ پرانی ملازمہ جو سب ملازمین کی ہیڈ کہلاتی تھیں۔۔۔۔۔

"بہت پہلے ہی لا کر دے چکا ہوں جا کر دیکھیں کسی اور ملازمہ سے پوچھیں وہی کیچن میں ہو گا۔" آغربنا اسکے چہرے پر نظر ڈالے وہی مل چئی رپر گل کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔

جسکی آنکھیں کچھ اور ہی بیان کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

"اچھا آغرجی میں دیکھ لیتی ہوں۔"

## Posted On Kitab Nagri

کہتی سر اسیمگی سے مسکراتی چلی گئی-----

"ویسے جوڑی اچھی ہے۔"

گل مسکراتی کہتی لب دانتوں تلے دباگئی-----

وہ اسکی بات پہ بس اسے گھور کر رہ گیا اور پھر کافی کا مگ اپنے عنابی لبوں سے لگا گیا-----

"یہ میرے لیئے تھی کافی نا کہ تمہارے لیئے؟"

اسے بڑے مزے سے کافی پیتے دیکھ تڑک کر کہتی اسکی طرف سے نظریں پھیر گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ لیں۔۔"

کہتے اسکے گلابی ہاتھ میں مگ تھما نا چاہا-----

"مجھے نہیں چاہیئے تمہاری جھوٹی۔"

کہتی اسکی پکڑ سے ہاتھ جھٹک گئی-----





# Posted On Kitab Nagri

واپسی ہوئی ہے انکی۔؟؟ انہیں دیکھ تو نے اتنا عجیب رویہ کیوں دیکھا یا۔؟؟ "رائی ماہ ابرو اچکاتی اسے دیکھ کہتی اسکے دل میں ایک کھرام بھر پیا کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جس شخص کو دیکھ وہ سرے سے برا خوب سمجھ کر بھول جانا چاہتی تھی جیسے وہ شخص اس سے کبھی ٹکرایا ہی ناہو۔؟؟ مگر یہاں رائی مہ کی باتیں جانے انجانے میں اسکے دل کو جلتی بھٹی کی نظر کر رہی تھیں

"چل جو بھی ہو لیکن یاد رکھ کے لاڈ صاحب میری نظر میں ہیں تو انکے بارے میں کبھی غلطی سے بھی سوچنے کی غلطی مت کریوں۔" گم سم بنا کوئی ی جواب دیئے اسے ایسے ہی بیٹھا دیکھ وہ مزید بولتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔

www.kitabnagri.com

رات کا تیسرا پہر تھا۔ چاروں طرف گہرا سکوت چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جہاں لوگ اپنے اپنے گھروں سے  
میں سردی کی ٹھنڈی یک بستہ ہوا سے بچتے گرم گرم لحافوں میں دھپکے سکون و چین کی نیند میں خواب  
خرگوش کے مزے لوٹ رہے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہی اسکے بخار میں کمی ہوتے وہ ٹھنڈے پسینے سے شرابور تن و تنہا سسکتی تڑپتی ایک کھونے پر گھڑی نما  
پڑی تھی۔۔۔۔۔ نازک جسم ہچکولے لیتا ہلکا ہلکا لرز رہا تھا اور منہ سے بے آواز روتی آنکھوں سے گرم  
سیال موتی لڑی کی صورت بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔


"ارے میری پیاری سی رانی آج آپ کہاں چھپی ہیں چلیں جلدی سے باہر آجائیں۔۔۔۔۔ الماری  
کے اندر ہے یا چارپائی کے نیچھے۔۔۔؟؟" وہ آدمی اس چھوٹے سے لائیٹ بند ہوئے کمرے میں  
لوہے کا دوپٹ کا دروازہ وا کر تا اندر اپنے قدم رکھتا چہرے پر خباثت لیئے اس چھوٹے سے وجود کو  
مخاطب کرتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو سامنے کھڑکی پہ لگے پردوں میں اپنا کمسن نازک وجود چھپائے تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ آج پھر  
شاید اسکی تائی نے اپنے کمرے میں اسے سولانے سے انکار کرتے باہر نکال پھینکا تھا۔۔۔۔۔ جسکے  
باعث وہ وہی اپنے چھوٹے سے بے حال ٹوٹے پھوٹے اسٹور نما کمرے میں موجود تھی  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو آپ آج پھر چھین چھپائی کھیلنے کے موڈ میں ہیں۔۔؟ چلو تو پھر بہت مزہ آئے گا  
--- ڈھونڈتے ہیں پھر آپ کو۔۔؟" کہتے آہستگی سے اس نے اپنے قدم اگے بڑھائے۔۔۔۔۔

سامنے کھڑکی سے چھنک کر آتی چاند کی روشنی میں وہ بلوپردوں کے پیچھے اس معصوم کا پیلانچل لہرایا جسے دیکھ اسکی آنکھوں میں خباثت اتری اور مونچھوں تلے عنابی لبوں پر گہرا تبسم چھایا۔۔۔۔۔دبے پاؤں چلتا اس تک پہنچا اور ایک ہی جست میں اسے اپنے جانب کھینچا۔۔۔۔۔



"آہ!!!!۔۔۔۔۔نن۔۔۔نن۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔"

اسکا وجود اس زہر اندھیلیتی یاد پر جھٹکوں کی ضد میں آگیا تھا سانسیں جیسے سینے میں الجھنے لگی تھی آس پاس ہوا کا تناسب کم ہوتا اسکی سانسیں رکھنے کے درپر تھا حواس جیسے جکڑ لی مئے گئے تھے

www.kitabnagri.com

خود کو سنہبالتی لمبے لمبے سانس لیتی کچھ پر سکون ہوئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کون کہتا ہے کہ ہمیں ماضی بھول گیا۔؟؟ ماضی سے جڑی کوئی بھی نشانی، یاد، یا اس سے منسلک کوئی بھی رشتہ بھولے بھٹکے جب سامنے آتا یا دماغ کے پردوں پر کسی برے سائے کی طرح لہراتا ہے تو اعصاب چھٹک کر سنسناتا ٹھتے ہیں اور ہم ایک بار پھر وہی پہنچ جاتے ہیں جہاں سے شاید ہم نے خود کو سنبھال کر زندگی جینے یا کاٹنے کا عہد کیا تھا۔-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
**Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

## Posted On Kitab Nagri

وہ خوفناک ڈستی زہر خند یادیں ہمیں پھٹک کر وہی پہنچا دیتی ہیں جہاں موت کی خواہش سے لیکر حیات کی خواہش کے خاطر جینے کو ترجیح دیتے اپنے سارے دکھ و غم مہربند کر کے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی یہ بھیانک دل کو مٹھی میں قید خون خون کر دینے والی یادیں ہمیں وہی لا کر پھٹکتی ہیں اور ہم منہ کے بل گرتے ہیں-----

کچھ واقعات ہماری زندگی میں ایک ہی بار رونما ہوتے ہیں ان میں ”دوبارہ“ کی گنجائش نہیں ہوتی۔۔۔ سچ ہی تو ہے کچھ دکھ ایسے ہوتے ہیں جو بانٹنے سے بھی کم نہیں ہوتے دل کسی طور بھی سنبھلتا بس ان کے لیے واحد مرہم وقت ہوتا ہے وہی اس کی شدت کو کم کرتا ہے لیکن اپنی ذات کی بے وقعتی کا احساس کبھی کم نہیں ہوتا دکھ بار بار سراٹھا کر کھڑا ہو جاتا ہے-----

www.kitabnagri.com

”آہ“ کون کہتا ہے کہ ہمیں ماضی یاد نہیں۔۔؟ ہمیں ماضی یاد نہیں؟ ”کنز لیش اپنی ایک لمبی سانس خارج کرتی سب سوچتی اپنی آنکھیں درد سے بند کر گئی۔-----

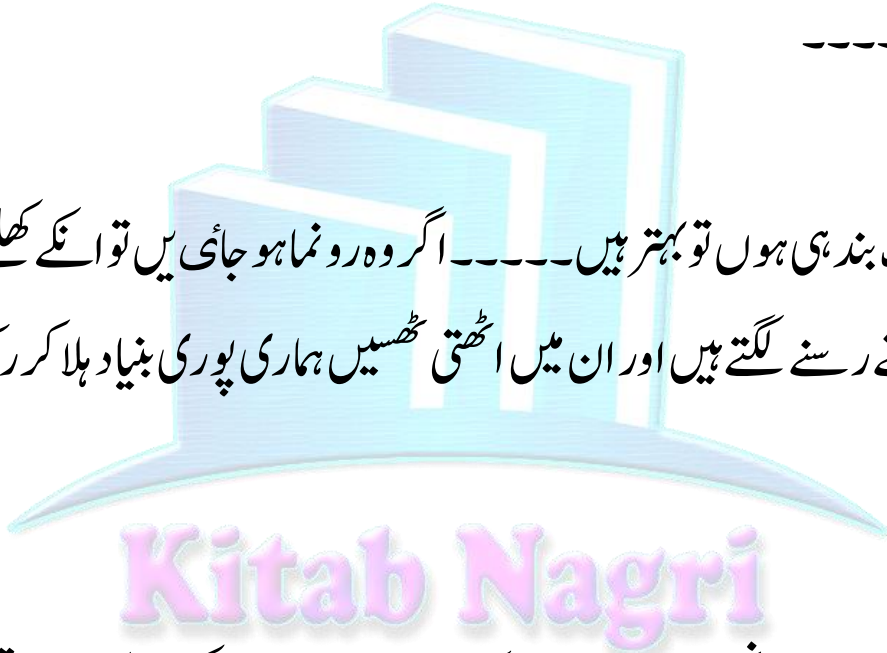
”آہ کوئی چھین لے آ کر مجھ سے یہ یادداشت

## Posted On Kitab Nagri

یہ تماشہ ماضی میرے بس سے باہر ہے۔"

کاش کوئی ایسا جو اپنے حصار میں لیتے نرم چھالوں تلے سینے سے لگائے اور بنا کوئی سوال جواب کی نئے سارے منجھد غم سیٹ لے۔۔۔ اس کے دل نے بند آنکھوں کے پیچھے سے ہلکی سی خود سے سرگوشی کی۔۔۔۔۔

کتابوں کے کچھ باب بند ہی ہوں تو بہتر ہیں۔۔۔۔۔ اگر وہ رونما ہو جائیں تو ان کے کھلنے ظاہر ہونے سے لہو نماز خم تازہ ہوتے رسنے لگتے ہیں اور ان میں اٹھتی ٹھسیں ہماری پوری بنیاد ہلا کر رکھ دیتی ہیں



"تم بھی ابرار سکندر خانزادہ انہی باب میں سے ایک قصہ ہو۔۔۔۔۔ کیوں آئے ہو تم آخر؟ کیوں میری زندگی کو سلگتی دکھتی جھلساتی آگ کے مانند کر دیا ہے؟؟ کیوں میرے مہربند زخموں کو ادھیڑنے ہر اکرنے چلے آئے ہو؟"

## Posted On Kitab Nagri

اسکی اب گریش بند آنکھوں کے پیچھے وہ دوشہدرنگ آنکھیں، بھوری داڑھی سفید رنگت، کھڑانین  
نقوش، لمبا چوڑا وجاہت کا شکار مرد گھماتا تھا جو نہی اسکی دھڑکنیں ساکت لب آپس میں پیوست اور  
آنکھیں وا ہو چکی تھیں-----

"ابرار"

آنکھوں کی بھاڑ سے نم گرم سیال کا قطرہ گرتا اسکے ہونٹوں پر ٹھہرا اور بے ساختہ ہی اسکے ہونٹوں سے  
ابرار کا نام سرگوشی نما نکلا تھا-----



"امی آپ یہیں بیٹھیں میں ذرا ڈاکٹر سے بات کر لوں۔" www.kitabnagri.com

ازمیر ریشمہ صاحبہ کی دن بادن گرتی طبیعت کو لیکر پریشان سائیکامعائی نہ کروانے یہاں بڑے  
اسپیشلسٹ کے پاس آیا تھا-----

# Posted On Kitab Nagri

جھوٹے موٹے ڈاکٹروں کی ہدایات ادویات سے جب انہیں کوئی ی فائی دہ نہ ہو تو اس نے شہر کے سب سے بڑے ہسپتال کے معروف قابل احترام "ڈاکٹر شجاع مستان" سے انکی اپنی منٹ فائی نل کرواتے اب وہ یہاں تھا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر شجاع مستان سے انکا قیمتی وقت لینا ایک عام سے انسان کے لیئے بے حد مشکل ہدف ثابت ہوتا تھا چونکہ از میر کی تھوڑی بہت اگے تک پہچان تھی جس وجہ سے آج اسے ریشمہ صاحبہ کے لیئے انکا ایای نمٹ مل گیا تھا۔-----

"یہ تمام رپارٹس اس بات کی تشخیص کو باقاعدہ وضع کر رہی ہیں کہ آپکی مدر کی کنڈیشن بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔" سامنے بیٹھے ڈاکٹر شجاع ریشتمہ صاحبہ کی کہی جسمانی ٹیسٹ کی رپارٹس دیکھتے مقابل بیٹھے

ازمیر ملک کو دیکھ بولے -----  
www.kitabnagri.com

یہ رپارٹس اسنے ابھی ہی کچھ دیر پہلے کروائی تھیں اور کچھ رپورٹس کچھ دن پہلے چھوٹے موٹے ڈاکٹرز نے کروائی تھیں تو وہ بھی موجود تھیں۔۔۔۔۔ جنہیں ایک ایک نظر دیکھ ڈاکٹر شجاع کے

## Posted On Kitab Nagri

چہرے پر بیک وقت کہی رنگ آرہے تھے۔۔۔ سمجھنا مشکل تھا کہ انکے دماغ میں آخر چل کیا رہا ہے؟؟

آزمیر صاحب دل کے چار وال ہوتے ہیں جو کہ آپکی باڈی کو خون سپلائی کرتے ہیں اگر ان میں سے ایک بھی کام کرنا چھوڑ دے تو۔۔۔۔۔ ہمیں سانس لینے میں مسئی لے۔۔۔۔۔ ہر وقت اعصابی کمزوری۔۔۔۔۔ گھبراہٹ کا شکار رہنا اور اگر ایسے مریض کو غلطی سے بھی کسی بھی بات کو لیکر فکر مندی یا ان سے کسی دوسرے شخص کا اونچی آواز میں کچھ بھی کہہ دینا یا پھر ایسی کوئی بات جو تکلیف کے اونچے درجے کے پیمانے سے جڑی ہو۔۔۔ یہ ساری ہی باتیں مریض کے لیئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں جن سے۔۔۔۔۔ وہ کچھ توقف کے بعد بولے۔۔۔۔۔ اگر میں صاف صاف کہوں تو؟ آپکی والدہ ماجدہ کو ہارٹ اٹیک بھی پڑنے کے چانس ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور سب سے گھمبیر اہم بات یہ ہے کہ۔۔۔۔۔ وہ ایک بار پھر اسے دیکھ بولتے بولتے روکے

-----

"کیا ڈاکٹر جو کہنا ہے کھل کر کہیئے۔"



## Posted On Kitab Nagri

از میرا نہیں بات کرتے ٹھہر جانے پر سر سیمگی سے دھیمے لہجے میں بولا-----

بد قسمتی سے آپکی والدہ کے تین وال بند ہو چکے ہیں۔۔۔۔۔ میں تو یہ دیکھ حیران ہوں کہ آپکی والدہ خود سروائی ہو کر تکی یہاں تک آئی ہیں۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ آپ ابھی انہیں گاڑی وغیرہ یا کسی پبلک سروس سے ہی لائے ہونگے مگر پھر بھی خیال رکھئیے گا ایسے امراض میں زیادہ چلنا پھیرنا بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔۔۔۔۔

باقی انکی بلڈ پریشر، بلڈ ٹیسٹ اور مزید رپورٹیں دیکھ بھی یہی مشورہ دوں گا کہ آپ انکا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں انہیں کسی بھی بات کی ٹینشن دکھ تکلیف سے قطع دور رکھیں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے اسے دیکھ اپنی بات ختم کرتے ریشمہ صاحبہ کی رپورٹوں سے مڑین فائل کو بند کرتے از میر کے سامنے کی

www.kitabnagri.com

اپنی ماں کی تشویش ناک حالت کا سن وہ شذر ر تھا چہرہ لٹھے کے مانند سفید پڑ چکا تھا مگر جو نہیں جیسے تیسے خود کو سنبھال کھڑا ہوا۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی کیچن میں مسکراتے اس حسین پری کا کہنا کہ کھانا تیار ہے آج یہ بنایا ہے فلاں یا ڈمکانہ بنایا ہے۔۔۔۔۔ اور وہ اسکے معصوم چہرے پر خوشی و آسودگی کے تاثرات محسوس کرتا ڈائی یٹنگ ٹیبل پر بیٹھتے اس معصوم کے بنائے گئے مزیدار کھانوں سے لطف ہوتے خود بخود اس پری کے لیئے منہ سے بے ساختہ تعریف کے چند بول نکل جانا۔۔۔۔۔ کچھ لمحات اسکے دماغ کے پردوں پر لہرائے تو اسنے اپنی آنکھیں بند کر کے خود کو پرسکون کرتے کھولیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب نہ تو وہ حسین پرکشش معصوم گلابی چہرہ تھا اور نہ اسکی بیوی جسنے شاید ہی اسے کبھی سمجھنے کی کوشش بھی کی تھی؟

جس عالم وحشت کا شکار اس شب چھت پر آئی زیرتشہ بنی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس رات بھی زینہ کو اسکے گھر سے لینے گیا تھا جب اس نے اسکے ساتھ آنے سے صاف انکار کرتے اسے خالی ہاتھ بیچ دیا تھا۔۔۔۔۔ غصہ اسکا سوانیزے پر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور وہ چھت پر کھڑا یہی سوچ رہا تھا کہ کہاں اس سے آخر اس رشتے میں غلطی ہوئی؟؟ جسکی سزہ وہ اسے دے رہی تھی؟ اس نے تو خود کو مار کر زینہ کی تڑپتی سسکتی آخری لمحات میں خالقی حاققی سے ملتی ماں اور اپنی ماں کے فیصلے پر اپنے سر خم کیا تھا؟ تو کیا یہ اس ہمدردی کا صلہ ملا تھا اسے؟؟

اس نے تو بس یہی چاہا کہ وہ اسکے ساتھ آئے اپنے بکھرے گھر اور اس سمیت اپنی تمام زمینداریاں سمجھتے جانتے سنبھال لے لیکن یہ اسکی شروع سے خام خیالی یا خواہش ہی رہی۔۔۔۔۔۔ اب تو اس نے اس سے کسی بھی قسم کی امیدیں لگانی یا توقعات کرنی چھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔۔ جب اسے ہی اسکی کوئی فکر نہیں تو وہ کیوں کرے بھلا؟

"امی آپ بیٹھیں میں کچھ بنا کر لاتا ہوں۔"

انہیں انکے کمرے میں بیڈ پر آرام سے بیٹھتے چیل سے انکے پیر آزاد کرواتے وہی پڑا ان پر سکیڑا سمٹا بلینکٹ ڈال وہ کیچن میں کچھ بنانے کے لیئے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آہ از میراب تک تو تجھے یہ کچا کپکا انڈا، جلی بریڈ، دلیاں، کچڑی بنانے کی عادت ہو جانی چاہیئے تھی؟" خود سے بڑبڑاتا اپنے ہاتھ پہ پھونک ماری جہاں انڈے پین میں ڈالتے ہی تیل ہلکا سا اسکے ہاتھ پہ چھلک پڑا۔-----

"تم اپنی ضد کی کتنی پکی نگلی نا؟؟؟ آخر چلی ہی گئی تم؟ یہ دیکھیں بغیر یہ گھر تمہارے بنا کچھ نہیں؟ مگر تم سے بھی کیا امید رکھتا جب جسکا یہ گھر ہے؟ جسکا حق ہے؟ جسکی احساس زمینداری ہے جب اسے ہی پرواہ نہیں تو غیروں سے کیا امید رکھنا۔" زرتشہ کا عکس ایک بار پھر دماغ کے اوزانوں پر لہرایا اور بے ساختہ اسکے عنابی لبوں سے شکوہ آزاد ہوا۔-----

"آج پھر دودن بعد انڈا بریڈ اور دودھ کا گلاس؟؟ بیٹا یہ صبح نہیں ہو رہی؟؟ دوپہر ہے اس ٹائی م دوپہر کا کھانا کھایا جاتا ہے نا کہ صبح کا ناشتہ؟" ریشمہ صاحبہ نے ٹرے میں رکھے لوازمات دیکھ اپنی ہنسی دباتے اپنے سامنے بیٹھے لمبے چوڑے از میر کو دیکھ کہا۔-----

جانتا ہوں اور آپکا یہ فکرہ کہنا بھی۔"

## Posted On Kitab Nagri

اپنے ازلی انداز میں بولتے منہ بسور کر دوسری جانب پھیر لیا اور ریشمہ صاحبہ کو کھکھلانے پر مجبور کر دیا

-----

باہر کسی رسٹورینٹ کا وہ انہیں کھلا نہیں سکتا تھا انہیں سختی سے منا کیا تھا جہاں سے پہلے علاج چل رہا تھا انہوں نے بھی اور اس ڈاکٹر نے بھی----- اسلیئے کبھی دلیاں کبھی کچڑی کچی پکی وہ بھی یوٹیوب سے دیکھ اور کبھی انڈا بریڈ یہی بنا بنا کر کھلا رہا تھا-----

"ہا ہا بیٹا مجھے برا لگ رہے تمہیں باہر کے ساتھ تھوڑی گھرداری بھی سیکھا دیتی"۔ اسکے بچے کی طرح منہ بناتے دوسری جانب کرنے پر انکا بے ساختہ قہقہہ نکلا-----

Kitab Nagri

"لہذا آپ صحیح ہیں----- مجھے ابھی اگر کچھ خاص بنانا آتا تو ابھی آپکی خدمت میں وہ پیش کر رہا ہوتا لیکن خیر یہ بھی اچھا ہے----- ناٹ بیڈ!!!" انکے چہرے پر اتنے دنوں بعد مسکراہٹ دیکھ انکی کہی بات کو انجوائے کرتا انہیں دیکھ بولا-----

"یہ گھر کتنا سونا سونا ہو گیا ہے ایک میری بچی زر کے جانے سے؟؟" وہ افسردہ ہوئی یں-----

# Posted On Kitab Nagri

"امی ہم نے نہیں کہا تھا اسے جائے؟؟ اسکا خود کا فیصلہ تھا کہ وہ ہم پر بوجھ نہیں بننا چاہتی اور خود محنت کرتے اپنا بوجھ اٹھاتے اپنی پڑھائی بھی پوری کرنا چاہتی ہے۔۔۔۔ رکا تھا ہم نے مگر وہ محترمہ رکی نہیں؟ اور چلتی بنی۔ "درشتگی سے کہتا بریڈ سے انڈاکا نوالا بنا کر انکے منہ میں ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔"

"بیٹا وہ نا سمجھ ہے نجانے اسے کیوں لگا کہ وہ ہم پر بوجھ ہے؟؟ اسکا فون آیا تھا میرے پاس۔۔۔۔" وہ انکی باتیں سرسری سانسن رہا تھا کہ انکی آخری بات پہ چونکا۔۔۔۔ مگر خود پر خول چڑھائے وہ یکدم ہی بے حس بن گیا۔۔۔۔۔۔

**"کیا کہہ رہی تھی محترمہ؟؟"**

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

هنوز ہی اپنے اہنکاروغصے کو پشت پیش ڈال ان سے گویا ہوا۔۔۔۔۔

"کہہ رہی تھی اسے نوکری مل گئی ہے کسی اسکول میں ٹیچر کی اور وہاں جو تو اسے موہے ہاسٹل میں چھوڑ آیا تھا وہ جگہ بھی ٹھیک ٹھاک ہے ماحول بھی صاف ستھرا ہے۔۔۔ بتاتے بہت خوش تھی میری



## Posted On Kitab Nagri

بچی-----اللہ اسے ایسے ہی خوشحال رکھے-----"دعائیں دیتی وہ اسے دیکھ زرتشہ کے بارے میں  
بتاتی بولیں-----"

"آمین" !!

اس صنف نازک کو تصور میں لائے ریشمہ صاحبہ کی دعاؤں کے ساتھ از میر کے دل سے سرگوشی نکلی

اب از میر انہیں کھانا دوائی کھلاتا انکی گود میں سر رکھے لیٹ گیا-----وہ اسکے گھنے بالوں میں اپنا  
ممتا بھرا ہاتھ پھیرتی اسکی جڑوں کو سہلانے لگی-----

Kitab Nagri

"بیٹا وہ زینہ-----،،، امی سکون چاہتا ہوں پلیز اس ٹاپک کو نہ چھیڑیں۔"

وہ اپنی آنکھیں موندیں ہی ان سے بولا-----

"مجھ سے بچھڑ کر خوش رہتے ہو

بے رحم تم بھی کتنے جھوٹے ہو"



## Posted On Kitab Nagri

اسکے دماغ میں یہ چند سطر آئے جنہیں سوچتا ضبط سے آنکھیں کھولتا پھر میچ گیا-----



وہ اپنا نازک وجود چادر سے ڈھانپنے کنپکیاتی لرزتی ادھر ادھر اپنی سمی ہر نی جیسی نظریں چارو طرف گھماتی آہستہ آہستہ اپنے گھر کی دہلیز پار کرتے داخلی دروازہ بند کرتی آگے چند قدم اٹھائے

-----

اسکی ٹانگیں وجود اس قدر کنپکیا رہا تھا کہ جیسے وہ یہی زمین بوس ہو جائے گی لیکن اسے ہمت کرنی تھی اسنے ٹھان لیا تھا کہ آج رات کی سیاہی میں وہ دبے پاؤں نکلتی یہاں سے بہت دور چلی جائے گی اور کسی زی روح کو بھی کان و کان خبر بھی نہ ہو سکے گی-----

وہ اس سردی کے موسم میں بھی اپنی شفاف پیشانی پر آئے خوف کے زیر اثر پسینے کو اپنے گلابی ہاتھ سے رگڑتی صاف کر رہی تھی اور چادر کو مضبوط گرفت سے تھام لیا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

کھیتوں سے گزرتی وہ ادھارستہ طے کر چکی تھی ڈر بھی تھا کہ کوئی زہریلے کیڑے سانپ، پیچھو جیسے جانور اسے اپنا شکار نہ کر لیں۔-----

مکمل پینے سے شرابور ہوتی اب اسکی سانسیں پھولنے لگی تھی اور دل کی دھڑکن اتنی تیز تھی کہ اگر کوئی بھی شخص یا شے اسکے سامنے آجائے غلطی سے بھی تو وہی وہ اپنا دم دے دے گی

-----

وہ اب کھیت سے نکلتی کھیت کے ساتھ ہی سیدھی سیدھی بنی کچی سڑک پر آئی جہاں دور دراز سے آتی پیلے بلب کی روشنی اور چاند کی چاندنی اس سڑک کو روشن کرتی اس پہر ایک الگ ہی جہاں آباد کر رہی تھیں۔-----

www.kitabnagri.com

اس نے ایک بار مزید پیچھے مڑ کے دیکھا کہ کوئی اسکے پیچھے تو نہیں۔۔؟ مگر اپنے ارد گرد موت جیسا سکوت چھایا دیکھ وہ تھوگ نکلتی آگے اپنے قدم بڑھا گئی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"آہ!!" وہ یکدم جھرجھری لے اٹھی-----

اسے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ آدمی اسے لیکر کہاں جا رہا ہے؟؟ اسے تو بس اپنے سامنے خود کی قبر کے گرد کھڑے لوگ فاتحہ پڑھتے نظر آرہے تھے-----

آنکھیں اسکے تکلیف دہ حال پر برسناتو چاہتی تھیں مگر شاید اسکا ڈران پر غالب آگیا تھا جسکے باعث وہ یکدم ہی ایک ہی جگہ مرکوز ہوتیں ساکت و جامد ہوگئییں تھیں-----

اسکے نازک وجود کو لاتے اس نے گھماتے جھٹکے سے چھوڑا----- اسکے چھوڑنے پر وہ لڑکھاتی پیچھے دیوار کا سہارا لیتی کھڑی ہوئی-----

www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہی تھیں بولو؟؟؟"

اسکی غضب ناک دھاڑ پر پورا جرگا گونجا-----

## Posted On Kitab Nagri

اس دھاڑ پہ اس معصوم کا وجود زور زور سے لرزتا جھٹکوں کی ضد میں آتا قلب کے اندر سینے میں اسکی  
سانسیں الجھا گیا۔-----

وہ گھبراتی سہمتی اپنی گریش آنکھیں جواب برستی اسکے گلابی چہرے کو تر کرتی بگھوتی ٹھوڑی سے  
ہو تیں مقابل کے بوٹوں میں قید پیروں پر اپنے نمکین پانی کے نقش چھوڑ گئی ہیں۔-----

شاہ ربنواز کی طبیعت خراب تھی تو ناچاہتے ہوئے بھی وہ انکی زمینداری نبھاتا رات کے دوسرے پہر  
جرگے کے معملات سے نمٹتا اپنی پرو قارچال چلتا گھر جا رہا تھا کہ اسے ڈری سہمی چھپتی چھپاتی جاتی وہ  
دیکھی جیسے دیکھ اسکی آنکھوں میں غصے سے پھوٹتے شرارے نمایا ہوئے اور وہ اسے بے دردی سے  
گھسیٹتے یہاں جرگے میں لے آیا۔-----

"بولو؟؟؟"

وہ پھر دھاڑا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ایک بار مزید وہ اسکی دھاڑ پہ ہر اس اہوتی کانپکپاتی جھر جھری لے اٹھی اور خوفزدہ ہوتی اپنے سرخ لب کچلتی اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں الجھائے ہتھیلی میں ناخن چھبوغئی-----

"سنائی آرہا ہے تمہیں؟؟ میں کیا پوچھ رہا ہوں؟؟"

اسے سن ساکت سانیچھے سر جھکائے کھڑی دیکھ وہ آگے بڑھتا اسکے دونوں نازک بازؤں پہ اپنی مضبوط گرفت جماتے غصیلے لہجے میں بولا-----

"آہہ!!"

اسکی مردانہ انگلیاں اسے اپنے بازؤں میں دھنستی محسوس ہوئی جس پر ہلکی سے اسکی پھنسی پھنسی سی چیخ نکلی اور آہستگی سے اپنی بھیگی لرزتی سیاہ پلکوں کی بھاڑ اٹھائے اپنے سامنے لمبے چوڑے ابرار سکندر خاندہ کو دیکھ اسکی سانسیں مدہم ہوئی لیکن مقابل کا چہرہ دیکھ وہی اسکا حلق تک نیم کڑوا زہر ہو گیا اور باہر آتے آنسوؤں کو دوبارہ اپنے اندر اندیل گئی-----







## Posted On Kitab Nagri

"اتنی مشکلوں سے تو ملی ہوا ب خود سے ایک منٹ جدا نہیں کرونگا"۔ گھمبیر بے خودی میں کہتے اسکی گرے آنکھوں میں اپنی بھوری آنکھیں گاڑے اسکی ٹھوڑی سے اوپر ہونٹ کے نیچھے سیاہ تل پہ اپنا انگھوٹا سہلایا۔-----

اسے ایک سیکنڈ میں تولہ سے ماشہ ہوتے دیکھ وہ غش کھاتی رہ گئی اور ہنوز ہی اسکے بدلے رویے پر تھوگ نکلا۔-----

"تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سمجھے جاؤ گی مم۔۔۔۔

"شش!! آؤ وہاں بیٹھ کر بات کرتے ہیں"۔  
اسکی بات کاٹنا اسکے سرخ اناری لبوں پہ اپنی انگلی رکھتے جرگے میں رکھے سربراہی تخت کو دیکھ بولا  
-----

"کہی نہیں جانا بھاڑ میں جاؤ تم"۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھ غصے سے سرسراتی آواز میں کہتی اسکا بھاری ہاتھ نخوت سے جھٹکتی اسکی پکڑ سے دور ہوئی۔-----

"ٹھیک ہے تو یہیں بات کر لیتے ہیں۔"

اسکا گریز دیکھ وہ سنجیدہ سا اسے دیکھ بولا۔۔۔۔۔

"مگر مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی اور نہ تمہاری شکل دیکھنی ہے کبھی۔" وہ اسکی بات پہ اسے جھڑک گئی۔

"تم نے مجھے اس دن پہچان لیا تھا۔؟؟ ویسے ہی جیسے میں نے تمہیں"۔ اس نے ان دونوں کی پہلی ملاقات کو یاد کرتے اس کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہمم!! ناسور دینے والے کب بھولتے ہیں بھلا؟؟؟"

وہ تڑک کر کہتی اپنے لہجے میں غصے کی رمق لی مئے اسے دیکھ ناگواری سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکے لہجے کی کاٹ پر مقابل کا دل زخمی سا سو ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ گیا۔-----

"تمہارے سارے درد و غم سمیٹ لو گا۔ تمہیں ہر گرم سرد ہوا سے بچا کر خود کے پاس محفوظ رکھو گا یقین کرو مجھ پر"۔ گھمبیر ٹوٹے لہجے میں بولا۔-----

"ہا ہا اعتبار وہ بھی تم پر؟؟؟ یہ فریبی دھوکے بازی کا جال کہی اور جا کر پھینکو کیونکہ میں اس میں نہیں پھسنے والی"۔ مقابل پہ اپنی ایک کاٹدار نظر ڈال اسکا تمسخرہ اڑاتی وہاں سے جانے کے لیئے پلٹی

-----

"آخری خواہش تو مرنے والے کی بھی پوری کی جاتی ہے اسے بھی ایک آخری موقع دیا جاتا ہے؟؟ تو تھوڑی گنجائش پیدا کر لو"۔ بھاری لہجے میں اسکی پشت دیکھ بولا۔-----

ابرار کی آواز پہ اسکے پاؤں وہی جکڑ گئے ایک عزیت ناک لہر اسکے پورے وجود میں دوڑ گئی

-----

## Posted On Kitab Nagri

"ٹرسٹ می پیلز!! ہرز خم بھر دو نگاں پر مرہم""

اگے اس سے بولانا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں تمہیں اپنے زخموں کو ادھیڑنے تک نادوں اور تم ان پر مرہم رکھنے کی باتیں کرتے ہو؟؟؟"

چہرے پر سخت پتھیر لے تاثرات لیئے پلٹی اسے دیکھ پنکھاری۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی بدگمانیوں پہ مقابل کے دل کو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا اور اسکی بھوری آنکھیں تپتی لال سرخ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ایسا کیا کروں کہ تم مجھ پہ بھروسہ کر لو؟؟؟"

ٹوٹے بکھیرے بھاری لہجے میں سامنے کھڑی اس دوشیزہ کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔ جو صرف منہ سے انگارے ہی اگل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"ایک ٹائی م منافقت سے بھرپور بہت سے گناؤں میں غرق کوئی بھی شخص کہے کہ 'مجھ پر یقین کر لو تو میں اس پر بھی یقین کر لو گی۔۔۔۔۔۔' مگر ابراہار سکند خانزادہ تم مر کر بھی دوبارہ زندہ ہو جاؤں نا تو میں پھر بھی تم پر بھروسہ نہیں کرو گی۔۔۔۔۔۔"

بھروسہ جتنا پڑتا ہے لیکن اگر بھروسہ جتنے کے بعد اسے بری طرح سے توڑ دیا جائے تو اسے کیا کہے گے؟؟؟" مقابل کی سرخ آنکھوں میں اپنی گرے آنکھیں گاڑتے غصیلے تاثرات لیئے اپنی آئی برو اچکاتے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں بتاؤں میں اپنے لفظوں میں کیا کہو گی؟؟"

سامنے والے کی جانب سے جواب نہ رد دیکھ اسے ادا سی سے خود کو تکتا پائے دیکھ بولی

www.kitabnagri.com

"کمظرف گھٹیا بے غیرت"۔

اسکے سپیسہ یگلاتے الفاظ اسکے کانوں میں سائے سائے کرنے لگے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میری بات کان کھول کر سن لو تم۔۔۔ میری راہوں میں آنے کی غلطی مت کرنا تمہارے گاؤں میں بھاگی ہوئی لڑکی کو زندہ جلایا جاتا ہے؟؟؟ میں تمہارا اس بھی برا حشر کرو گی"۔۔۔۔۔ انکھوں میں غضب کی چنگاریاں لیئے غصے سے بولتی اس پر اپنی ایک کاٹدار نظر ڈالتی پلٹتی وہاں سے اپنے قدم باہر بڑھا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جلا کر خاک کب کا کر چکی ہو بس اب راکھ کا ڈھیر بننا باقی ہے۔" اپنے لہجے میں افسردگی سمائے خود سے بڑبڑایا ہنوز اپنی نظریں سامنے ہی ٹکائی رکھیں جہاں کچھ دیر پہلے وہ حسین اپنا سراپا لیئے سراپائے قیامت بنی کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں گیا اس کا غصہ اہنکار بلا کی سختی؟؟؟ وہ کسی ہوا کے جونکے کی طرح آئی سی اسے بے چھینیوں کی نظر کرتے سب کچھ مسمار کر اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"راہ تمہارے ہاتھ تو میرے ہاتھوں سے کتنے بڑے بڑے ہیں اور سخت بھی بلکل کسی دیو کی طرح"۔۔۔۔۔ وہ ننھی سی پری کہتی کھکھلاتی اسکے ہاتھ کو اپنی نازک گرفت میں لیتی اس پر اپنا دوسرا ہاتھ بلکل پنچھے کی صورت رکھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔





# Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا پاگل اپنے ننھے سے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالو جگہ سے ہل جائے گا پھر تمہیں مسئی لہ ہو جائے گا۔۔۔ کہتے اسکے چھوٹے سے سر پر چھپت لگائی۔۔۔۔۔۔۔"

"تم ہو گے پاگل۔۔۔۔۔ مٹر سے نکلی سنڈی۔"

منہ بنا کر کہتی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔ جب بھی اسے زیادہ غصہ آجاتا تو اسے یہی کہتی چپڑاتی چلی جاتی۔۔۔۔۔۔



"اوہنہ!! وائی ٹ لو بیا"۔

اسے جاتے بھاگنے کی وجہ سے اسکے سر بالوں پر بندھی دوپونیاں ہلتے دیکھ اسکی پشت کو گھورتے غصے سے بڑبڑایا۔

-----  
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کنزیش کے جاتے ابراہم سادھے ہی کھڑا تھا کہ تصور میں بچپن کے کہیں دلکش لمحوں میں سے ایک لمحہ لہرایا۔۔۔۔۔ جو اسکی آنکھوں کو نم اور گھنی مونچھوں تلے ہلکا سا تبسم بکھیر گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میرے ہاتھ پر پھر تم اپنا ہاتھ رکھ"-----مجھ سے اس قدر بدناں نہ ہو تمہاری یہ بے رخی میری برداشت سے باہر ہے"-----بے خیالی میں اپنے بھاری ہاتھ کی ہتھیلی کو آنکھوں کے سامنے کیئے اسے سوچتے بڑبڑایا-----

"آہ کاششششش!! تمہارا دل جو کانچ سے بھی زیادہ نازک اور جھیل سے زیادہ گہرا اور پانی سے زیادہ صاف شفاف ہے اور تمہاری روح جو ظاہری خوبصورتی سے بھی کئی گنا زیادہ اچھی پیاری اور خوبصورت ہے-----میں تمہاری آنکھوں میں خوشی سے مہکتے جگنو جمللاتے، گلابی چہرے پہ سکون و سرور، نرم ملائی م ہونٹوں کے گوشوں پر آسودگی بکھیرتی مسکراہٹ دیکھنے کا خواہشمند ہوں۔" ایک بار پھر اسے تصور میں لائے اسنے سرگوشی کی اور اپنا سانس باہر خارج کیا-----

Kitab Nagri

صحیح کہتے ہیں-----گلاب کے حقدار بننا چاہتے ہو؟؟ تو اس میں لگے کانٹوں کو بھی برداشت کرنا پڑھتا ہے۔۔۔ اگر تم کانٹے برداشت نہیں کر سکتے؟؟ تو تمہارا اس کی خوشبو پر بھی کوئی حق نہیں۔۔۔ اس کے دماغ کی شریانوں میں یہ جملے لہرائے-----



# Posted On Kitab Nagri

اپنے پورے جاؤ جلال سے کھڑی شاندار اونچی عمارت شار جہ ائی کو نک اند سٹری سے آسمانی کالر کی کرتی اور بلیک کلر کی ٹائی زمیں ملبوس ڈوپٹہ بے نیازی سے گلے میں جھولتا جسکا لینا لینا ایک برابر ہی تھا بال کھلے شانوں کے گرد، میک اپ سے لبریز گلابی چہرہ، نازک پاؤں میں مقید لمبی پینسل ہل، ہاتھ میں ایک ادا سے تھا ماپرس وہ کمپنی سے نکلتی باہر داخلی دروازے پر آئی۔۔۔۔۔ اور اپنا بے نیازی سے سردائی میں بائی میں گمایا۔۔۔۔۔

"کمال چیز ہے یار۔۔۔۔۔ ہائے کبخت دل پر ٹھا کر کے لگتی ہے یہ "۔۔۔۔۔ ان لوگوں سے تھوڑی اگے کو کھڑی اس لڑکی کو اوپر سے نیچے تک اپنی خباثت بھری نظروں سے تکتے آئی میں بھرتے داخلی دروازے پر بائیں طرف کھڑے عمر دراز چوکیدار نے دروازے کی دائیں طرف کھڑے اپنے دوسرے چوکیدار ساتھی کو دیکھ کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارے "خبیث روح" اپنی عمر دیکھ تیری بیٹی کی عمر کی ہے۔۔۔ اسنے اسکی باتیں سن اسے دیکھتے جھڑکا۔۔۔۔۔۔۔"





## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی نظریں بس کارپہ ٹکے دیکھ تیزیہ بولا-----

"ای۔۔ ایسی بات نہیں ہے تمہارے پاس تو پہلے بھی اچھا ماڈل تھا کار کا لیکن یہ کافی مہنگی لگتی ہے"۔ وہ اسکی باتوں پہ اٹکتی تذبذب کا شکار ہوئے بولی-----

"یہ دراصل تحفہ ہے میرے باس کی جانب سے"۔

اسنے اپنا سر کجالتے اسے دیکھ کہا-----

"اوو اچھا!! بٹ کسی خوشی میں؟؟"

مقابل کو دیکھ اپنی ائی برو اچکاتے سوالیہ پوچھا-----

www.kitabnagri.com

"یار میری پر موشن ہوئی ی ہے تمہارا دوست کمپنی کا مینیجر بن گیا ہے"۔ وہ اسے دیکھ اپنے لہجے میں

خوشی سمائے بولا-----

"واؤ فیب! داؤ دسن کر خوشی ہوئی ی"۔



# Posted On Kitab Nagri

چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ بولی۔۔۔۔۔

"ایسے پھیکا سڑاوش نہیں چاہیئے مجھے۔۔۔۔۔۔ زینہ تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا لیٹس سیلبریٹ  
یار۔۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھ بھر پور خوشی کا اظہار کرتا بھاری آواز میں بولا۔۔۔۔۔۔"

[illegible]

www.kitabnagri.com

"ڈیویر تم قابل ہوا سلی مے یہاں ہوا بھی"۔

وہ اپنے دونوں بھاری ہاتھ اسکے کندھوں پر رکھے اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالے سنبھل گئی سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک پل کو مقابل کی آنکھوں میں دیکھ مسمرائی زہوئی ی مگر جو نہی اپنا سر جھٹک گئی

-----



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)


آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

"طبعیت میں بہتری آئی یا شاہ رب نواز صاحب یا ابھی بھی ناساز ہے؟" وہ حویلی کے بائیں سائیڈ پر بنے گوڑوں کے استبل میں کھڑے بلیک ہارس کے پشت پر اپنے ہاتھ سے بال سہلاتے اسے دوسرے ہاتھ سے لوسن کھلانے میں مگن تھے کہ اپنی پشت سے انکی سماعتوں میں ابرار کی بھاری آواز ٹکرائی۔



"ٹھیک ہوں تم بتاؤ کوئی کام دھندہ کرنے کا ارادہ ہے کہ بس آوارہ گردیاں کرنی ہیں زندگی میں؟"

پچھے مڑتے سامنے کھڑے لمبے چوڑے ابرار کو دیکھ بولے۔۔۔۔۔

انکے تیکھے طنزیہ مقابل کا چہرہ سرخ ہوا اور تاثرات سرد ہوئے۔۔۔۔۔

"میں کام دھندہ کروں یا نہ کروں یہ میرا مسئلہ ہے۔"  
انہیں دیکھ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں باپ کے پیسوں پر عیاشی کرتے رہو لیکن کب تک کرو گے؟ ہمیشہ ہی تم گاؤں سے باہر ہوتے ہو؟ بس تیواروں کی طرح کبھی کبھار چکر لگالتے ہو؟ اب تو تم ٹیکے ہو یہاں اتنے سالوں بعد؟ چلو یہاں نوکری نہیں لیکن شہر جا کر بھی تم نے کونسا تیر مار لیا ایک پیسہ تک تو کما کر نہیں لائے؟" اسے دیکھ غصے سے بولے-----

"ہاں کیونکہ جب باپ اتنا امیر کبیر دولت مند ہو تو کیا ضرورت کمانے کی؟ ویسے آپکا ایک ایک لفظ اگر میں نے سچ کر دیکھا یا تو کہاں منہ چھپاتے پھیرے گے نواز صاحب؟" وہ انہیں دیکھ دل جلاتی اسمائی لپاس کرتے دو بد بولا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مطلب؟"

اسے دیکھ انہوں نے ائی بروا چکاتے پوچھا-----

"عیاشی---!!"

اسکے بولنے پر اب انکے چہرے پر ڈٹے تاثرات ڈیلے پڑے اور ماتھے پر اب اس لفظ پہ ہلکا سا پسینہ در

آیا-----

## Posted On Kitab Nagri

ویسے ایک مشورہ ہے آپکے لیئے میرے پاس-----جس بات کا آپکو ادراک نہ ہو اس بارے میں پھر اپنا منہ بند ہی رکھنا چاہیئے بعد میں منہ کے بل گرنے سے اچھا ہے کہ منہ پر قفل لگا لیا جائے۔  
انہیں دیکھ سر دلچے میں چبا چبا کر بولا-----

"چلے جاؤ یہاں سے زلیل انسان جب باپ سے بات کرنے کا سلیقہ آجائے تب میرے روبرو آنا ورنہ اپنی شکل دیکھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔" آنکھوں میں بھڑکتی شعلوں سی چنگاریاں لیئے ابرار کو دیکھ بولے-----

رب نواز سکندر خانزادہ صاحب خیر ان باتوں کو چھوڑیں حال ہی میں گاؤں میں شادی کروائی تھی جو آپ نے-----،  
www.kitabnagri.com

"جج۔ جاؤ تمہاری ماں تمہیں بلارہی تھی۔"

وہ ان کی جلی کٹی باتوں کو نظر انداز کرتا بول رہا تھا کہ نواز صاحب نے گڑبڑاتے اسکی بات بیچ میں کاٹی اور لڑکڑاتے لفظوں میں اسے حمیدہ بیگم کا یاد آیا پیغام سنایا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"کتنا سکون بخش ہے یہ لمحہ۔"

وہ اپنی بانہیں پلائے سمندر کی تیز ہوا کو چیرتی لہروں کا صاف شفاف پانی اپنے پیروں کے نیچے محسوس کرتی مسرور ہوتی آنکھیں موندے کھڑی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"معلوم ہے تمہیں سمندر اٹریکٹ کرتا ہے۔"

اسکے ساتھ کھڑے وجود نے اسے خود سے بیگانہ ہوئے اسکے گلابی چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لیئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہمم داؤ دتم بھولے نہیں یہ بات۔"

وہ اپنی آنکھیں واکیئے اب اسکی جانب متوجہ ہوتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"تم سے منسلک کوئی چیز یا جگہ کبھی بھول سکتا ہوں بھلا؟" اسکے گلابی چہرے پر تیز ہوا سے اٹکیاں کرتے کالے بالوں کی بل کھاتی لٹوں کا رقص دیکھتا گہری بھاری آواز میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"یہ کافی پرانی بات ہے----- لگتا نہیں تھا کہ تمہیں یاد ہوگی"----- اسے دیکھ چہرے پر  
آئی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑتے کہا-----

"جینا بھول سکتا ہوں لیکن تم اور تمہاری باتیں نہیں۔"  
اسے دیکھ ایک ٹرانس کی کیفیت میں دو بدو بولا-----

"سمندر مرغوب کرتا ہے تمہیں تمہارا دل کرتا ہے کہ اس میں سما جاؤ"----- مقابل نے اسکی  
انکھوں میں اپنی انکھیں ڈالے بات جاری رکھی-----

"متاثر لگتے ہو مجھ سے ایک ایک لفظ تمہیں زبانی یاد ہے۔۔۔" وہ یونیورسٹی کے دنوں کو یاد کرتی بولی  
جب وہ دونوں اپنے کچھ مزید دوستوں گروپ کے ساتھ سب اپنی اپنی پسندنا پسند کے بارے میں ایک  
دوسرے سے ڈسکس کر رہے تھے"----- وہ منظر اسکی انکھوں کے سامنے لہرایا-----

"ہا ہا ہا ویسے سچ ہے۔"

مقابل کے مونچھوں تلے عنابی لبوں پر اسکی باتوں پر مسکراہٹ آئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"تم پہلے حسین تھیں یا شاید مجھے آج زیادہ لگ رہی ہو"۔۔۔ اسے دیکھ اپنی ہنسی دبائی گئی

-----

"تم کبھی فلرٹ کرنا نہ چھوڑنا"۔

اسے دیکھ مسنویٰ انداز میں بولتی خود بھی ہنسی دباتی اسکی طرف سے اپنا چہرہ موڑ گئی

-----

"فلرٹ صحت کے لیئے اچھا ہوتا ہے کبھی کبھار کر لینا چاہیئے"۔۔۔ اسے دیکھ انکھ وٹک کرتے بولا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

-----

"ہا ہا ہا سدھر جاؤ تم"۔

کہتی اسکے مضبوط بازوؤں پر اپنے نازک ہاتھ کا مکہ جڑا۔۔۔۔۔

"تم بتاؤ تمہاری شادی شدہ لائی ف کیسی گزر رہی ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

اسکی بات کے اثر پر اپنے لبوں پر چھاپ دیکھاتی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ بولا-----جواب  
سمندر کے کنارے چل رہی تھی-----

"ٹھیک ٹھاک!!"

یک لفظی جواب دیتی بولی-----

"تم مطمئن نہیں لگتی اپنی شادی سے کیونکہ پہلے بھی غالباً یہی جواب دیا تھا تم نے"۔ وہ اپنی اور اسکی  
واٹسپ چیٹ پر بات چیت کو سوچتے بولا اور اسکے ہم قدم برابر میں چلنے لگا-----

"داؤ دا اچھا بھلا موڈ خراب مت کرو پلیز۔"  
اسے کہتی جھڑک گئی جیسے اسکی بات پہ اچانک منہ میں کڑوا بادام چبا لیا ہو-----

"خیر کوئی بات نہیں اگر تم اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتی تو"۔ اس نے اسے دیکھ بات ختم کرتے  
اپنے پیروں تلے مٹی اڑائی-----

## Posted On Kitab Nagri

"آہ تم بتاؤ تمہارا کب ارادہ ہے شادی کرنے کا؟؟"

زینہ نے سانس ہوا کے سپرد کرتے اسے دیکھ اپنی آئی برواچکاتے پوچھا-----

"جب لڑکی ہاں کر دے"-----

"کس لڑکی کی بات کر رہے ہو زرا کھل کر کہو"----- اسے آڑے ہاتھوں لیتی جانچنے والے انداز میں بولی-----

"اس ڈائن کی جو مجھ جیسے سیدھے سادھے انسان کو تگنی کا ناچ نچائے گی"۔ مونچھوں تلے تبسم پھیلائے آنکھ دبائے بولا-----

Kitab Nagri

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا کبھی سریس بھی ہو جایا کرو"-----ہاہاہا----- اس کے جملے پر مقابل کا بے ساختہ قہقہہ گونجا تھا-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ حویلی میں بنی سیڑھیاں پھیلا نکلتا اوپر پہنچا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ نے ہمیں بلایا تھا والدہ جان۔"

اپنی بھاری مردانہ آواز میں چھت پر موجود رکھے تخت پر سلیقے سے پیچھی کا مدانی پر بیٹھی وہ ملازمہ رضیہ جو کہی سالوں سے اس حویلی کی خدمت پر معور تھی سے کسی بات پہ مخاطب تھیں کہ اپنے نوجوان بیٹے کی آواز انکے کانوں میں گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔

گلے میں ڈالی اسکن کلر کی شال، وائیٹ قمیض شلوار زیب تن کی مئے وہ سامنے اپنی شاندار وجہیہ پر سنٹلی لی مئے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمیدہ بیگم نے اپنے خوب رو بیٹے کو دیکھ ملازمہ کو ہاتھ کے اشارے سے جانے کا کہا جنہیں دیکھ وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آؤ ابرار میرے بیٹے-----ادھر اپنی ماں کے پاس بیٹھو"-----اسے آنکھوں میں پیار  
سموئی کی نظروں سے دیکھتیں اپنے پاس تخت پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے بولیں-----

"جی بولیں۔"

ٹانگ پہ ٹانگ چھڑائے انکے برابر میں بیٹھتا بولا-----

"یہ کچھ لڑکیاں ہیں میں نے سلیکٹ کی ہیں تمہارے لیئے ان میں سے کسی ایک کو پسند کر لو"۔ وہ اسکے  
ہاتھ میں اپنا موبائل پکڑتی اسکرین پہ واٹس ایپ اوپن کرتیں اس پہ موجود کچھ تصاویر اسے دیکھاتی  
بولیں-----

Kitab Nagri

"ماں یہ کیا ہے؟؟ اس دن آپ شہزادی کے لیئے وہ رشتہ اور آج میرے لیئے؟؟ پہلے شہزادی کی  
ہو جائے میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا"-----اس نے ان تصویروں پہ بنا اپنی کوئی کی نظر ڈالے  
انہیں دیکھ کر جواب دیا-----





## Posted On Kitab Nagri

"حویلی زمینیں مکمل جائی د ادمہاری ہی تو ہے؟ تم ہی تو ایکلوتے اس سب کے وارث ہو۔۔۔۔۔ جو آئے گی راج کرے گی۔۔۔۔۔ کام بھی ضروری ہے لیکن وہ نکاح کے بعد بھی ڈھونڈا جاسکتا ہے"۔۔۔۔۔ وہ اسکی اپنی طرف چوڑی پشت دیکھتیں مزید بولیں۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے کیا میرے پاس اس بارے میں خود سے کوئی آپشن رکھنے کا حق ہے؟" انکی جانب پلٹتا اپنی ازلی بھاری آواز میں بولا۔۔۔۔۔

"ہاں بیٹا ہے۔"

اچانک ابرار کی بات پہ حمیدہ بیگم کی صبح پیشانی شکن آلودہ ہوئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم کسی کو پسند کرتے ہو؟؟"

اب اپنے چہرے پر مسنویٰ مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ مزید بولیں۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

انکی بات پہ ابرار کے دماغ کے پردوں پر وہ گلابی غصے سے لال خفاخفا سا چہرہ لہرایا اور اسکے ساتھ ساتھ اس دوشیزہ کو اللہ کی طرف سے تحفے میں ملاوہ حفاظت کے لیئے لال پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں کے نیچے سیاہ تل بھی اداس لگا۔۔۔۔۔۔۔

"میں تمہارا حشر برا کر دو گی۔"

اس معصوم کی معصوم سی دھمکی یاد آئی ہے۔۔۔۔۔

"تمام جملائے حقوق سمیت میری دسترس میں اجاؤ پھر ایک دوسرے کا حشر نشر ملکر کرے گے جانم"

---- مونچھوں تلے عنابی لبوں پہ تبسم سجائے دل میں کہا۔-----

"ابرار بیٹا۔۔۔۔۔ جی جان والدہ۔۔۔۔۔ حمیدہ بیگم کی آواز پہ بے خیالی سے نکلتا خود کو کمپوز کرتا یکدم ہی لبوں پر آئی ی مسکراہٹ چھپ گیا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"تو کون ہے وہ لڑکی؟؟"

اسے دیکھ اپنی ائی برو اچکاتی بولیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جلد بتاؤں گا مگر اس سے پہلے اپنی شہزادی کو رخصت کرو گا۔۔۔۔۔ اب اجازت دیں میں چلتا ہوں اور آپ بھی نیچے چلیں سردی بڑھ رہی ہے۔۔۔۔۔" کہتا انکے ہاتھ عقیدت سے اپنی آنکھوں پہ لگا گیا اور انہیں لیئے آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتا نیچے انکے کمرے میں لے جانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



"ایک چائے۔"

اس لمبے چوڑے دراز قد شخص نے اس ہوٹل کے اندر آتے ٹیبل کے پاس سے جی ٹی رگھسٹے بیٹھے وہاں کام کرتے لڑکے کو آڈر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی صاحب ابھی لایا۔"

وہ لڑکا کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسے کس اینگل سے میں صاحب لگ رہا ہوں۔۔۔۔۔ نہ ہی میں نے سوٹ بوٹ پہن رکھا ہے

۔۔۔۔۔ نہ ہی کھڑی باہر لمبی گاڑی ہے۔۔۔۔۔ اسنے اپنے سادھے بلیک کارٹن کے شکن آلودہ

# Posted On Kitab Nagri

کپڑوں پر ایک نظر ڈال دل میں سوچا مگر یکدم ہی سر جھٹک گیا۔۔۔۔۔ کہ ان فالتو سوچو کو سوچنے کا بھی اسکے پاس وقت نہیں تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاتم بھی ناں۔"

ایک نسوانی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی بی نیازی سے اس نے اپنی گردن موڑتے دیکھا تو اسے اپنے برابر کچھ فاصلے پر موجود ایک ٹیبل پہ بیٹھے نوجوان لڑکی لڑکا نظر آئے۔۔۔۔۔ دیکھنے سے ہی لگ رہا تھا کوئی بیٹن ایجرز ہیں ایک دوسرے کے عشق میں پاگل۔۔۔۔۔

لڑکی تو خیر عبائے میں ملبوس اسکے جانب پشت کی مئے بیٹھی تھی اور اس لڑکی کے مقابل بیٹھا وہ وجود جو شکل سے ہی کوئی عیاش قسم کا اوباش لڑکا معلوم ہو رہا تھا۔-----

www.kitabnagri.com

"یہ تمہارے لی مے جان۔"

اپنی پیار بھری نظروں سے تکتے ٹیبل پر رکھے اس لڑکی کے نازک گلابی ہاتھ کو تھامتے اسکے سامنے بیٹھے  
لڑکے نے اسے ایک گفٹ پیکٹ پکڑا تے اسکا ہاتھ دباتے چھوڑا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھ وہ جھجکی مگر ہنوز ہی شرماکر وہ پیکٹ تھامتے کھولا-----

یہ سین دیکھ برابر میں بیٹھے ضروریز لشاری کی آنکھوں میں غصے کی ایک رمتق آئی۔۔۔۔۔ مگر جو نہی اپنا سر جھٹکتا اپنی نظریں وہاں سے ہٹا گیا جیسے اسکی نظروں میں کوئی ی جیئے مرے اسے کوئی ی فرق نہیں پڑتا اور پھر ایسی لڑکیاں تو خود اپنی عزت کو پلیٹ میں سجا کر اسے نامحرم کو تار تار کر رکھ دینے کی اجازت دیتی ہیں-----

"صاحب یہ لیں۔"

لڑکے نے چائے لا کر اسکے سامنے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔۔ جسکی آواز سن وہ فضول سوچوں سے باہر آتا اپنا ہاتھ چائے کے جانب بڑھا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قمیض کی جیب میں اسکا موبائی ل رنگ ہوا۔۔۔۔۔ بے زاریت سے اس نے چائے کو ٹیبل پر پڑکا اور جیب سے موبائل نکالا اسکرین پہ شو ہوتا نمبر دیکھ یس کرتے فون اپنے کان سے لگا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

فون کے پیچھے سے معلوم نہیں کیا کہا گیا کہ وہ یکدم ہی فون بند کر جیب میں رکھتا والڈ سے چائے کے پیسے نکالتا وہی ٹیبل پہ چھوڑتا جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا اور وہاں سے تقریباً بھاگنے والے انداز میں ہوٹل سے باہر نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ہر بڑی میں جلدی جلدی جاتے وہاں بیٹھے تمام لوگوں نے دیکھا تھا اور اس میں ایک نظر شامل لڑکے کے ساتھ عبایا پہنے بیٹھی اس لڑکی کی بھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی شخصیت میں ایک الگ ہی رعب و دبدبہ تھا جسے کوئی بھی نظر انداز نہیں کر پایا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"چلو جان چلیں"۔

سامنے بیٹھا لڑکا اسے دیکھ دوبارہ اپنی پیار بھری نظروں سے تکتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے"۔

## Posted On Kitab Nagri

خود بھی اسی کے انداز میں بولتی اسکے دیئے گئے گفٹ کو ٹیبل سے اٹھاتی اپنے ہاتھ میں لیتی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔-----

"آہ جان تم باہر جاؤ میرا ویٹ کرو میں بل پے کر کے آتا ہوں"۔ وہ لڑکا کہتا وہاں بنے کاؤنٹر پر چلا گیا

-----

وہ اپنی دھن میں ہی باہر چلی آرہی تھی کہ سامنے پڑے پتھر سے الجھی اور نیچھے زمین بوس ہوئی

-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com



## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

"آہ" !!

اسکے لڑکی کے منہ سے پھنسی پھنسی سی چیخ نکلی-----

اب ادھر ادھر اپنی نظریں دوڑائی کہ اسے کسی نے دیکھا تو نہیں۔۔۔۔۔ مگر لوگ ہوٹل میں تھے  
اور کچھ جو باہر تھے بھی تو اکادکا دور دراز تھے۔۔۔۔۔ جنہیں دیکھ وہ سد شکر کرتی اپنے پیر کو دیکھنے  
لگی کہ زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کچھ دیر کا سکوت تھا کہ اسکے کانوں میں موڑبائی کی آواز گونجی۔۔۔۔۔ اس نے اپنا جھکاسراٹھا کر  
آواز کے جانب اپنی گردن مڑی جو بائیں طرف سے آرہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

موٹر بائی ک پہ بیٹھے اسی لمبے چوڑے شخص کو دیکھا جو ابھی کچھ دیر پہلے بھاگتے باہر کو آیا تھا۔۔۔۔۔۔  
اس نے اسکی سرد آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالی ان آنکھوں میں ایسی آگ کی تپش تھی کہ مقابل  
سالم ہی نکل جائے گا یکدم ہنوز ہی وہ اپنی نظریں اسکے جانب سے ہٹا گئی۔۔۔۔۔۔

بائی ک کے ہارن دبایا گیا جیسے اسے وارننگ دی گئی ہو اسکا قیمتی وقت نہ برباد کیا جائے۔۔۔۔۔۔ وہ  
ہارن کی دل چیرتی آواز پہ چونکی اور جلدی جلدی وہاں سے اٹھنا چاہا مگر وہ اٹھ نہیں سکی شاید پاؤں میں  
اسکے ہلکی سی موج آچکی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک بار دوبارہ ہارن دیا گیا اب مقابل کے ہارن میں بھی جیسے اسکے دل کی آواز شامل تھی کہ اگر وہ وہاں  
اسکے راستے سے نہیں ہٹی تو مجبوراً وہ اسکے اوپر سے بائی ک اڑاتا لے جائے گا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ مقابل کی ٹھٹھرتی سرخ سرد آنکھوں میں ویسے ہی دیکھ چکی تھی اور اسے ایسے ہی محسوس ہوا تھا کہ  
وہ یہ کارنامہ انجام دینے سے ہر گز پیچھے نہیں ہٹے گا اور نہ ہی اسے کوئی ی رتی برابر بھی فرق پڑے گا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"آہ جنگلی۔"

اسکی مردانہ بھاری ہاتھ کی انگلیاں بری طرح اسکے نازک بازؤں میں دھنسی جسکے باعث فوراً ہی اسکے منہ سے دلخراش چیخ نمایا ہوئی۔-----

"ہٹو بے ہودا عورت۔"

بھاری سرد سپاٹ لہجے میں کہتے اسکے نقاب شدہ چہرے پر ایک اپنی کاٹدار نظر ڈالی اور وہاں سے ہوتے نیچھے پڑے اسی کے ساتھ زمین بوس ہوئے گفٹ پیکٹ پہ-----

اب اپنی ظالم پکڑ سے اسے ایک ہی جھٹکے میں وہاں سے اٹھاتا یکدم ہی سائی ڈ کرتے چھوڑا۔----- جس سے وہ پیچھے کی جانب لڑکڑائی لیکن بروقت پشت سے دو ہاتھوں نے اسے تھام لیا۔-----  
www.kitabnagri.com

"رائی مہ تم ٹھیک تو ہو؟؟ ہا۔۔۔۔۔ ہا۔۔۔۔۔ اس نے غائب دماغی سے اپنے پیچھے کھڑے اس لڑکے کو جواب دیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ شخص اپنی موٹر بائی ک تک پہنچا اور دوبارہ اپنی بائی ک پہ بیٹھ وہاں سے دونوں پہ ایک آخری کاٹدار  
نظر ڈالتا اس نیچھے پڑے گفٹ پہ اپنی موٹر بائی ک چڑھا اسے روندھتا دھواں اڑاتا وہاں سے نکلا

-----

رائی مہ ہنوز ہی سن ساکت سی غائب دماغی سے کھڑی تھی اسے اس وقت کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا  
کہ اس کے ساتھ آخر ابھی کچھ دیر پہلے ہوا کیا ہے؟؟ اس آدمی کی وحشت ناک نظریں، تیزاب کی  
طرح تیز دار آلہ نما وہ جملہ جو اس نے اسکے کانوں میں کچھ دیر پہلے ہی انڈیلا تھا۔-----

سب کچھ ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی بھی وہ آدمی اسکی آنکھوں میں اپنی دہشت سرد آنکھیں ڈالے اسکے  
وجود کو اپنی پر تپش آنکھوں سے جلا کر خاک کر رہا ہو۔-----

Kitab Nagri

"اف تھ ہے\*\*\*\*کمینہ آدمی کون تھا یہ آخر؟ اندر موبائل کی تو ایسی کی تیسری ہوگئی  
ہوگی"-----منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے اس لڑکے نے زمین پہ پڑے اپنے دیئے گئے گفٹ کو  
اٹھایا۔-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

سردی میں ٹھہرتے جسم سے اٹھتی کنپکنپاٹ اسکا برا حال کر دے رہی تھی مگر پھر بھی وہ اپنے کام میں مشغول تھی کہ زرا جو چوں چاں نکالی تو جو وہ صبح سے بھوک کی بد حال حالت میں مامی کے حکم پر کام پہ کام کرنے میں لگی تھی کہ اب بھی اس بے چاری کو کھانے کا ایک نوالہ تک نہیں دیا جائے گا

وہ نکات زدہ سی حالت میں اب ایک آخری کام کپڑے دھونے کے بعد اسے گھر کے برآمدے میں رسی پر سوکھا رہی تھی ہاتھ اور جسم زیادہ سردی کے باعث لرزتے ہلکورے کھا رہے تھے نجانے وہ اپنا وزن کیسے اپنے نازک کانپکپاتے پیروں پر ڈالے کھڑی تھی-----

Kitab Nagri

اب تو اسکی بھوک بھی مرچکی تھی خیال تھا تو بس اتنا کہ صبح سے لیکر ابھی تک سردی کی وجہ سے اسکی حالت نیم واہ نازک ترین ہوگئی تھی-----

کپڑے دھونے کی وجہ سے گیلے نازک جسم پہ چپکے کپڑے اور تیز ہوا کے جونکے اسکے جسم کو چیرتے سنسنی خیز لہر بھرپا کر رہے تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

میں نے جھولے کی رسی مضبوطی سے باندھ دی ہے۔۔۔ آجاؤ اب جھولو۔۔۔ اگر یہ پھر سے ٹوٹ گیا تو؟ اسے دیکھ اپنی گرے کانچ جیسی گول مٹول آنکھیں نچا کر کہا۔۔۔۔۔

"نہیں ٹوٹے گا بھروسہ کرو مجھ پر۔۔۔ آؤ شباش!!"

اسے دیکھ اپنے ہونے کا احساس دلایا گیا۔۔۔۔۔

"پکاناں رار!! میں گر گئی تو میری ہڈیاں ٹوٹ کر چور چور ہو جائیں گی"۔۔۔۔۔ وہ منہ پھلاتی بولی



"وائی ٹ لو بیاناٹک مت کرو اب۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ میں تمہیں یقین نہیں دلا سکتا"۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے آتی ہوں"۔

کہتی گاؤں میں نیم کے درخت پر لگے رسی کے جھولے پر جاتی بیٹھی۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

اس نے اسے معصومیت بھری نگاؤں سے ٹکور ٹکور غور کر کہتے اپنے دونوں ہاتھ اماں دادیوں کی طرح کمر پر رکھے-----

"ابرار چلو بھئی گیم اسٹارٹ ہو رہا ہے۔"

آئی زل گاؤں میں ہی مقیم بچی اسکے پاس آتی بولی-----

"اونہہ چلو۔"

ایک غصے بھری شکوہ کنناں نظر اس معصوم پر ڈالتے وہاں سے آئی زل کے پیچھے چلے گیا-----

گیم شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ ایک رسی تھی لیکن اسکے تین کونے تھے جسے تین ٹیموں نے پکڑتے زور دیتے اپنے قریب کھینچنا تھا جس ٹیم کی گرفت رسی پر زیادہ ہوئی اور رسی کو اپنے قریب کھینچ لیا وہ فاتح قرار پائی جاتی۔۔۔۔۔

"رار ہم ہی جیتے گے کیوں دانش۔۔؟"

## Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی گرے آنکھیں گول گول مٹکاتے سامنے کھڑے ابرار اور آئی زل کو دیکھ بولی

-----

"نہیں جی ایسا کچھ نہیں ہو گا ہم جیتے گے۔"

گل نے اپنے ہمراہ آغر کو دیکھ کہا وہ بھی اسی گاؤں میں مقیم تھا۔-----

"ہا ہا گل آپ بات وہ کرو جو کر سکو؟؟ کیسے جیتے گی اس کو ڈو کے ساتھ؟؟" راسی کو پکڑے دانش گل کو دیکھتے اور ایک نظر آغر جس کا قد چھوٹا سا لگتا تھا جس وجہ سے اس کا نام کوڈو پڑ گیا۔۔ جس نام سے اسے خاصی چڑ تھی اور اب بھی غصے سے جھنجھلاتا اسکے طرز مخاطب پہ لال پیلا ہو چکا تھا۔-----

Kitab Nagri

"اوو دانش زرا ادھر آنا"۔۔۔۔۔ اسے اپنے پاس بلایا۔-----

آہ!!! "چھوٹے سے مگر بھاری ہاتھ کا مکہ اسکی ناک پہ جڑا جس کے پڑنے سے وہ بلبلا اٹھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

آغر کے ایسا کرنے پہ ابرار کے چہرے پر شاطر مسکراہٹ رینگے۔۔۔۔۔ جیسے اسکی بھی دل کی مراد پوری ہوگئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"طبیعت صاف ہوئی۔۔۔۔۔ اندر بیٹھا کیڑا جوتنگ کر رہا تھا کنڈلی مار کے بیٹھایا نہیں؟" آغر تھا اتنا سا لیکن باتیں اسکی کوئی بھی سن لے تو ضرور ایک بار صدمے میں چلا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ چھوٹے پیکٹ میں بڑا دھماکہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تیری تو"!!!

اپنے ناک پہ ہاتھ رکھتا دانش غصے سے کہتا اسکے جانب بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"ارے دانش کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو؟؟ وحشیوں کی طرح لڑ رہے ہو۔۔۔؟؟" ان دونوں کو لڑتا دیکھ گل بیچ میں آئی اور آغر کا ہاتھ پکڑتے اسے پیچے کود کھیلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جو غصے سے اپنی آستینیں چھڑاتا دانش کے جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"چھوڑ مجھے ابرار کی بہن میں اسے چھوڑ نگا نہیں۔۔۔۔۔ میرا نام آغر چوہدری ہے سمجھے آئی ندہ تمیز سے لینا"۔۔۔۔۔ کہتے اپنا ہاتھ گل کے ہاتھ سے چھوڑوانا چاہا مگر گل نے اس پر مزید اپنی گرفت مضبوط کر دی۔۔۔۔۔ وہ چھوڑواتو نہیں سکا مگر دانش کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال وارنگ ضرور دے دی۔۔۔۔۔

"ختم کرو اس کھیل کو جا رہا ہوں میں"۔

کہتا اپنا ہاتھ ایک بار پھر چھوڑوایا اور اس بار اس نے جھٹکا دیا کہ گل کے ہاتھ سے خود بخود اس کا ہاتھ چھوٹ گیا۔۔۔۔۔

"آغر بھائی کہاں جا رہے ہو؟ پلیز کھیل تو ختم کر کے جائیں"۔ آغر کو جاتا دیکھ کنزلیش مایوسی سے بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"گڑیار کو میں اسے لیکر آتی ہوں"۔

گل ننھی سی اپنے سامنے کھڑی پری کو دیکھ بولی نجانے کیوں وہ پری گل کو بہت پیاری تھی

۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آغر چلو تمہاری وجہ سے سارا کھیل بگڑ جائے گا۔"  
وہ اسکے پیچھے آتی بولی جو ابھی صرف اپنے گھر کے داخلی مین دروازے تک ہی پہنچا تھا۔-----

گل کی آواز پہ اس نے پیچھے مڑتے دیکھا۔-----  
"موڈ آف ہو گیا ہے میرا۔۔۔۔۔ مجھے نہیں کھیلنا اور صبح اسکول بھی جانا ہے بہتر ہے آپ  
جاؤ۔۔۔۔۔ کہتا اگے بڑھا۔۔۔۔۔"

"آغر میرے شہزادے بھائی کی طرح تم بھی مجھے عزیز ہو۔۔۔۔۔ دیکھو موڈ ٹھیک کرو اپنا اور  
چلو۔۔۔۔۔ تیزی سے اسکے سامنے آتی بولی۔۔۔۔۔ جسے دیکھ اسکے قدم اپنی جگہ تھمے۔۔۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے یہ ٹافی لے لو۔"  
اپنے پلو میں بندھی ٹافی اسے دیتی مزید بولی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"بچہ نہیں ہوں میں"۔

ٹافی دیکھ اپنا منہ بسور تانا را ضگی جتا تا بولا۔۔۔۔۔

"ہاہاہا اچھا تو پھر کیا ہو؟؟؟"

اسکی بات کو مزے میں اڑاتی اسکے معصوم چہرے کو دیکھ بولی۔۔۔۔۔

"انتابڑا ہوں کہ یہ آپکی ٹافی سے ہر گز نہیں بہلو گا۔"  
اسکے ہاتھ میں ٹافی پر اپنی ایک نظر اٹھاتے بولا۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ میں ٹافی پر اپنی ایک نظر اٹھاتے بولا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri** "او کے مت چلو جا رہی ہوں میں"۔

اسے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ بولتی وہ جانے پر تلی۔۔۔۔۔

"روکیں اب ناراض مت ہوں چل رہا ہوں میں۔"

کہتا اسکی سر پر بندھی چھوٹی کو اچکتے کھینچا جسکے کھینچنے سے اسکا جھکاؤ اسکی طرف ہوا اور اسکے گلابی گال پہ

**بوسہ دیتا بھاگا**-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہد معاش"

وہ بھی اسکی شرارت پہ کھکھلاتی اسکے پیچھے بھاگی-----

سب اپنی اپنی جگہ آچکے تھے اور کھیل پھر شروع ہونے لگا تھا کہ-----

سامنے سے آتے وہ اس انسان کو دیکھتی کانپی-----

"رار مجھے کہیں چھپالو"

وہ ننھی سی پری ابرار کی پشت پر آتی اس سے سرگوشی نما بولی-----

www.kitabnagri.com

"وائی ٹ لو بیا کیا کر رہی ہو پیچھے باہر آؤ"

اسے چھپتے سب نے دیکھا-----



## Posted On Kitab Nagri

"پلیز جو سامنے سے انکل آرہے ہیں انہیں منا کر دو کہو کہ میں نہیں ہوں دیکھو تم نے اس دن بھی بھیج دیا تھا آج میں نہیں جاؤ گی"-----

"تمہارے چاچی کے بھائی ی ہیں تم اتنا ان سے ڈرتی کیوں ہو؟؟ جاؤ اگر تمہیں بلارہے ہیں تو؟" اس نے بھی سرگوشی نما پیچھے پلٹتے اس معصوم کو دیکھ کہا-----

"نہیں مجھے نہیں جانا"۔

جھٹ سے کہتی اسکے پاس چھپنے لگی-----

"تم میری پارٹنر نہیں بنی اور اس دانش کی پارٹنر بنی تو میں تمہاری کیوں سنو؟" اسکے دماغ میں آیا ضرور باہر کھیلنے پر جیسے بچوں کو ڈانٹ پڑتی ہے تو اسے بھی بس شاید یہ انکل ڈانٹتے ہوئے کہ پڑھائی ی پر دھیان نہیں ہے اور بس کھیل کھیل پر دھیان ہے وغیرہ وغیرہ-----

اور پھر اسکے معصوم دماغ نے گھنٹی بجائی ی کے آج اسکی پارٹنر نہ بننے پر اسکا پتہ اس سامنے سے آرہے انکل کو دے دیا جائے اور وہ انکل اسکی صبح ڈانٹ لگائے----- وہ معصوم تو بس اپنے منصوبے پر خوش

## Posted On Kitab Nagri

تھا لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ وہ اپنے پاس کھڑی اس ننھی پری کے لیئے کس قیامت کو دعوت دے رہا ہے-----

بیٹا تم نے کنزیش کو دیکھا۔۔ وہ بھاری بر کم پتیس سالہ آدمی چہرے سے جسکے خباثت ہی ٹپک رہی تھی

-----

"ہاں انکل یہ رہی۔"

اگے سے ہٹا کنزیش کو دیکھا گیا جس نے اسکے کچھے پنوں لی ہوئی تھی-----



اس ننھی سی پری کی آنکھوں میں دکھ غم ازیت کیا کچھ نہیں سمایا تھا اس ایک لمحے میں اسکی گول مٹول سی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا اس نے ڈرتے ابرار کا ہاتھ تھاما اور سر نہیں میں ہلانے لگی

-----

کنزیش کو اس طرح کرتے دیکھ گل کو کچھ گڑبڑ سی لگی مگر وہ خود بھی اتنی بڑی یا سمجھدار نہیں تھی کہ سامنے کھڑے انسان کے ارادے سمجھ پاتی-----

# Posted On Kitab Nagri

"آجائو بیٹا کھانا کھاؤ اور ہوم ورک بھی تو کرنا ہے۔"

کہتا اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ابرار کے ہاتھ سے اسکا ہاتھ الگ کرتا خود پکڑتا سب پر ایک اپنی گہری نظر ڈالتا وہاں سے اسے لیئے اگے بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھروسہ کرو مجھ پر۔۔۔ آؤ شباش !!"

اسکے کچھ دن پہلے کے بولے گئے الفاظ نجانے کیوں اس چھوٹی سی پری کے دماغ میں  
گوںجے۔۔۔ وہاں سے جاتے ایک دکھ بھری شکواہ کنناں نظر پیچھے پلٹتی ابرار پر ڈالی اور اب آنکھوں میں  
جمع ہوتے پانی کا قطرہ اسکے گلابی گال پر شدت سے ٹوٹ کر گر ا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ جی جان سے تڑپا مگر اسے ڈانٹ پڑوا کر سبق بھی تو دینا تھا اسلیٰ خد پر قابو پا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

بچپن کے اس دوسرے لمحے کو سوچ جہاں اسکے لبوں پر مسکراہٹ تھی اب اسکی جگہ تلخی نے لے لی  
تھی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تمارے سارے درد و غم سمٹ لو گا۔ تمہیں ہر گرم سرد ہوا سے بچا کر خود کے پاس محفوظ رکھو گا یقین کرو مجھ پر۔"

"اونہ تم بھروسے کے لائق ہی نہیں ہو۔"  
اسکی اور اپنی حال ہی میں ہوئی ملاقات پہ مقابل کی جانب سے بولے گئے جملے اسکے دماغ میں گھومے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معاً جس کے بعد کڑے گھونٹ پیئے اپنی ساری سوچوں کو جھٹکتی جس بالٹی میں کپڑے تھے اب وہ خالی دیکھ اسے اٹھاتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"امی آپکو تو بہت تیز بخار ہے؟ چلیں ڈاکٹر کے پاس اٹھیں۔" وہ پولیس وردی میں ملبوس ڈیوٹی سے ابھی گھر آیا تھا کہ ریشمہ بیگم کو باہر لاؤنج میں رکھے فل سائی ز صوفے پہ نیم و احالت میں دیکھا جن کی

## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں ہنوز ہی بند تھیں اور اپنا سر صوفے کی بیک سے ٹکائے بے سود پڑی تھیں۔۔۔۔۔ انکے قریب آتا انکے ماتھے پہ اپنا بھاری ہاتھ رکھ انکی تشویش ناک حالت دیکھ فکر مند لہجے میں بولا

-----

اسکی آواز پہ ریشمہ بیگم نے اپنی موندی آنکھیں واکیں۔۔۔۔۔

اپنے لیئے اسکی بے پناہ فکر دیکھ انہیں بے ساختہ ہی اپنے خوب رو بیٹے پر پیار آیا۔۔۔۔۔ وہ انکے لیئے پہلے ہی کافی پوز سسیو تھا اب جب سے انکی بگڑتی حالت کا ڈاکٹر سے سنا تھا تو اور بھی زیادہ انکی چھوٹی سی چھوٹی بات کی بھی کیئی فکر کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"بخار تو بس چڑھتا اترتا رہتا ہے اور بی پی کی بھی یہی صورت حال ہے کبھی ہائی ی کبھی لو۔۔۔۔۔ ٹھیک ہو جاؤ گی بس دوا دے دو بیٹا"۔ وہ اسے اپنی ممتا پیار سمویٰ نظروں سے دیکھتی بولیں۔۔۔۔۔

"ایسے کیسے ٹھیک ہو جائی یں گی امی؟ ابھی چلیں آپ میرے ساتھ مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔۔۔ وہ

انہیں دیکھ بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

" بیٹا کہیں نہیں جانا مجھے بس دوائیں یہی لادوان بوڑھی ہڈیوں میں اب جان نہیں کہ چل سکوں "

----- ریشمہ بیگم انہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جانے کی ضد کو پکڑے دیکھ بولیں-----

" امی میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔ "

----- کہتا ریشمہ بیگم کو دو ہفتے پہلے جس اسپیشلسٹ کو دیکھا تھا انہیں کال لگائی-----

" ہیلو ڈاکٹر سجاد مستان اسپیکنگ!! "

----- فون سے بھاری آواز ابھری-----

Kitab Nagri

" ہیلو!! اسلام و علیکم ڈاکٹر سوری ٹو سے آپ کو اتنی رات کو تکلیف دی دار صل میری والدہ جنہیں میں ریسنٹلی آپ کے پاس چیک اپ کروانے کے لیئے لایا تھا ہارٹ پشینٹ ہے وہ----- میں انکا بیٹا از میر ملک----- " اسنے انہیں ریشمہ بیگم کا بتاتے لاسٹ میں اپنا تعارف کروایا-----





## Posted On Kitab Nagri

پر سنل نمبر بھی بڑے بڑے اسپیشلسٹ بہت کم ہی لوگوں کو دیا کرتے ہیں لیکن انہوں نے انکی والدہ کی کریٹکل کنڈیشن دیکھ اسے اپنا نمبر دے دیا تھا کہ جب ضرورت ہو تو رابطہ کیا جاسکے-----

"ہاہا آدھے ڈاکٹر تو آپ خود ہیں از میر صاحب۔"

فون سے اپنی والدہ کی حالت اور اپنے عمل بتاتے فون کے پیچھے سے ڈاکٹر آہستگی سے بے ساختہ مسکرائے-----

"بس ہونا پڑتا ہے کیا کریں؟ ماں دولت ہی ایسی ہے ایک قیمتی نایاب موتی کے مانند۔۔۔" اسکی آنکھیں ریشمہ بیگم پر ٹکی تھیں جو ابھی بھی انکی فکر میں غلطاں ہوئے اسکے پیار بھرے انداز کو دیکھ رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکی حالت اسی طرح گری گری سے رہی گی تو میں بتاتا ہوں کہ وہ زیادہ نہیں لیکن پر جوش طبعیت زندگی کیسے گزار سکتیں ہیں۔۔؟ آپکی والدہ کو اب پروپر لی بہتر سے بہترین کی ئی رکی ضرورت ہے بلکل اس طرح جیسے کسی نامعلوم چھوٹے شیر خوار بچے کی کی جاتی ہے-----

## Posted On Kitab Nagri

یہی مشورہ ہے آپکو میرا ان کے لیئے کسی کی ئی رٹیکر کا انتظام کیا جائے جو انکی بھرپور کی ئی رکھ سکے اور  
ہاں اہم بات انکی غذا کا خیال رکھا جائے-----

باقی یہ کچھ اور ٹیبلیٹ ہیں جنکا میں نے دوسری ادویات میں اضافہ کیا ہے اور یہ بھی دودھ سے ہی دینی  
ہیں--

ڈاکٹر نے فون سے ہدایات دیں اور دوائی یوں کا بتایا-----

"آپکی فیس--؟؟

انکی تمام باتیں غور سے سننے سمجھنے کے بعد وہ بولا-----

Kitab Nagri

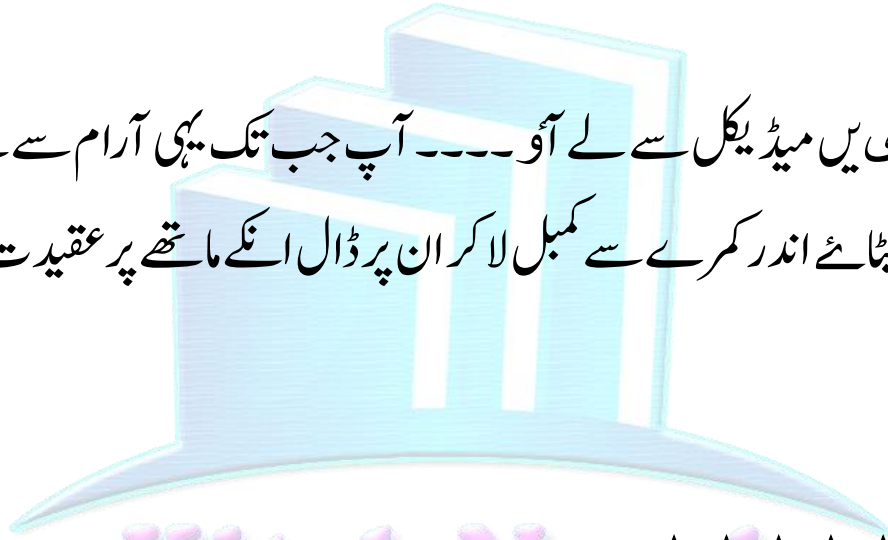
"آپکی والدہ ٹھیک ہو جائیں بس یہی میری فیس ہوگی"-- خوش اصلوبی سے کہا گیا-----

"پھر بھی ڈاکٹر میں ایک ایک پیسہ لگانے کے لیئے تیار ہوں بس میری والدہ ٹھیک ہو جائیں"-- آخر  
میں اسکی آنکھیں نم ہوتی گلا ہلکا سا رندھ گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"آپ مرد ہو کر ہار مان رہیں ہیں از میر صاحب۔۔۔۔۔ آپکی والدہ کو اپکی اور آپکے سپورٹ کی اس ٹائی م بہت ضرورت ہے۔۔۔۔۔ ہم تو بس زریعہ ہیں ہر چیز و قدرت پر قادر تو وہ رب ہے اسی کے ہاتھ میں ہے سب کچھ۔۔۔۔۔ بس دعا کریں اور اچھی امید رکھیں اس رب سے"۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے از میر کو دل برداشتہ محسوس کرتے اسے سجھایا اور پھر دو چار باتوں کے بعد فون ڈسکنکٹ کر دیا۔۔۔۔۔

"امی میں یہ کچھ دوائی ں میڈیکل سے لے آؤ۔۔۔۔۔ آپ جب تک یہی آرام سے لیٹے"۔ انہیں وہی صوفے پر صبح سے لیٹائے اندر کمرے سے کبل لا کر ان پر ڈال انکے ماتھے پر عقیدت سے بوسہ دیتا بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دونوں جاؤں جلدی جلدی سامان لے آؤ۔۔۔۔۔ مورے رشتے والے میرے آرہے ہیں اور خوش تو ہو رہی ہے اوپر سے انکے انے سے دو دن پہلے سے تو نے جینا حرام کر دیا یہ جھاڑوہ جھاڑ پورا گھر تو نے صاف ستھرا کروایا اور اب یہ سامان؟" رائی مہ اپنی ماں کو دیکھتی بازاری لوازمات کی لسٹ سنتی بولی

## Posted On Kitab Nagri

بول تو وہ ایسے رہی تھی جیسے گھر کی ساری جھاڑ پونچھ کی ذمہ داری اسکے ننھے سے کندھوں پر ڈال دی گئی تھی جس نے کی تھی وہ منہ سے بنا کوئی الفاظ ادا کیئے بے سود زمین کو گھورتی خود کو اچھی طرح چادر میں ڈھانپنے اسکے ساتھ باہر جانے کو تیار کھڑی تھی-----

"لے لاڈو اب خوش بھی نہ ہوں آخر تیرے لیئے اتنا بہترین رشتہ لے کر آرہی ہے شمو"۔۔۔ انہوں نے اپنی بیٹی کی سن رشتہ کرانے والی کا بتاتے کہا جس کے ہمراہ کچھ لوگ آج رائی مہ کو دیکھنے آرہے تھے-----

کھانے پینے کے لوازمات تو کنزلیش نے سارے بنا دیئے تھے جو جو انہوں نے بتائے تھے لیکن انہیں یہ سب بھی کم لگ رہا تھا وہ چاہتی تھیں کہ باہر کے بھی ان سب کے ساتھ کچھ لوازمات شامل کر دیئے جائیں جس کے لیئے وہ ان دونوں کو گاؤں کی کچی مارکیٹ بھیج رہی تھیں-----

"مورے قسم سے یہ بہت ہے ان سب کے لیئے----- وہ کیا اب اپنے گھر سے مجھے دیکھنے آرہے ہیں یا کھانا ٹھوسنے"۔ کہتی اپنا منہ بناتی بڑبڑائی-----

## Posted On Kitab Nagri

"دھی!!"

انہوں نے اسکی باتوں پہ اسے اپنی آنکھیں دیکھائی ہیں-----

"مورے اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے جارہی ہوں----- اب تو کیا اپنی ان موٹی موٹی آنکھوں سے ہی کھائے گی مجھے۔" انہیں پیر سے جوتی اتارتے دیکھ وہ پھرتی سے وہاں سے کنزیش کا ہاتھ پکڑتی باہر کو بھاگی-----

رائی مہ کے ابا اس وقت حویلی میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے ورنہ وہ دونوں کی جگہ انہیں بھیج دیتیں-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاتے جاتے اسکی کمر پہ انکی جوتی نے سلامی دے دی تھی----- آہہ!! "اسکی ہلکی سی چیخ نکلی

-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

اس نے آج ہاسٹل جانے کے پورے ایک مہنے بعد اس گھر میں قدم رکھا تھا۔۔۔۔۔۔  
داخلی دروازے سے ہوتی وہ راہداری سے گزرتی اب مین دروازے تک پہنچی تھی۔۔۔۔۔۔  
دروازے پہ سامنے لگے آٹومیٹک بورڈ کو دیکھتی اپنی ایک لمبی سانس کھینچتی اپنا نازک ہاتھ اٹھاتی اپنی  
مرمر اہی موم سی انگلیوں سے بورڈ پر کچھ بٹن دبانے لگی۔۔۔۔۔۔  
جسکے دبانے سے وہ کوڈ کنفرم ہوتا چر کی آواز دی جسکا مطلب تھا کہ اب وہ دروازے کا لاک کھول کر  
اندر جاسکتی ہے۔۔۔۔۔۔

یہ سارا سسٹم از میر نے ہی سفٹی کے لیئے کروایا تھا اور اسکا مکمل گھر میں رہتے ہر انسان کو معلوم تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسنے دروازہ واکیا اور اپنا قدم اندر رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ آتش فشاں بنے گاؤں کے اس چھوٹے خستہ بے حال لیکن قابل قبول ہاسپٹل میں اپنے بھاری قدم اٹھاتا راہداری سے گزر رہا تھا جسکی بارعب پر سنٹلی دیکھ لوگ خود باخود اسے جگہ دے رہے تھے اب اوپر جانے کے لیئے بنی سیڑھیاں کر اس کرتا اپنے مطلوبہ جگہ پیشنٹ کو من روم میں پہنچا۔۔۔۔۔

اندر قدم رکھتے وہاں موجود ایڈمیٹ تمام پیشنٹ اور انکے ساتھ ان سب کے اہل و عیال کی نظر اس وجہیہ شاندار مرد پر اٹھی۔۔۔۔۔

جس کی آنکھوں میں ایک اگ سی تپتی وحشت طاری تھی جسے دیکھ وہاں موجود لوگوں نے یکدم ہی جھرجھری لی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ اپنے بھاری قدم اٹھاتا چلتا وہاں رکھے دس پیشنٹ بیڈز کو ایک نظر دیکھتا اپنے مطلوبہ بیڈ کے جانب آیا۔۔۔۔۔

اس بیڈ پہ ڈاکٹرز کی بھرپور ٹریمنٹ و نگرانی میں پڑے اسنے اب اس شخص کو دیکھا جسکے بائیں ہاتھ میں کیولا کے ساتھ ڈریپ لگی ہوئی تھی اب اسکی نظر وہاں سے ہوتے ڈریپ اسٹینڈ پر گئی جہاں



## Posted On Kitab Nagri

ڈریپ لٹکی ہوئی ی تھی۔۔۔۔ڈریپ سے نکلتا مادہ قطرہ قطرہ کر کے اس شخص کی باڈی میں جا رہا تھا

-----

پھر اب دوبارہ اسکی نظر اس شخص پر آ کر ٹھہری جو اپنی آنکھیں ہنوز بند کیئے ان پر اپنا دایاں بازو رکھے لیٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس شخص کو اپنے ارد گرد نجانے کیسی ہلچل محسوس ہوئی یا پھر سامنے کھڑے اس بارعب مرد کی موجودگی تھی جس وجہ سے اسنے اپنے آنکھوں سے یکدم ہی ہاتھ ہٹایا۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے اس لمبے چوڑے مرد کو دیکھ اسے اپنی موت آنکھوں کے سامنے ناچتی محسوس ہوئی اور پیروں سے جان نکلتی اب اسکی سانسیں ابتر ہونے لگیں۔۔ وہ کھینچ کھینچ کر اپنی سانسوں کو درست کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے والے کی آنکھوں میں ایک عجیب سی دہشت دیکھ اسکی خود کی آنکھوں میں خوف اترنے لگا

-----

ویسے بھی جس سے بات کر رہا تھا صرف اسے سننا تھا نا کہ لوگوں کو؟ اور سامنے والے کی ڈروں خوف میں مبتلا حالت سے لگ رہا تھا کہ اسے سب سمجھ آرہا ہے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود دوسرے پیشنٹ اسے دیکھ ہلکے سے سہمے تھے باقی ورڈ میں موجود سب لوگ اس بن  
بلائی آفت کہ آجانے اور اسکا اسطرح کسی بوڑھے آدمی کو ہراساں کرنے پر ایک دوسرے سے چہ  
مگوئی یاں کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

ورڈ میں اتفاقاً کوئی ڈاکٹر موجود نہیں تھا ورنہ اسکی اس دہشت گردی پر ضرور کوئی ایکشن لیتا لوگ  
تو وہاں جانے سے بھی ڈر رہے تھے کہ نجانے وہ انہیں کچھ نہ کر دے۔۔۔۔۔۔

"ایسے نہیں بولو گے تم؟؟"

وہ جارحانہ طور پر اپنی قمیض کی جیب سے چاکو نکالتا تیزی سے اسکے گلے پر رکھتا گویا ہوا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"نن۔۔ن۔۔ن۔۔ نہیں بیٹا میں تمہارا پھوپھا ہوں۔۔۔ تم ایسا نہیں کر سکتے؟" وہ تھوگ نکلتے لہجے میں  
خوف سمائے بولے۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں گیا تم جیسا آستین کا سانپ پھوپھا۔۔ میری بہن کہاں ہے بولو؟؟؟" اسنے انکی گردن پر چاکو کا زور دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"سس۔۔ سی!! مم۔۔ می۔۔ میں بتاتا ہوں۔"  
چاکو کی ہلکی سی نوک انکی گردن پر چھاپ چھوڑتی خون کی بوند نکال گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"بولو۔۔؟؟؟"  
انہیں دیکھتا بولنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مم۔۔ مم۔۔ بولو اب اگر تم نے منہ نہیں کھولا تو یہ چاکو میں تمہارے سیدھا دل میں گھسائو گا اور جب تک وار کرتا رہو گا جب تک تم تڑپ تڑپ کر مر نہیں جاتے۔" خوفناک سرد سرد سراتے لہجے میں کہتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

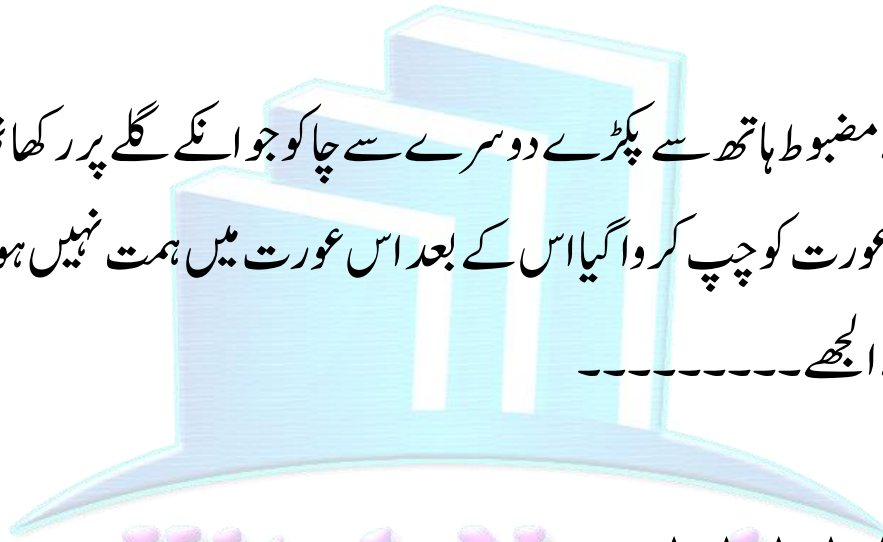
## Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو اسے یہ کیا کر رہے ہو تم؟ ورڈ میں موجود ایک عمر رسیدہ خاتون اگے بڑھی۔۔۔۔۔ انکی آواز پہ اسنے اپنی گردن مڑتے دیکھا جو آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اسکے جانب بڑھ رہی تھیں

-----

"ششش!!"

انکے گریبان کو اپنے مضبوط ہاتھ سے پکڑے دوسرے سے چاکو جو انکے گلے پر رکھا تھا یکدم ہی اپنے ہونٹوں پر رکھتا اس عورت کو چپ کروا گیا اس کے بعد اس عورت میں ہمت نہیں ہوئی کہ اس بے حس جانور آدمی سے الجھے۔۔۔۔۔۔۔



Kitab Nagri ♦♦♦♦♦♦♦♦♦♦

www.kitabnagri.com

وہ دونوں بازار سے سامان لیتی فارغ ہوئی یں تھیں اور تھوڑی ہی دور چلی تھیں کہ رائی مہ کے نازک ہاتھ میں مضبوطی سے تھماٹچ اسکرین موبائل وائی بریٹ ہوا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

موبائل کی بیب پر اسکے ماتھے پہ پسینے کے ننھے سے قطرے نمایا ہوئے مگر خود کو جلد ہی کمپوز کرتی  
موبائل اپنی مٹھی میں چھپاتی خود پر اوڑھی چادر کے اندر کر گئی-----

ارے اس میں ایک تھیلی کم ہے کنزیشن مجھے لگتا ہے وہ اس دکان دار کے پاس ہی رہ گئی۔۔۔۔۔ تو  
یہی رک میں لیکر آتی ہوں اور یہ میرا بیگ پکڑ لے بس ابھی آئی ی۔۔۔۔۔ کہتی وہ وہاں سے یکدم ہی  
نودو گیارہ ہو گئی-----

"ارے پرکونسی تھیلی سبھی تو ہیں میرے ہاتھ میں۔"  
وہ یہ کہنا چاہتی تھی مگر رائی مہ کی جلد بازی پر کہہ نہ سکی-----

Kitab Nagri

وہ اسکا بیگ اپنے شولڈر پر لٹکاتی ہاتھوں میں سامان تھامے وہی کھڑی اسکا انتظار کرنے لگی-----

یہ ایریا بھی ان ہی کے انڈر تھا وہ اپنی بلیک مرسیڈیز میں یہاں بازار آیا تھا وہاں کی صورت حال جانچنے اور  
اب کار میں حویلی جانے کے لیئے بیٹھا تھا کہ کار کے سائیڈ مرر میں اسے کنزیشن کا عکس نظر آیا

-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ کار کا دروازہ وا کرتا اپنا بھاری قدم باہر رکھتا گھاڑی سے باہر آیا اور اپنے دب دب قدم اٹھاتا اس تک پہنچا-----

"کیا کر رہی ہو یہاں؟؟"

اسے وہاں دیکھ اتنے مردوں کے بیچ اسکی آنکھوں میں ناگواری تری-----

اپنے قریب پشت سے آتی مردانہ آواز پہ اس نے ایک دم چونکتے پلٹتے دیکھا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



پورے گھر پر اسنے اپنی ایک بھرپور نظر دوڑائی جہاں صرف گہری خاموشی کا سکوت چھایا ہوا تھا

-----

# Posted On Kitab Nagri

گھر میں رکھے فرنیچر پر دھول مٹی چیزیں بے ترتیب بکھری سامنے کیچن میں برتنوں کا ڈھیر صوفے پر رکھے دو سے چار کپ خالی جیسے کسی نے چائے پہ چائے پی کر وہی رکھتے اٹھانے کی بھی زہمت نہ کی تھی

اب تھوڑا چلتی آگے کو ای ی اپنے دائیں جانب دیکھا جہاں از میر کا کمرہ موجود تھا لیکن کمرے کا دروازہ ہنوز بند تھا جسے دیکھ لگ رہا تھا کہ نہ روم میں از میر ہے اور نہ زینب۔۔۔۔۔

زینیہ کا ہونا نہ ہونا ایک برابر ہی تھا وہ ہوتی تھی تو کونسا کمرے سے باہر نکلتے گھر کے کاموں کو دیکھ لیتی تھی۔۔۔ وہ از میر کی ذمہ داری صبح سے نبھا نہیں پائی تھی آج تک کجا کہ دوسرے لوگوں یا دوسری چیزوں پر بھولے بھٹکے دھیان دینا؟"

www.kitabnagri.com

دقتاً سنے دائی یں جانب بنے دو کمروں پر اب اپنی نظرے کرم کی۔۔۔ اس میں سے ایک میں کبھی وہ خود رہائش یزیر تھی اب وہ کمرہ سنسان باہر سے لاک تھا جسے دیکھ اسکے دل میں ہونک سی اٹھی

## Posted On Kitab Nagri

اپنا سر جھٹکتے اسنے اب برابر والے روم کی طرف اپنے قدم اٹھائے-----

جس روم میں رہنے والی عظیم ہستی سے وہ آج یہاں اپنے دل میں خواہش لیئے ملاقات کرنے چلی آئی تھی کیونکہ یہی تو وہ واحد رشتہ تھا جسنے اسکے ماں باپ کے انتقال کے بعد اسے سنبھالتے اسے اپنے ساتھ لاتی چھت نصیب کی تھی اور ہر دکھ سکھ میں انکا ممتا بھرا ہاتھ اسکے سر پر کسی چھاؤں سے کم نہیں تھا-----

اسنے کمرے کے دروازہ کی نوب گماتے اسے واکیا اور اندر آئی-----

سامنے ہی وہ قابل تحسین جان سے پیاری ہستی کو بیڈ پر چیت لیٹا سوتا پایا۔۔۔۔۔ شاید دوائی یوں کا ہی اثر تھا جس وجہ سے انہیں ادھے دن چڑ جانے پر بھی کوئی ہی ہوش نہیں تھا-----

"میری پیاری تائی ی جان۔"

بیڈ پر انکے قریب بیٹھ بکھرے بال سمٹتے انکے ماتھے پر اپنا گلابی ہاتھ رکھتے اپنی میٹھی آواز میں سرگوشی کی-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں کی تپش ہی تھی جس نے انہیں آنکھیں کھولنے پر مجبور کیا۔۔۔۔۔۔

"میرا بچہ!! آگئی تم؟ پتہ ہے تمہاری بوڑھی تائی نے تمہیں کس قدر یاد کیا ہے؟" وہ آنکھوں سے  
اسکا ہاتھ اپنے ماتھے سے ہٹاتے اپنے لبوں سے لگاتی بولیں۔۔۔۔۔۔

"میں نے بھی آپکو بہت یاد کیا۔"  
نجانے کیوں اسکی آنکھیں چھلک پڑیں اور وہی انکے گلے لگتی رونے لگی۔۔۔۔۔۔

"میری گڑیا کیا ہوا تائی کی جان کو؟؟ ایسے کیوں رو رہی ہو؟" اسکے گلے لگنے سے انکی خود کی آنکھیں  
چھلک پڑی۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں! آپ کو کیا ہوا؟؟ میری تائی کی جان تو اتنی اکیٹھو ہیں پھر ایسے دنیا جہاں سے بیگانہ ہوئی  
بے سود کیوں لیٹی ہوئی یں تھیں؟؟" انکے سینے سے سراٹھاتے اپنے گلابی نازک ہاتھ سے اپنی نم  
آنکھیں پہنچتی انہیں دیکھ انکی بھی بھیگی آنکھیں پہنچتی بولی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔۔تو آگئی ہے تو مزید ٹھیک ہو جاؤ گی"۔ اسے دیکھتے اسے اپنے سر کے اشارے سے قریب بلا تیں اسکی شفاف پیشانی پہ اپنا پیار بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

"صبح سے بتائی یں؟ مجھے نہیں لگتا آپ ٹھیک ہیں؟ یہ اتنی ساری دوائی یاں؟؟" وہ بیڈ پر دوائی یوں کا ڈھیر دیکھتی بولی۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹا یہ میری ہی ہیں"۔  
بولتیں اسے سب بتا گئی یں اپنی دن بادن بگڑتی حالت کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اپنے سامنے کھڑے کڑکڑاتے وائیٹ کارٹن کے سوٹ میں ملبوس اسکین کلر کی شال گلے میں ڈالے  
لبے چوڑے وجاہت کا شاہکار ابرار سکندر کو دیکھ تھوگ نکلتی اسکے سوال کو نظر انداز کرتے مزید اسکے  
اور اپنے درمیان فاصلہ بناتی پیچھے ہوتی کھڑی ہوئی۔-----  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اپنے صاحب کو کسی خاتون سے بات کرتے دیکھ رحیم اسکا ڈرائیو ار جو اسکے ہر وقت ساتھ ساتھ ہی  
رہتا تھا گاڑی سے باہر نکلتا وہی مؤدب انداز میں اپنا سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔-----

اپنی گہری شہد رنگ بر او ن آنکھوں سے اسکے معصوم گلابی چہرے کو دیکھ اسکے ہاتھ سے ایک ہی جھٹکے میں پکڑے سامان کو اپنے بھاری ہاتھ میں لے گیا جسے دیکھ وہ ششدر ہوئی۔۔۔۔۔

اسنے اپنی بھاری خرکت آواز میں اپنے پیچھے کھڑے رحیم کو پکارا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri** کہتا جلدی جلدی چلتا وہاں آیا -----

"یہ لو گاڑی میں رکھو"۔

اسے سامان دیتا بولا۔۔۔۔۔ جس کا حکم بجالاتے اسنے اسکے ہاتھ سے سامان لیا اور گھاڑی کے جانب چل دیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"یہ سامان تم گاڑی میں کیوں رکھ وارہے ہو؟؟ جاؤ نہیں دیتی جواب؟ کیا کر لو گے؟؟" اسے دیکھ اسکے عمل پر اور اسکے سوال پر تھنکتی بولی-----

"بہت کچھ لیکن ابھی اس کے لیئے تھوڑا وقت ہے۔"

پہلے سوال کو ان سنا کرتے اسکی دوسری باتوں پر معنی خیزی سے اسے دیکھ بولا-----

"شٹ آپ یو!! منہ تھوڑ دوں گی تمہارا۔"

اسکی نظروں سے خائف ہوتی وہ اسکی معنی خیز باتوں پر سلگ اٹھی-----

"باہا عاشق سے بندہ حاضر ہے۔"

کہتا اپنی آنکھ و نک کرتا اسے آگ لگا گیا-----  
www.kitabnagri.com

"اونہہ!! بھاڑ میں جاؤ۔"

کہتی پلٹی-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہے مائی لیڈی!! جہاں جائی نگے ساتھ ساتھ جائی نگے۔"  
یکدم ہی اسکا ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں لیتا اسے اپنی جانب کھینچ گیا۔-----

"پاگل ہو گئے ہو۔۔؟ بے وقوف آدمی اتنے لوگ ہیں یہاں چھوڑوں مجھے۔" اپنے ارد گرد دیکھتی  
دبے دبے غصے میں بولی۔----- جہاں لوگ تھے ضرور مگر سب اپنے اپنے کاموں میں یا چیزیں  
کھریدنے میں مشغول۔-----

مگر ہاں وہاں کچھ عورتوں کے ساتھ ایک لڑکی بھی موجود تھی جو اس شاندار مکمل مرد کو دیکھنے یا یوں کہ  
بے حیائی سے تکر رہی تھی۔-----

Kitab Nagri

اسے اس طرح بے نیازی سے ابرار سکندر خانزادہ کو تکتے دیکھ اسنے اپنی گریش آنکھوں سے یکدم ہی  
گھورا جسے دیکھ وہ گڑبڑاتی تھوگ نکلتی اپنی نظریں ابرار کی جانب سے ہٹائے ادھر ادھر دیکھنے لگی  
-----

اسے سمجھ نہیں آیا اسنے یہ حرکت کیوں کی مگر اپنا سر جھٹک گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو ہاتھ۔"

کہتی اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ چھوڑو انا چاہا۔۔۔۔۔۔

"یہ ہاتھ میں نے زندگی بھر تھامنے کے لیئے پکڑا ہے ناکہ چھوڑنے کے لیئے اور یہ بات تم اپنی اس چھوٹی سی کھوپڑی میں جلد بیٹھا لو تو زیادہ اچھا ہے۔" کہتا پیش دیتی نگاہوں سے اسے دیکھتا اسکے نازک ہاتھ کی کلائی پر اپنا انگھوٹا سہلایا۔۔۔۔۔۔

اسکے لمس پر وہ جی جان سے تڑپ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چیپ!! پرے ہٹو۔"

اسکی حرکت پہ غصے سے کہتی اپنا ہاتھ جھٹکے سے اسکی گرفت سے آزاد کروایا۔۔۔۔۔۔

"بات سنو اس بنجر دل کو دھڑکنا تو تم سکھا ہی چکی ہو اب اس سے لگ کر اس سینے میں سکون کب

اتارو گی؟؟" لو دیتی نگاہوں سے دلکش بھاری لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اس سینے میں خنجر نہ پیوست کر دوں؟؟"

اسکی بے خودی دیکھ دو بدولٹ مار لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

"بہت ظالم ہو تم۔۔۔۔۔ تمہاری اسی صاف گوئی اور ظالمانہ ادا پر ابرار سکندر خانزادہ تم پر کب کامر مٹا ہے۔" اسکے گلابی رخسار پہ اپنا بھاری ہاتھ سہلائے اب اسکے لبوں کے نیچے اس پہر ادا رسیاہ تل کو چھو تا گھمبیر خمار بھرے لہجے میں سرگوشی کرتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

"اپنے ہاتھوں کو کنٹرول میں رکھو۔"

اسے دیکھ بھڑکتی کہتی اسکا ہاتھ زور سے جھٹک گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"رومانس کے جراثیم بالکل نہیں پائے جاتے تم میں۔۔؟؟" اپنی بکواس بند کرو۔۔۔۔۔ وہ اسکی فضول گوئی پہ گویا تپی۔۔۔۔۔

"میری ہو جاؤ تم میں خود جگالوں گایہ جراثیم۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسکی بات کو نظر انداز کرتے اپنے ہی رو میں بولا-----

؎ اف کینہ !!

کہتی بڑ بڑائی-----

"جس نام سے پکارو تمہارا ہی ہوں-----چاہے زلیل کرو غصہ کرو یا پھر۔۔؟" اسکے نازک ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی بھاری انگلیاں الجھائی اور بات ادھی ادھوری چھوڑ دی-----

"یا پھر۔۔؟؟"

اسے دیکھ اپنی ائی برو اچکاتی بولی-----

www.kitabnagri.com

"پیار!!"

پر تپش بوجھل لہجے میں بولتا اسکی نرم ملائی م انگلیوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں کی انگلیوں میں زور سے بھینچ گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکی حرکت پہ کنزیش کے معصوم چہرے پر حیاہ غصے جھجک کے کہی رنگ نمایا ہوئے تھے لیکن بروقت خود کو مضبوط کرتی پیچھے ہوئی۔-----

گھٹیا آدمی نامحرم ہوں میں تمہارے لیئے آئی ندہ یہ اپنے بے ہودا مطالبے مجھ سے کیئے ناتو۔؟؟

"تو۔؟؟"

بھاری لہجے میں اسکی بات پر الٹا سوال کرتا بولا۔-----

"تمہارا سر پھوڑ دو گی۔"

اسکی سمجھ میں کچھ نہیں آیا وہ یہی کہہ گئی۔-----

www.kitabnagri.com

"کہہ تو رہا ہوں تمہارا ہوں جو چاہے کر لو۔" بھاری لہجے میں کہتے آہستگی سے اسکے چہرے پر آتی آوارہ لٹیں سمیٹی۔-----

"چلو شادی کرتے ہیں مسئی لہ حل۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی باتوں میں الجھا کر وہ اسے اپنی مطلب کی بات پر لاتا اسے شاک میں ڈال گیا۔۔۔۔۔

"دماغ سے عاری مر کر بھی نہ کروں؟"

اسکی نگاہوں سے پزل ہوتی اپنے ازلی انداز میں بولی۔۔۔۔۔

"میں پوچھ نہیں رہا تمہیں بتا رہا ہوں۔"

اسکی بدگمانی کو دور کر تا بولا۔۔۔۔۔

"زبردستی کرو گے۔۔؟؟"

اسے دیکھ دو بدو بولتی اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں سے نکالنا چاہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ایسا چاہتا تو نہیں ہوں میں اگر تم خود راضی ہو جاؤ تو؟؟" اسکی عجیب بات پہ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے

لگی۔۔۔۔۔

"سمجھ نہیں آئی؟؟"



## Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے اپنی آئی برواچکائی۔۔۔۔۔

"شادی نہیں ہوگئی کوئی سی سو مناتھ کامندر ہو گیا جسے تم تھوڑے چلتے بنو گے"۔ اسے دیکھ بھڑکتی بولی۔۔۔۔۔

"ہاں اور سارے بھوت پاش پاش کرتے جیت آخر میں میری ہی ہوگی"۔ اسے دیکھ خود بھی دو بدو دلکشی سے بولا۔۔۔۔۔



"ہوگئی تمہاری دماغ ماریاں اب شارٹ کی گولی کھاؤ۔" www.kitabnagri.com  
ارد گرد اپنے جائزہ لیتی کہ آخر رائی مہ گئی کہاں؟؟ سوچتی اسے دیکھ تڑک کر بولی جو پہاڑ کی طرح ابھی تک اسکے سر کھڑا تھا۔۔۔۔۔

"تمیز کا بلب تمہارے اندر ابھی تک فیوز ہے"۔ وہ اسے دیکھ بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مطلب؟؟؟"

اپنی ائی برواچکاتی وہ بھی دو بدو تڑک کر بولی-----

"بچپن میں بھی تم بدل لحاظ سر پھری تھیں اور آج بھی"۔ کہتا اسے اپنے اور اسکے ماضی بچپن کو سوچتا بولا

بچپن کا نام لینا تھا کہ کنزیش کے معصوم چہرے پر خوف ڈر تکلیف اذیت کے کہی رنگ رونما ہوئے----- اسکے بعد چپ سی ہوتی جیسے سکتے میں چلی گئی----- وہ کنزیش کے اچانک بدلتے تاثرات بہت غور سے دیکھنے لگا----- اسکی انہی تکلیف پہ وہ تڑپ اٹھا اور اپنے دونوں مضبوط ہاتھوں کی زور سے مٹھیاں بھیجی لی-----  
www.kitabnagri.com

کنزیش کے بازو پر لٹکے بیگ کے اندر سے موبائل کے رنگ ہونے کی آواز آنے لگی۔۔ جس کے بجنے پر اسنے ابرار کو متوجہ کیا مگر جسکے پاس تھا وہ تو کئی اور ہی خیالوں میں گھم تھی جسے شاید موبائل کی رنگ ہونے کی آواز بھی اپنی طرف متوجہ نہیں کر پار ہی تھی-----

!!!\_ \_ \_ \_ \_

"ہے مائی پر نسز۔۔۔۔ میرا بچہ میں ہوں۔"

ہا۔۔۔۔۔ہا۔۔۔۔۔وہ بے دماغی سے حالت میں اپنے حواسوں میں لوٹتی بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

!!"ليو-!!"

## Posted On Kitab Nagri

وہ جھٹکے سے اسکے لمس پر اسے پیچھے دکھیل گئی-----

"میرا بیگ دو"۔

کہتی اس سے اپنا بیگ لینا چاہا۔-----

موبائل ایک بار رنگ ہوتے ہوتے بند ہو چکا تھا اور اب ایک پھر بیگ کے اندر سے فون کی چنگاڑتی  
آواز آئی۔-----

جسکی آواز جیسے ہی اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو گویا فوراً الرٹ ہوئی۔-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com "بیگ دو سمجھ نہیں آرہی تمہارے؟؟"

وہی ابکی بار اپنی ازلی نڈر سے لہجے میں بولی۔-----

اسے پھر سے اپنے وہی آتش بھر پاروپ میں آتے دیکھ مقابل کے دل سے ہلکا سا شکرانہ نکلا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بات کو کسی بھی کھاتے میں نہ لاتے اپنی کرتا بیگ اوپن کر گیا اور جھٹ سے اپنے بھاری ہاتھ سے موبائل ٹاٹول کر نکالا-----

"انیس سو بیس کا ماڈل--- آئی ی لائی ک اٹ!!"  
موبائل اپنے ہاتھ میں گھمایا اور اس کا بیگ اسے واپس کر دیا-----

"مورے--- یہ کون ہے؟؟؟"  
اسکی چھوٹی سے اسکرین پہ نام اور نمبر شو ہوتا اسے دیکھ بولا-----

"کیوں بتاؤ؟؟؟ دو میرا فون"----- "یہ تمہارا پرسنل سیل ہے؟؟؟" اسے دیکھ دوسرا سوال دغا

-----

ہا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکا اپنا ذاتی تو نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ یہ کہہ گئی تھی۔۔۔۔۔ اگر کہتی نہیں۔۔۔۔۔ تو کہی طرح کے سوال کرتا جن کے جواب وہ دینے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مقابل کے ہاتھ میں موبائل ایک بار مزید بجتے بجتے بند ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اسے موبائل کے بٹنوں پر اپنی انگلیاں چلاتے دیکھا جو اس میں مصروف سا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ لاؤ دو۔"

کہتی موبائل کے لیئے اپنی ہٹھیلی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

"یہ لو۔۔۔۔۔ اپنا نمبر سیف کر دیا ہے۔" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

بھاری آواز میں اسکے گلابی ہٹھیلی پر موبائل رکھتا اسکے ہاتھ کی پشت پہ اپنی دو انگلیوں سے لکیر کی طرح

سہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکی حرکت پر وہ غصے و حیاہ سے لال پیلی ہو گئی اس طرح کی حرکات اسکی بڑتی چلی جا رہی تھیں

-----

"کیوں کیا؟؟ ابھی کے ابھی ڈیلیٹ کرتی ہوں میں۔۔۔۔۔ویٹ آمنٹ!!" تپتی کہتی موبائل پر ہٹنوں کو پریس کرنے لگی ابھی وہ اپنی مطلوبہ جگہ فون کو نٹیکٹ لسٹ میں پہنچی تھی۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔!!"

اسکی ہلکی سی چیخ نکلی۔۔۔ ایک بار پھر ابرار نے اسکا فون جھپٹا تھا۔۔۔۔۔

"تمہیں کہا ہے کہ میں خود کال کرو گی تو تم کیوں کرتے ہو؟ میرے ساتھ ہر وقت کوئی نہ کوئی موجود ہوتا ہے اسلیئے کال بھی نہیں اٹھا سکتی پلیز سمجھو۔" اوکے اوکے بڑی ہو تو میں بعد میں کرتا ہوں۔۔۔۔۔ دوسری جانب سے مقابل کہتا فون ڈسکنکٹ کر گیا۔۔۔۔۔

رائی مہ فون ڈسکنکٹ ہوتے دیکھ اپنے کان سے ہٹاتی بازار کی سنائے کی سائیڈ سے نکلتی اب کنزیشن کے پاس جانے لگی۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اسکے سامنے بارعب و جاہت کا شاہکار ابرار سکندر خانزادہ کھڑا ہے جسکی پشت اسکی جانب تھی۔۔۔۔۔ یہ دوسری ملاقات ہوگی اسکی اور ابرار کی۔۔۔۔۔ مگر اتنی جلدی یہ اسنے نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کسی زنانہ آواز پہ اسکی جانب پلٹا۔۔۔۔۔ اسکا پلٹنا تھا کہ رائی مہ تو بس ایک جگہ منجمد ہوئی ی یک ٹک اسکی سحر طاری کرتی پر سنٹلی میں کھوسی گئی۔۔۔۔۔

"کوئی ی مرد اتنا بھی خوبصورت مکمل شخصیت کا حامل بھی ہو سکتا ہے کیا؟؟؟" وہ اسے دیکھ خود سے ہمکلام ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ پہلے کبھی اسنے اسے دیکھا نہیں تھا۔۔۔؟ دیکھا تھا مگر ہمیشہ ہی سرسری سادیکھنے کا موقع ملا تھا اور آج تو مکمل طور پر وہ اپنی سحر میں جکڑنے والی شخصیت لیئے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آ۔۔۔آپ۔۔۔؟؟ صا۔۔۔حب۔۔۔سر۔۔۔سرکار۔۔۔"

اسے سمجھ نہیں آئی چند سکینڈ تو اسے مخاطب کیسے کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"وہ دراصل میرا ڈرائیو اور گاڑی ریورس کر رہا تھا کہ یہ محترمہ اچانک ہی گاڑی کے سامنے آگئی  
جس سے ٹکراتی یہ اپنے سامان سمیت خود بھی زمین بوس ہوگئی۔" اسنے کنزلیش پر نظر ڈال اپنی  
گھنی مونچوں تلے عنابی لبوں پر آتی دبی دبی سی مسکراہٹ دباہی۔-----

وہ تو سامنے والے کے جھوٹ پر غصے سے سرخ ہوتی عیش عیش کر اٹھی۔-----

"اوو کوئی بات نہیں۔"

وہ اسے دیکھ بولی۔-----

"نہیں میری غلطی ہے۔۔۔ میری وجہ سے یہ مرتے مرتے بچی ہیں اور بس میں اسی کا ازالہ کرنا چاہتا  
ہوں اور ازالہ اسی صورت ممکن ہے جب میں آپ دونوں کو سیفلی آپ کے گھر ڈراپ  
کردوں۔۔۔" کہتا معصومیت سے کنزلیش کو ایک بار پھر دیکھ۔-----

جواب اسے اپنی آگ برساتی کھا جانے والی نظروں سے غور رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے ایسے خطرناک  
نظروں سے خود کو دیکھنے پہ معاً اسنے اپنی آنکھ ونک کی۔-----

اسکی حرکت پہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔۔

بولتا اگے کو بڑھا۔۔۔۔۔

"محترمہ میں نے ایک مرتبہ کہہ دیا ہے نا؟؟ تو بس اب یہ پتھر پہ لیکر ہے۔۔۔ ناؤ موؤ اٹ!!" چند قدموں کا فاصلہ مٹاتا اسکے گرے آنکھوں میں اپنی شہد رنگ بھوری آنکھیں ڈالتا سرد سا بنا کسی تاثر کے گویا ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے کنزیش پھر ایک بار پل میں تولہ سے ماشہ ہونے والے روپ میں دیکھ دنگ رہ گئی اور اسکے  
ساتھ ساتھ کھڑی رائی مہ بھی-----

"چلیں۔۔"

چبا چبا کر کہا گیا-----

"جج۔۔۔جی جی۔۔۔کیوں نہیں چلتے ہیں۔"

رائی مہ تو اسکے انداز پہ فوراً ہی تھوڑی دور کھڑی گاڑی کو دیکھ اپنے تیز تیز قدم اٹھاتی اسکا دروازہ وا کرتی  
اندر بیٹھ گئی-----

Kitab Nagri

رائی مہ کے بیٹھنے پر وہ ناچار اپنے پیر پٹکتی خود بھی گاڑی کا دروازہ وا کرتی بیٹھی-----



"سنیں آغرجی۔"

## Posted On Kitab Nagri

پھرتی سے اگے بڑھتے اپنے بھاری قدموں کی چھاپ چھوڑتے حویلی کے اندر آتے آگر کو دیکھ اسی  
نئی آئی ملازمہ نے اسے پکارا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ اگے کو بڑھ چکا تھا مگر اسکی آواز پہ اپنے قدم پیچھے لیتا اسکے روبرو کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بولیں۔"

کہتے اسے سرسری سادیکھ اپنی ائی برواچکائی۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ جی آپکو چائے دوں؟؟؟ ہم سبھی ملازموں نے چھپکے سے اپنے اپنے لیئے چائے بنائی ہے۔" وہ اپنی  
تمام تر معصومیت سے اس سے گویا ہوتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپکی یہ بے وقت کی چائے جو کہ چھپکے سے بنائی گئی ہے، مقابل کے چھپکے سے بولنے پر سامنے  
کھڑی کمسن سی لڑکی نے اپنی زبان دانتوں میں دی کہ وہ کیا کہہ گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ جسکا اسکوں تمام  
ملازموں نے بتانے سے منع کیا تھا اور وہ کہہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اگر اس بارے میں، میں اس حویلی کے کسی مالک کو بتا دوں تو؟؟؟ اسے دیکھ استزایہ طور پر اپنی ائی برو  
اچکاتے بولا-----

جانتا تھا کہ سامنے کھڑی ایک معصوم دبوسی لڑکی تھی جس میں تیزائی نام کی کوئی چیز نہیں  
تھی۔۔۔ اسلیئے تو وہ اپنا کیا کارنامہ اسے بتا گئی تھی۔۔۔۔۔

"آآ۔۔ آپ ایسا تو نہیں کریں گے نا؟؟ میں جانتی ہوں آپ اچھے ہیں۔" اسے دیکھ منمائی  
-----

"ہم تو پھر مجھے اچھا ہی رہنے دیں آئی بندہ کسی بھی بات یا چیز کو مد نظر رکھتے مجھے مخاطب کرنے کی  
کوشش مت کیجئے گا۔" کہتا وہاں سے یکدم ہی اپنے بھاری قدم اٹھاتا چلا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ وہ معصوم تو بس اسکی چوڑی پشت دیکھتی مایوسی سے اپنا اداس ہوا چہرہ لیئے کیچن کے جانب بڑھ  
گئی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا کہ آخر اس چھوٹی سی گزبھر کی محترمہ کے دماغ میں کیا خرافات جنم لے رہی تھیں۔۔۔ وہ بے چاری تو ابھی تک اپنی ان کہی فلینگس سے بھی انجان تھی مگر وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ چاہتی کیا ہے؟؟ اور اسکا انجام کیا ہے؟؟

اسکی خود کی محنت سے بنائی گئی پینٹینگ کی پیچرز جنہیں اسکے دل و جان سے عزیز بھائی نے فریم کرواتے اس وسیع و عریض خوبصورت سے شاندار کمرے کی وال پر لگوایا تھا۔۔۔۔۔ یہ کمرہ صرف اور صرف گل کی تمام پسندگی کو دیکھ خود ابرار نے سیٹ کروایا تھا۔۔۔۔۔ جہاں ہر چیز گل کی پسند کی تھی۔۔۔۔۔ بالکل ایسے جیسے کوئی خواب نگر ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمرے میں رکھا اسکی پسند کا ہلکے کلر کا فرنیچر۔۔۔ فل سائی یز صوفہ بیڈ ڈریسنگ مرر۔۔۔ جو وہ خود پسند کر کے اسکے ساتھ لائی تھی۔۔۔

کھڑکی جہاں سے باہر گارڈن کا حسین ویو دکھتا تھا اس پہ لگے وائی ٹ فریل پردے۔۔۔۔۔ کمرے میں  
لگی چھت کی چاروں طرف فَنسی لائٹس۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں دائیں جانب اسکی آرٹینگ کے لیئے مخصوص جگہ بنائی گئی تھی جہاں وہ سکون سے اپنے آرٹینگ کے شوق کو زندہ رکھتی پینٹنگ کر سکتی تھی۔۔۔ جسکی اسنے پروپر کلاس بھی جوائی کی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ سب کچھ اے ٹو زیڈ اسکی پسند کا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بس ایک کمرے میں جھولا جو ابرار نے خود اپنی پسند سے لگوا یا تھا۔۔۔۔۔ جسکا رنگ کچھ پنک اور کریم سے کلر کا تھا۔۔۔ اسکی رسیوں کے گرد فینسی آرٹ نما پر بندے لگائے گئے تھے۔۔۔ جسے دیکھ کسی بھی جاندرشے میں زندگی جینے کی نئی امنگ جاگ اٹھتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

نماز کے لیئے کمرے میں ہی نکلتا ایک الگ حسین و خوبصورت چھوٹا سا اسٹور نما روم جس کی وال پہ نیٹ کے پنک کلر کے پردوں کے ساتھ ادھر بھی فینسی لائی ٹس لگی تھیں۔۔۔۔۔ اسکے کارنر پر تازہ پھولوں کے درمیان گلدان میں رکھا قرآن مجید اور اسکے ساتھ ہی پڑی جائے نماز۔۔۔۔۔ اوپر سے خوشبو بکھیرتا عطر اپنی اس پاک جگہ کو اور بھی معطر کر دیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بس اسکی زندگی میں رونما ہوئے کچھ حادثوں کے باعث وہ اپنے اس پسندیدہ کمرے سے ہر تعلق واسطہ تھوڑ چکی تھی۔۔۔ مگر ابرار نے اسے جینے کی نئی امید دلوائی جسکو سوچتے اب وہ پھر سے اپنی بے رنگ زندگی میں رنگ بھرنے کی کوشش میں کوشاں تھی۔۔۔۔۔۔۔

"امم تو آرٹینگ ہو رہی ہے؟؟"

اسکے آرٹینگ روم پہ اپنی ایک بھرپور نظر ڈال سامنے وئی مل چئی یر سے رولینگ چیئر پر بیٹھے وجود کو دیکھ اپنی گھمبیر بھاری آواز میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

جو مصروف سی کسی گھنے جنگل میں وؤ وڈن ہاؤس کو شو کرتی تصویر پینٹنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آغری کی آواز پہ اسنے اپنا کوئی رد عمل نہیں دیکھایا اسکی بات ایسے نظر انداز کر دی جیسے وہ یہاں ہو ہی نا۔۔۔۔۔۔۔

اسکے نظر انداز کرنے پر آغری نے اسکی بے نیازی کو دیکھ غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کنکپاتی دلسوز سرخ پتیوں جیسے ہونٹوں پر تھی۔۔۔۔۔ اسکی بہکتی تڑپتی نظریں اس دوشیزہ کے ایک ایک  
نین نقوش کو حفظ کر رہی تھی کہ وہ یکدم ہی اسکے جادوئی ی سحر سے باہر آیا۔۔۔۔۔۔۔

"آہ سس۔ سسی۔۔۔۔۔ آغر۔۔۔!!"

تڑپتی اسکا نام پکار گئی۔۔۔۔۔۔۔ اسکے سر کو مزید کھینچا گیا۔۔۔۔۔۔۔ آغر کی بھاری انگلیاں ڈوپٹے  
کے اندر اسکے سیاہ گھنے بالوں میں گڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"آغر کی ملکہ!!"

گھمبیر دلکش خمار سے لبریز بھاری بو جھل لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ تو اسکے لہجے پہ غصے گھبراہٹ شرم سے اسکی جانب سے اپنی نظریں پھیر گئی۔۔۔۔۔۔۔

یہ دوسری بار ہے آپکی مجھ سے میری ذات سے لا پرواہی؟؟ خیر جائییں برداشت کی اور  
بخشا۔۔۔۔۔ اب ناہوں۔۔۔۔۔ مائی نڈاٹ!!" مزید کہتا اسکی گھنی پلکوں کو اپنے بھاری ہاتھ سے چھو گیا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"ج۔۔ چھوڑو۔"

کہتی اگے کو ہوتی جھٹکے سے اسکی گرفت سے اپنا سر چھوڑواگئی۔۔۔۔۔

وہ پورے گھر کی صفائی کر اب کھانا بنا رہی تھی۔۔۔ ریشمہ صاحبہ کو سہارا دیتے وہ کمرے سے باہر ہال میں لے آئی تھی اور وہاں رکھے فل سائی ز صوفے سے انکی بیک پر کوشن لگاتے انہیں بالکل کمفرٹ ہوتے بیٹھایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ ایک ہی کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھیں اور وہ چاہتی تھی کہ وہ تھوڑی چہل قدمی کریں تاکہ انکی طبیعت بھی تھوڑی بحال ہو سکے۔۔۔۔۔ وہ سمجھتی تھی کہ انکا زیادہ چلنا پھرنا ٹھیک نہیں مگر پھر بھی وہ انہیں یہاں لے آئی تھی۔۔۔۔۔

"اور پھر کہتے ہیں نا کہ تبدیلی سے انسان کی طبیعت میں پر جوشی آتی ہے۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

"تائی جان آپکو کچھ چاہیئے تو نہیں بتادیں؟؟"  
انہیں دیکھ وہ نرمی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

"نہیں بیٹا بس تو یہاں بیٹھ جا میرے پاس آتے ہی کاموں میں لگ گئی میری بچی۔" اسکا ہاتھ تھامتی  
اسے اپنے پاس برابر میں بیٹھاتے پیار بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔۔۔ دقتاً وہ کچھ دیر وہی سکون سے  
بیٹھی رہیں۔۔۔۔۔

پورے گھر کا ایک ایک کونا چمک رہا تھا کیچن سے مزیدار بھرپور قسم کے لوازمات بننے کی خوشبو آرہی  
تھی جسے دیکھ وہ آسودگی سے مسکرا دیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"چلیں تائی جان آپکو شاور دلاؤں۔"

انکے میلے کچلے کپڑے دیکھ وہ برجستہ بولی شاید انہوں نے کبھی دنوں سے وہی ایک سوٹ زیب تن کیا  
ہوا تھا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"بیٹاپاؤں میں اتنی ہمت نہیں ہے زیادہ چلوں تو سانس پھولنے لگتی ہے مجھے بس تو کپڑے تبدیل کروا دے۔۔۔ اسے دیکھ بولیں۔۔۔۔۔"

"میری پیاری تائی جان! میں کرو گی ناں آپکی مدد۔۔۔ چلیں اٹھیں میں ہوناں ساتھ آپکے۔" کہتی انہیں دوبارہ اپنے سہارے پر اٹھاتی آہستہ آہستہ انکے روم میں ہی بنے باتھ روم لے گئی

انکی حالت واقعی خستہ بے حال تھی گندے میلے کپڑے ہو رہے تھے اور شاید یہ بات آزمیر نے بھی ناٹ کی ہو؟ مگر شاید شرم و لحاظ کے باعث کچھ کہہ ناسکا ہو؟؟ "کیونکہ کوئی فیل میل بھی تو گھر میں نہیں تھی کہ جس سے کہہ کر انکے کپڑے تبدیل کروادیتا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

جوزینیہ نے ملازمہ رکھی تھی اپنے لیئے اسے بھی وہ پہلے ہی کام کا منع کرچکا تھا جس وجہ سے وہ جب ہی یہاں پائی جاتی تھی جب زینیہ یہاں موجود ہو اور رہی کسی کی ئی رٹیکر کی بات تو اسے اب تک کوئی بہتر کی ئی رٹیکر ملی نہیں تھی شاید-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ انہیں نیم گرم پانی سے ہاتھ دلواتی آہستگی سے باہر لائی اور انہیں کمرے میں رکھے بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔ اب ہاتھ روم سے اپنے ہاتھ میں لاتی ٹاول سے انکا سر پہنچنے لگی۔۔۔۔۔ انکے بال خشک کرتے انکی بالوں کی چوٹی بنادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تائی جان اب آپ تھوڑی دیر آرام کریں میں زرا ظہر کی نماز ادا کر لو۔" پیار سے بولتی وہی بیڈ پر انکے سر کے نیچے تکیہ سیٹ کرتی لیٹا گئی۔

"تائی جان آپکے سارے کپڑے ہی گندے پڑے ہوئے تھے جنہیں میں نے دھو دیا ہے۔۔۔۔۔  
بس ایک یہی صاف تھا جو میں نے ابھی آپکو دیا ہے۔۔۔۔۔ بتانے کا مطلب تھا کہ، "مجھے کوئی ی  
صاف ستھرا سوٹ چاہیئے تھا کیونکہ کام کرتے وقت میرے کپڑے گندے ہو گئے ہیں۔۔۔ کیا  
کروں میں اب؟؟ کیسے پڑھوں؟؟ وہ وضو کرنے کے لیئے باتھ روم کی جانب بڑھی ہی تھی کہ اسے یاد  
آیا کہ اسکے کپڑے پاک نہیں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

تو انکے جانب پلٹتی اپنے گلابی نازک ہاتھوں کی آپس میں انگلیاں مڑوڑتی انہیں اپنا مسئی لہ بتا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

میری بچی تم ایسا کرو زینہ۔۔۔، "نہیں"!! وہ بے وجہ غصہ ہوگی۔۔۔ انکے دماغ میں سوچ آئی  
جس بات کی وہ جلد نفی کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ہاں تم از میر کی کوئی شرت پہن لو۔۔۔۔۔ یہی ہو سکتا ہے۔۔۔ نماز بھی ضروری  
ہے۔۔۔۔۔ جاؤ جاؤ میری بچی چیخ کر لو۔ "وہ پیار بھرے لہجے میں اسے دیکھ بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"ل۔۔۔ لیکن۔۔۔!!"

اسے سمجھ نہیں آیا انکی بات پہ وہ کیسے ری ایکٹ کرے اور کیسے نہیں؟ "اسے بہت عجیب لگ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھائی ہی تو ہیں؟ کوئی بات نہیں نماز کے لیئے تو پہن رہی ہوں۔" خود کو سمجھاتی بڑبڑائی

# Posted On Kitab Nagri

اسکا دل تو اسکی جانب سے بالکل پاک تھا اس میں کوئی غلاظت نہیں تھی۔۔ مگر پہلے جو کچھ۔۔۔، "وہ سب آج تک وہ سمجھنے سے قاصر ہی رہی تھی۔۔ وہ اسکے اچانک سے کچھ وقت پہلے بدلے رویے کو لیکر ٹینس تو تھی اور اس رات بھی اسنے بولنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بڑی بے رحمی سے اسے جھٹکتے وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آہستگی سے اسکا کمرہ وا کرتی اپنے نازک قدم اس ویران روم میں رکھ گئی۔۔۔۔۔ روم بھی باقی گھر کی طرح بکھرا ہی پڑا تھا لیکن اسنے اسے کلین کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

کیونکہ اگر زینہ کی کوئی بھی چیز غلطی سے بھی ادھر سے ادھر ہو جاتی اس سے تو۔۔۔۔۔ وہ پورا گھر سر پر اٹھالیتی جسکی زمیندار وہ معصوم نہ ہوتے ہوئے بھی ٹھہرائی جاتی اور ویسے بھی وہ از میر اور اسکے درمیان ہمیشہ ہی ناچاکی کی وجہ بنتی آئی تھی۔۔۔ مگر اب نہیں چاہتی تھی کہ وہ زرا بھی ان دونوں کے بیچ بد مزگی پیدا کرے اور اگر اسے ابھی بھی نماز نا پڑھنی ہوتی تو وہ اسکی شرٹ بھی یہاں کبھی نالینے آتی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسنے الماری کی پٹ واکی جس میں شاید زینہ کے کپڑے ہینگ تھے جنہیں دیکھ اسکی آنکھیں پھیلی تھیں۔۔۔۔۔ اسکے پٹ میں اتنے مہنگے اور ایک سے بڑھ کر ایک سوٹ دیکھتی اسے زینہ کی قسمت پہ رشک سا ہونے لگا واقع از میر اپنی بساط سے زیادہ اسکے لیئے کرتا تھا لیکن اسنے کبھی اسکی فکر و جزبات کا خیال ہی نہیں رکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اپنا سر جھٹکتی وہ پٹ بند کرتی اسکے برابر والا پٹ وا کر گئی جسکے وا کرتے ہی ایک مراد نہ کلون کے خوشبو کا جوڑا اس کی چھوٹی سی ناک کے نتھنوں سے ٹکرایا۔۔۔۔۔۔۔

یہ کلون کی خوشبو سامنے الماری میں ہینگ ہوئی ی شرٹس میں سے آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسنے اپنا نرم ملائی م ہاتھ اسکی شرٹس پر رکھا اور جلدی جلدی شرٹس یہاں وہاں کرتی اپنے مطابق کوئی ڈھونڈنے لگی مگر ساری ہی شرٹس اسکے لیئے کسی برات میں لگے تمبو سے کم نہ تھیں۔۔۔۔۔ جسے پہن وہ اس میں گم ہی ہو جاتی۔۔۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"آہ۔۔۔ اسنے اپنا سانس باہر خارج کیا اور ہاتھ بڑھاتی اس میں سے ایک نیوی کلر کی فل شرٹ نکالی

اسکا نکالنا ہی تھا کہ وہ پیچھے ہوئی می یکدم ہی اسکے پہنے ڈو پٹے کا موتی ہینگ شرٹس کے نیچھے رکھے منی  
سائی زیبگ سے الجھا اور وہ بیگ نیچے زمین پہ آگر ا۔۔۔۔۔

بیگ کی زب کھلی ہونے کے باعث ہلکا سا انداز سے نکلتا کسی کپڑے کا کونا باہر آ گیا۔۔۔ جسے دیکھ وہ تذبذب کا شکار ہوتی شرٹ اپنے بازوؤں پر ڈالتی نیچھے بیٹھ دوسرے ہاتھ سے وہ زیب بند کرنے ہی لگی تھی۔۔۔۔۔

مگر اب اسکی صبح معنوں میں آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔ جب اندر سے اپنا گم ہوا اسکارف، کچھ ٹوٹی چوڑیاں، بچپن میں گھوم ہوا ٹوٹی اسکا کلونا اور ابھی حال ہی گھوم ہوئی تھی جب وہ یہاں رہاں پزیر تھی پائی۔۔۔ جو اسے اتنی پسند تھی کہ وہ اسے ہر کہیں پہنی پہنی گھومتی تھی کیونکہ وہ اسکی ماں کی طرف سے انکی آخری نشانی تھی جسکے گھم ہو جانے پہ اسے بے حد افسوس بھی ہوا تھا۔۔۔۔۔ چونکہ اسکے



## Posted On Kitab Nagri

پاس اسکا ایک پاؤں تو محفوظ تھا تو اس پر ہی شکرانہ ادا کرتی دوسرے پاؤں کی پائی ل پہ صبر کے گھونٹ  
پی کر رہ گئی تھی-----

اور یہ ٹوئی ٹی یہ بھی تو اسکے بابا نے اسے لا کر دیا تھا جسکے ٹوٹ جانے پر وہ بے تحاشہ روئی می تھی۔۔۔ وہ  
ان سب چیزوں کو چھوتی انہیں اپنے دل سے لگاتی رو پڑی تھی وہ چیزیں اسے اپنے ماں باپ کی یاد دلا  
گئی یں تھیں-----

مگر سوال اب یہ اٹھتا تھا کہ یہ چیزیں از میر کے پاس کیا کر رہی تھیں؟؟ وہ سوچتی ان چیزوں کو سمٹی  
اس بیگ کو اٹھا کر الماری بند کرتی وہاں سے نکل گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



گاڑی میں لگے فرنٹ مرر کو سیٹ کی نئے ابرار ہر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پیچھے بیٹھی کنزلیش کے معصوم  
گلابی چہرے کو اپنی گہری شہد رنگ نگاؤں سے تک رہا تھا اور اپنی آنکھوں کو سیراب کر رہا تھا مگر اسکی  
آنکھیں تھیں کہ اسکی دید پر بھی سیراب نہیں ہو پارہی تھیں-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہائے مجھے نہیں معلوم تھا مورے کا بے وجہ کا یہ کارنامہ اتنا اچھا ثابت ہو گا؟؟؟" رائی مہ نے کنزیش کے کان میں سرگوشی نما کہا۔-----

"مطلب؟؟؟"

وہ اسکی سرگوشی پہ اپنی ائی برو اچکاتی بولی۔-----

"ارے اتنی لاجواب کمپنی جو ملی ہے۔ میں تو بس یہ سوچ ہی سکتی تھی اور آج میں اس بے تاج بادشاہ کی گاڑی میں بیٹھی سفر کر رہی ہوں۔" رائی مہ اپنی آئی یں بھرتے سرگوشی نما ہی بولی۔-----

Kitab Nagri

کنزیش بس اسکی فضول گفتگو پہ اپنا سر ہلا کر رہ گئی۔-----

"آپ لوگ یہی اتر جائیں۔"

انکے گھر سے تھوڑی دور یہاں سامنے بنی مٹی کی سڑک پار کرتے انکا گھر تھا۔۔۔ جسے دیکھ ابرار چنے

گاڑی رک واتے انسے بھاری آواز میں گویا ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"جج۔۔۔جی جی آپ صبح ہیں ہم چلے جائیں گے یہاں سے اب۔" رائی مہ کہتی گاڑی سے باہر نکلی

-----

رائی مہ کو دیکھ کنزلیش بھی باہر آئی۔۔۔ اسنے انہیں اسلی مئے گھر سے تھوڑی دور اتارا کہ ان دونوں کے بارے میں کوئی غلط بیانی نہ کریں اور نہ ہی کوئی انہیں غلط نگاہ سے دیکھیں۔۔۔۔۔۔

"شکریہ لاڈ صاحب!!"

اپنے ڈوپٹے کو دانتوں میں دیتی ایک ادا سے کہتی رائی مہ اگے کو بڑھ گئی۔۔۔ اسے دیکھ وہ الجھا جو نہی جلد ہی سر اپنا جھٹک گیا۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

رائی مہ کی حرکت پہ نجانے کیوں کنزلیش کے زاوئے تبدیل ہوئے۔۔۔ مگر ان دونوں پہ ہی لعنت بھیجتی خود بھی اسکے پیچھے بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

"میری محبت کافی ہے ہم دونوں کے لیئے اور رہی تمہاری محبت کی بات-----تو جب تمہارے تمام جملائے حقوق میرے نام کی لئے جائیں گے وہ میں خود کروالو گا۔" کہتا اسکے طوطے اڑا گیا

-----

پہلے اسے شادی کی پیشکش کرتا اور اب اتنی آسانی سے اپنی محبت کا بھی اظہار کر گیا تھا۔-----

"کانفڈنس اچھی بات ہے مگر اور کانفڈنس بہت بری چیز ہے۔۔۔ دیکھو خواب دن دھاڑے۔۔۔" اسے دیکھ تھنکتی اپنے ازلی انداز میں بولی۔-----

Kitab Nagri

"خواب ہی صبح حسین بہت ہے اور بہت جلد اس خواب کو عملی جامہ پہناؤ گا۔۔۔ تم کیا جانو کتنے آرمان سجائے بیٹھا ہوں۔" بو جھل لہجے میں کہتا اپنی گرفت میں قید اسکی ہاتھ کی انگلیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے لگا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تمہارے یہ جتنے بھی ارمان ہے نانا نکا میں خون کر دو گی۔" اسکے لمس پہ وہ تڑپی اور غصے سے بولی

-----

"قسم سے اف بھ بھی نہیں کرو گا بس بجائے ہمارے بیچ ہو اتک کا گزرنا ہو۔ وہ بھی برداشت نہیں کرو گا میں۔" اسے دیکھ بولا۔-----

اسکی باتوں پہ وہ سہم گئی اور گال دہک اٹھے شرم و خفت سے ایک سیکنڈ کے لیئے اسے یہ آدمی پاگل کھسکا ہوا ہی لگا۔-----

چھوڑ مجھے جانے دو دیکھو رائی مہ گھر کے بالکل قریب پہنچ گئی ہے۔۔۔ اسنے اس سر پھیرے شخص سے بحث ترک کرنی چاہی کیونکہ اسے معلوم تھا وہ جتنی بھی بحث کر لے اسکی باتوں کا اپنے ہی مطلب کا کوئی پہلو نکال اسے ایسے ہی الجھائے رکھے گا۔-----

اور وہ اب تک اتنا تو جان گئی تھی اس بندے کو کوئی شرم و لحاظ نہیں تھی تبھی تو بے فکر ہوتا اسکا ہاتھ دھڑلے سے اپنی گرفت میں تھا مے کھڑا تھا۔-----





## Posted On Kitab Nagri

"تمہارا ہی ہوں۔۔ صرف تمہارا۔۔"

اسکی اس ادا پہ دل سے جانثار ہوتا اسکا ہاتھ ہلکا سا اپنے دھکتے لبوں سے چھو گیا۔۔۔۔۔۔

اسکے آگ کے مانند لمس پہ اسکے تن بدن میں ایک کرنٹ سا دوڑ گیا وہ ہوش میں آتی جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کر گئی۔۔۔۔۔۔

اب اپنی بے خودی کو کوس رہی تھی کہ آخر ایسا کیسا یہ جال تھا؟؟ کیا ضرورت تھی اسے ایسا کرنے کی۔۔؟؟

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com "چھوڑو ہاتھ جانے دو اللہ کا واسطہ ہے تمہیں۔۔"

اسے دیکھ التجائی یہ بولی۔۔۔۔۔۔

"تو میں کہہ رہا تھا کہ خواب دیکھو۔"

اسکی بات کو کسی بھی کھاتے میں نالاتے اپنی ہی بولا۔۔۔۔۔۔

اب سچ میں کنز لیش کا پارہ ہائی ہو تا جا رہا تھا۔۔۔ یہاں کوئی ی بھی آسکتا تھا اور اس بندے کو اس بات سے کوئی رتی برابر فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

نامحوس طریقے سے اسکا موبائل جو اسکے پاس تھا اسے دیا اور اسکا ہاتھ چھوڑا اب اسکے بھگئے لال  
کندھاری لبوں پر اپنا انگٹھو ٹاسہلایا۔-----

"تمہارا منہ نوچ لوں گی فضول آدمی۔۔۔ میں تمہیں چھپھورا سمجھتی تھی لیکن نہیں تم نے تو بے ہودگی میں بھی پی ایچ ڈی کر رکھی ہے۔۔۔" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"شش مائی لیڈی!! یہ مجھے اریٹھ کر رہے ہیں ہاں لیکن ان سے البیسسڈ بھی بہت ہوں۔۔۔۔۔ جتنا بولنا ہے بول لو بعد میں۔۔۔۔۔ میں شاید تمہیں اتنی مہلت ہی نادوں"۔ اس کے لبوں پہ انگلی رکھ اسے چپ کرواتے خمار سے چور بھاری لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مقابل کی نظروں کا ارتکاز اور بات کا مطلب سمجھتی اسکا چہرہ لال بھبھو کا غصے و شرم سے دھک اٹھا

-----

"دیوانہ ہوں میں تمہارا اور اس دیوانگی مت آزمانا ورنہ اپنی قسمت پہ ماتم کناں ہوتی روگی  
تڑپو گی۔۔۔ اب جاؤں"۔۔۔ اس کے چہرے کے حسین نین نقوش کو اپنی تپش دیتی نگاہوں سے دیکھتا  
آخر میں پیار سے اس کے گال تھپتھپاتا بولا۔۔۔۔۔

نجانے اسکی آتش بھریا نگاہوں میں ایسا کیا تھا کہ کنزیش ایک پل کو ڈرتی سہمتی تھوگ نکل کر رہ  
گئی۔۔۔ اور پلٹتی وہاں سے جانے پر تلی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

موبائل میں کچھ ٹائیپ کرتا پھر جیب میں رکھتا جاتی کنزیش کی پشت پر ایک اپنی گہری نگاہ ڈالتا گاڑی کی  
طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ میں موبائل پر مسیج کی ٹون بجی جسکی آواز پہ اسکے ہاتھ انجانے میں ہی کنپکپائے کہ کہی  
رائی مہ نہ سن لے لیکن وہ تو کافی اگے تھی-----

چلتے چلتے ہی موبائل سامنے کرتی دھڑکتے دل کے ساتھ اسکرین پہ دیکھا جہاں مٹر سے نکلی سنڈی نام شو  
ہو رہا تھا-----

نام پڑھتے اسکے لبوں پر گہرا تبسم پھیلا۔۔۔ شاید یہ واقعی پاگل آدمی تھا کیا بچکانی حرکت کی تھی  
-----

اب اسنے اسکا مسیج اوپن کیا تھا جیسے جیسے پڑھتی گئی گال غصے کچھ حیاہ سے لال سرخ ہوئے  
www.kitabnagri.com  
-----

"تمنا ہے تمہیں سامنے بیٹھا کر فرصت سے دیکھو۔۔۔ میری زندگی کے یہ دس منٹ سب سے  
خوبصورت دس منٹ تھے شکر یہ جانان " آخر میں ہارٹ کا ایموجی ڈالا گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"چلو بھئی جلدی کنزیش مورے نے جان لے لینی ہے۔"

رائی مہ اسے پیچھے سست روی سے آتا دیکھ بولی-----

"ہاں۔ ہاں آئی رہی ہوں۔"

رائی مہ کی آواز پہ گڑ بڑاتی موبائل کو چادر میں چھپاتی بولتی سر سری ساپلٹے پیچھے کو دیکھا-----

جہاں اب کوئی نہیں تھا مگر اسکا حصار تھا جو وہ اسکے گرد کھینچ گیا تھا جس سے اب وہ نکلنا بھی چاہے تو شاید نہیں نکل پائے-----

کچھ بھی تھا وہ اپنی زندگی میں ہوئے حادثات ٹریجریس کو لیکر جو کچھ دیر پہلے تکلیف میں تھی اب وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔ جانے انجانے میں وہ پاگل شخص اسے اپنی سوچوں کی نظر کرتے اسکی بے چینی ڈر تکلیف نامحسوس انداز میں سمیٹا سب اپنے ساتھ لے گیا تھا-----



# Posted On Kitab Nagri

"بولو۔ وہ دھاڑا اب اس صورتحال پر وہاں سبھی ڈر کے سہم چکے تھے۔۔۔۔۔"

"مم۔۔۔می۔۔۔میں نے اسے بھیج دیا۔"

بوڑھے آدمی نے اسے دیکھ کانپکپاتی لڑکھاتی آواز میں کہا اور ایسے تھر تھر کانپنے لگا جیسے بس موت اب اسکے قریب ہے۔۔۔ بہت قریب۔۔۔۔۔



اس آدمی کا بولنا تھا کہ اس نے اپنے سخت گرفت میں پکڑے چاکو سے اسکے شانے پر وار کیا۔۔۔۔۔

"آہہ!!" اس آدمی کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص کی دلخراش چینچ پورے کامن پیشنٹ  
کارڈز میں گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چاکو کو اسکے شانے سے نکال وہی بیڈ پر رکھتا اب بنا روکے در پہ در اس پہ اپنے بھاری مکوں گھونسوں کی  
برسات شروع کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔

آہہ بیٹاج۔۔۔ مجھے معا۔۔۔، وہ اسکے سامنے اپنے لرزتے کنکپاتے ہاتھ جوڑ گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"چپ زلیل\*\*\* آدمی"۔

اسکی آنکھوں میں اپنی آگ اگلتی لال انگارہ آنکھیں ڈال دھاڑا۔۔۔۔۔ اسکی دھاڑ پہ اسکے روم روم  
میں اسکی دہشت سراہیت کر گئی یکدم وہ چپ ہوتا بے حال سا اسکی خطرناک ضربوں پر اپنے آپ  
کو بے سود چھوڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔

اسکی گھونسوں کی برسات اب تک جاری تھی اسکے خونخوار تیوروں پہ اس آدمی کے شانے ناک منہ  
سے خون پانی کی طرح بہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔



"کس کو بھیچا؟؟؟"

رکتا اسکے گریبان کو اپنی سخت گرفت میں لیا۔۔۔ سوال کرتے اسے لگا ابھی زمین پھٹے اور وہ اس میں  
دفن ہو جائے کتنا عزیت ناک تھا یہ سوال؟؟ کتنی ہمت چاہیئے تھی یہ سب اپنے منہ سے بولنے کے  
لیئے بھی۔۔۔؟"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بھائی ہی ہو کر اپنی بہن کا محافظ ہو کر اسے ان کتوں بھڑیوں کے حوالے کر چکا تھا۔۔۔ ان پر  
بھروسہ کر تو وہ اپنی پھول سی نازک بہن کو انکے حوالے کر گیا تھا لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ یہاں تو  
بھڑیاں بستے ہیں۔۔۔؟

"شر۔۔۔ شر نو کو۔۔۔"

یہ نام سنا تو اسے وہ گزر ادن یاد آیا۔۔۔۔۔

وہ شہر سے گھر لوٹا اپنی بہن اور اس گھر میں بسنے والے ہر ایک شخص کے لیئے شاپنگ کرتا اور کچھ  
کھانے پینے کی چیزیں لیئے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"گڑیا۔۔۔" سرد و نرم بھاری لہجے میں اسنے پکارا۔۔۔ اندر قدم رکھتے اسے پورا گھر سائے سائے کرتا  
قربستان جیسی خاموشی کا منظر پیش کرنے لگا۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

ویسے ہی اسکے بچپن کے پانچ سال اور اسکا تو مکمل بچپن بے بسی، لاچار یوں، دکھوں کی نظر ہوتا گزرا تھا لیکن اپنی بہن کو ہر وہ اسائی ش اور خوشیاں دینا چاہتا تھا جن سے وہ محروم رہا۔۔۔۔۔۔۔

اسکے منہ سے نکلی ہر چھوٹی سے چھوٹی بڑی سے بڑی خواہش کو بھی وہ پورا کرتا تھا چاہے اسے اپنا آخری لہو کا قطرہ بھی کیونہ بہانا پڑے۔۔۔ وہ اسے بالکل کسی پر انس کی طرح ٹریٹ کرتا تھا۔۔۔ اسکے بھائی کے ناز و نیاز کی وجہ سے اس چھوٹے سے گاؤں میں بھی وہ کسی محل میں رہنے والی پری سے کم نہ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ویسے کھانا تو ضروریز کو خود بہترین آتا کیونکہ بچپن سے اپنی بہن کا پیٹ وہ اپنے پکائے کچے پکے کھانے سے ہی تو بھرتا آیا تھا۔۔۔ اب تو پھر وہ ایکسپرٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب اسکے ماں خالقی حقیقی سے جا ملی اور اسکے ہی چند مہسنوں میں اسکا باپ بھی۔۔۔ کرائے کا گھر مالک مالکن نے انہیں باہر نکال پھینکا تب اسکی پھوپھو نے اسے سہارا تو دیا لیکن کہتے ہیں ناں صرف سہارا کافی نہیں ہوتا۔۔۔ اور بھی زندگی گزارنے کے لیئے کہیں ضروریات درکار ہوتی ہیں۔۔۔ جب وہ ہی نہ

# Posted On Kitab Nagri

ملے تو زندگی بھی صرف ایک بھوج ہی لگنے لگتی ہے۔۔۔ تو بس یہی تھا سرچھپانے کی جگہ تو مل گئی تھی مگر پیٹ میں کھانے کو ایک آننا نہ دیا جاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

جسکے لیئے وہ بچپن میں ہی محنت مزدوری جیسے کام پر لگ چکا تھا۔۔۔ گھر آتا تو باہر سے کچھ نا کچھ لیکر آتا یا پھر کھانا بنانے کا سامان لیکر آتا جس کو خود کچا پکا جیسے تیسے بنا کر اپنی بہن اور اپنا پیٹ بھرتا کیونکہ اکثر جو پھوپھو کھانا بناتی یا تو وہ کم پڑ جاتا یا بالکل ہی ختم ہو جاتا۔۔۔ اب اللہ ہی جانتا تھا کہ اندر کا سچ کیا ہے۔۔۔؟

انکے بچے خود تو اپنا پیٹ بھر آرام سے سوچکے ہوتے بس ایک اسکی پیاری گڑیا سی بہن باہر صحن میں بیٹھتی اپنے پیارے بھائی کا انتظار کیا کرتی کہ وہ آئے گا تو کھانا لائے گا یا بنائے گا اور پھر مل کر کھانا کھائی بنگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جب اپنی بہن سمیت یہاں آیا تھا تو اسکی بہن صرف تین سال کی تھی اور آج وہ پانچ سال کی ہو چکی  
تھی لیکن یہ وہ مومینٹ ہوتا تھا جسنے انکے بہن بھائی کے خوبصورت سے رشتے کو اس عرصے میں اور  
بھی مضبوط ترین بنادیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر ایسا بھی وقت آیا جب انکے تمام بچوں کی شادیاں ہو گئی ہیں اور پھر انکے بچوں کو گھر میں اپنے ماں باپ جیسی ہستیوں کو دینے کے لئے جگہ کم پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

اور آخر کار انکے بچوں نے فیصلہ کیا کہ انہیں اولڈ ہوم بھیج دیتے ہیں۔۔۔۔۔

ان کو جس دن اولڈ ایج ہوم بھیجنا تھا ضرور اس دن جلدی کام سے واپس آ گیا تھا اور سامنے کا دل دلرزہ دینے والا منظر دیکھ اسکا دل ستر آنسوؤں رونے کا کیا۔۔۔۔۔

کہ جن ماں باپ نے انہیں پال پوس کر اپنے منہ کا آخری نوالہ تک ان جیسے خبیثوں کو کھلایا آج وہی ان سب کے لئے بھونج بن چکے تھے۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

پتر ہم وہاں کیسے رہیں گے دیکھ پتر ہم کچھ نہیں مانگ رہے بس ہم بوڑھے بوڑھی کو یہی رہنے دو۔۔۔ دونوں ایک زبان ہوتے بولے البتہ بوڑھی انکھوں سے آنسوؤں جاری تھے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اماں ابا وہاں تم لوگوں کا یہاں سے بھی بہترین خیال رکھا جائے گا بس اب ہم نے کچھ نہیں سننا چلو۔۔۔ انکے تین بیٹوں میں سے بڑا والا بولا اور سب نے اسکی تائی ید کی جنگی بیویوں نے بھی انکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔ اب وہ ان دونوں کے پیک شدہ کپڑے اٹھاتا گے بڑھا۔۔۔۔۔۔۔

"ر کے ظفر بھائی کیا کر رہیں آپ؟؟ کہیں نہیں جائے گے پھوپھو پھوپھا۔۔۔۔۔۔۔ انڈر سنڈ!!" اوئے انگریز کی اولاد بند کر اپنی بکواس تم دونوں کا بھی ہم نے انتظام کر لیا ہے پہلے اماں ابا کو صبح سلامت چھوڑ آئے پھر تم دونوں بہن بھائی یوں کا بھی بندوبست کرتا ہوں۔۔۔ وہ آتش فشاں نگاؤں سے ان دونوں بہن بھائی یوں کو گھوریوں سے نوازتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

"چلو اماں ابا"۔۔۔ کہتا پھر اگے بڑھا۔۔۔ جنکے پیچھے وہ دونوں اپنے بے سود، بے جان، مردہ پیروں سے اسکے پیچھے چلنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ لوگ یہی چاہتے ہیں ناکہ ہم سب یہاں سے چلے جائے تو ٹھیک ہے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔"

ضوریزان سب پر اپنی ایک دکھ بھری کاٹ دار نظر ڈال ظفر نامی انکے بیٹے سے اگے بڑھتا ان دونوں

کا سامان لے لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میرا بچہ بھائی کی جان ادھر آؤ۔۔"

وہ ڈری سہمی اس گھمبیر ماحول سے لرزتی ایک جگہ منجمد ہوئی ی کھڑی تھی کہ ضوریز کی بھاری آواز پہ وہ بھاگتی اپنے بھائی کی ٹانگوں سے لیٹ گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے بھائی کی جان۔۔۔ آپ یہی کھڑی رہو میں بس اندر سے آپکا اور اپنا سامان سمیٹ لوں پھر چلتے ہیں یہاں سے"۔۔۔ وہ اسکے سر پر بوسہ دیتا اسے پیار سے دیکھتا بولا۔۔۔۔۔

"مم۔۔۔م۔۔۔ میں بھی چلو گی آپکے ساتھ سامان لینے"۔  
معصومیت سے کہتی اسکا مضبوط ہاتھ تھامتی گھر میں بڑھی کچھ ہی دیر میں اندر سے دونوں اپنا سامان لے آئے۔۔۔ سامان تھا ہی کیا بس دو چار دونوں کے سوٹ اور تھا ہی کیا ان دونوں بے چارو کے پاس



"چلیں پھوپھو"۔

اپنے ایک بھاری بازوؤں کے حصار میں اپنی پھوپھو اور دوسرے میں اپنی جان سے پیاری پانچ سالہ بہن مہمل کو اٹھائے وہ اگے بڑھا۔۔۔ وہ تھا تو ابھی کوئی ی سولہ سالہ لڑکا مگر قد اور کاٹھ میں اتنا لمبا ہو گیا تھا کہ کسی بڑے آدمی سے کم نہ لگتا تھا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اُنہیں دیکھ اسکے پھوپھا بھی انکے پیچھے پیچھے جانے لگے۔۔۔ انہیں جاتے دیکھ انکے تینوں نافرمان اولادوں نے انہیں جھوٹے منہ بھی رکنے کے لیئے نہیں کہا۔۔۔ وہ تو چاہتے ہی یہی تھے چلو انکے اپنے طریقے سے نہیں تو ایسے ہی سہی۔۔۔۔۔

ان دونوں بوڑھے بوڑھی کے آنکھوں سے آنسوؤں کی روانی میں تیزی آچکی تھی کہ جن لوگوں کے لیئے آج تک وہ لوگ مخلص رہے اور انکے چکر میں ہمیشہ سے ہی ان دونوں یتیم بچوں کو نظر انداز کیا۔۔۔ آج وہی انکا سہارا بنے ڈٹے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

ان دونوں کو ہی نہیں معلوم تھا کہ وہ انہیں کہاں لیکر جا رہا ہے؟ آخر ان سب کی زندگی کا نجانے اب کونسا پہلو شروع ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھوپھو کیسی ہیں آپ۔ میری گڑیا کہاں ہے اور پھوپھا کہاں ہیں؟؟" انکے پاس بیٹھتا انکے سر پر اپنا بھاری ہاتھ رکھتے بولا۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

تو بول بول کر تنگ آچکے تھے مگر مجال ہے جو وہ انکی زرا سن لے۔۔۔" کہتے تھے ایک ہی تو زندگی ہے اس میں بھی تم دونوں ماں بیٹوں کی بد مزاج باتیں سن اتنے مزے کے کھانوں سے دستر بردار نہیں ہو سکتا۔۔۔ وہ دونوں بس انکے جملے پر اپنا سر ہی ہلانے پر اکتفا کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔۔

اسکی شرارت بھرے جملے پر ریشمہ صاحبہ نے اسے آنکھیں دیکھائی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہا ہا ہا آپکی آنکھیں خوبصورت ہیں سونیو۔۔۔ کبھی یہ کہا تھا تاجا جان نے۔" ایک بار پھر مزاحیہ کہتی اگے بڑھتی انکے دونوں گالوں کو اپنے گلابی ہاتھوں سے چھوتے اپنی آنکھ دبائی۔۔۔۔۔۔

"ابھی بتاتی ہوں بگڑ رہی ہے تو بہت۔"

کہتیں انہوں نے اپنی جگہ سے اٹھانا چاہا۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"ہا ہا سو سوری تائی می جان۔"

ہنستی کہتی جلدی سے اپنے کانوں کو ہاتھ لگا گئی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے گلابی ہشاش بشاش پر رونق چہرے کو ہنستے کھیلتی دیکھ نظروں ہی نظروں میں اسکی نظر اتارنے لگیں-----

"میری بچی ادھر آ۔۔۔ پیار اور لاڈ سے کہتیں اسے اپنے پیروں کے پاس بیٹھے دیکھ اپنے پاس بلایا

"جی"۔۔۔ اسکے قریب آنے پر اپنے سینے سے لگاتی اسکے سر پر اپنا پیار بھر اوسہ دیا۔۔۔۔۔

"ہممم ایسے نہیں فدا تھے تایا جان آپ پر"۔ اسکی پھر زبان پھسلی تھی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہممم !!!

کہتیں دوبارہ اسے اپنی آنکھیں دیکھائی یں۔۔۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا۔۔۔۔۔ اسے قہقہہ لگاتے دیکھ انکے گال گلابی ہوئے اور خود بھی دبی دبی سی ہنسی ہنسنے لگیں جبکہ اپنے جان سے پیارے شوہر کے بار بار زکر پہ انکی آنکھیں نم مگر چہرے پر آسودگی و سکون بھی جھلک رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اشفاق صاحب کو زرتشہ خود بڑا ایڈمائی رکرتی آئی تھی کہ کیسے وہ ریشمہ صاحبہ کا نام جھبٹے جھبٹے نہیں  
تکھتے تھے وہ انکی جان سے بھی عزیز پیاری بیوی تھیں جن دونوں کی شادی پسند کی تھی کزن

بیسڈ۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔ ان دونوں کے بے ساختہ زندگی سے بھرپور حسین ہفتے اس ویران بنجر گھر میں گونجنے لگے۔۔۔۔۔ جنہوں نے اس گھر کی کچھ دیر پہلے کی ویرانی کو سمٹ لیا تھا اب اس گھر کی ایک ایک چیز بھی جیسے انکے ساتھ کھلھلا رہی تھی۔۔۔۔۔

گھر گامین دروازہ کھلا دیکھ وہ فوراً الرٹ ہوتا اپنی پینٹ کی جیب میں لگی بلیٹ سے پوسٹل نکالتا آہستہ آہستہ چوکنا ہوتا اندر قدم رکھتا اگے کو بڑھا۔۔۔ پورے گھر پر اپنی ایک زیرک نگاہ دوڑائی

## Posted On Kitab Nagri

یہ بے جان ہوتی زندگی میں نئی روح پھونکتے قہقہے اپنی ماں اور دوسرا اس دشمن جان کا۔۔۔۔۔ جسے سنتے اسکا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔۔۔۔ مگر خود پر یکدم ہی ایک خول سا چڑھا گیا۔۔۔۔۔

وہ پولیس وردی میں ملبوس وجیہہ لمبا چوڑا شخص گن کو واپس بلیٹ میں لگاتے اس کمرے کے جانب بڑھا جہاں سے یہ بے فکرے آزاد پر سکون قہقہے پورے گھر میں گونجتے ایک الگ ہی ترنگ مچا رہے تھے

-----

"اسلام و علیکم امی کیسی طبیعت ہے اب آپ کی؟؟"

اسکی بھاری گھمبیر آواز کمرے میں گونجی جسکی رعب دار آواز سنتے قہقہے لگاتی دونوں یکدم تھمی

www.kitabnagri.com

-----

وہ اجکل ڈیوٹی آن ہوتے دوپہر دن میں بھی یہاں لچٹائی م میں چکر لگا رہا تھا کہ کہیں اسکے پیچھے سے ریشمہ صاحبہ کی طبیعت نہ بگڑ جائے۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بول وہ ریشمہ صاحبہ کو رہا تھا مگر اسکی نظریں سامنے بیٹی اس پری پیکر کا طواف کر رہی تھیں جو اسکی شرٹ میں ملبوس کنفیوز سی اپنے سوٹ کا ڈوپٹہ بار بار اپنے کندھوں پر ٹھیک کرتی سر جھکائے بیٹھی تھی

"ٹھیک ہوں بیٹا اللہ شکر ہے اور جب سے میری بچی آئی ی ہے مزید اچھی ہوگئی ہوں"۔۔۔  
دروازے کی چوکھٹ پہ کھڑے اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھ وہ سکون بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔۔۔

وہ اسے اپنی شرٹ کو زیب تن کیئے دیکھ تھوڑی دیر ٹھوٹکا تھا یکدم اپنا سر جھٹکا اپنے بھاری قدم ریشمہ صاحبہ کی طرف بڑھائے۔۔۔۔۔

انکی صاف شفاف پیشانی پہ اپنا ہاتھ رکھ پہلے بخار چیک کیا جو ہر دو دن بعد انہیں ہو جاتا تھا اب سائیڈ  
دراز سے سفیگو مینو میٹر نکالا انکے قریب جگہ بناتا بیٹھتا بلڈ پریشر چیک کیا جو بالکل نارمل تھا۔۔۔ پھر  
سفیگو مینو میٹر واپس دراز میں رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انکی طبیعت میں آج بہتری و تازگی دیکھ اسکے دل میں ڈھیروں سکون سا اترتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس سارے عمل کے دوران کمرے میں بیٹھے موجود وجود کو وہ بالکل فراموش کر چکا تھا۔۔۔۔۔ اس صنف نازک کو ایسے اگنور کر رہا تھا جیسے وہ یہاں ہو ہی نا۔۔۔۔۔ از میر کا اگنور کرنا ریشمہ صاحبہ اور زرتشہ خود نے بھی ناٹ کیا تھا۔۔۔۔۔

"بیٹا زرتشہ۔۔۔۔۔ امی کھانا کھایا ہے آپ نے؟؟؟"

ریشمہ صاحبہ نے زرتشہ پہ اسکی توجہ مبذول کروانی چاہی جنکی بات کاٹنا سنے اپنی کہی۔۔۔۔۔

اپنی ذات کو نظر انداز ہوتے دیکھ اسکے دل میں ہلکی سی ٹھیس اٹھی۔۔۔۔۔ اسکا یہ پھر ایک بار نیا نیا روپ اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتشہ کے بیگ میں اندر اسکا موبائل رنگ ہوا تھا۔۔۔ جسکی آواز سنتی یکدم چونکتی کھڑی ہوتی بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے اپنے بیگ سے موبائل نکال اس پر آنے والی کال دیکھتی یس کرتی جھٹ سے اپنے کان سے لگا گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکا بیڈ سے اٹھنا سنے محسوس کیا اور پھر اپنی پوری قوت گویائی ی اس صنف نازک کی فون پر گفتگو کی مئے جانے پہ لگادی-----

"جی جی۔۔ انٹی میں بس آہی رہی ہوں۔"

وہ کہتیں فون ڈسکنکٹ کر گئی تھیں-----

ہاسٹل کی سنی ئی رٹرسٹ کی کال تھی۔۔ جو اسے مغرب سے پہلے ہاسٹل آنے کا کہہ رہی تھیں

-----

اس ہاسٹل کے بہت سے سخت اصول تھے جن میں سے ایک یہ تھا کوئی بھی اگر باہر لڑکی جاتی ہے تو پہلے اسکی ساری جانچ پڑتال کرواتے کنفرم کرتے اسے جانے دیا جاتا کہ کہاں جا رہی ہے اور کہاں نہیں؟؟ اور اسے مغرب سے پہلے آنے کہہ دیا جاتا۔۔ یہ سب ان سب کی سیفٹی کے لیئے تھا

-----



## Posted On Kitab Nagri

زرشتہ نے سوچ لیا تھا اگر اسکی یہاں کوئی ی قدر نہیں تو وہ بھی کوئی ی مری نہیں جا رہی۔۔۔۔۔ جائے  
بھاڑ میں میری بلا سے۔۔۔۔۔

"لیکن میری بچی۔۔۔، اچھا تو ہر دو دن بعد یہاں میں چکر لگا لو گی اب ٹھیک ہے۔۔۔ انکی بات کا ٹتی کہتی  
ان سے اجازت چاہتی۔۔۔۔۔

"اس احسان کی ضرورت نہیں میں رکھ لو گا خیال۔۔۔۔۔ یہاں آئی ی تم اپنا قیمتی وقت نکال کر امی کی  
دیکھ بھال کی یہی کافی ہے شکریہ۔۔۔" جزبات سے عاری بے تاثر بھاری لہجے میں اسے بنا دیکھے بولا



از میر کے جلے کٹے جملے اس معصوم کے دل پر کاری ضرب لگا گئے۔۔۔ وہ خون کے گھوٹ پیتی وہاں  
سے کسی روبرو کی طرح کھڑی ہوتی واشروم میں گھس گئی۔۔۔۔۔

اپنے وہی کپڑے پہن باہر نکلی اور اسکی شرٹ کونا محسوس انداز میں وہاں رکھے سنگل صوفے پہ رکھ اپنا  
سر پر ڈوپٹہ ٹھیک کیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اپنا خیال رکھی مئے گا۔۔۔" اسکی بات کو وہ سرے سے نظر انداز کرتی ریشمہ صاحبہ کے ماتھے پر اپنے لب رکھتی بولی۔۔۔۔۔

"تو بھی میری بچی"۔۔۔ اسکے گلابی گال پر اپنا ہاتھ رکھ وہ بھی محبت سے بولیں۔۔۔۔۔

اس پری پیکر کا اپنی شرٹ صوفے پر رکھنا اور اب ریشمہ صاحبہ سے الوداعی ملاقات کرتے دیکھ وہ وہاں سے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

اب اپنی گہری نگاہوں سے اسکے معصوم چہرے کو دیکھنے لگا جواب بجا بجا سا لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ اب اپنا بیگ لیتی وہاں سے جانے لگی تھی کہ۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"چلو میں چھوڑ دیتا ہوں"۔

اس جاتے دیکھ چلتا اسکے قریب دو قدم کے فاصلے پر کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"اس احسان کی کوئی ضرورت نہیں میں یہاں آئی خود تھی تو چلی بھی جاؤ گی۔" کچھ دیر پہلے اسکے روکھے پھیکے جملے کو اسی کی طرف لٹاتے بولی۔-----

"ایزپوش!!" کہتا اسے آگ لگا گیا۔۔۔۔۔

"اونہہ فسائی کو!!"

کہتی وہاں سے اپنے پیر پھٹکتی غصے سے باہر نکلی۔۔۔۔۔

ایک بار پھر اسکی حرکت پہ اسکے مونچھوں تلے تبسم پھیلا۔۔۔ اب اپنی جیب سے موبائل نکال کسی کو کال لگائی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وسیم باہر زرتشہ بی بی ہوگی انہیں بالکل بحفاظت لائین گالز ہاسٹل پہنچا دو اور ہاں اپنی موبائل کی لوکیشن کھولو۔۔ تمہاری لوکیشن مجھے شو ہونی چاہی۔ سمجھے۔" کہتا فون ڈسکنکٹ کر گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انکی سوسائٹی میں تھوڑی دور ہی وسیم نامی شخص رہتا تھا جو ٹیکسی چلاتا اپنی بیوی بچوں کا پیٹ پال بھر رہا تھا۔۔۔ اسے کال کر اسنے زرشتہ کو چھوڑنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"از میر بیٹا یہ کیسے بات کی ہے تم نے بچی سے۔۔؟؟" ریشمہ صاحبہ اسکے سر درو کھے سپاٹ لہجے پر بولیں

-----  
"اوو شیٹ!!"

انکی بات کو سنتا اپنی شرٹ پر سر سری سی اسکی نظر پڑی تھی جسے دیکھ اسے کچھ یاد آیا اور وہاں الٹے پیر اپنے کمرے میں بھاگا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

دروازے کی نوب گھماتا یکدم چار قدم کا فاصلہ مٹاتا الماری تک پہنچا۔۔۔۔۔۔ "آہ" اپنی سانس باہر خارج کرتا اسے دھڑکتے دل کے ساتھ کھولا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہینگ ہوئی یں شرٹ کو سر کا کر سائی یڈ پڑے اپنے منی بیگ کو تلاشنا چاہا مگر بے سود اسے ملنا نہیں تھا اور وہ ملا بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنا سر پکڑتا وہی بیڈ پر ڈھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کھونا برداشت کر گیا اگر تم نے وہ چیزیں دور کی تو تمہاری جان لے لو گا۔۔۔۔۔میری دل کی دشمن"۔۔۔۔۔کہتا بڑ بڑایا۔۔۔۔۔



"آپ یہ لیں ناں"۔۔۔یہ میری پیاری بیٹی رائی مہ نے بنائے ہیں۔۔۔وہ کمرے میں اپنے سامنے بیچھی قیمتی کمدانی پر بیٹھے رشتے کے لیئے انہی لوگوں کی آئی ی خواتین میں سے لڑکے کی ماں کو دیکھتی لوازمات سے بھری پلیٹ انکے آگے کرتیں بولیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی شکریہ"۔۔۔۔۔آپ زرا اب اپنی بیٹی کو تو بلائی یں۔۔۔لوازمات کو چکتی رائی مہ کی ماں کو دیکھتی لڑکے کی ماں ان سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جی جی بس ابھی بلاتی ہوں"۔۔۔۔۔ وہ جلدی جلدی و ثوق و خوش اخلاقی سے کہتیں بولیں

-----

"دیکھ لے ایسا رشتہ لیکر آئی ہوں ناکہ تیری بیٹی کے تو مانوں بیٹھے بیٹھائے لاٹری لگ گئی ہے اور  
سمجھ نصیب جاگ اٹھے ہیں"۔۔۔۔۔ شمو جو یہاں اس رشتے والوں کو لائی تھی وہاں سے اٹھتی  
کھڑی ہوتی رائی مہ کی ماں کے کانوں میں سرگوشی نما بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہمم"۔۔۔۔۔ وہ اسکی بات پہ اکتفا کرتی بس اپنا سر ہلا کر وہاں کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انہیں جاتے دیکھ شمو دوبارہ ہنوز اپنی جگہ پر براجمان ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رائی مہ کے کمرے میں لگے آرام دہ نرم و ملائی م گدے پر پڑا اسکا موبائل رنگ ہوا۔۔۔۔۔ کیچن سے  
نکلے وہ اپنے ٹکانے پر جا رہی تھی جہاں وہ رہتی تھی کہ بچوں بیچ پڑتے رائی مہ کے کمرے سے موبائل  
بجنے کی آواز کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

موبائل بچتا ایک بار بند ہو چکا تھا دوسری بار بچنے پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسکا کمرہ وا کرتی اندر اپنے قدم رکھ گئی-----

سامنے ہی ٹچ اسکرین مہنگا ترین موبائل رنگ ہوتے دیکھ اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔۔۔ آخر اتنا مہنگا بڑا موبائل اسکے پاس آیا کہاں سے؟ جتنا اسے پتہ ہے مامی ماموں نے تو اسے ایسا کوئی موبائل نہیں دلوا یا تھا-----

ہاں مگر اسکا موبائل تو وہی تھا جو اس دن ابرار نے اسکے بیگ سے نکالا تھا جس میں ابرار نے کنزلیش کا سمجھ کر اپنا نمبر سیو کیا تھا-----

وہ ابرار کا نمبر تو ڈلیٹ کر چکی تھی اور مسیج ہسٹری سے اسکا کیا مسیج بھی اور رائی مہ کا موبائل نا محسوس انداز میں اسکے بیگ میں ہی رکھ دیا تھا-----

مگر یہ موبائل؟؟ سوچتی آگے بڑھتی اسکرین پہ شوہو تا نمبر اور نام دیکھا جو کسی نعمان نامی انسان کا تھا نیچے بیٹھ اب ہاتھ آگے کرتی گدے سے اسکا موبائل اٹھا گئی-----





## Posted On Kitab Nagri

اس معصوم کے گلابی چہرے پر اچانک خوف نمودار ہوا اور دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگی۔۔۔ کیا ضرورت تھی اسے یہاں آنے اور اس موبائل کو ہاتھ لگانے کی؟؟" اب بے وجہ ہی اسے فضول لڑکی کی فضول کھری کھری باتیں سننی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ یہ بج رہا تھا تو آواز پر"۔۔۔۔۔۔ اس نے منمناتے اپنی صفائی دینی چاہی۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے میری بات سن اس بارے میں باہر مورے اور ابا کو کچھ معلوم نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔ اگر انہیں اس بارے میں ذرا بھی علم ہوا تو تجھے میں چھوڑوں گی نہیں"۔۔۔۔۔۔ اسے دھمکی آمیز لہجے میں دیکھتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

رائی مہ کو اس دن اسی لڑکے نے یہ موبائل دیا تھا وہ دینے تو دوسرا والا تھا جو وہ پیک کروائے لایا تھا لیکن دے ناسکا کیونکہ وہ تو اس بائی یک والے سر پھرے بندے نے توڑ ڈالا تھا جسکی اسکرین چکنا چور ہو گئی تھی وہ موبائل کسی کے بھی استعمال کے لیئے اب قابل قبول نہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

اسلی مئے اسنے اسے اپنا استعمال شدہ موبائل گفٹ کر دیا یہ موبائل بھی اسنے اپنے لی مئے نیو برینڈ ڈبہ پیک ایک ہفتے پہلے ہی لیا تھا۔۔۔ اسنے اپنی سیم سمت اسے دے دیا تھا کیونکہ اس میں لگی سیم بھی نیو ہی تھی اور اب وہ رائی مہ کا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزیش اسکی دھمکی پہ اسے بدحواس سی بس گھورتی رہ گئی۔۔۔۔۔

"رک"۔۔۔۔۔ کہتی کمرے میں پڑے اپنے بیگ کی جانب بڑھی اس میں سے اپنا چھوٹا کیپیڈ موبائل نکالتی وہاں دوبارہ آئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ لے یہ میرے کام کا نہیں ہے اب تو رکھ لے۔"

اسکا ہاتھ تھامتی اسکی صاف شفاف ہتھیلی پر اپنا سابقہ موبائل رکھتی بولی۔۔۔۔۔

"پ۔۔۔ پر مجھے نہیں چاہیئے"۔۔۔۔۔ وہ لڑا کڑاتے لہجے میں اسے دیکھ بولی کیونکہ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اسکی یہ کرم نوازی؟؟ وہ سمجھ ہی نہیں پارہی تھی کہ اسے اُگلے یا نگلے؟؟

# Posted On Kitab Nagri

"رکھ لے کام آہی جاتا ہے اب اتنے بھی نخرے مت دیکھا میں برداشت نہیں کرو گی سچھی"۔۔۔ کہتی زبردستی اسے موبائل رکھنے کا کہتی پلٹی۔۔۔ موبائل دیا تو ایسے جیسے پتہ نہیں کتنا اچھا مہنگا ترین موبائل ہو؟ جسٹ انس سو بیس کیپیڈ پر اتنے دھڑلے سے فکریہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رائی مہ نے اپنے طور پر رشوت دے کر معاملہ نبھٹا دیا تھا مگر وہ کیا جانے سامنے کھڑے وجود کو ان سب چیزوں سے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔۔ وہ تو عام سی زندگی گزارتی آئی تھی اسکے فرینڈز، قریبی رشتوں میں بھی ایسا کوئی نہیں تھا دور دور تک جسکے لیئے وہ اسکا دیا موبائل یوز کرتی

"دھی۔۔۔ ارے دھی۔۔۔ باہر رشتے والے بلا رہے ہیں تجھے۔۔۔۔۔ توں ابھی تک تیار نہیں ہوئی  
؟" رائی مہ کی ماں اندر کمرے میں آتی رائی مہ کو دیکھ بولیں۔۔۔ جسکے گھیلے بال تولیے میں لپٹے تھے  
باتھ لینے کے باعث۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مورے بس آرہی ہوں"۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انہیں دیکھ بولتیں تو لیے میں لپٹے اپنے بال کھول ان کو کو منب کے مدد سے سلجھانے لگی

-----

"اے تو زرا میری بات سن رشتے والوں کے سامنے بالکل بھی نہ آنا میری بات گانٹھ بندھ لے"۔۔۔۔۔  
وہ تنفر سے وہی کھڑی اپنا نازک وجود دلی مئے کنزیش کو دیکھ بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزیش تو مامی کے کہے پر بس اپنا سراثبات میں ہلا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسا نہیں تھا کہ انکی اپنی بیٹی میں کوئی کمی و پیشی تھی جس کی وجہ سے وہ اسے ان لوگوں کے سامنے جانے سے روک رہی تھیں بلکہ رائی مہ تو خود بھی خوش شکل خوبصورت نازک سراپالی مئے ایک مکمل حسن کا پیکر تھی لیکن وہ پھر بھی نہیں چاہتی تھیں کہ وہ انکے سامنے آئے وہ نہیں چاہتی تھی اسکے کسی بھی عمل سے ان لوگوں کے دل میں کوئی ی نرم گوشہ جگہ لے جس کے باعث انکے بیٹی کے نصیب پر کوئی ی بھی برا اثر پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جلدی سے آدھی"۔۔۔۔۔ کہتیں اب وہ وہاں سے نکلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب تو یہاں میرے سر پر کیوں کھڑی جا بھی یہاں سے"۔۔۔ رائی مہ اسے دیکھ جھڑکتے گرجتی بولی

-----

"ہا۔۔ہا۔۔" کہتیں نا چاہتے ہوئے بھی اسکے دیئے گئے موبائل پر اپنی ہاتھ کی لرزتی گرفت  
جماتی باہر کی طرف بڑھی-----

"سن"۔۔۔۔۔ اسکی پشت دیکھ کچھ سوچتے رائی مہ نے اسے آواز دی۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں"۔۔۔ اسکی آواز پہ اسنے پلٹ کر اسے دیکھا اور اپنی آئی برواچکائی اور اسے بولنے کا انتظار  
کرنے لگی-----  
www.kitabnagri.com

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

"آج م---مس---موسم---سو---ہانا---دل---دیوانہ---" لڑکڑاتے بہکتے لہجے میں شراب کے نشے میں ٹن وہ اپنی آواز کے سر بکھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ زن---زندگی---ک---کی نہ ٹوٹے لـ۔۔۔لڑی۔۔۔" گھر میں اپنے لڑکڑاتے قدموں سے تھوڑا آگے کو آتے دوسرا راک لا پنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے پھوپھا کو اندر کمرے میں اپنی پھوپھو کے پاس بیٹھے گھانے گھاتے سن اور وہ بھی نشے میں دھت ضرور یز کا غصے سے دماغ گھما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسکی نازو میں پلی پیاری بہن کا کچھ اتہ پتہ نہیں پھوپھو کی ایسی حالت اور یہ شخص اپنی غلط حرکتوں اور آورارہ گردیوں سے باز پرست نہیں ہو رہا تھا۔۔۔" اسکی ماتھے کی نسے ابھرتیں غصے سے دماغ سنسنا اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اونہہ۔۔۔!! اسنے غصے سے ہنکار بھرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہم---تج---تجھے---چج---چاہتے ہی---ہیں ایسے"---نیا سُر چھیڑا---"آہہ"---  
اسکی دلخراش چینخ نکلی---نشے کے باعث صحن میں پڑی چارپائی سے ٹکراتا ہنوز ہی منہ کے بل  
زمین بوس ہوا-----

باہر سے چینخ کی آواز پہ وہ وہاں سے اٹھتا باہر کو آیا---جہاں اسکا پھوپھا منہ کے بل گرا اب چارپائی  
کے پائے کو پکڑ اپنے لڑکھاتے لرزتے وزن کو سنبھالے آہستہ آہستہ اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا

آہ"---وہ اٹھنے ہی لگا تھا کہ پھر دھڑم سے زمین بوس ہوا-----

Kitab Nagri

اسکی حالت دیکھ سامنے کھڑے ضروریز کے ماتھے پر کہیں لاتعداد بل پڑے اور غصے سے اپنی مٹھیاں  
بھینچ گیا-----

جو نہی آخر کار وہ جیسے تیسے اپنے لڑکھاتے وجود کو سنبھالے کھڑا ہوا-----





"آج۔۔۔تی۔۔۔تیرا آخ۔۔۔ری دن۔۔۔"

ضروریز چو کنا ہوئے اپنے بھاری قدم پھونک پھونک کر رکھتے اسکے پیچھے بڑھا۔۔۔۔۔

"تت۔۔۔ تو نے بھ۔۔۔ بھی تنگ کر کے رکھ دیا ہے۔۔۔ دیکھ مہمل کی طرح تت۔۔۔ تیرا بھی ان۔۔۔ انتظام کر لیا می۔۔۔ میں نے۔۔۔" انکے پاس لڑاکو آتے قدم چلتے آتے انہیں بلیڈ دیکھاتے بلکل دماغ سے عاری یا گلوں والے لہجے میں نشے کے زیر اثر بولا۔۔۔۔۔۔۔

ایسے کہ جیسے وہ بالکل ہی لاعلم تھا کہ وہ آج کیا کرنے جا رہا تھا؟؟ نشے میں آج وہ کونسا بھیانک ترین ظلم ڈھانے والا تھا؟؟ چار یا بی بی یہ سکتے ساکت پڑے وجود یہ -----

## Posted On Kitab Nagri

"گھو گھو"-----بلیڈ کو دیکھ پھوپھو کی روح فنا ہونے لگی دل ایسے جیسے مٹھی میں پسیج دیا ہو ڈر و خوف سے ہر اسماں ہوئی وہ اپنے جان سے پیارے شوہر کو دیکھنے لگی۔۔۔اسکے عمل کو دیکھنے لگی۔۔۔کبھی یہی شوہر انکی ایک آہ پر تڑپ اٹھتا تھا۔۔۔ان سے اتنا پیار و محبت کیا کرتا تھا کہ دیکھنے والے عیش عیش کراٹھے۔۔۔ہر دکھ سکھ میں اسکا محافظ گھنا سا یہ دار درخت بن انکا ساتھ دیتا انکی حفاظت کی۔۔۔انکے کڑے سے کڑے امتحانوں میں بھی وہ انکے ساتھ کھڑا رہتا تھا اور آج وہ ہی شوہر انکی جان کا دشمن بنے سامنے چوڑا سینہ تان ڈٹا کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی پھوپھو کی وحشت بھری آواز پہ وہ اب اپنے پھوپھا کی پشت پہ نامحسوس انداز میں آتا کھڑا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نن۔۔۔نن۔۔۔نہیں۔۔۔" انکے گلے سے آواز نکلنے سے انکاری تھی۔۔۔ارے کک۔۔۔کیا نہیں۔۔۔دیکھتے۔۔۔تو بھی تو ای۔۔۔ایسی لاچار معزوری والی زندگی سے تنگ ہوگی۔۔۔تو بھی۔۔۔تت۔۔۔تو جینا نہیں چاہتی ہوگی دیکھ۔۔۔میں تیرے لیئے آسانی کک۔۔۔کر رہا

# Posted On Kitab Nagri

۵۔۔ ہوں۔۔۔ اب تو س۔۔۔ سیدھا اوپر۔۔۔ "آنکھوں میں بھرکتی چنگاریاں لی مئے بولا اور یکدم آگے  
ہوتا بلید اپنے لڑکڑاتے کانپتے ہاتھوں سے ان کے گلے پر چلانا چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہیہ۔۔۔ آہیہ۔۔۔۔۔" اسکے حلق سے دل دھلادینے والی درد سے بھری چنگاڑتی چیخیں نکلیں۔۔۔۔۔ ضروریز نے پیچھے سے جاریحانہ انداز میں اسکا گلا پکڑ کر کھینچتے نیچھے دکھیلا اور در پر در اس کے چہرے پر مکے گھونسوں کی برسات کردی۔۔۔۔۔۔۔

"حرام کی \*\*\*\* ہمت کیسے ہوئی تیری پھوپھو کو مارنے کی؟ مار اب۔۔۔۔۔ ضرور یزاسکا گریبان  
پکڑتا غضبناک لہجے دھاڑا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بی۔۔۔ بیٹا۔۔۔"

کہتے خوف سے تھوگ نکلتا اسے اپنی پوری آنکھیں پھیلائے دیکھا۔۔۔۔۔۔ اسکے پورے جسم میں اسکا ڈر  
خوف سراہیت کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"چپ\*\*\* زبان کاٹ دو گا اس گندی زبان سے بیٹا بلایا۔۔۔ میری بہن کہاں ہے بول؟" ایک زوردار  
مکا اسکے جبرے پہ جڑا جہاں سے پانی کی طرح نکلتا خون بہنے لگا جو اسکے منہ اور گردن سے نیچھے تک  
پھیلنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھ۔۔۔نن۔۔۔نہیں معلوم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" تیری تو کمینے\*\*\* چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکے منہ پہ اپنا بھاری ہاتھ کا  
تھپڑ جڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بول".... ضروریز حلق کے بل دھاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نن۔۔۔نہی۔۔۔نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہی راگ سن اب اسکی دماغ کی رگیں چٹ پڑی چہرہ لال انگارہ سرخ  
ہوتا تپ اٹھا اور ایک بار پھر اس پہ اپنے بھاری ہاتھ کے مکے گھونسوں کی برسات شروع کر دی  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اس پر پوری طرح سے کسی برے سائے کی طرح چھاتا اسکے پیٹ میں اپنے جوتے میں مقید بھاری  
پیر دے مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اے اٹھ"۔۔۔ پوری شدت سے دھاڑا۔۔۔۔۔ اور اسکے سر پر زور دار اپنی بھاری بوٹوں کی  
ضرب لگائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ضو۔۔ ضوریز۔۔۔ پ۔۔ پتر۔" پھوپھو نے اسے آواز دی جنگی آواز جب اسکی سماعتوں سے  
ٹکرائی تو فوراً ہی انکے قریب آیا۔۔۔۔۔ "جی پھوپھو۔" اپنی بھاری آواز میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پت۔۔۔ پتر چھوڑ۔۔۔ دے تیرے پھ۔۔۔ پھوپھا کک۔۔۔ کو۔"

وہ اپنے دونوں ضعیف کانپکنپاتے ہاتھ جوڑا اس سے التجا کرنے لگیں جبکہ آنکھوں سے دکھ تکلیف سے  
کرب بھرے آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

انہیں تڑپتے سسکتے اپنے سامنے ہاتھ جوڑے دیکھ وہ خود بھی تڑپ اٹھا اور گہری ازیت سے اپنی جلتی  
آنکھیں درد سے بند کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"معا۔۔ معاف کر۔۔۔ دے۔۔۔ تی۔۔۔ تیرے پھ۔۔۔ پھوپھا۔۔۔ کک۔۔۔ کو۔"



## Posted On Kitab Nagri

انکے دل میں کہیں خدشات پیدا ہو رہے تھے کہ اسکی بہن کے لاپتہ ہونے میں انکے شوہر کا ہی ہاتھ تھا۔۔۔ یہ سوچ ہی انکے سینے کے اندر دھڑکتے دل کو ساکت پھٹنے کے قریب کیئے ہوئے تھی۔۔۔ مگر پھر بھی وہ اس سے اپنے شوہر کی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھیں۔۔۔۔۔ کہ کبھی یہی شوہر انکے لیئے حفاظت سے کھینچتے انکے گرد کسی سکون بھرے حصار سے کم نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

"شر فففو"۔۔۔ زیر لب نام بڑبڑاتا وہ آنکھیں کھول اب باہر سب کچھ فنا کر دینے والا اپنے اندر خطرناک طوفان لیئے بھرا شیر بنے نکلتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"تویہ ڈوپٹہ۔۔۔" اس کے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر اب اسے ایک نظر اوپر سے نیچھے تک دیکھا۔۔۔ "ہمم پر فلیٹ"۔۔۔ تو جان لوگوں کے پاس بیٹھ۔۔۔ رائی مہ اسے دیکھ بولی

**Kitab Nagri**

کنزیش کا تویہ سب سن دماغ سناٹوں کی ضد میں آگیا۔۔۔ "آخر چاہتی کیا تھی وہ۔۔۔؟؟"

"میں سمجھی نہیں رائی مہ تم سمجھانا پسند کرو گی؟" کنزیش لہجے میں تذبذب لی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں تجھے سمجھانا ضروری نہیں سمجھتی۔" وہ حقارت سے تنکھتی دو بدو بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مامی کیا کہہ کر گئی ہیں ابھی تم نے سنا نہیں؟ منا کر کے گئی ہیں میں ان لوگوں کے سامنے نہ جاؤں۔" اسے دیکھ کچھ دیر پہلے کی اپنی مامی کی بات یاد دلوائی۔-----

"ہاں معلوم ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ تو جائے۔"  
اپنے سینے پہ ہاتھ باندھے وہ اسے دیکھ بنا کسی تاثر کے بولی۔-----

"میں شادی کروں گی ضرور کروں گی۔۔۔۔۔ صرف اپنے خوابوں کے شہزادے میرے حسین خوابوں کی منزل۔۔۔۔۔ ابرار سکندر خانزادہ سے۔۔۔۔۔ ملکہ بنوگی میں مگر اپنے خوبصورت تخیل کے راجہ ابرار سکندر کی۔۔۔۔۔" وہ مزید بے خودی میں کہتی زیر لب بڑبڑائی۔-----

www.kitabnagri.com

اسکی سوچ کو سنتے وہ ٹھوٹکی سینے کے اندر دھڑکتا دل اچانک ساکت ہوا۔ اس دشمن جان کا نام کسی اور کے لبوں سے سن نجانے کیوں اسے برا لگا تکلیف ہوئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"یہی تھوڑی اور بھی کہیں ہو گئی اس کے پیچھے-----میں کیوں یہ سب سوچ رہی ہوں-----" وہ خود سے مخاطب ہوتی بولی اور خود کو جلد سنبھال گئی-----

"تم جس کے پیچھے بھاگ رہی ہو وہ صرف ایک خوبصورت سیراب ہے اور کچھ نہیں-----تھک ہار کے تمہارا وجود سن، چور چور ہو جائے گا لیکن ہاتھ کچھ نہیں آئے گا-----سنبھل جاؤ رائی مہ ابھی بھی وقت ہے-----" کنزیش اسے دیکھ فکر مندی سے بولی-----

"تجھے میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے-----میں اچھی طرح جانتی ہوں میرے لیئے اچھا کیا ہے اور برا کیا؟" اسے جھاڑ پلانے والے انداز میں بولتی کونمب کی مئے بال پیچھے کرتی کمرے میں رکھا اپنا ٹچ اسکرین موبائل اٹھاتی اس میں سرعت بے نیازی سے گم ہو گئی-----

www.kitabnagri.com

جسے دیکھ کنزیش بس اپنا سراسر فوس میں ہی ہلا گئی-----

"رائی مہ-----" وہ اسے موبائل میں گم دیکھ بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہوں۔۔۔" یک لفظی موبائل پر جھکے ہی اسنے جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ تمہارے ہاتھ میں موبائل اور شادی تمہیں ابرار سکندر خانزادہ سے کرنی ہے۔" اس نے اسے کھوجنا چاہا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ غلط راستوں کو اختیار کر اپنی زندگی تباہ کر بیٹھے۔۔۔۔۔۔۔۔

حالانکہ اسکے ارادوں اسکی حرکتوں کو اور اس کے ساتھ وہ ماں بیٹیاں جو آج تک کرتی آئی ہیں تھیں جان کر تو اسے خوش ہونا چاہیئے تھا مگر اپنے ضمیر کا کیا کرتی وہ اسے بار بار یہی کہہ رہا تھا کہ اس لڑکی کو برے راستے اختیار کرنے سے بچالے۔۔۔۔۔۔ اسکے دل میں اللہ کی طرف سے یہ بات آسمانی تھی رائی مہ اپنی نادانیوں کے باعث اپنے ساتھ کچھ غلط نہ کر بیٹھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"تو زیادہ مجھے مولانی بن درس مت دے۔۔۔۔۔۔ رہی میرے موبائل کی بات تو یہ سب تیرے چھوٹے سے دماغ کی سمجھنے والی باتیں نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔ یہ موبائل عیش آرائی ش۔" غصے سے بڑکھتی اسے دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہ چل میں بھی چلتی ہوں تیرے ساتھ۔"

## Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچتی اپنی سانس باہر خارج کرتی اسے دیکھ پھر بولی-----

اسے گر گیٹ کی طرح رنگ بدلتے وہ کوفت سے رائی مہ کو دیکھنے لگی-----

"کیا گھور رہی ہے----- چل چل اب-----" زبردستی اسکے کندھوں پر اپنے ہاتھ رکھ اسکا رخ باہر کی جانب موڑتی اسے آگے دھکا دیتی اپنے ساتھ لے گئی-----



شہد رنگ مگر کسی کو بھی جلا کر پل میں خاک کر دینے والی سرد آنکھیں، بھورے بال، بھوری داڑھی، سانولا مگر پرکشش چہرہ، کھڑے نین نقوش، مغرور کھڑی ناک، بلیک سیاہ قمیض شلوار میں ملبوس وہ لمبا چوڑا شخص اس عالیشان گھر میں پیروں میں مقید پشاروی بوٹوں سمیت اندر داخل ہوا-----

"اے تم کون۔۔؟ اس طرح سے اندر کیوں گھسے چلے جا رہے ہو۔۔؟" دروازے پہ اپنی ڈیوٹی انجام دیتے الرٹ کھڑے دو گارڈز میں سے ایک جلدی جلدی اس اجنبی شخص کو دیکھتے پوچھ گوچھ کرتے

## Posted On Kitab Nagri

اسکے چوڑے سینے پر اپنے ہاتھ رکھتے اس آتیش طوفان بنے اس شخص کو اگے بڑھتے دیکھ پیچھے کی طرف دھکا دیتے بولا-----

"تیری تو۔۔۔ حرام\*\*\* میں اپنی حکومت آپ ہوں اور کوئی ایسا پیدا نہیں ہوا جو ضرور بزلشاری کو رک سکے"۔ گھمبیر سفاک سپاٹ لہجے میں کہتے وہ اسکے گلے پر اپنے ہاتھ کی گرفت جما گیا۔-----

"آہہ۔۔۔۔۔!!" اسنے اس گارڈ کا گلہ بے دری سے تھاما ہوا تھا اس گارڈ کی تڑپتے سسکی برآمد ہوئی  
-----



"اوائے چھوڑا سے۔"

دوسرا گارڈ اس نوجوان لڑکے کے دھوپ سے کڑک تیور دیکھ گھبرا تا آگے بڑھتا اپنے ساتھی کو چھوڑ  
واتا بولا۔-----





"بول۔۔!!" اسے دیکھ وہ اپنے بھرپور غصے اور جاؤ جلال سے دھاڑا۔۔۔۔۔

"سچ۔۔ مم۔ مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔ تم چاہو تو مجھے ابھی کہ ابھی موت کے گھاٹ اتار دو۔۔۔۔ اس آدمی نے اسے دیکھتے اپنے تمام ہتھیار ڈالتے جلدی جلدی کہا۔۔۔۔۔"

"ہم!! تو نہیں معلوم تھے؟ چل مان لیتا ہوں لیکن اگر مجھے زرا بھی علم ہوا کہ تو۔۔۔۔،،،، شرفوبے ہاری سے رابطے میں ہے تو۔۔۔۔۔،،،،، وہ دن تیری زندگی کا آخری دن ہو گا۔۔۔۔۔ اس دن تجھے میں زندہ زمین میں گاڑوں گا۔" بر فیلے سپاٹ سر دلچے میں کہتے اسنے یکدم ہی جھٹکے سے اپنی مضبوط گرفت سے اسکا گریبان چھوڑا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جس سے وہ پیچھے کو لڑکڑاتا کرتے گرتے سنبھلا اور آگ جیسے جلتے رعب دار اس لمبے چوڑے مرد کو جاتا دیکھ جھر جھری لے اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تھکے ہارے جوہاری کی طرح گھر واپس لوٹا تھا صرف شرفو کا نام سن ہی وہ یکدم ہی الرٹ ہوتا اسکی تلاش میں گیا تھا لیکن وہاں سے بھی خالی ہاتھ بے سود لوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

شرفو ایک غلط کریکٹر کا مالک تھا گاؤں میں طرح طرح کی باتیں اسکے نام سے منسوب تھیں جو ہا کھلینا، شراب پینا، عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسکا دل کانپ چکا تھا کہ اگر اسکی بہن اس آدمی کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔" یہ سوچ ہی اس مضبوط مرد کی روح فنا کرنے کے لیئے کافی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اسکا غائب ہونا اس بات کے سچ ہونے کی گواہی بھی دے رہا تھا جسے وہ اب بھی ماننے سے انکاری تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ اب بھی وہ چاہتا تھا کہ اسکا پھوپھا اسے غلط ٹھہرا دے کہے ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے کنفرم تو کرنا تھا نا کہ اسکی بہن کہاں ہے؟؟ اسلیئے وہ گھر میں کمرے کے بیچ و بیچ بے ہوش و بیگانہ اپنے غلیظ وجود کے ساتھ پڑے اس پھوپھا کے نام پہ دھبہ زلیل آدمی کے قریب آتا ایک بار پھر گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔۔۔۔

"اٹھ بتا مجھے میری بہن کہاں ہے؟؟"

اسکا گریبان پکڑے پھاڑ کھانے والے لہجے میں وہ دھاڑا۔۔۔۔۔۔ جبکہ حواس اب اس کے آہستہ آہستہ ساتھ چھوڑ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

معاً اس مضبوط ہٹے کٹے مرد کی لال انگارہ ہوئی یں آنکھ سے کب ایک موتی ٹوٹ اس آدمی کی شرٹ میں جذب ہوا اسے معلوم نہ ہوا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آدمی بے ہوش پڑا تھا اسکے سینے میں خنجر گھونپنے وہ پڑ پڑاتا زخمی پر بندہ بنے دوبارہ اس پر ٹوٹ پڑا تھا اسکے سینے پہ مکے گھونسوں کے وار پہ وار کر رہا تھا بالکل کسی بکھیرے پاگل جنونی شخص کی طرح

۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یکدم وہ رکا۔۔۔۔۔آہ۔۔۔خود کو اب پر سکون کیا اور پھر کچھ دیر بعد اس آدمی کے نکارہ وجود کو اپنے کندھے پر لٹکائے پاس ہی ہاسپٹل میں لے جا کر داخل کروایا کیونکہ وہی آدمی اسے بتا سکتا تھا اسکی بہن کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔

کس قدر بے بس تھا وہ لمبا چوڑا مضبوط احساب کا مالک مرد۔۔۔۔۔اسکی جان سے پیاری بہن جو اسکا غرور و فخر تھی۔۔۔۔۔اسکا ہر احساس جو اسکی بہن سے جڑا تھا سب کچھ چھین۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پھوپھابنا گھٹیا شخص اسکے دل پر چھریاں چلائے کتنے آرام و سکون سے پڑا تھا سامنے ہاسپٹل کے بیڈ پر اور ڈاکٹر نرس کی ٹیم اسکی خدمت میں کوشاں اپنا فرض نبھائے اسکا ٹریٹمنٹ کرنے میں مشغول تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایکسیوزمی!! آپ پیشنت کے ساتھ ہیں۔۔؟؟" ڈاکٹر وارڈ سے باہر آتا اپنے پروفیشنل نرم لہجے میں اسے دیکھ گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

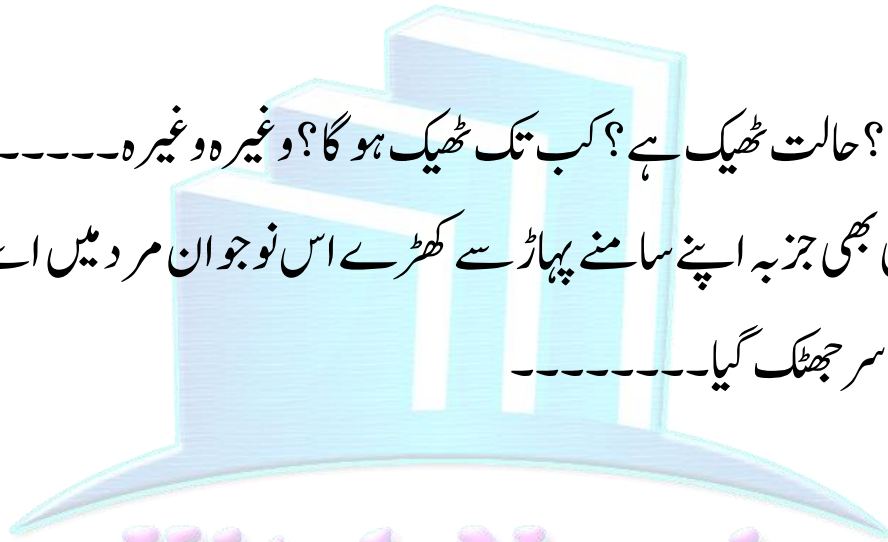
"ہاں۔" وہ سرد سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر تو اسکی بے نیازی، بے حسی دیکھ چو نکا۔۔۔۔۔ صرف اسلیئے کہ ایسی گھمبیر ناساز حالت میں تو پیشنٹ کے ساتھ منسوب لوگوں کے عموماً انکے باہر آتے ہی کہی طرح کے سوال شروع ہو جاتے ہیں

-----

جیسے پیشنٹ کیسا ہے؟ حالت ٹھیک ہے؟ کب تک ٹھیک ہوگا؟ وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔ مگر یہاں تو سب مختلف تھا ایسا کوئی بھی جزبہ اپنے سامنے پہاڑ سے کھڑے اس نوجوان مرد میں اسے نظر نہیں آیا۔۔۔۔۔ خیر وہ اپنا سر جھٹک گیا۔۔۔۔۔



"کیا رشتہ ہے آپکا پیشنٹ سے؟؟" اپنے ازلی نرم مؤدب لہجے میں ہی اس سے دوسرا سوال پوچھا۔۔۔۔۔

"ڈاکٹر یہ ہسٹری جغرافیاں بعد میں لے لینا اسے جلدی ٹھیک کر۔۔۔" ڈاکٹر کا وائیٹ کورٹ کا گریبان پکڑ تقریباً وہ دھاڑا۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

"دیکھو ان پر کسی نے تشدد-----،، اور پشینٹ کو لیور کینسر ہے آخری اسٹیج-----" ڈاکٹر نے  
ڈرتے ڈرتے جلدی جلدی کہا کہی یہ ڈینجرس پاگل آدمی پھر ایک بار حملہ آور نہ ہو جائے-----

اسے اس انکشاف پر جھٹکا یا حیرت بالکل بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اپنے غلط کیئے کا ہی انجام تھا دن  
رات شراب پینا اوپر سے اب تو جوئے کی بھی لت گئی تھی۔۔۔۔۔ جس کے چکر میں وہ جوئے میں  
پیسے اڑانے یا ہارنے جانے کے خاطر گھر میں جو دو چار ضرورت کی چیزیں پڑیں تھیں وہ بھی ضروریز کے  
پیچھے سے بھیجنے لگا تھا۔۔۔۔۔ جس کا معلوم ہوتے ضروریز نے انہیں وارننگ بھی دی مگر نتیجہ وہی تین  
کے چار پات-----

"ہوش کب تک آئے گا اسے؟؟" ڈاکٹر کی بات کو نظر انداز کر اسنے اپنی کہی-----

www.kitabnagri.com

"ک۔۔۔ کچ۔۔۔ کچھ گھنٹوں میں۔۔۔" ڈاکٹر نے اس آتش فشاں بنے اپنے سامنے کھڑے شخص کو  
دیکھ لڑکھڑاتے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آؤں تو آجانا چاہیئے ورنہ تیری خیر نہیں۔۔۔۔" اسے چبا چبا کر دھمکی آمیز آگ اگلتے لہجے میں کہتا اس پر اپنی ایک آخری ترچی نظر ڈال وہاں سے اپنے قدم باہر کی طرف بڑھا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس جاتے دیکھ ڈاکٹر نے جھر جھری لیتے ڈر سے اپنے سکھے خشک لبوں پر زبان پھیر اپنی پیشانی سے نادیدہ پسینہ صاف کیا جو اس آدمی کی دہشت سے در آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہاں کوئی فلم چل رہی ہے" ناؤ موؤاٹ!!"۔  
اپنی اپنی ڈیوٹی سے بے نیاز، بے خبر کھڑے ہاسپٹل کے آلے کو اس گھمبیر سسچو لیشن کو دیکھ ڈاکٹر نے اپنی ایک گہری نظر سب پر دوڑائی اور انتہائی غصے کی حالت میں بولا کہ وہاں موجود ڈاکٹرز، نرسز، وارڈ بوائےز، کمپیوٹرز سب میں ایک افراتفری مچ گئی اور سب اپنی اپنی ڈیوٹی پر چل دیئے

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

"آئے ہائے پھوٹی قسمت۔۔۔۔۔ اس کلموہی کو پسند کر گئے ہیں وہ لوگ۔۔۔۔۔" رائی مہ کی ماں اپنے ماتھے پر ہاتھ مارے ماتم کناں سی رائی مہ کو دیکھ گویا ہوئی ی جو ان کے ساتھ باہر سردیوں کی دھوپ سیکتی مالٹے چھیلنے کھانے میں مشغول تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو کیا وہ شمو انٹی یہی بتانے آئی تھی۔۔۔۔۔" اپنی ماں کو دیکھ افسوس لی گئے لہجے میں بولی دل میں تو کمینی سی خوشی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ آخر وہی ہوا جو اس نے چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں کل کے بعد وہ یہی بتانے آئی تھی لڑکے والے اس کلموہی کو پسند کر گئے ہیں لیکن میں نے بھی صاف انکار کر دیا ہے جب تیرا رشتہ نہیں تو اس منحوس کا کیوں ہونے دوں۔۔۔۔۔" کہتی اپنے دل کے پھپھوٹے پھوڑے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مورے یہ تو برا ہوا۔۔۔۔۔" ایک بار پھر افسردگی جتاتے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہائے خاک براہو!-----برا نہیں دھی بہت براہو!-----اتنا اچھا لڑکا ہاتھ سے نکل گیا بڑے بازار میں اسکا اپنا خود کا کاروبار تھا اوپر سے بارویں پاس-----" وہ اسے دیکھ دکھ بھرے لہجے میں بولیں-----

"تو آگے اسے کیوں لائی اور خود پیچھے کیوں آئی؟؟" رائی مہ کو دیکھ وہ بولیں-----جنکے سوال پر وہ سٹیٹائی-----

"مورے وہ مجھے دھکمار نجانے خود کیوں آگے آگے آئی وہاں-----اس میں میری کوئی غلطی نہیں ہے-----" اپنا دامن سرے سے جھاڑتی ساری دھول کنزیش کے سر ڈال گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو نے نہیں دیکھا کیسے پہلی ہی فرصت میں وہ لوگ اس منحوس کی خوبصورتی پر مر مٹے اور پھر کیسے اسے اپنے پاس بیٹھائے اچھے سے سب اس سے بتیاں رہی تھیں مجھے تو لگا رشتہ تیرا نہیں اسکے لیئے آیا ہے-----مجھے یہ سب دیکھ پہلے ہی شک ہو گیا تھا یہ ڈائی ن ضرور کوئی چاند چھڑائے گی ورنہ

## Posted On Kitab Nagri

میری بچی تجھ میں کیا کمی ہے جو تجھے ناپسند کیا جائے۔۔۔۔۔" کہتی اسکے سر کو پاس کرتی اپنا ممتا بھرا  
بوسہ دیا۔۔۔۔۔

"رک میں چھوڑو نگي نہیں اس ڈائی ن کو۔۔۔"

ایک عزم سے کہتیں چارپائی سے اٹھیں اور ساتھ ہی ساتھ صحن میں پڑا موٹا پائی پ اٹھایا

"ارے ارے مورے کہاں جا رہی ہے؟ مٹی پا سمجھ وہ رشتہ میرے لائی ق ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔" انکے  
خطرناک عظمیٰ م جان جنکا ارداہ کنز لیش کی شاید اچھی خاصی دھلائی کا تھا دیکھ جلدی جلدی  
چارپائی سے اٹھتی انہیں تھاما۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑ آج میں اس کرم جلی کو نہیں چھوڑو گی۔۔۔۔۔ بچپن میں اسکی چاچی کے گھر جانا ہمارے لیئے  
عزاب الہی بن گیا۔۔۔۔۔ جو ہماری ہمدردی ہمارے ہی گلے پڑھ گئی۔۔۔۔۔ اور آج یہ  
ہمارے سر چڑھ کر ناچ رہی ہے میری ہی بیٹی کے نصیب پہ کنڈلی مارے سانپ کی طرح بیٹھی ہوئی

# Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "انکے حد سے زیادہ تیز بولنے پر کنزلیش کمرے کی صفائی کرتی باہر کو آئی اور کمرے کی اوٹھ سے اپنے مامی کی گُلفشنیاں سننے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جسے سن پھر اسکے زخم تروتازہ ہوگئے تھے ایک پل کو دل کیا اتنا دھاڑے مار کر روئے کے گھر کی درو دیوار ہلا کر رکھ دے۔۔۔۔۔ مگر اسکی سننے والا پیار سے سمیٹنے والا اپنی نرم گرم چھاہوں میں چھپانے والا کون تھا بھلا؟؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

یہاں تو سارے اسکے زخم ہرے کرنے اور ان میں نمک مرچ بھرنے والے بیٹھے تھے سارے  
-----ماں بھی اسکے پیدا ہوتے ہی سکون کی چادر پہن سوگئی تھی اور باپ بھی اسکے غم میں اسکے  
پیچھے سکون کی چادر پہن چل بسا۔-----

اسکا کسی نے نہیں سوچا کہ اسکا کیا ہوگا آخر؟؟  
یہ دنیا اور دنیا میں بسنے والے حیوان اس معصوم کو جینے دے گے؟؟-----جو صرف نوچنے گرچنے  
کے لیئے زندہ بھیڑیے بنے پھر رہے ہیں۔-----

www.kitabnagri.com

چلو اسکی ماں تو اسے پیدا کر اپنے کیس میں پیچیدگیوں کے باعث اپنی جان گنوا بیٹھی لیکن باپ وہ بھی  
اسکے غم میں چل بسا۔-----





## Posted On Kitab Nagri

وہ واپس کمرے کے اندر جاتی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی پھوٹ پھوٹ کر رودی کہ کہی اسکی عزیت بھری  
سسکیاں باہر کھڑے کانوں تک نہ پہنچ جائے-----

"بس کمرے ادھر بیٹھ اور سانس لے----- ویسے بھی اب کیا ہو سکتا ہے اب تو چڑیا چکھ گئی  
کھیت-----" کہتی انکا غصہ ٹھنڈا کرنا چاہا-----

"اوہنہ!!!! وہ ہنکار بھرا اسکی سنتی چارپائی ی پہ ہنوز دوبارہ براجمان ہوئی یں-----



ایک بار پھر اس لمبے چوڑے وجہیہ مرد نے اس گاؤں کے چوتھے حصے پہ کچے مٹی کے بنے گھر میں  
داخلی لکڑی کے دروازے پر بنی لوہے کی کڑی ہاتھ سے ہٹاتے دروازہ کھولتے اپنا بھاری پیشاوری جوتے  
میں مقید پاؤں اندر رکھا-----

# Posted On Kitab Nagri

دائیں بائیں اپنی شہد رنگ لال انگارہ درد سے دھری ہوئی آنکھیں گھمائی اور مٹی کے بنے  
صحن سے گزرتا سامنے بنے کمرے کے دروازے کو ہاتھ بڑھا کر واکر تا اپنے تھکے وجود کے ساتھ اندر  
داخل ہوا۔

دقتاً پورے کمرے پہ اپنی بھرپور ہنوز ایک نظر دوڑائی جس کے مچان پہ کچھ اسٹیل کے برتن سجے بائیں جانب کچھ بستر طے کیئے رکھے چونکہ کمرہ پکی اینٹوں سے بناباقی پورے گھر سے ٹھیک حالت میں تھا تو اسلیئے نیچھے زمین پہ بیچھی پھٹی پرانی چٹائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جس پہ تازہ اسکے پھوپھا کا پڑا خون جو ابھی کچھ گھنٹوں پہلے ہوئے واقعے کے باعث تھا۔۔۔۔۔

"پھوپھو آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟ یانی پلاؤ۔۔۔؟؟"

اپنی دائی میں جانب چارپائی می پہ پڑے سکتے تڑپتے وجود کے پاس پہنچ چارپائی می پہ جگہ بناتے بیٹھ  
انہیں سہارا دیتے اپنے حصار میں اٹھاتے چارپائی می پر بیٹھا یا اور برابر میں رکھے مٹی کے مٹکے سے ہاتھ  
بڑھا کر پانی نکالتے اس تڑپتے وجود کے بنجر لبوں سے لگا یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تت--ت--ت--تو--کک--کہا--تت--تھا اور تت--تیرے پھ--پھوپھا-----  
؟؟؟" پانی پیتے تھوڑی جان آئی انکے وجود میں تو منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر الفاظ ادا ہوئے

-----

"ہاسپٹل میں اندراج کروا کر آیا ہوں-----"  
جیب سے نکالتے اپنے رومال سے انکا چہرہ صاف کرتے بنا کسی تاثر کے بولا-----

"کھانا کھلاؤں آپکو۔؟؟" خود کو سنبھالتا انکے بالوں پہ بوسہ دیتے بولا-----

"معا--معا--ف--کک--کر-----" انہوں نے بولنا چاہا-----

www.kitabnagri.com

"شش--!!!" پھوپھو میرے زخموں کو مت ادھیڑیں میری تکلیف کو مت اجاگر کریں-----  
نہیں پتہ آپکو کہ کس طرح یہاں میں خود پر قابو کیئے بیٹھا ہوں-----" گھمبیر بھاری آفسردگی  
بھرے لہجے میں کہتا انکے جھریوں زدہ ہاتھ کو تھام کر سہلاتے بوسہ دیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"چلیں آپ ادھر بیٹھیں یہ چارپائی صاف کروں پھر آپکو کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔۔۔" کہتا انکے وجود کو اپنے بازؤں میں اٹھاتا سامنے طے لگے بستر پر دیوار سے ٹیگ لگا کر بیٹھتا کہ گرنا جائے

-----

چارپائی پہ بیچھی موٹی چادر اٹھا کر جھاڑتا طریقے سے بیچھاتا تکیہ درست کرتا انہیں وہاں سے اٹھاتا پھر چارپائی پر لیٹا گیا۔۔۔۔۔

"میں کھانا گرم کر کے لاتا ہوں۔۔۔۔۔"

انکے ماتھے پہ بوسہ دیتا وہاں سے کھڑا ہوتا باہر مٹی کے مگر طریقے سے بنے کیچن کی طرف چل دیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اسکے جاتے ہی انکی آنکھوں میں روکے آنسوؤں موتی کی لڑی کی طرح بہنے لگے اور لب بس آپس میں درد سے پیوست ہلتے بھینچ لیئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انہیں کھانا کھلانے دوائی دی دینے کے بعد وہ دوائی کے زیر اثر سب کچھ بھلائے سو گئی تھیں  
جنہیں آسودگی سے اپنی شہد رنگ آنکھوں سے دیکھتا ان پر گرم لحاف ٹھیک کرتا کمرے سے باہر نکل  
آیا-----

اور برابر میں بنے اسٹور نماختہ بے حال بوسیدہ سے کمرے میں گھستا نیچھے پڑی چادر کو ٹھیک کرتا بیٹھا  
-----

"کہاں چلی گئی گڑیا۔۔۔؟؟ کس حالت میں ہو۔۔۔؟؟ تمہارا بھائی ایک ایک کونا چھان چکا ہے  
تمہاری تلاش میں مگر تمہارا کوئی نام و نشان نہیں ملا۔۔۔۔۔ تمہارا بھائی بہت کمزور دل کا مالک  
ہے چندا۔۔۔۔۔ مضبوط زرا نہیں تمہارے معاملے میں۔۔۔۔۔ میرا دل پھٹ جائے گا سب تہنس  
نہس ہو جائے گا۔۔۔۔۔ لوٹ آؤ۔۔۔۔۔ ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے یہ  
دھڑکنیں ساکت ہو جائیں گی۔۔۔۔۔ ہمت جواب دے رہی ہے میری۔۔۔۔۔" موبائل کی  
اسکرین پہ موجود اپنی سولہ سالہ پیاری بہن "مہمل" کی تصویر کو پیار سے دیکھتے بڑبڑاتے اپنا انگھوٹا اسکی  
تصویر پر سہلایا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ معصوم گلابی شکل و صورت والی گڑیا بلورنگ کا سادہ سا سوٹ زیب تن کیئے ہوئے مسکرا رہی تھی----- کہ یکدم اسکی شہد رنگ آنکھوں کی بھاڑ سے آنسوؤں کا قطرہ ٹوٹ کر اسکی بھوری داڑھی کو بجھوتا موبائل کی اسکرین پر گرا-----

"بھائی آپ کب تک آئے گے؟؟"

وہ دھپ سے اسکے پاس باہر صحن میں پڑی چارپائی پہ آکر بیٹھتی اپنی تمام تر معصومیت سے گویا ہوئی-----

"میں تو آپ کو لے جاؤں پرینسسز لیکن یہاں پھر پھوپھو کا خیال کون رکھے گا؟ میں تمہارے خواب کو حقیقت کا روپ دھاڑتے دیکھنا چاہتا یعنی تمہیں ڈاکٹر بنتے دیکھنا ہے----- اور پھر یہ سب تبھی ممکن ہے جب میں تمہیں اور پھوپھو کو ایک ویل سیٹل لائی ف مہیاں کروں----- جان بھائی اگر یہ ضروری نہ ہوتا تو کبھی نا جاتا-----" کہتے اسکی گلابی چھوٹی سی ناک کو چھوا-----



## Posted On Kitab Nagri

"کھانا میں نے فریج میں بنا کر رکھ دیا ہے اور باہری اشیا بھی ہیں ساتھ۔۔۔۔۔ تمہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ میں بس دو دن میں آ جاؤں گا۔۔۔۔۔" مزید کہتے اسکے گرد اپنے مضبوط بازوؤں کا حصار کھینچ اسکے سر پر اپنا محبت بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔!!" اسنے بس اپنا سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا ہے بھائی کی جان؟؟ کوئی ی پریشانی ہے؟؟"  
اپنے بھائی کی سے شئی رکرو شباش!!"۔۔۔۔۔ اسکے صرف سر ہلانے اور ادا سی لیئے چہرے کو دیکھ وہ پیار سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"پتہ نہیں کیوں میرا دل ڈر رہا ہے کچھ عجیب سا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ عجیب عجیب سے وسوسے آرہیں ہیں دل میں۔۔۔۔۔"

بھائی کی میں آپکی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتی لیکن۔۔۔۔۔،،،،، وہ بولتے بولتے روکی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"لیکن؟؟؟" ضرور نے اپنی آئی برواچکاتے پوچھا-----

"میرادل کر رہا ہے کہ آپکے حصار میں کہیں چھپ جاؤ۔" کہتے اسکی گھنی سیاہ خمدار پلکیں بیکھتی  
آنکھیں چھلک پڑیں-----

"اوو میرا بچہ----- میرا کیوٹ سا بچہ----- بھائی کی جان----- ایسے ڈرتے نہیں ہیں  
----- بھادر بنو----- اپنے شیر بھائی کی بہن ہو ایسی بزدلی اچھی بات نہیں----- اچھا  
ٹھیک ہے میں کہیں نہیں جا رہا آپ پریشان مت ہو----- اب آپکی آنکھوں سے ایک آنسو کا  
قطرہ نہیں گرنا چاہیئے انڈر سٹنڈ!!" اسکا گلابی معصوم آنسوؤں سے ترچہ وہ اپنے بھاری ہاتھ سے  
صاف کرتا بولا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نن۔۔۔ نہیں!! آپ جائیں آفتاب انکل نے آپ کو بلایا ہے میں آپ کو اس دلشیر روپ میں دیکھنا  
چاہتی ہوں جیسے آپ مجھے ڈاکٹر بنتے دیکھنا چاہتے ہیں ویسے ہی میں بھی فخر یہ اس روپ میں آپ کو  
سلوٹ کرنا چاہتی ہوں اور میں نہیں روگی آپ فکر نہ کریں بس ایسے ہی بیٹھے بیٹھائے دل نجانے کیوں





# Posted On Kitab Nagri

گزرے پچھلے دن کا ایک لمحہ اسکی دماغ کے پردوں پر لہرایا اور یکدم ہی اپنی آنکھیں موند کر کھولتا  
اس پر آندھی طوفان کی طرح برس پڑا۔-----

\*\*\*\* "ہمت کیسے ہوئی تیری کمینے آج میں تیری قبر کھودوں گا۔۔۔۔۔"

"آہ۔۔۔۔!!" اسکی دلخراش چیخیں اتنی بڑھنے لگیں کہ کومن پیشنٹ روم کی درود دیوار ہلاتیں وہ باہر تک جانے لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حرام ذا\*\*\* کہاں ہے وہ شرفو بے ہاری بول؟؟" پوری شدت سے دھاڑتا بیڈ پر پڑا چاکو اٹھائے اس کے گلے پر رکھ گیا۔۔۔۔۔۔

Kitah Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ۔۔ وہ۔۔ مم۔۔ مجھے نن۔۔ نہیں۔۔۔۔" اسکا حلق مقابل کے خوف سے خشک ہو تارندھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی ایمر جنسی سے فارغ ہوا تو باہر آیا اور جیسی خوفناک سیسہ پگھلاتی چینیخیں اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو گویا فوراً الرٹ ہوتا وہاں ایمر جنسی میں ہی تمام ڈاکٹرز، نرسسز کو آگاہ کرتا ان سمیت سامنے تھوڑی دور کا من پشینٹ روم کے جانب ڈور لگادی-----

وہ شخص اسے پہلی ہی ملاقات میں ہر جذبات سے عاری سر پھیرا بندہ لگا تھا اب تک نجانے وہ اپنے غصے میں وہاں موجود تمام پشینٹ میں خوف و ہراس کا انتشار کس حد تک پھیلا چکا ہو گا----- سوچتے ڈاکٹر کے پیروں میں تیزی آگئی-----

"ہے لیو دس مین"----- کیا کر رہے ہو؟؟؟"

وہی ڈاکٹر جس نے اسکا ٹریٹمنٹ کیا تھا اندر آتا یہاں کا گھمبیر ماحول دیکھ بھاگتا اسکے مضبوط بازوؤں پر اپنا ہاتھ رکھ اسے پیچھے کرتا بولا-----  
www.kitabnagri.com

جب کہ ڈر و خوف سے اسکے بھی اس سرد سے موسم میں پسینے چھوٹ گئے تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے پیچھے ڈاکٹرز، نرسسز اور انہیں اس طرح ڈورتے بھاگتے دیکھ وہاں کا پورا آملہ کمپیوٹرز، وارڈ بوائے سب آچکے تھے اور سب یہاں کی بری گھمبیر سسچو لیشن دیکھ ہکا بکا تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ پہ مردانہ لیکن لرزتی گرفت دیکھ پلٹا اسکے آنکھوں میں جنون کی حد تک خون سوار دیکھ ڈاکٹر نے تھوگ نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہارے جو بھی معاملات ہیں ان کے ڈسچارج ہونے کے بعد تم حل کر سکتے ہو لیکن اس طریقے سے تم یہاں صرف اپنی دہشتگردی پھیلارہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انکے ساتھ ساتھ تم ہمارے دوسرے ایڈمٹ پیشنٹ میں بھی خوف و ہراس پھیلارہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" ڈاکٹر ہمت کرتا اپنا ہاتھ اسکے بازوؤں سے ہٹاتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر کب تک اس سے ڈرتا رہتا؟"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ظلم دیکھ کر چپ رہنا بھی ایک جرم ہی ہے اور وہ اپنے پہنے وائیٹ کورٹ کی لاج رکھتے بنا کسی خوف کے ڈٹ کر بول پڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سکیورٹی کو کال کرو یا پولیس کو بلاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ مزید کہتا پیچھے کھڑے وارڈ بوائے سے بولا-----

ڈاکٹر کی بات سن اس پیچھے کھڑے وارڈ بوائے کی حالت خود پتلی تھی۔۔۔۔۔ اسی نے تو اس طوفان کو  
یہاں دعوت دی تھی۔۔۔۔۔

"یہ لو جیسے ہی ہوش آئے تو مجھے بتاؤ گے ورنہ۔۔۔۔۔!"  
اسے دھمکی دے وہ والیڈ سے پیسے نکالتا ہاسپٹل کے باہر کھڑے وارڈ بوائے کو دیتا بولا۔۔۔۔۔

جسکی دی گئی رشوت پر اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کرتا وہ بس بس ادھر ادھر دیکھتا کہ اسے کوئی  
دیکھ تو نہیں رہا لیتے اپنا سر اثبات میں ہلا گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسنے جانے سے پہلے وہاں تماشے میں کھڑے وارڈ بوائے کو آنکھوں کے اشارے سے باہر آنے کا  
بولتے اسے رشوت تھمائی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسکا کہامانتے اسنے رات ہی اسکے پھوپھا کے ہوش میں آنے کا بتا دیا تھا لیکن ساتھ یہ بھی کہ دوبارہ طبیعت خراب ہونے کے باعث انہیں نیند کا انگیکشن دیا گیا ہے اور وہ پھر اپنی آنکھیں موند گئے ہیں-----

لیکن پھر جیسے ہی صبح ۱۰ بجے انہیں ہوش آیا تو وہ چپکے سے باہر جاتا اسے کال کر گیا-----

جب وہ ہوٹل میں بیٹھا چائے پی رہا تھا کہ یکدم سب چھوڑ چھاڑتے وہ اب یہاں تھا-----

"تجھے بھی مرنا ہے اس کے ساتھ ساتھ-----"

ٹھنڈے ٹھار بر فیلے سخت لہجے میں کہتا چا کو پہ لگا کچھ دیر پہلے کا اسکے پھوپھا کا خون اپنی انگلی سے اسکی آنکھوں کے سامنے صاف کرتا بولا-----  
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر وجدان زید پلیمز مریض کو دیکھیں اسکی سانسیں اکڑ رہی ہیں-----" پیچھے باقی ڈاکٹر نر سسرز نے اسے بتایا جسکی اچانک سانسیں اکڑنے لگیں تھیں-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ نیچھے پیچھی چٹائی پر کام کے باعث تکھن سے چور اپنے نازک جسم کو گھسیٹتی بیٹھنے ہی لگی تھی کہ کمرے میں پڑے پرانے ٹوٹے خستہ بے حال ٹیبل پر رکھے موبائل پہ مسیج کے نوٹیفکیشن کی رنگ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی سماعتوں سے جیسے ہی نوٹیفکیشن کی آواز ٹکرائی تو آگے بڑھتی موبائل کو اپنے ہاتھ میں اٹھالیا

"کب بھلا اب یہ وقت گزرے کچھ پتہ چلتا ہی نہیں  
جب سے مجھ کو تو ملا ہے ہوش کچھ بھی اپنا نہیں"

ان نون نمبر سے مسیج تھا جس میں گانے کے سطر پڑھ اسکا چہرہ سرخ ہو گیا اور تذبذب کا شکار ہوتی سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آخر کس کا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک خیال دماغ میں کوندھا کہ کہی رائی مہ کے ہی حوالے سے تو نہیں؟"

مجھے کچھ نہیں سوچنا کسی کا بھی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بڑبڑاتی فون کو واپس وہی رکھنے لگی تھی کہ پھر مسیج نوٹیفکیشن کی رنگ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسنے جھنجھلا کر دوبارہ مسیج اوپن کیا اسی ان نون نمبر سے تھا-----

"ایک وعدہ کرو-----" بس اتنا لکھا تھا-----

"کون ہے یہ؟؟" وہ پڑھ کر پھر زیر لب بڑبڑائی-----

"آہ!! کہیں یہ وہ زلیل انسان تو نہیں-----؟" ابرار کا سوچتے اسکے چہرے کے زوائے غصے اور سرخی مائل تاثرات میں بدلے-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"بولو-----؟"

آہ اس بار اسکا گلابی ہاتھ لرزا جیسے وہ سر پھیر آدمی اسکے سامنے ہو-----

"جواب دوں یا نہیں-----" اسنے سوچا-----

## Posted On Kitab Nagri

"کون ہو۔۔۔۔۔؟؟" بلائے آخر اپنی کانپکپاتی انگلیوں سے سینڈ کا بٹن دبایا۔۔۔۔۔۔۔

"وہی جسکے بارے میں تم ابھی اس وقت سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔" مسیح پڑھ وہ یکدم ٹھٹکی۔۔۔۔۔ اسے کیسے معلوم میں کیا سوچ رہی ہوں؟؟؟"

"تم مائی نڈریڈر ہو جو سمجھ گئے کہ کیا سوچ رہی؟؟؟" نجانے کیوں اسنے بے تکا سوال کرتے پھر سینڈ کا بٹن دبایا۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں! تمہارا دیوانہ۔۔۔۔۔" اسکے مسیح پہ وہ حیاہ وغصے سے لال سرخ ہوتی لرزی اسے کنفرم ہو چکا تھا یہ وہی سر پھیر ابرار سکندر خانزادہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بہت ہی کوئی یٹین ایجر زوالی حرکات کر رہے ہو؟؟؟ مسیح پہ مسیح فضولیات۔۔۔۔۔" اپنی رو میں آتی تھنکتی جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔۔!!! مائی ڈینجرس کوئی ن شکر تمہاری یادشت آگئی پہچان ہی گئی میں کون؟؟ نمبر سیو کیا تھا ویسے میں نے۔۔۔۔۔"

"میں نے ڈیلٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔" لکھتی سینڈ کیا۔۔۔۔۔

"آہ!! یہ تو برا کیا چلو اب دوبارہ سیو کرو اور لکھو" مائی فیوچر ہی۔۔۔۔۔" اسکی فضول گوئی پر وہ سرخ ہوتی غصے سے تپ اٹھی۔۔۔۔۔

"ویسے مجھے معلوم تھا تم ایسی ہی کوئی حرکت کرو گی؟؟" مزید کہتے میسج بھیجا۔۔۔۔۔ اسکا اشارہ اسکا نمبر ڈیلٹ کرنے پر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نائی س! لہذا سینسیو فیو مر اچھا ہے۔۔۔۔۔" کہتی اسے آگ لگا گئی۔۔۔۔۔

مجھے معلوم ہے ایک دن تم خود میرا نمبر اپنے نرم و ملائی م ہاتھوں سے "مائی ہی ہینڈ سم ہسبنڈ" ضرور سیو کرو گی۔۔۔۔۔ وہ بھی دوبدو بولا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا!!! خیالوں میں۔۔۔۔۔" لکھتی سینڈ کیا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت پھر بھول چکی تھی کہ کچھ دیر پہلے اس پر کیا گزر رہی تھی۔۔۔۔۔ دل چاہا اندھیری گہری  
نحوست بھری دماغ کی شریانے چھرتی یادوں پہ خود پر مٹی کا تیل چھڑکے آگ لگالے لیکن اب اسکے  
چہرے پر کسی عزیت کا نام و نشان تک نہ تھا۔۔۔۔۔ وہ مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔ دل میں تللیاں اڑتی  
محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"چیلنج کر رہے ہو۔۔۔۔۔ مزید اسنے اپنے ازلی انداز میں کہا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔۔۔!" وہی پر تپش لہجا۔۔۔۔۔

اوکے! آئی می ایکسپٹیڈ۔۔۔۔۔ "اپنی ہی الگ ترنگ میں کہا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

پڑھتے نبجانے اسکا دل زور سے دھڑکا۔۔۔۔۔

"اچھا وعدہ تو کرو۔۔۔۔۔۔" پھر اسکا میسج رنگ ہوا۔۔۔۔۔

"کیسا وعدہ؟؟؟" وہ اب اس بندے سے زچ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

"تماری حسین آنکھوں میں لگائے گئے کاجل کی میں گارنٹی دیتا ہوں لیکن سرخ لال پتیوں پر  
چڑھائے گئے لیپسٹک کی صورت رنگ کی نہیں۔۔۔۔۔" ناؤ یور ٹرن "تمہاری باری۔۔۔۔۔  
کہتا اپنے مونچھوں تلے لب دبا گیا جانتا تھا کہ پڑھنے والی مقابل کی کیا حالت ہوگی۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی کوئی ی چیپ قسم کے آدمی ہو؟ کس طرح کی باتیں کر رہے ہو؟ بے ہودگی پر اتر آئے ہو  
-----نا محرم ہوں تمہارے لیئے-----"اپنے لال سرخ لب اپنے دانتوں تلے کچلتی شرم وغصے  
سے لال پیلی ہوتی بولی-----

"تو محرم بنالو پھر-----"خمار سے بو جھل شدت بھرے لہجے میں کہا-----

"اس سے اچھا زہر نہ کھالوں-----اوہنہہ!!!

"تم ایسی کوئی ی بھی الٹی سیدھی حرکت نہیں کر سکتی میری زندگی کے ساتھ"-----کیا کانفیڈنس تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"مطلب زندگی-----؟"

"زندگی مطلب"تم"-----دو لفظی جواب آیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہممم! تمہیں محرم بنالوں۔۔۔۔۔ پھر تو تم میرے نام کا بے دھڑک سرچ وارنٹ لیئے گلی گلی گھمو گے۔۔۔۔۔"

"ایمپریسومائی کی کوئی ن! حلال سرٹیفکیٹ کی بات ہی کچھ اور ہے۔۔۔۔۔ نشہ ہی کچھ اور ہے

۔۔۔۔۔"مقابل نے لب دباتے کہا۔۔۔۔۔"

"فضول، گھٹیا، بے حیا۔۔۔۔۔!!"

چند لفظوں کی اس پر لعنتیں بھیج مسیج سینڈ کیا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔!!" دوسری طرف سے چھت پھاڑتے مسیج وصول ہوا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جسے پڑھتی وہ پھر سرخ ہوتی کلس اٹھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جھٹکے سے رولنگ چئی یہ کو اپنی جانب گھماتا وہ کسی دیو کی طرح اس پر جھکا تھا جس سے اسکی گرم سانسیں گل کو اپنے گلابی چہرے پر محسوس ہوئی جو اسکی گلابی سفید رنگت میں غصے و گلاالی کے رنگ بکھیر گئی اسے اپنے چہرے سے دومنٹ کے فاصلے پر ایک بار پھر اتنے قریب دیکھ وہ جی جان سے لرزی اور اپنی خمدار پلکوں کو یکدم ہی جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اسکی سیاہ پلکوں کی بھاڑ کبھی جھک رہی تھی یا اٹھ اسے دوپل کے لیئے سمجھ نہیں آئی وہ ری ایکٹ کیسے کرے وہ نروس سی ادھر ادھر دیکھنے لگی بجائے اپنے سامنے لمبے چھوڑے پھیلے جھکے آغری طرف دیکھنے کے۔۔۔۔۔۔

وہ مہبوت سافر صت سے اسکی گھنی خمد ار پلکوں کا اٹھنے جھکنے والار قص دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے نازک ہاتھ میں اپنے مضبوط بھاری ہاتھ کی انگلیاں الجھائے جھٹکے سے اپنی جانب کھینچتے اسکا ہاتھ  
اسکی کمر پر موڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آہ-----!!" اسکی بے رحمی بے دردی پہ گل کے منہ سے ہلکی سی چیخ برآمد ہوئی

-----

"نکاح کرنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔۔۔۔" گھمبیر بھاری لہجے میں کہتا وہ اسے ششدر کر گیا۔۔۔۔۔

وہ اسکی بات پہ اپنی آنکھیں پوری کی پوری پھیلانے سے دیکھنے لگی اور سمجھنے کی کوشش کرنے لگی آخر اس آدمی کو مسئی لہ کیا ہے مجھ سے۔۔۔۔۔ کبھی تکلیف کبھی غصہ اور کبھی تکلیف و غصے میں بھی اسکا خیال کرنا اسکے لیئے فکر مند ہونا لیکن جتنا نہیں۔۔۔۔۔! اور اب یہ نکاح والی بات۔۔۔۔۔ اسکا تو سر ہی گم کر رہ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مم۔۔۔۔۔می۔۔۔۔۔" ششش! جواب ہاں میں ہی ہونا چاہیئے۔۔۔۔۔" گل کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اسے اپنے دھونس بھرے بھاری لہجے میں باوار کروا گیا۔۔۔۔۔

"تمہاری جاگیر نہیں ہوں۔۔۔۔۔خان ذات ہوں میں۔۔۔۔۔مجھ پر اپنا تم یہ دو کوڑی کارعب نہیں جھاڑ سکتے۔۔۔۔۔" وہ اسکے منہ پر پھنکارتی درشتگی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"خان کے بارے میں پتہ ہے تو زرا چوہدری کے بارے میں بھی معلوم کر لیتی آپ۔۔۔۔ ایک بار ہم چوہدریوں کی نظر کسی صنف نازک پر پڑھ جائے تو اسے کسی ایرے غیرے کے لیئے ہر گیز نہیں چھوڑتے۔۔۔۔ اپنا بنا کر ہی دم لیتے ہیں چاہے سیدھے طریقے سے یا اپنے طریقے سے۔۔۔۔"

اپنے طریقے لفظ پر اسنے خاصہ زور دیا اور اس پر جھکتے اسکی گریش دایں آنکھ پر اپنے دہکتے عنابی لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"زلیل بے ہودا آدمی۔۔۔۔" اسکے لمس پر اسکے تن بدن میں سنسنی خیز ایک لہر دوڑ گئی وہ غصے سے پاگل ہوتی آگ کے شعلے اگلتی اپنا ایک ہاتھ اسکی گرفت میں دیکھ دوسرے سے اسکے چوڑے سینے پر رکھتی جھٹکے سے اسے پیچھے دکھیل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے لفظوں کے نشتر نے آغر کے کانوں میں سیسہ پگلانے کا کام کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی ساری بے خودی خمار یکدم ہی مائل ہو اور چہرے پر غصے کی شدت سے سخت پتھر یلی تاثرات نمایا ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"آہ!! آغز-----گل کی پھر اسکی بے رحم پکڑ پر چینخ نکلی-----"

وہ اسکا ہاتھ چھوڑ ڈوپٹے کے اندر جھٹکے سے اسکی گھنے بالوں میں اپنی ہاتھ کی انگلیاں پھنسا گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

اسکی انگلیاں اپنے سر کی جڑوں میں دھنستی محسوس کرتے اب گل کی آنکھوں سے نمکین پانی کے  
قطرے درد سے اسکی آنکھوں کی بھاڑ سے اسکی گود میں گرے تھے-----

"اب تک تو کچھ نہیں کیا میں نے گل میڈم لیکن اب شاید ضروری ہو گیا ہے----- تمہارے گھر  
کے ایک ایک فرد کو آگ میں جھلسا کر ماروں گا----- قتل کر دوں گا ان تمام لوگوں کا جو تم سے  
جڑے ہیں----- اسلیئے خود کو میرے حوالے کر دو اور بچا لو اپنی دنیا اپنے گھر والوں کو مجھ سے  
-----" طیش و غصے سے اسکے منہ پر دھاڑا-----

وہ تو بس اسے دیکھتی دنگ رہ گئی اسکے اتنے جاریحانہ شعلہ لگتے الفاظوں پہ اسے اپنی حلق میں  
سانسیں اٹھکتی محسوس ہوئی یں-----

اسے آج تک اسکے روڈ رویے کی وجہ تو معلوم نہ ہو سکی تھی مگر آج اسکے دل میں بھرے خناس کو سن وہ  
سن سناٹے میں چلی گئی تھی-----



## Posted On Kitab Nagri

----- تو میری ہمت کا آپ کو آسانی سے اندازہ ہو گیا ہو گا۔----- "وہ بھی دو بد واسی کے انداز میں اپنی بھونیں اچکاتا تمسخرانہ گویا ہوا۔-----

اسکا گلابی چہرہ یکدم مدھم پڑا اور اپنے لال گلابی ہونٹوں پر سرا سیمگی سے اپنی زبان پھیرتی انہیں نامحسوس انداز میں اپنے دانتوں میں لے گئی۔-----

مقابل نے اسکی یہ قیامت بھرپا کرتی حرکت کو اپنی لودیتی نظروں سے ملاحظہ کیا۔----- وہ پہلے قیامت کم تھی کہ اب یہ حرکت۔----- اسنے جانچتے اپنی داڑھی پہ اپنا بائی یاں ہاتھ کا انگھوٹا رگڑا

Kitab Nagri

"پھر میں آپ کی خاموشی کو ہاں سمجھوں۔-----" اپنی داڑھی سے انگھوٹا ہٹائے اسکے گلابی لبوں کو اسکے دانتوں سے آزاد کرواتا اپنے تپش بھرے لہجے میں بولا۔-----

اسکی حرکت پہ پھر اسے غصہ آیا مگر اگنور کر گئی کیونکہ وہ ڈھیٹ نہیں اول درجے کا ماہ ڈھیٹ انسان تھا۔----- اسنے کب ماننا تھا چلائی تو اپنی ہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہر گیز نہیں-----" دھیمے لہجے میں مگر چبا چبا کر غصے سے کہا-----

"طلاق یافتہ عورت اوپر سے اپائی ج----- میری پیشکش تو آپ کو کھلے دل سے قبول کرنی چاہیئے  
ورنہ کون اپنائے گا آپکو-----" اسکے سر کو جھٹکا دیکر اپنی گرم سانسیں اسکے گلابی ہونٹوں پر چھوڑی

اپنے ہونٹوں پر اسکی گرم دہکتی سانسیں برداشت کرتی سہمی اور اسکا دل اسکے ظالمانہ الفاظوں پہ چھلنی  
چھلنی ہوا تھا----- جسکا اسکا چہرہ بھی صاف گواہی دے رہا تھا مگر مقابل تو ڈٹ کر اس پر اپنی ملکیت  
سمجھے کھڑا تھا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے اسکے لیئے یہ بات کوئی میٹر نہیں رکھتی مگر سامنے بیٹھے وجود کا دل کتنی آسانی سے لہو لہان کر  
گیا تھا-----

# Posted On Kitab Nagri

اگر اسکا بھائی می یہاں ابھی اس وقت موجود ہوتا تو اسے درد دینے کی وجہ کو مٹاتا اسکے وجود کو کاٹتا بوٹیاں بوٹیاں کر کے رکھ دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

"شہزادے۔۔۔۔۔!" اسکے لبوں سے ہلکی سی سسکی آزاد ہوئی اور اپنے جان سے پیارے بھائی کو یاد کیا۔۔۔۔۔

مقابل کے دل میں اپنے سامنے اس دوشیزہ کے درد پہ ٹھیس اٹھی مگر یکدم ہی خود کو کمپوز کر گیا

"میری ماں کا خون اتنا سستا نہیں تھا گل میڈم۔۔۔!" خود سے ہم کلام ہوتا اسکے بالوں سے اپنا ہاتھ نکالتا سیدھا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر غمگین تاثرات چھائے مگر پھر ایک بار خود پر قابو رکھ خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جس روز بھی آپ میرے نام لکھی گئی ہیں اسی دن آپ کی اس مغرور ناک کو چھدوا کر اس میں بالی ڈلوانی ہے میں نے اور----- آدھا جملہ چھوڑتا اس پر جھک اسکی معصوم گلابی ناک کو اپنے دانتوں کے بیچ لیتا ہلکا سا کاٹا۔۔۔۔۔ آگے کا جملہ وہ اپنے عمل سے پورا کر گیا تھا۔۔۔۔۔"

"سسی"۔۔۔۔۔ وہ کانپکپاتی لرزتی درد سے کراہا اٹھی۔۔۔۔۔

"کب تک اپنے باپ بھائی کی سیٹھ پہ مونگ دل کر بوجھ بنتی رہے گی؟؟ میرے حصے میں آجائیں اور انہیں اس بوجھ سے آزاد کر دیں۔۔۔۔۔"

"یقین مانے آپکے باپ بھائی کی سیٹھ میں جو کچھ نہیں کر سکتے ہیں وہ سب کچھ بھی آپ کی سیٹھ میں کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ آگے آپ سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔۔ اوپر سے نیچے تک ایک نظر اسے دیکھ گھمبیر خمار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔"

"شرم و لحاظ سے دور۔۔۔۔۔ گھٹیا انسان بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔۔۔" اس کے خطرناک اردائے سنتے وہ اسکی نظروں کا پیغام سمجھتی تھنکتی بولی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"شش ڈارلنگ! آپ کو بتانے کا مطلب صرف اتنا تھا کہ ویٹ از اوور۔۔۔۔۔ میرا ہونے کی تیاری پکڑے اب۔۔۔۔۔ مسسز گل آگر چوہدری بننے کی۔۔۔۔۔" اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ اپنے انگھوٹے سے اس کے لبوں کو سہلاتا بولتا یکدم ہٹاتا بنا اس پر اب اپنی بھولی بھٹکی ایک بھی نظر ڈالے روم سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔



"اگر تم خوش نہیں ہو تو۔۔۔۔۔،،،،، وہ بولتے بولتے رکا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

"غلط مت سمجھنا زینیہ لیکن وہ لڑکی تم ہی ہو جس کے میں نے خواب دیکھے۔۔۔۔۔ مگر تم نے اپنے ارد گرد دیکھا ہی نہیں کبھی کہ کوئی ی ہے جو تمہیں خود سے زیادہ سب سے زیادہ محبت کر بیٹھا ہے۔۔۔۔۔"

مجھے نہیں معلوم کہ خود میں پلنے والی فیلنگس کو کیسے ایکسپریس کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ بس اتنا کہنا چاہتا ہوں ہر دکھ سکھ میں تمہارا ہم قدم رہوں گا۔۔۔۔۔" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ بولا۔۔۔۔۔

"داؤ دتم یہ کیا کہہ رہے ہو؟؟" زینہ اسے دیکھ گویا ہوئی ی جوا بھی بھی ششدر ہوئی ی اس بڑے سے فینسی ریسٹورینٹ میں ان دونوں کے بچ لگی ٹیبل پہ سامنے رکھی چئی پر پر بیٹھی تھی

"ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے تمہیں کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔؟؟" وہ ٹیبل پر رکھے اسکے گلابی ہاتھ کو نرمی سے پکڑتا گیا ہوا۔۔۔۔۔

اسکی حرکت یہ اسکے منہ سے تھوگ نکلا اور آہستگی سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال گئی

مقابل نے اسکے ہاتھ چھوڑوانے پر کوئی ری ایکشن نہیں دیا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ہر خواہش میرے لیئے اولین ترجیح رکھتی ہے تم چاند توڑنے کو بھی کہو گی تو شاید وہ بھی لے آؤں۔۔۔۔۔" مقابل پورے طریقے سے چاہتا تھا کہ وہ ہامی بھر لے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اگر میں داؤد سے شادی کر لوں تو اس میں برا کیا ہے؟؟ سب کچھ تو ہے اس کے پاس ایک ویل ایجو کیٹیڈ مرد۔۔۔۔۔ اچھا خاصہ کماتا بھی ہے۔۔۔۔۔ کوئی ی ہے بھی نہیں آگے پیچھے اور پھر مجھ پر لٹو ہے مرتا بھی ہے۔۔۔۔۔ میں تو راج کر وگی راج۔۔۔۔۔" سوچتی زیر لب مسکرائی

وہ اسکے لبوں پر مسکراہٹ رکھاں دیکھ استزائی یہ مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو میں کہہ رہا تھا کہ اگر تم اپنے شوہر کے ساتھ خوش نہیں ہو تو میرا ہاتھ تھام سکتی ہو۔۔۔۔۔ اسے پیلز نیگیٹو وے میں مت لینا لیکن کب تک آخر ایسی زندگی جیو گی جس میں خوشیاں ہی نہ ہو؟" وہ اسے دیکھ

مزید بولا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"داؤد تمہیں جانا چاہیئے تم جاؤ ویسے بھی میں پہلے پار لرجاؤنگی پھر گھر-----" کہتی اسے دیکھ  
نرمی سے گویا ہوئی-----

"ٹھیک ہے اللہ حافظ کال پہ بات ہوتی ہے پھر-----"

کہتا اپنی ایک آنکھ ونک کرتا وہاں سے نکلا-----

اسکی حرکت پہ اسکے ہونٹوں میں شرملین مسکراہٹ رینگتی-----

"ارے یہ بیگ داؤد تو یہی چھوڑ گیا-----" اسکے آفس کیس کو نیچھے زمین پر رکھے دیکھ وہ زیر

لب بڑبڑائی-----  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ تھکا ہارا خود سے اپنے وجود سے یا شاید اپنی قسمت سے ناراض سا یہاں "بابا فرید بھلے شاہ" کے مزار پہ  
اتفاق سے اپنے مرے مرے بھاری قدم رکھتا اندر آیا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

اس جگہ سے تھوڑی دور وہ اسی ملزمان جو پیچھے اس کی کسٹڈی میں رہا تھا جسے وہ ڈی آئی جی کے کہنے پر  
رہائی دے چکا تھا۔-----

مگر اس پر اپنی نظر رکھنی نہیں چھوڑی تھی جس وجہ سے وہ یہاں کراچی کی جگہ مشہور ناسہی مگر وہ  
یہاں مارا مارا ضرور پھر رہا تھا صرف اس مجرم کے باعث۔-----

اگے اسے سیڑھیاں چڑتے مزار کی اوپر کی جانب جانا تھا جسے دیکھ وہ اپنی پولیس وردی میں لمبا چھوڑا سا  
مرد بے دماغی سے چڑھنے لگا۔-----

اسکی سحر انگیز رعب دار شخصیت دیکھ وہاں آئے لوگ اسے دیکھنے لگے تھے اور وہاں موجود صنف  
نازک کی تو اس شہکار مرد سے نظریں ہی نہیں ہٹ رہی تھیں وہ تمام لوگ اسکی شخصیت دیکھ خود بخود  
اسے جانے کی جگہ دے رہے تھے۔-----

وہ بے نیاز سا ٹوٹا بکھیرا اپنی ہی رو بے نیازی سے سیڑھیاں عبور کرتا اوپر پہنچا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنے ارد گرد بھرپور ایک نظر دوڑائی جہاں لوگ یہاں راہداری سے تھوڑی دور مزار پہ دعائیں  
مناجات مانگنے میں مصروف تھے-----

کچھ وہاں جھالیوں پہ اپنی اپنی مناجات کے دھاگے بندھ رہے تھے تو یہاں راہداری میں کچھ شاہ قلندر  
کی قوالیوں پہ موہر قص تھے-----

جنیں دیکھ اسے کچھ عجیب ہی لگا تھا مگر اپنا سر جھٹک گیا اور آگے کو بڑھا-----

نیچھے بیٹھ اپنے جوتے اتار اندر مزار کی جانب گیا جہاں لوگ بابا فرید بھلے شاہ کے مزار کے چارو طرف  
کچھ کھڑے اور کچھ بیٹے دعا مانگ رہے تھے-----

www.kitabnagri.com

وہ پہلے بھی مزارات پہ آیا تو تھا مگر دعائیں یا مناجات کبھی نہیں مانگی تھی-----

اور آج وہ اپنے دل کے سکون کے لیئے اللہ کے پیارے بندوں کے زریعے اپنی دعائیں اللہ کے  
جانب پہنچانے چلا آیا تھا-----



## Posted On Kitab Nagri

یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین!  
اے بادشاہت کے مالک، میں اپنا معاملہ تجھے سونپتا ہوں اور اپنی فکر تیرے سپرد کرتا ہوں، پس مجھے  
اس چیز کی خوشخبری عطا کر جو میرے دل کی طرف سے تیری بارگاہ میں کب سے دستک کر رہی ہے

-----

میں جس پختہ یقین سے تجھ سے مانگ رہا ہوں میرا یقین پورا کر دے میرے مالک----- یا ذا الجلال  
والا کرام یہاں موجود ہر شخص کے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرما-----

مولا ان سب کے دلوں کی ہر نیک اور جائز خواہشات پر اپنی رضا، اپنی رحمت، اپنا فضل شامل کر کے  
کن فرما دے اور اللہ مجھ پر بھی رحم و کرم فرمائیں-----  
www.kitabnagri.com

آپکے سوا میں کس سے مانگوں اللہ؟ کیونکہ آپکے سوا کوئی ہمیں وہ نہیں دے سکتا----- آپ مان  
جائیں گے اللہ تو سب رکاوٹیں خود ہی حل ہو جائیں گی----- ہر بند راستہ خود ہی کھل جائے گا اللہ

-----

## Posted On Kitab Nagri

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یُکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

یا ذا الجلال والا کرام! ہمارے نیک مقاصد تک پہنچنے کا ہر وہ راستہ آسان بنا دے جسے زمانے نے ہمارے لیے مشکل بنا دیا ہے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔۔۔۔۔

اللہ میری ماں کو صحتیابی بخش دے یہ ڈاکٹر ز تو زریعہ ہیں بس۔۔۔۔۔ انہیں تو میری زندگی بخش دے مگر انہیں ہشاش بشاش کر دے مجھے میری ممتا سے دور نہ کر۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اے میرے رحیم و کریم انکی بگڑتی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جاتی میں ٹوٹ کر بکھر جاتا ہوں جب ان کے منہ سے اپنے لیئے کم وقت رہ گیا ہے لفظ سنتا ہوں۔۔۔۔۔

میں تکلیف میں ہوں میرے مولا مجھے میری زندگی و روح میری ماں بخش دے۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں معلوم یہاں تیرے پیارے بندوں کے مزار پہ آکر کیسے دعا مانگی جاتی ہے اور کیسے نہیں؟  
لیکن پھر بھی میرے مولا میری سن لے۔۔۔۔۔ تجھے حضور ﷺ کا وسطہ میری ماں کو پہلے جیسا ہنستا  
کھیلتا کر دے میرے مالک۔۔۔۔۔

وہ رو کر تڑپ تڑپ کر مزار پہ اللہ کے حضور دعا گو تھا کہ وہاں اس نوجوان آدمی کو اس طرح تڑپ  
تڑپ کر پولیس وردی میں ملبوس روتا دیکھ وہاں موجود سارا ہجوم سب ہکا بکا تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی دل جمعی سے شاید ہی انہوں نے کسی کو یہاں مزار پر دعائی میں مانگتا دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں اس ہجوم میں ایک معزز بڑے عمر کے بزرگ بھی تھے جو اسے ایسے ٹپ و بلکتے روتے دیکھ

www.kitabnagri.com

شدرتھے-----

لیکن نجانے کیوں ان کے پر نور چہرے پر اسے دیکھ آسودگی سکون بھری گہری مسکراہٹ ابھری

## Posted On Kitab Nagri

وہ آہستگی سے چلتے اس نوجوان کے قریب آئے اور اپنا بوڑھا کنپکپاتا ہاتھ اس ہٹے کٹے پولیس کی وردی میں ملبوس از میر کے کندھے پر رکھا۔-----

کسی کا لمس محسوس کر اس نے اپنی کرب و ازیت میں ڈوبی بند آنکھیں وا کرتے اپنی گردن کو مڑ کر دیکھا تو کوئی ی پچاس ساٹھ کے لک بھگ وائیٹ قمیض شلوار میں ملبوس بوڑھے چچا کو خود کا منتظر پایا

وہ انہیں دیکھ دعا سے فارغ ہو تا منہ پر ہاتھ پھیرتا انکی جانب پورے طریقے سے متوجہ ہوا

Kitab Nagri

"اسلام و علیکم! جی چچا کچھ کہنا ہے آپ نے؟؟" وہ ان سے اپنی گھمبیر بھاری آواز میں گویا ہوا

"ہاں بر خوردار کیا آپ کے کچھ قیمتی وقت سے مجھ ادنیٰ سے شخص کو وقت مل سکتا ہے؟؟" وہ اپنی نرم و

طبیعت لیئے اس سے مخاطب ہوئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"جی کیوں نہیں-----" وہ انہیں دیکھ بولا-----

" اچھا تو چلو پھر وہاں بیٹھ کر بات کرتے ہیں----- "

اسے دیکھ وہ راہداری میں کونے پر بیچھی دری کی طرف اشارہ کرتے بولے اور کہنے کے ساتھ وہاں سے اپنے قدم بڑھائے-----

جنہیں دیکھ وہ ان کے ہمراہ چل دیا-----

"کچھ کھویا ہے یا کھونے کا ڈر سنا رہا ہے؟؟ غم و تکلیف میں لگتے ہو تم بیٹا؟؟" وہ دونوں ہی نیچے زمین پہ بیچھی دری پہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تھے کہ انہی معزز شخص نے گفتگو کی شروعات کی

"نہیں بس-----!" وہ یہی دو لفظ کہتا ٹھہرا-----

# Posted On Kitab Nagri

"بیٹا اگر تم بتانا چاہو تو بتا سکتے ہو؟؟؟" انہوں نے اسے تحمل و نرمی سے کہا۔۔۔۔۔

"میری والدہ صاحبہ کی طبیعت بے حد ناساز ہے بس اس لی مئے۔۔۔۔۔" انکی بوڑھی آنکھوں میں دیکھ کہا جو نجانے اس میں کیا کھوج رہی تھیں کہ اسنے اپنی نظریں چرائی۔۔۔۔۔

اور ریشمہ صاحبہ کی آج صبح کی باتیں اسکے دماغ کے پردوں پر لہرائی۔۔۔۔۔

"بیٹا لگتا ہے کہ جیسے میرا بلاوا آگیا ہے۔۔۔۔۔ میرا سفر یہی ختم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔" انکے یہ جملے اسکے دل میں رچ بس گئے تھے ایک پل کو دل کیا دھاڑے مار مار کر روئے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دے۔۔۔۔۔ مگر وہ ہی جانتا تھا کہ خود پر کیسے قابو کیئے ہو تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آج ڈیوٹی پر جانا نہیں چاہتا تھا لیکن ریشمہ صاحبہ نے اسے اپنی قسم دیئے ڈیوٹی پر بھیج دیا تھا کہ کام اور ملک کو اس جیسے بہادر پولیس آفسر کی ضرورت ہے ہر پل اور وہ اپنی ذمہ داری سے دستبردار ہر گیز نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ جنکی سن وہ ناچاہتے ہوئے بھی آن ڈیوٹی تھا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

”اتنی دل جمعی سے کچھ مانگتے میں نے کسی مرد کو کبھی نہیں دیکھا بیٹا۔۔۔۔۔ دعا مانگی ہے ناں تم نے اللہ کے حضور تو بس اب سب اس رب کریم پر چھوڑ دو۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا اللہ نے چاہا تو۔۔۔۔۔“ وہ اسکی لال انگارہ گرم سیال سے تر آنکھیں دیکھ آسمان کے جانب اپنی انگلی سے اشارہ کرتے بولے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جی بلکل۔۔۔۔۔"

کہتا وہ اپنی نظریں انکے سامنے قوالی کی دھن پر جھمتے دائی رہ بنائے کچھ لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

"کچھ مزید ایسا جو تمہیں کہنا ہو؟" وہ نجانے کیوں یہ سوال کر گئے۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔!" انکے سوال پہ اس نے انہیں دیکھا اور گہراہ سانس بھر کر رہ گیا۔۔۔۔۔

"میں میرا وجود کبھی بھی کسی کے لیئے فائی دے مند ثابت نہیں ہوا شاید ہمیشہ ہی لوگوں کو تکلیف دیتا آیا ہوں کوئی ی بھی مجھ سے جوڑا رشتہ میں سنبھال ہی نہیں سکا ایسا نہیں کہ میں نے کوشش نہیں کی



## Posted On Kitab Nagri

کی ہے بہت کی ہے مگر مجھے ناکامی ہی ملی۔۔۔۔۔ اب تو تھک گیا ہوں میں چچا۔۔۔۔۔ تکلیف حد سے  
سوا ہے ایک طرف ماں ایک طرف بیوی اور ایک طرف،۔۔۔۔۔ وہ کہتا کہ تار کا۔۔۔۔۔

"برا نہیں مانو تو بیٹا یہ پوچھ سکتا ہوں کہ آپکے اور آپکی زوجہ کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہے؟؟" اسے  
دیکھ تشویشی انداز میں پوچھا۔۔۔۔۔

"آہہ پتہ نہیں۔۔۔۔۔" سانس باہر خارج کرتا ان سے ایک بار پھر اپنی نظریں چراتا بولا

Kitab Nagri

"میں چاہتا ہوں میں اپنے رشتوں کو سمٹ لوں سب کچھ ٹھیک کر دوں۔۔۔۔۔"

اور اللہ اس وجہ کو بھی بس میرے دل سے اتار دے۔۔۔۔۔ مجھے ایسا لگتا ہے میں اپنی بیوی کے ساتھ  
بے وفائی کر گیا ہوں نہیں پتہ کیسے لیکن یہ گناہ کر گیا ہوں۔۔۔۔۔ میں اس کے قابل نہیں ہوں

## Posted On Kitab Nagri

پھر سے میں ایک بار ان ہواؤں کے پیچے چل دیا ہوں میرے دل پر میرا اختیار نہیں ہے مولا  
----- میرے دل سے اسے نکال دے----- "وہ مزید بولا لیکن آخری سارے جملے خود سے  
ہمکلام ہوتے کہے-----

"ہم مطلب سکون نہیں ہے سکون کی تلاش میں ہو بر خور دار-----" اسے دیکھ اپنی وائی ٹ بڑھی  
داڑھی پر ہاتھ پھیر کہا-----

"نماز پڑھتے ہو؟؟" جی کبھی کبھار ڈیوٹی پہ ہوتا ہوں تو وقت نہیں مل پاتا----- اسنے پوری صاف  
گوہی سے بتایا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وقت بیٹا نکالا جاتا ہے ورنہ بہانے تو کہی ہیں بہر حال سورۃ الضحیٰ میں اللہ فرماتا ہے : - "نہ تو  
تیرے رب نے کچھ چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ بیزار ہوا ہے-----

## Posted On Kitab Nagri

اللہ ہی تمہارا پہلا سہارا تھا اور اللہ ہی تمہارا آخری سہارا ہے۔۔۔۔۔ تم کتنے ہی گنہگار کیوں نہ ہو، کتنے ہی نافرمان کیوں نہ ہو جب بھی تم اُسے پکارو گے وہ تمہیں جواب دے گا۔۔۔۔۔

تم پلٹ آنے میں دیر کرتے ہو، وہ دیر نہیں کرتا۔۔۔۔۔ وہ بس تھام لیتا ہے۔۔۔۔۔ "کہتے اسکے شعبیہ و جیع چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔"

جنگے کہنے پر وہ ندامت سے اپنا سر اثبات میں ہلا گیا۔۔۔۔۔

"اچھا تو بر خور دار میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔" کہتے جگہ سے کھڑے ہوئے جنہیں دیکھ وہ بھی فوراً سے ان کے احترام میں کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹا اختیار کبھی کسی انسان کا چلا ہے بھلا خود پر اسلی نے اپنی تمام تر پریشانیاں اس رب پر چھوڑ دو اور پھر دیکھو میرا رب کتنا بے نیاز ہے تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ ابھی تم جن معاملات میں الجھے ہو وہ تمام معاملات وہ کیسے چٹکی میں حل کر دے گا۔۔۔۔۔" اسکا کندھا تھپتھپاتے وہ اپنے بوڑھے قدم آہستہ آہستہ اٹھاتے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکے لیئے سمجھنا مشکل تھا کہ انہیں کیسے معلوم کہ کیا معاملات ہو سکتے ہیں ہلانکہ اسنے تو ان سے ایسی ویسی بھی کوئی بات تک نہیں کی تھی کہ انہیں اسکے الجھے معاملات کے بارے میں معلوم ہو سکے لیکن پھر بھی وہ معزز شخص کتنے آرام و سکون سے اسے سمجھاتے بجھاتے چلے گئے تھے-----

اور پھر انہوں نے اپنے بال ایسے تو دھوپ میں سفید نہیں کیئے تھے عمر کا ایک تقاضا تھا جسنے شاید از میر کی پریشانیوں کو بھی بھانپ لیا تھا-----



Kitab Nagri

"ہیلو وہ آپ جنہیں لیکر آئے تھے انکا انتقال ہو چکا ہے۔۔۔۔۔ آپ پلیز آکر انکی دیتھ باڈی لے جائیں۔۔۔۔۔" اسی وارڈ بوائے کی آواز فون کے پیچھے سے اسکی سماعتوں سے ٹکرائی

-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ سن دماغ کے ساتھ فون کو ہاتھ میں تھوڑی دیر تھا ماہی کھڑا رہا تھا اسے نہ سہی لیکن اس خبر کے بعد  
اسکی جان سے پیاری پھوپھو کا کیا حال ہوتا یہ سوچ ہی اسے خوف میں مبتلا کر گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ فون بند کر اپنی جیب میں رکھ ہا سپٹل کے لیئے نکلا تھا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ اپنی پھوپھا کی دیتھ باڈی سمیت گھر تھا باہر آہستہ آہستہ موت کی خبر سن گاؤں جمع ہونے لگا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں انکی آخری رسومات پوری کی گئیں اسکی پھوپھوتو بس خبر سن چپ سادھے  
صدے میں چلی گھس تھی ایک لفظ نہیں بول رہی تھیں وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

باہر لوگوں کے بیٹھنے کے اور کڑوی روٹی کے سارے انتظامات نجانے اس نے کیسے کی مئے تھے اپنی پھوپھو  
کی گھمبیر حالت اس سے دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ تدفین کر اپنی پھوپھا کی اب بے حال سا گھر لوٹا تھا۔۔۔۔۔ اس کے حواس و حس سب سلب تھے یا شاید وہ اب اپنے حواس قائم ہی نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یکدم ہی اپنی پھوپھو کے خیال آنے پر وہ لمبا چھوڑا ضوریزلا اشاری کمرے میں بھاگا جہاں چارپائی پہ اسکی پھوپھو بیٹھی تھیں۔

"پھوپھوپھوپھو کیا ہوا آپ کو؟؟؟" ان کو لمبی لمبی سانسیں بھرتے دیکھ وہ ہکا بکا بھلا یا بھلا یا سا بولا

"بیٹ۔۔۔ بیٹات۔۔۔ تیرے پھ۔۔۔ پھوپھا اور مج۔۔۔ مجھے معا۔۔۔ معاف کر۔۔۔ دینا۔۔۔" انکے یہ آخری الفاظ تھے کہ وہ بھی خالیتی خالیتی سے جا ملیں۔۔۔۔۔۔۔۔

جتنکے بے سود، ساکت جسم کو دیکھ اب اس لمبے چوڑے مرد کی بس ہوئی تھی اور وہ انکے وجود کو خود سے لیٹے پھوٹ پھوٹ کر ترپتا بلکتا روپڑا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ابھی تو وہ اپنے پھوپھا کی تدفین کر کے آیا تھا کہ اسکی جان سے پیاری ہستی نے اسکے ہاتھوں میں اپنا دم  
توڑ دیا تھا۔-----

کچھ ہی دیر میں جیسے تیسے خود کو سنبھالتا اٹھا اور اپنی پھوپھو کی بھی آخری رسومات پوری کی اور انکے  
جنازے کی قبرستان میں گاؤں کے ہی لوگوں کے ساتھ جا کر تدفین کر تا گھر کو لوٹا۔-----

"آئے ہائے پہلے لڑکی کو ونی میں دے دیا پھر بیچارے شکور (اسکے پھوپھا) کی میت اور اب میناز (اسکی  
پھوپھو) کی میت ان پر تو بھئی ایک کہرام ہی ٹوٹ پڑا ہے۔۔۔۔۔" گھر سے باہر بیٹھی کچھ عورتیں  
آپس میں چہ میگوئی یاں کر رہی تھی باقی مرد تو تدفین کے بعد سے سب جا چکے تھے لیکن چونکہ وہ ابھی  
باہر گھر کی دہلیز پر ہی کھڑا تھا کہ یہ تمام اچھی بری چہ گوئی یاں اسکے کانوں میں سیسہ پگلا رہی تھیں

www.kitabnagri.com

جن پر بنا غور کیئے وہ اندر گھر میں قدم رکھتا گھر کا مین دروازہ بند کر گیا۔-----



# Posted On Kitab Nagri

اسے اپنا وجود بھی ایک بھوج سا لگا ان کچھ دنوں نے اسکا سب کچھ چھین لیا تھا اسے ہر طرح سے برباد کر دیا تھا۔-----

اسے ایک ہی راستہ نظر آ رہا تھا اور وہ تھا خود کشی کا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسٹور روم میں پڑھی کونے پر رسی کو اٹھائے کمرے میں ایک ہی جست میں پھرتی سے جاتا جہاں کچھ دیر پہلے چارپائی پر اسکی پھوپھو مقیم تھیں۔-----

پتکھے میں رسی ڈال پندہ بناتا چار پائی ی پر چڑھ خود کو پھانسی لگانے ہی والا تھا کہ -----

"جیسے آپ مجھے ڈاکٹر بننے دیکھنا چاہتے ہیں ویسے ہی میں بھی فخریہ اس روپ میں آپ کو سلوٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔" اپنی گڑیا سی پیاری بہن کہ الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے۔۔۔۔۔

بس یہی لمحہ تھا جہاں وہ ساکت و جامد ہوا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"نن--- نہیں میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں----- میں اتنا بڑا گناہ نہیں کر سکتا خود کشتی تو اللہ کے نزدیک ایک برا عمل ہے بلکہ بہت برا-----"

نہیں میں روز حشر اپنے مالک رب کریم کے سامنے شرمندہ نہیں ہو سکتا اور ساتھ ساتھ اپنی پیاری بہن کی نظروں میں نہیں گر سکتا-----

مجھے تو ابھی اپنے لیئے دیکھا اسکا خواب پورا کرنا ہے اور اسکے خواب کی بھی تو تکمیل دیکھنی ہے

مجھے ڈھونڈھنا ہے اپنی بہن کو میرا قلب کہتا ہے کہ اسکے سینے میں دھڑکتا دل مجھے ہی پکار رہا ہے کہ میں آؤں گا اور اپنی بہن کو ہر برے سائے سے محفوظ کر لوں گا۔۔۔۔۔" وہ خود سے بدحواسی میں بڑبڑایا

# Posted On Kitab Nagri

اسنے اسے ان کچھ دنوں میں اپنے اور از میر کے ٹاکسیز ریلشن شپ کے بارے میں بتا دیا تھا جسے جان کر بھی وہ اسے اپنا بنانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچتی دھیمے سے مسکرا دی۔۔۔۔۔

وہ ابھی اپنے اور از میر کے مشترکہ بیڈ روم میں بیڈ پر بیٹھی دائو کو سوچ مسکرا رہی تھی کہ بیڈ پر رکھا اسکا موبائل رنگ ہوا۔

موبائل پر دواؤں کا نمبر جگماتے دیکھ ایک بار پھر اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھیری کہ ابھی وہ اسے یاد کر رہی تھی اور ابھی ہی اس کا فون بھی آ گیا۔-----

اسنے فون اپنے نرم و ملائم ہاتھ میں لیتے یس کرتے اپنے کان سے لگایا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میری زندگی۔۔۔!!" موبائل کے پیچھے سے بھاری گھمبیر آواز گونجی۔۔۔۔۔

اسکی آواز پہ وہ مسرور سی ہوتی اپنے بالوں کو کندھوں سے پیچھے جھٹک گئی لہذا خود پر ناز کیا

## Posted On Kitab Nagri

"بولو۔۔۔۔۔" وہ ایک ادا سے بولی۔۔۔۔۔

"میری محترمہ گھر پہنچ گئی ہیں تھی آپ یا ابھی پارلر میں ہیں؟؟" دلکشی سے چور بھاری آواز میں کہا

"پارلر سے فارغ ہو چکی تھی تو یہاں اپنے سسرال آگئی کچھ سامان لینا تھا اپنا۔۔۔۔۔" لا پرواہی بے نیازی سے کہتی اپنا دوسرا ہاتھ سامنے کرتی پارلر میں اپنے ناخنوں کو سیٹ کرواتے اس پر لگانیل پینٹ دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"اوو اچھا! ایک ارجنٹ میٹنگ فکس کر لی تھی بوس نے تو مجھے جانا پڑا لیکن میں نے سوچا میں یہاں میٹنگ سے فارغ ہوتا تمہیں گھر ڈراپ کر دوں اور بیچ میں کچھ شاپنگ وغیرہ بھی کروادوں۔۔۔۔۔ چلو کوئی نہیں اگلی بار سہی اب تو ہم جنم و جنم کے ساتھی ہیں۔۔۔۔۔" فون سے پھر مقابل کی بھاری دلکش آواز ابھری۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"ہمم بہت پیسہ نہیں ہے تمہارے پاس جو کسی نا کسی طریقے سے اڑاتے رہتے ہو؟؟" اپنی آئی برو  
اچکاتے لبوں پہ مبہم سی مسکراہٹ لی مئے اب اپنے ہاتھ میں پہنے کچھ دن پہلے داؤد کے دیئے گئے  
گفٹ کے طور پر ڈائی منڈ کے نازک سے برسلیٹ کو دیکھنے لگی۔-----

"پہلے وجہ نہیں تھی کوئی اتنا کمانے یا اڑانے کی اب تو تم ہونا۔۔۔۔ تمہارے لیئے ہی تو کمار ہا ہوں  
 ۔۔۔۔۔" بولتا سامنے پڑے شراب سے بھرے گلاس کو اپنے عنابی سیاہ مائل لبوں سے لگایا اور  
 گہری شاطر مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیلی۔۔۔۔۔

"پپ۔۔۔ پانی۔۔۔ پپ۔۔۔ پانی۔۔۔" ریشمہ صاحبہ کے کمرے سے انکی آواز زینہ کو اپنے بیڈروم میں سنائی دی۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ انور کرگئی اور مقابل سے باتوں میں مشغول رہی۔۔۔۔۔

"پپ۔۔۔ پانی۔۔۔ پپ۔۔۔ پانی۔۔۔" انکی آواز دوبارہ اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔ جس  
 پروہ بے زار سی پھر ان سنا کر گئی۔۔۔۔۔۔







## Posted On Kitab Nagri

انہوں نے تو اپنی بہن کی جاتے جاتے آخری خواہش ہی پوری کی تھی اور کچھ وہ خود بھی چاہتی تھیں کہ وہ اپنی بہن کی بیٹی ہی اپنے خوبرویے از میر کے لیئے لائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بنایہ جانیں کہ از میر کے دل و دماغ پہ تو کوئی ی اور ہی حاوی تھی کسی اور ہی کا بسیر اتھا اسکے دل پر

پھر کسی کی گنجائش پختی ہی کہاں تھی اسکی زندگی میں کسی اور کے لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دقتاً پھر بھی وہ اپنے دل کے ارمانوں کا خون کیئے اپنی ماں کے کیئے گئے فیصلے پر طے دل سے راضی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی یادوں کی گھڑی کو اپنے دل میں کہی ایسی جگہ قید کرتے خود کو پوری طرح سے زینہ کا سوچتے اسکے ہم قدم ہوتا اسکا ہمسفر بن چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پپ۔۔۔۔۔پانی۔۔۔۔۔" پھر پکارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اف!! آخر کیا مصیبت پڑھ گئی ہے انہیں۔۔۔" سوچتی موبائل پر داؤد کو خیر آباد کرتی  
جھنجھلاتی فل غصے میں پیر پٹکتی بیڈ کے نیچے رکھی اپنی سیلپرز پہنی اٹھی اور اپنے کمرے سے ریشمہ صاحبہ  
کے کمرے کے دروازے کی نوب گھماتے تند و تیز اشتیال میں اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ریشمہ صاحبہ کی کریٹیکل کنڈیشن کا بالکل بھی علم نہیں تھا اور اگر ہوتا بھی تو وہ کونسا انہیں پوچھ لیتی  
یا انکی خدمت کر دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ب۔۔۔ بیٹا۔۔۔ پ۔۔۔ پانی اور م۔۔۔ میری دوا۔۔۔" وہ کراہتی تڑپتی اسے دیکھ آدھا بیڈ  
سے اٹھتی اپنے دل پر اپنا لرزتا کنپکیا تاہا تھر رکھ بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بوڑھیا تو نے بھی ناں زندگی حرام کر دی ہے پہلے اپنے بیٹے کو مجھ سے باندھ دیا پھر وہ تیری رشتے دار  
کمینی زر تشہ اور اب یہ تیرے ڈرامے۔۔۔۔۔۔۔۔ رک پلاتی ہوں تجھے پانی۔۔۔۔۔۔۔۔" منہ سے  
کڑواکیلا زہرا گلتی سائیڈ ٹیبل پہ پڑا خالی جگ اٹھائے پیر پٹکتی باہر نکلی اور کیچن سے آنا فانا جگ بھرتی  
پھر کمرے میں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور انہیں اپنی خونخوار کھا جانے والی نگاہوں سے گھورتی ان تک پہنچی-----

"لے بڑھیا لے پانی پی زندگی کا عذاب۔۔۔" انکار زتا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھام پورا جگ ہی انکے سرخ مائل لبوں سے لگا گئی تند و تیز تیزاب جیسے لہجے میں بولتی پانی پلانے نہیں جیسے زور زبردستی سے ٹھوسنے لگی-----

ان بیچاری کا درد اور اسکی بے رحم پکڑ اور اسکے غلط گھٹے رویے پر اب انکا جسم کا نپتار زتا ہچکولے کھانے لگا تھا درد کی شدت سے اتنا برا حال تھا کہ انہوں نے اپنا آنسوؤں سے بھیگا تر چہرہ اوپر اٹھائے دل سے اپنے لیئے موت طلب کی تھی-----

www.kitabnagri.com

انکے پورے کپڑے گیلے ہو چکے تھے سردی کے باعث انکے پورے جسم میں ایک روٹھے بھری سرد لہر دوڑ گئی-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکڑاہی لیکن جلد خود کو سنبھال گئی اور خود بھی اپنی خونخوار نظروں سے اپنے دائیوں گال پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی-----

"دفعہ ہو جاؤ ابھی کہ ابھی میری نظروں کے سامنے سے ورنہ ابھی کہ ابھی یہی تمہیں زمین میں زندہ گاڑ دوں گا۔۔۔" اپنی وحشت بھری کاٹدار نگاہوں سے اسے دیکھتا پورے جاؤ جلال سے دھاڑا

اور اسے نظر انداز کرتا دو منٹ کا فاصلہ مٹائے ریشمہ صاحبہ تک پہنچا۔۔۔۔۔

بیڈ پر تکیہ سیٹ کرتا انکا سر اس پر رکھتا فوراً ہی وہاں سے باہر کیچن میں گیا اور کینینٹ میں رکھا گلاس نکال اس میں پانی بھر جلد یہاں آیا اور ریشمہ صاحبہ کے بنجر سوکھے لبوں سے لگاتا برابر میں دراز میں پڑی انکی ہارٹ میڈیسن کو ریپر سے نکلتا انکی زبان پہ رکھ گیا اور دوبارہ پانی کا گلاس انکے لبوں سے لگا گیا

## Posted On Kitab Nagri

وہ گولی کو پانی سے اپنے حلق میں اتار گئی اور سکون سے اپنی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔۔ وہ انہیں دیکھ انکا گال سہلاتا انکے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اب درد سے کراہا تو نہیں رہی تھیں لیکن از میر کو اب بھی لگ رہا تھا کہ درد انہیں نہیں بلکہ اسکے روم روم میں سراہیت کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے طلاق دو۔۔۔۔۔" اپنی پشت سے زینہ کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے یکدم ہی پیچھے مڑتے اپنی شعلا بھرن گلوں سے اسے دیکھا اور اسکا بازو پکڑا اسے بے دردی سے گھسٹنا باہر ہال میں لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کہہ رہی تھی دوبارہ کہو۔۔۔۔۔؟" غضبناک لہجے میں بولتا اسے دیکھ وہاں لاتا ایک جھٹکے سے چھوڑا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"طلاق دو مجھے نہیں رہنا مجھے تمہارے ساتھ----" لہجے میں چٹانوں کی سختی لیئے اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالے بولی-----

"کیوں کس لیئے دوں تمہیں طلاق؟؟؟" وہ بھی اسے دیکھ دو بدو اسی کے انداز میں بولا-----

"بس میں نے کہہ دیا ہے طلاق دو---- مجھے نہیں رہنا---- چھوڑ دو مجھے---- اپنے راستے مجھ سے الگ کر لو اور چلے جاؤ اپنی محبوبہ کے پاس----" نخوت و غصے میں وہ اسے دیکھ بولی-----

"میں اپنی محبوبہ کے پاس جاؤں یا نہیں تمہیں اس سے فرق نہیں پڑنا چاہیئے اور رہی تمہیں طلاق دینے کی بات تو یقین جانو زینہ بی بی تم خود کو سولی بھی چڑھا لو قبر میں بھی اتر جاؤں ناں، تب بھی اپنے نام سے تمہیں جدا نہیں کروں گا---- آخری سانس تک تم میرے نام سے ہی جڑی مرو گی لیکن تمہیں آزاد نہیں کروں گا----" لہجے میں وہ بلا کی سختی لیئے بولا-----



# Posted On Kitab Nagri

"مجھے گلی فیل ہو رہا تھا کہ میں کہی نا کہی تم سے بے وفائی کر گیا ہوں خود کو گناہگار تصور کر رہا تھا خود کو تمہارے قابل نہیں سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔"

لیکن نہیں زینہ میں تمہارے ہی نہیں بلکہ تم بھی میرے قابل نہیں ہو۔۔۔۔۔

ہم دونوں ہی ایک دوسرے کو کبھی سمجھ ہی نہیں سکے یا پھر سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی گئی

تمہارے سینے میں دھڑکتا یہ گوشت کالو تھرڈ ا دل نہیں بلکہ پتھر ہے پتھر۔۔۔۔۔

مجھے کبھی بھی تم نے میرا حق نہیں دیا میں نے بہت چاہا ہمارا رشتہ سنوار جائے مگر وہ بکھرنا چلا گیا

اسے یاد آیا زرتشہ کیسے پھر اس پر چھاتی چلی جا رہی تھی کہ وہ یکدم ہوش و حواس میں آیا اور جبھی سے اپنے اور زینبہ کے رشتے کو ٹھیک کرنے کی ٹھانی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جس کے بعد اس دن اسنے اسکے اور اپنے درمیان ازدواجی تعلقات قائم کرنے کا کہا کہ شاید بچہ  
آجانے کے بعد انکے رشتے میں تھوڑی بہتری آئے اور زرتشہ کا بڑھتا نشہ و خمار بھی خود ہی مندمائی ل  
ہو جائے-----

ارے تم نے تو اپنی ماں کے جانے کے بعد بھی انہیں اچھی یادوں باتوں میں کبھی نہیں پکارا کجا کہ تم  
میری ماں کے ساتھ حسن سلوک کرتی؟؟

کیسی عورت ہو تم آخر؟؟ اپنی ماں کی آخری خواہش سمجھتے ہی یہ رشتہ نبھالیتی لیکن نہیں تمہیں تو الگ  
ہونا ہے طلاق چاہیئے-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو جان لو میں طلاق نہیں دوں گا تمہیں-----"اسنے مزید کہتے ٹھوس لہجے میں اسے اپنا فیصلہ سنایا  
-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ بنا کچھ کہے ہو اکی تیزی سے کیچن میں گئی اور کیچن میں پڑی چاکو کو اٹھائے ریشمہ صاحبہ کے کمرے میں جاتی بیڈ کی دوسری سائیڈ پہنچتی بیڈ پر چڑھتی انکے گلے پر چاکو رکھ گئی-----

"زینیہ-----!!!" وہ چیخا اسے کمرے میں چاکو لیجاتے دیکھ وہ ایک ہی جست میں اسکے پیچھے آیا

ریشمہ صاحبہ تو اپنی وحشت و ڈر سے پوری آنکھیں واکی مئے اسے دیکھنے لگیں-----

"زینیہ بد ذات عورت!!! انہیں کچھ ہوا میں خود اسی چاکو سے تمہارا قتل کروں گا-----" از میر غصے کی شدت سے پاگل ہوتا اسے ریشمہ صاحبہ کے گلے پر چاکو رکھ دیکھ بولا-----

www.kitabnagri.com

"مم----- میں ماردوں گی تمہاری ماں کو طلاق دو مجھے ابھی کہ ابھی-----" اسے اچھا برا کچھ

دیکھائی نہیں دے رہا تھا دکھ رہا تھا تو بس دائو دائو دکا پیسہ-----

"زینیہ پیسہ-----!!" وہ قہر برساتی نظروں سے اسے دیکھ پھر چیخا-----

## Posted On Kitab Nagri

ریشمہ صاحبہ تو چپٹ پڑی بس یہ گھمبیر صورتحال دیکھ رہی تھیں باہر سے بھی ان دونوں کی لڑنے اور بد مزگی کی آوازیں انہیں سنائی دے رہی تھیں مگر ان میں ابھی بالکل ہمت نہیں تھی کہ وہ کچھ بول سکتیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"طلاق بے حد بھاری لفظ ہے زینہ۔۔۔۔۔" اسے دیکھ بولا کہ شاید اسے عقل آجائے احساس ہو جائے

"طلاق دو۔۔۔۔۔" وہ دھاڑی اور چاکو کو مزید گلے کے قریب کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میں از میر اشفاق مالک اپنے پورے ہوش و حواس میں زینہ تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں۔۔۔۔۔" اس کے آزاد نامے پہ زینہ کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی اور یکدم ریشمہ صاحبہ سے دور ہوتی وہاں سے جانے لگی وہ دروازے پر پہنچی تھی کہ۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ریشمہ صاحبہ پر از میر کی نظر پڑی جو اپنے سر کے اشارے سے اسے تنبیہ کر رہی تھیں وہ اسکی آنکھوں میں غصے سے پھوٹتے شرارے دیکھ چکی تھیں کہ کبھی وہ کچھ غلط نہ کر بیٹھے۔۔۔۔۔۔۔۔

"امی آپ تھوڑی دیر کے لیئے سمجھ لیں میں آپکا با تحریب بیٹا نہیں جس کی آپ نے بہترین تربیت کی  
----- میرے اور زینہ کے بیچ ابھی دو منٹ میں کوئی ی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔" وہ بالکل بدلہ ہوا  
شخص لگ رہا تھا زرا لچک نہیں تھی اسکے لہجے میں ریشمہ صاحبہ تو اسے دیکھ چونک گئی تھی

"چٹاخ۔۔۔۔۔چٹاخ۔۔۔۔۔!!"

اسکے بازؤں سے پکڑ اپنی جانب گھماتا ہاتھ ہو ا میں بلند کرتا زینہ کے چہرے پر اپنے نشان چھوڑ گیا اس سے پہلے وہ گرتی از میر نے اسے اسکے بالوں سے پکڑا۔۔۔۔۔

"اپنے اور اس معصوم کے بارے میں تم آج تک جو گھٹیا فخرے بکتی رہی سب برداشت کر گیا میں جبکہ قصور اس معصوم کا ہر گیز نہیں تھا قصور وار میں ہوں۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ہاں میرے دل میں کسی اونچی مقام پر وہ بستی ہے۔۔۔۔۔ہاں ہے اسکا قبضہ میرے دل و دماغ پہ۔۔۔۔۔  
سن لیا یہی سننا چاہتی تھی ناں تم۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔!!" اسکے بالوں کو جھٹکا دیا کہ اسے لگا جڑوں سے اسکے بال اکڑ کر الگ ہو جائے گے

پہلی بار اسنے از میر کو ایسے وحشی روپ میں دیکھا تھا ڈر کے مارے اسکا حلق سکھ کاٹا ہوا رہا تھا

"اتنا ہی تھا تو اسے نکال خود قبضہ کیوں نہیں کر پائی یا پھر تم اس رشتے کو نبھانا چاہتی ہی نہیں تھیں  
www.kitabnagri.com

"زلیل عورت!!! آج تم نے میری ماں کے ساتھ جو کچھ بھی کیا اس کے لیئے میں تمہیں کبھی معاف  
نہیں کروں گا۔۔۔۔"

درشتگی سے کہتے جھٹکے سے اسے دروازے کے جانب پھینکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آہ-----!!" اسکے منہ سے سسکی برآمد ہوئی۔-----

"ارے جاؤں زلیل تم تمہارا پورا خاندان تمہارے پاس ہے ہی کیا ایک سوکھی روٹی اور نوکری کے سوا جو میں تمہارے ساتھ اس بے حال لاچارگی میں گھر بساتی؟؟ تمہارے لیئے وہی دو کوڑی کی لڑکی  
زرتشہ-----

چٹاخ-----آہ-----!!!!!!" وہ یکدم فاصلہ مٹاتا اس تک پہنچتا تھا اسے نیچے سے بے دردی سے اٹھاتا یکدم پھر اپنے بھاری ہاتھ سے اسکا گال سوجا دیا۔-----

Kitab Nagri

"چپ ایک لفظ اور نہیں یہاں سے اپنا بے ہودا چہرہ لیئے دو فوہ ہو جاؤ طلاق کے پیر تمہارے گھر پہنچ جائے گے۔-----" وہ اسکے منہ پر غرایا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے اس پر اپنی ایک آخری غصے بھری ترچی کھا جانے والی نظر ڈال وہاں سے  
الٹے پیر اپنے بیڈروم سے اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی بھر پور غصے میں اپنی ہل سے ٹک کرتی گھر سے باہر نکل  
گئی-----

وہ بے سود ہر جزبات سے عاری ہوئے وہی جما کھڑا تھا کہ-----

"ازم---ازمیر---!" ریشمہ صاحبہ کی ٹوٹی بکھیری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی

"ہا---ہا امی---" جیسے ہی اپنے ہوش و حواس میں آیا تو انکی طرف لپکا-----

www.kitabnagri.com

"بی---بیٹا تم نے مم---میری کوئی بھی بات کب---کبھی بھی رد نہیں کی آج ایک اور بات  
میری آخری خواہش سم---سمجھ کر پوری کر دو---" اپنی نم بھیگی متروم آنکھوں سے سامنے بیٹھے  
ازمیر کے سرد سپاٹ چہرے کو دیکھ بولیں-----

# Posted On Kitab Nagri

"امی یہ کیا بول رہی ہیں اور مجھے کیوں تکلیف دے رہی ہیں۔۔۔ بس رحم کریں امی سب تو بکھر گیا اب آپکی باتیں میری جان لے لینگئی۔۔۔" کہتا تھا کاہار اساندرونی زخموں سے چور انکے بازوؤں پر اپنا سر رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بی۔۔۔ بیٹا زر۔۔۔ زر تشہ سے نکاح کر ل۔۔۔ کر لو۔۔۔" وہ اپنا وہی بازو جس پہ اسنے اپنا سر رکھا تھا وہی ہاتھ اسکے سر پر رکھ بولیں۔۔۔۔۔۔

"امی۔۔۔۔۔بب۔۔۔بیٹا کچھ مت۔۔۔بولو اب۔۔۔ابھی جاؤ وقت مم۔۔۔میرے پاس بہت کم ہے۔۔۔" اسکی بات کاٹ اپنے لرزتے بکھرے لفظوں میں بولتی اپنے بازوؤں سے اسکا سر ہٹانے لگی۔

www.kitabnagri.com

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔" اچانک پھر اپنی ماں کی حالت بگڑتی دیکھ وہ گھبرا اُٹا بھکاتا بولا

"جاؤ ب۔۔۔ بیٹا ل۔۔۔ لیکر آؤ اور س۔۔۔ ساتھ مولوی صا۔۔۔ صاحب کو ب۔۔۔ بھی۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"امی میں کہی نہیں جارہا آپ ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔۔" کہتا انہیں اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھانے لگا

-----

"مم۔۔۔ میں نے کک۔۔۔ کیا بولا تم۔۔۔ تمہیں سمجھ نہ۔۔۔ نہیں آرہی۔۔۔ ڈاکٹر بھی کچھ نہ۔۔۔  
نہیں کر سکتے اب۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔" وہ اپنی پوری ہمت یکجا کرتی تند و تیز لہجے میں بولیں

-----

"آہ۔۔۔۔۔!!" اسنے اپنا سانس باہر خارج کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"ٹھیک ہے امی جارہا ہوں لیکن یاد رکھیئے گا میرے پیچھے سے میری ماں کو کچھ ہوا تو روز محشر میں آپکو  
معاف نہیں کروں گا۔۔۔" سپاٹ لہجے میں کہتا بناناں پر اپنی ایک بھی نظر ڈالے وہاں سے اپنے لمبے  
لمبے ڈاگ بھرتا نکلا۔۔۔۔۔۔۔

پیچھے ریشمہ صاحبہ کی آنکھیں بنا تھمے برسنے لگیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹھو۔۔۔" از میر نے گاڑی کا دروازہ واکیئے سرد سپاٹ گھمبیر آواز میں اسے بیٹھنے کا بولا

-----

"بھائی ی ہم جا کہاں رہیں ہیں؟؟ میرا ایک امپورٹنٹ ٹیسٹ ہے کل اسکی تیاری کرنی ہے۔۔۔" وہ اسکے بنا کسی تاثرات کے چہرے کو اپنی معصوم نگاہوں سے دیکھتی گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

از میر نے ایک منٹ میں ہاسٹل میں قدم رکھتے ہی ایک آتش بھری کردی تھی اسکا رعب و دبدبہ اوپر سے پولیس آفیسر کی وردی میں ملبوس اسے دیکھ ہاسٹل کا آملہ انچارج سینئر سب ایکٹو ہو چکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی ایک دھاڑ پہ ہاسٹل کی تمام گرلز بھی اپنے اپنے روم سے نکلتی آہستہ آہستہ مین ہال میں جمع ہونے لگی تھیں اور انہی میں زرتشہ بھی اپنے من من کے قدم باہر رکھتی وہاں ہال میں پہنچی تھی

-----

## Posted On Kitab Nagri

زرتشہ کو دیکھ وہ بھری محفل میں اس تک پہنچتا اسکے نازک ہاتھ کو اپنی مضبوط گرفت میں لیتا وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارے ارے سر۔۔۔۔" پیچھے سے سینٹی رانچارج کی آوازیں آتی رہی جنہیں اگنور کرتا بنا کسی پر ایک بھی نظر ڈالے اسے لیئے ہاسٹل سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"زری سیدھی شرافت سے بیٹھ جاؤ ورنہ میں تمہاری جان لے لو گا۔۔۔" اسکی باتوں کو نظر انداز کر بے دردی سے اسکا بازوؤں پکڑا اسے پھینکنے والے انداز میں گاڑی کی سیٹ پر دکھیلا اور دھڑ سے دروازہ بند کر تاڈرائی یونگ سیٹ پر آتا اپنی طرف کا دروازہ بھی بند کرتا اسٹرینگ پر ہاتھ جماتا گاڑی کو گھر کی جانب مڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تو اسکے خطرناک انداز و اتہوار پہ خوف سے اپنا تھوگ نگلتی رہ گئی اس میں اب ہمت نہیں رہی تھی کہ وہ اس سے ایک لفظ بھی کہہ سکے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ سہمی سہمی نظروں سے اپنی گردن گھماتی آتش فشاں بنے از میر کو دیکھنے لگی جو فون پر کسی سے مو گفتگو تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

شاید کسی مولوی کو لانے کی باتیں کر رہا تھا لیکن اسنے زیادہ دھیان نہیں دیا اور پوچھنے کی ہمت بھی نہیں کی کہ کہیں مقابل کب پنچہ مار کر ہلاک کر دے۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوو کھی وہ بیگ کی وجہ سے تو یہ غصہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔" اسنے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔

پر اس میں چیزیں تو میری تھی ناں۔۔۔۔۔۔۔۔ تو میں نے لے لیا۔۔۔۔۔۔۔۔ "وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اتر و اور پردہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔" کہتے اسے گھسیٹ کر جلدی سے گاڑی سے باہر نکالا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر کے باہر اسکے دو دوست مولوی سمیت گواہوں کے طور پر کھڑے تھے از میر کو دیکھ وہ سب الرٹ ہوتے انکے پیچھے گھر کے اندر داخل ہوئے جبکہ زرشہ نے وہاں کھڑے مردوں کو دیکھ خود ہی پردہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زرشہ کو اپنے گھر میں دیکھ ریشمہ صاحبہ کے چہرے پر سکون بھری مسکان در آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپکا نکاح از میر اشفاق مالک سے دس لاکھ مہر عوض طے کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے۔۔۔" مولوی صاحب نے زرشہ سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"قبول ہے۔۔۔" نکاح نامے پر سائی ن کرتے اسکے ہاتھ لرزتے کنپکپائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لڑکی کی طرف کی کروائی کی بعد لڑکے کی کروائی کی مکمل کی گئی از میر نے بھی نکاح نامے پر سائی ن کیئے اور ہال کے ہی سامنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی اپنی ماں کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب اسے نکاح کے پیپر زد دیئے اٹھ کھڑے ہوئے جنہیں دیکھ ان سمیت باقی سب مرد بھی گھر سے باہر نکل گئے۔-----

"امی۔۔۔۔!!" ہال سے بنار تشہیر دھیان دیئے کمرے میں بھاگا۔۔۔۔۔

"زر۔۔۔ زر تشہ۔۔۔!" انکے منہ سے زر تشہ کا نام نکلا۔۔۔۔۔

"زری ادھر آؤ۔۔۔۔۔" جلدی سے باہر صوفے پہ بیٹھی زرتشہ کو بلایا۔۔۔۔۔ اسکی آواز سن وہ  
جلدی سے اپنا گھوگھنٹ ہٹاتی کمرے میں آئی۔۔۔۔۔

"تائی امی۔۔۔۔!" کہتی خود بھی انکی بری خستہ بد حال بگڑتی حالت دیکھ وہی جگہ بناتی بیٹھی

## Posted On Kitab Nagri

"اگر مم-----میں نے تمہارے س-----ساتھ غلط کیا ہوتا-----تو مجھے مع-----معاف کر دینا مم  
---میری بچ-----بچی-----" انکا اشارہ اسکے اس طرح زبردستی بنا اسکی مرضی جانے کیئے جانے نکاح  
کی طرف تھا-----

"تائی امی-----آ-----آپ تو بڑی ہیں مم-----میری اور میری ماں کی جگہ ہیں-----آپ نے  
جو فیصلہ کیا وہ غلط کیسے ہو سکتا ہے؟ اسلیئے کونسی معافی تائی امی؟؟ پھر بھی آپ چاہتی ہیں تو میں  
نے آپ کو معاف کیا"-----اسکا کہنا تھا کہ انہوں نے اسے آنکھوں کے اشارے سے اپنے قریب  
آنے کا کہا-----

جنگا اشارہ سمجھ وہ انکے جانب جھکی-----  
www.kitabnagri.com

"مع-----معاف ک-----کر دیا تیرا طرف ہے-----بیٹ-----بیٹا-----  
میرے بیٹ-----بیٹے نے کوئی خوشی-----خوشی نن-----نہیں دیکھی صرف غموں کے علاوہ-----  
اسے سمیٹ ل-----لینا میری بچ-----بچی-----

## Posted On Kitab Nagri

وعدہ کک--- کرو تم ہر دکھ، سکھ کک--- کے طوفان مم--- میں اسکے سات--- ساتھ کھڑی  
رہو گی---"

"مم--- میں وعدہ کرتی ہوں ہر تکلیف، دکھ، سکھ میں انکا ساتھ نبھاؤنگی"--- انکی بھگی نم آنکھوں  
میں دیکھتی خود کا ضبط بھی اب ٹوٹا تھا اور آنکھوں سے آنسوں چھلکتے ریشمہ صاحبہ کے پہلے سے ہی نم  
چہرے کو بگھونے لگے تھے-----

"نامیر--- میری بچ--- بچی"--- پیار سے اسے سمیٹتی اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور اپنے لرزتے ہاتھ  
سے اسکے آنسو صاف کرنے چاہے جنہیں اسنے پکڑ چوم لیا-----

Kitab Nagri

"چلیں امی اب ڈاکٹر کے---" بولتا انہیں پھر ایک بار اپنے مضبوط بازؤں میں اٹھانا چاہا

-----

"بیٹ--- بیٹا ایک بارت--- تیری ماں تی--- تیرے لیئے غلط انت--- انتخاب کک---  
کر گئی اسکے لیئے تو مجھے مع--- معاف کر دے لی--- لیکن اس بار جو فیصلہ کیا ہے یہ اس---

# Posted On Kitab Nagri

اسکا از۔۔۔ ازلہ سمجھتے مج۔۔۔ مجھے اچھی یادوں مم۔۔ میں یاد کرنا۔۔ بولتی انکی آنکھیں ساکت  
پڑگئی ایک ہچی نکلی اور وہ خاموشی سے خالیتی حقیقی سے جاملی۔۔۔۔۔۔

"امیسی۔۔۔ تاؤ ی امیسی!!!!!!۔۔۔" از میر زرتشہ دونوں کی روم کی فضا میں اچانک دل دہلانے والی چینخ گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



"وائیٹ لو بیا آہستہ یار میں اور تیز نہیں بھاگ سکتا میری سانس پھول رہی ہے۔۔۔۔۔" کہتے وہ وہی گھٹنوں کے بل نیچے زمین پر گرا۔۔۔۔۔

"آہ!!! بھاگتے ہوئے گاؤں میں لگے درمیانے سائی ز کے پودے میں لگے زہریلے کانٹے سے اسکے بال  
الچھے جس کے باعث اسکے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"آہاں دیکھاناں!!!! الجھ گئے بال ٹھہرو میں نکالتا ہوں-----" اسے خود سے کچھ دور دیکھ بولتا  
زمین سے اٹھ اپنے قدم آگے بڑھاتا اس تک پہنچا-----

"پاگل لڑکی تم نے یہ بال کیوں کھولے ہوئے ہیں؟؟" کانٹوں میں الجھے اسکے ریشمی لمبے بال نکال ساتھ  
ہی ساتھ اسے سر زش کرنے لگا-----

"میری پونی گم گئی تو کچھ تھا نہیں لگانے کو بالوں میں---" اپنے سر کے پیچھے اپنا ننھا گلابی ہاتھ بال  
کھینچنے کی وجہ سے رکھ بولی-----

"تو تین بل والی چوٹی کر لیتی"----- اسکے بال مکمل طور پر وہ نکال چکا تھا-----

"وہ مجھے کرنی نہیں آتی اور چچی بھی نہیں کرتیں-----" افسوس سے لہجے میں اپنی میٹھی آواز میں  
اسکی جانب پلٹتی بولی-----



# Posted On Kitab Nagri

مگر وہ دھیان نہیں دے پا رہا تھا کہ اسکے پاس موجود اس ننھی سی پری کے معصوم دل پر کیا گزر رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ تو اس سے ناراض تھی کہ اس نے اس دن بھی اس گندے انکل کے ساتھ بھیج دیا تھا

— — — — —

جن کے وحشیانہ خباثت بھرے چنگل سے نکلتی وہ گھر میں بھی اب کسی کے سامنے بھی اس انکل سے چھپتی چھپاتی پھر رہی تھی اور زیادہ تر اپنا وقت جب سے وہ انکل آئے تھے تب سے باہر ہی گزارتی تھی

\_\_\_\_\_

"ہٹو چھوڑو میں تم سے ناراض تھی تو پھر میں تمہارے ساتھ کھیل کیسے کھیلنے لگی؟؟؟"۔۔۔ اچانک سے اسے یاد آ گیا تھا تو اب اس سے دور ہوتی جھولے سے اٹھتی اسکی طرف پلٹی اپنی چھوٹی چھوٹی گریش آنکھوں سے شکوہ کنناں ہوتی دیکھ بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

"کس بات کی ناراضگی؟؟"۔۔۔۔۔ اسے دیکھ اپنی ابھی سے مردانہ بھاری آواز میں بولا

\_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

"تم نے کل دوسری بار اس گندے انکل کے ساتھ بیجھا۔۔۔ جبکہ میں نے کہا تھا ناں کہ وہ انکل اچھے نہیں ہیں"۔۔۔ کہتی اسکے ننھی پیاری آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سوری کنخجوری، وائی ٹ لو بیاں!!!! اسنے تو اپنے معصوم مقصد اسے دانش کی پار ٹرن بننے پر ڈانٹ پڑوانے کے تحت چھوٹا سا منصوبہ بناتے بیجھا تھا لیکن نجانے کیوں ابرار کو آج وہ نشان دیکھ کچھ عجیب غلط سالگا تھا جسے وہ اب بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر یہ تجیہ ضرور کر لیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اب کنزیش کو اس برے گندے انکل سے دور رکھے گا



اسے تو اسکی باتوں سے ہی سمجھ جانا چاہیئے تھا لیکن ابھی وہ خود اتنا بڑا یا با عقل و بالغ نہیں تھا کہ وہ اپنے زہن کے گھوڑے دوڑا پاتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹھو اب یہ چوٹی تو صبح سے بندھ والوں"۔۔۔۔۔ اپنا ہاتھ بڑھا کر اسکے آنسوں صاف کرنے چاہے اور اسکا ننھا ہاتھ تھام اسے دوبارہ جھولے پر بیٹھانا چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں! بلکل نہیں!!!! میں تم سے سخت والا ناراض ہوں"-----اپنی طرف بڑھتا اسکا ہاتھ جھٹکتی بولی

-----

"سوری بول تو رہا ہوں"-----زبردستی اسکا ہاتھ تھام جھولے پر بیٹھاتا اسکی آدھی چھوڑی چوٹی  
باندھنے لگا-----

"یہ لو بندھ گئی"-----کہتے چوٹی پشت سے آگے کی-----

"واؤ یہ اتنی اچھی کیسے باندھی تم نے؟؟" ماما شہزادی کی اکثر بناتی ہیں تو میں نے بھی سرسری سی دیکھ لی  
اور مجھے آگئی-----"کندھے اچکاتے بتایا-----  
www.kitabnagri.com

"اوو واچھا!!!!!" اپنے ہونٹوں کو گول کرتی سیٹھی بجانے والے انداز میں بولی-----

# Posted On Kitab Nagri

"افف ہو!!! میں تو تم سے ناراض تھی"۔۔۔ پھر یاد آیا تھا اور وہاں سے اٹھنے لگی تھی

"بیٹھ جاؤ وائی ٹ لو بیاں!! زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔" اسکے کندھوں پہ اپنے ہاتھوں کا زور دیئے اسے دوبارہ جھولے پر بیٹھا دیا۔۔۔۔۔

"اونہہ !!! وہ اپنا منہ بناتی بیٹھی۔۔۔۔۔"

"رار"۔۔۔ کچھ توقف کے بعد اسکی پیاری میٹھی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔ اسے ہلکے ہلکے جھولا دیتے بولا۔۔۔۔۔"

"میں نے سنا ہے تم لوگ جارہے ہو؟؟ یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے؟؟"

"ہاں یار!!!! لیکن تمہیں کیسے معلوم؟؟؟" وہ اپنی بھنویں اچکاتے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"وہ ابھی دانش تھوڑی دیر پہلے ملا تھا کہہ رہا تھا کہ تمہارا باڈی گارڈ تو جا رہا ہے اب تمہارے یہ دو روپے والے نخرے کون اٹھائے گا؟؟" اپنی معصوم سی آواز میں بولی-----

"دور رہا کرو اس سے تم اور کیوں سنی تم نے اسکی بات؟؟" بھاڑ میں جائے وہ----- آئی ندہ تم اس کی کوئی بات تو کیا اسکی طرف دیکھنا بھی مت"----- اسے بلا کا غصہ آ رہا تھا کہ وہ الٹی سیدھی بات اسکی معصوم دوست کے دماغ میں بھر رہا تھا-----

شاہ رب نواز اسکے والد صاحب نے باہر گاؤں میں اپنا یہاں سے تبادلے کا گاؤں کے مرد حضرات کو بتایا تھا تو تبھی دانش کو بھی پتہ لگا ہو گا-----

www.kitabnagri.com

وہ لوگ گاؤں چھوڑ یہاں سے کہی کلو میٹر دور کسی دوسرے گاؤں میں شفٹ ہو رہے تھے کیونکہ انکی اپنی ذاتی حویلی روینوویٹ ہو چکی تھی جس وجہ سے وہ یہاں کہیں مہینوں سے راہ پزیر تھے

-----

## Posted On Kitab Nagri

اب انکی حویلی کارینویشن کا کام مکمل ہو چکا تھا لیکن کچھ مہینوں میں ہی ابرار اور کنزیشن کی دوستی بہت مضبوط ہو چکی تھی-----

وہ گہری نیند سے اٹھا تھا پتہ نہیں کیسے اسکی نیند لگ گئی تھی اور اب مغرب کے وقت بیدار ہوا تھا

اسکا چہرہ گرم سیال سے نم تھا پلکیں بھیگی ہوئی تھیں اور سانسیں تیز تیز دھنکی کی مانند چل رہی تھیں

"تم نے کل دوسری بار اس گندے انکل کے ساتھ بیجھا۔۔۔ جبکہ میں نے کہا تھا ناں کہ وہ انکل اچھے نہیں ہیں۔۔۔"

یہ جملے اٹھتے کے ساتھ اسکے دماغ میں گردش کرنے لگے تھے-----

# Posted On Kitab Nagri

یہ خواب تو اسکے بیچ پھرنے کے بعد سے معمول بن چکے تھے لیکن اب تو وہ مل چکی تھی مگر اسکا درد وہ اب بھی محسوس کر سکتا تھا۔

ہاتھ بڑھا کر اپنی شہد رنگ آنکھوں پہ ٹھہرا آنسوؤں کا قطرہ انگلی پر لیتا ہے دماغی سے اس قطرے کو  
دیکھنے لگا۔



ایک شدت بھری ٹھیس سے اٹھی اسکے دل میں دل کیا ابھی جائے اور اسے خود میں بھیج لے اور اسکے سارے درد سمٹ لے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جسے یس کرتے کان سے لگایا کہ جیسے ہی مقابل کی فون کے پیچھے سے آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو لٹھے  
کے مانند اس کا چہرہ سفید پڑتا چلا گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

شفقت بھرا سایہ چلا گیا تھا دوسرا از میر صدمے میں جا چکا تھا اسکے ارد گرد کیا ہو رہا تھا اسے کچھ سمجھ  
نہیں آ رہا تھا-----

زرتشہ روتی پیٹتی اپنی تائی کی جان کو پکار رہی تھی کہ لوٹ آؤ-----

مگر جانے والے بھلا کب واپس آتے ہیں-----

لاونج میں سوسائٹی کی تمام عورتیں بیٹھی تھیں-----

www.kitabnagri.com

پھر وہ وقت بھی آیا جب انہیں انکی آخری منزل تک لے جانے لگے-----

زرتشہ روتی ہوئی کی عورتوں سے خود کو چھوڑا کر انہیں روکنے کی کوشش کرنے لگی-----



# Posted On Kitab Nagri

"روک جائیں تائی می جان!!!!!!" دروازے سے جاتے ہوئے انہیں بھیگی آنکھوں سے دیکھتی وہی اپنی پیشانی ٹکا گئی۔

جیسے تیسے از میر سوسائٹی کے لوگ اسکا خاص دوست بڑی ریشمہ صاحبہ کو انکی آخری آرام گاہ تک پہنچا  
آئے تھے۔-----



سب لوگ آہستہ آہستہ از میر سے افسوس کرتے اب اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

بس اب وہاں از میر، زر تشہ اور اسکا دوست رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

"خود کو سنہبال از میر بھابھی کا حال دیکھ انہیں تجھے سنبھالنا ہے۔۔۔۔۔" از میر کو اپنے پیروں میں سر چھپائے نیچے زمین پر بیٹھے دیکھ خود بھی گھٹنوں کے بل بیٹھتا اسکے کندھے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ بولا

www.kitabnagri.com

آج اگر وہ نہیں آتا تو نجانے از میر کیسے ریشمہ صاحبہ کو وداع کر پاتا؟؟؟ "اس اکیلے نے از میر کے ساتھ ساتھ وہاں میت میں آئے لوگوں کے لیئے انتظامات کی بھی دیکھ بھال کی تھی جو کہ اسی نے کروائے تھے ورنہ از میر کو تو اب تک ہوش نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



# Posted On Kitab Nagri

"از میرررر۔۔۔۔۔ چٹاخ۔۔۔۔۔!!" گھمبیر سر د بھاری لہجے بولتا اپنا ہاتھ ہوا میں بلند کرتا اس بار اسکے وجیہہ چہرے پر اپنے بھاری ہاتھ کا نشان چھوڑ گیا کہ جیسے بھی کرو وہ ہوش میں تو آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ آیا بھی۔۔۔۔۔ از میر نے اپنی نظریں نیچے زمین سے اٹھاتے سامنے بیٹھے اپنے جگری یار کو خالی خالی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

اسکے تپھڑ لگانے پر تپھڑ کی آواز سن زرتشہ بھی کمرے سے باہر آئی ی تھی جسے دیکھ وہ از میر کے پاس سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"خیال رکھ اپنا اور بھابھی کا۔۔۔۔۔" وہ اسکا کندھا پھتپھتاتے وہاں سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اسے معلوم تھا کہ وہ دونوں میاں بیوی اب ایک دوسرے کو سنبھال لینگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زرتشہ از میر کے قریب اپنے من من کے قدم اٹھاتی اس تک پہنچی اور نیچے بلکل اسکے سامنے بیٹھی

-----

رات کا پہر، سنسان سڑک، آسمان پر چھائی کی کالی گھٹائی میں، بارش ہونے کے باعث بھیگی سڑکیں،  
سڑک کے دائیں بائیں خوبصورتی سے لگے درمیانے سائیز کے پودے جو ماحول کو اور بھی سحر  
انگیز بنا رہے تھے زوردار چلتی ہوا کے باعث لگے پودوں کے پتوں کے ہلنے سے ایک اڑتھائی سی  
پیدا ہو رہی تھی-----

Kitab Nagri

وہ ننگے پیر آندھاؤ ہند بھاگتی اپنے عروسی لال دلہن کے جوڑے میں کسی اور ہی جہاں کی باسی معلوم  
ہو رہی تھی-----

اسے کوئی فکر نہیں تھی باہر لوگ ایسے اسے دلہن بنی بھاگتے کیا سوچے بٹے گے؟؟ اور کیا نہیں؟؟



## Posted On Kitab Nagri

اسنے گاڑی کا دروازہ وا کرتے اپنا بھاری قدم باہر نیچے سڑک پر رکھا اور اپنی وجہیہ شاندار پر سنٹلی لی مئے  
باہر آیا-----

کورٹ کا بٹن بند کرتا اپنے بھاری قدم اٹھاتا اس نازک وجود کی جانب پہنچا-----

"ہے گیٹ آپ!!!" بھاری گھمبیر آواز میں اسے الٹا سڑک پر پڑے عروسی دلہن کے لباس میں دیکھ  
اسکے سر پر کھڑے ہی وہ بولا-----

"ہے گیٹ آپ!!! اسنے دوبارہ کہا-----

Kitab Nagri

بلائے آخر وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا اور اپنے بھاری ہاتھ سے اس صنف نازک کا گلابی بازؤں پکڑے اسے  
سیدھا کیا-----

اس صنف نازک کے میک اپ سے پاک گلابی سفید چہرے پر آتیں ریشمی سیاہ کھلے بالوں کی لٹیں،  
خوبصورت بڑی بڑی سے آنکھوں پر وہ بند سایہ دار کالی سایہ فگن پلکیں، ساتواں گلابی چھوٹی سی ناک،





# Posted On Kitab Nagri

نجانے اسکے گھر والے کہاں تھے؟؟ ایسے کیسے اپنے گھر کی عورتوں کو لوگ دردِ در کی ٹھوکریں کھانے کے لیئے چھوڑ دیتے ہیں؟؟ اسے گاڑی کی پیچھے والی سیٹ پر لٹائے اسکے بے ہوشی میں بھی ڈرے سمجھے خوف سے سفید پڑتے چہرے کو اسنے دیکھ سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پیچھے کی سائیڈ کا دروازہ بند کی مئے آگے دروازہ واکی مئے اپنی ڈرائی یونگ سیٹ پر آتا بیٹھا اور  
دروازے کو بند کر گاڑی شہر میں بنا مئے گ مئے اپنے ہا سپٹل کی جانب بڑھادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

[illegible]

"زرا می چلی گئی یں"۔۔۔ نم بھینگے ٹوٹے بکھیرے لہجے میں کھینچ کر پاس کرتے اسے سینے میں دبوچ کر بانہوں میں چھپا لیا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اسکی داڑھی کی چھبن پہ زرشتہ نے بھکلاتے تھوگ نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلیں آپ کو نیند کی ضرورت ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتی اسکے مضبوط خود کے گرد بنائے گئے حصار کو توڑنا  
چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"زر خوابوں میں امی آئے گی؟؟ مجھ سے باتیں کرے گی؟؟" اسکی کوشش کو ناکام کرتے قریب کیئے  
بولا بولتے اسکی گردن کو از میر کے عنابی لب چھو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لرزتی اور جسم میں ہلکی ہلکی سی سرد سراسر اہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"آپ سوئے گے تو آئے گی آپ کے خواب میں اور باتیں بھی کرے گی"۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے کندھے سے  
لگے اسکی بھیگی آنکھیں دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کمرے میں چلیں سو جائیں"۔۔۔ کہتی نیند سے ہچکولے کھاتے اسکے ہوتی ڈھیلی نرم گرفت سے خود کو آزاد کرواتی اسکا بھاری ہاتھ اپنے نازک ہاتھ میں لیئے اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی کھڑا کیا

-----

"اچھی لگتی ہو مجھے تم"۔۔۔۔۔ بے دماغی سے بند ہوتی اپنی تپش دیتی نگاہوں سے اسے دیکھ اسکے دانتوں تلے بھیکے نم لب انگھوٹے سے آزاد کرتا جھٹکے سے اسے نزدیک کر اسکے لبوں پہ اپنے عنابی لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زرتشہ کی تو آنکھیں اس اچانک کی افتاد پہ پھٹی کی پھٹی رہ گئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

وہ آہستہ آہستہ اپنی سانسیں اسکی سانسوں میں منتقل کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تڑپتی نڈھال سی ہو گئی یہ زندگی میں پہلی بار کسی مرد نے اسے چھو ہاتھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی شرٹ پہ اس کے جھٹکے دیتے نازک ہاتھ کو محسوس کر پیچھے ہٹا اور اس کے شرم سے لال بھبھوکا ہوئے  
چہرے کو دیکھنے لگا۔-----

"ایک ایک کر کے تم سے سارے بدلے لوں گا، تمہاری طرف بہت سے حساب نکلتے ہیں سب چکاؤ گی  
تم۔۔۔ کہتے اسکا ہاتھ پکڑے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ کمرے میں آتا اسے لیٹے بیڈ پر دھڑم سے گرا تھا۔۔۔۔۔

"کہاں۔۔۔؟؟" اسے اپنے سینے سے اٹھتے دیکھ بھاری لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

"وہ مم۔۔۔ میں اپ۔۔۔ اپنے کمرے"۔۔۔ سانسیں روکتی حلق تر کرتی نظریں پھیر کر بولی

یہی روم ہے تمہارا اب سے "---- کہتے اسے لی مئے اپنی سکون سے آنکھیں موند لی-----

## Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے زر؟؟؟ چھوڑوا کیوں رہی ہو مجھ سے؟؟؟" اسے پھر خود کو آزاد کرواتے دیکھ وہ رہبر لہجے میں اسکی پڑتی زرد رنگت دیکھنے لگا اور جیسے کہیں اندر کانٹے سے چبے-----

وہ---وہ---سہمتی اسے دیکھ بولی-----

یہ رشتہ تو اچانک ہی بنا تھا اور کچھ اسکی عمر بھی کم تھی شاید ان نازک لمحات کو سمجھنے کی اس لیئے وہ معصوم ڈرتی ہر اسماں ہو رہی تھی از میر نے سوچا-----

نکاح کیا ہوتا ہے معلوم ہے ناں تمہیں؟؟ اسکے بالوں میں اپنی بھاری انگلیاں ڈالے سہلانے لگا

"جج---جی---" سینے پہ اسکی دل کی دھڑکن سنتی لڑکھکڑاتے لہجے میں بولی-----

www.kitabnagri.com

"سو جاؤ---" سانس باہر خارج کرتے اسکے کیچر میں قید بالوں کو نکال اپنے چہرے پر پھیلاتا گھمبیر بھاری لہجے میں کہتا پھر آنکھیں موند گیا-----

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

"تم حمیدہ کیسی ہو؟؟ بھئی کہاں غائب ہو گئی تھیں تم؟؟" اپنے سامنے کیبن میں رولینگ چیئی ر  
پہ ڈاکٹر ناز پروین کو دیکھ وہ ہکا بکا شک سی کیفیت میں گری تھیں-----

انکے ہمراہ آئے ابرار، آغا اور ویل چیئی رہے بیٹھی گل بھی شک میں تھی-----

کہ یہ سامنے گھستے ہی ڈاکٹر ایسے کیسے انکی ماں حمیدہ کو جانتی تھیں؟؟ "ہلانکہ اپنی اب تک کی زندگی میں  
انہوں نے اس ڈاکٹر کو اپنی ماں سے کبھی بھی ملتا نہیں دیکھا تھا-----

"آہاں!!! تم ناز پروین میں حیرت میں ہوں کہ تم ہی ہو؟" حمیدہ بیگم بھی تاسف سے گڑ بڑاتی کہتیں  
آگے بڑھی-----  
www.kitabnagri.com

جہاں سے پہلے گل کا علاج چل رہا تھا ابرار کو وہاں سے ہوتی گل میں کوئی خاص بہتری نظر نہیں  
آ رہی تھی جس وجہ سے آج اس نے دوسرا ڈاکٹر چنچ کیا تھا کہ شاید یہاں سے کوئی فرق پڑے



## Posted On Kitab Nagri

حمیدہ بیگم مقابل سے گویا ہوئی اور اپنی آدھی ادھوری بات چھوڑی-----

"یورائیٹ!!! حمیدہ بٹ تم جس جگہ اور شاید جس ڈاکٹر سے ملنے آئی ہو وہ اتفاق سے میرے شوہر ہیں۔۔۔۔" اپنے سامنے ویل چئی رپر بیٹھی گل کا جائی زہ لیتیں بولی کہ شاید اسی کے علاج کے لیئے وہ لوگ یہاں آئے تھے-----

جبکہ ابرار اور آغر تو بس کھڑے ان دونوں کی گفتگو سنتے سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے

"ویسے وہ بس آرہے ہیں کو من پشنت وارڈ میں زرا چکر لگانے گئے ہیں-----

www.kitabnagri.com

تم جانتی ہو اس ہاسپٹل کا ابھی کچھ ہی عرصے پہلے اپنے اس شہر میں ہم نے افتتاح کیا ہے تو زمہ داریاں بھی بڑھ گئیں ہیں لہذا ڈاکٹرز، نرسسز کی بھاری نفری نہ ہونے کی وجہ سے انہیں ہی سب کچھ دیکھنا پڑھ رہا ہے"----- وہ مزید انہیں دیکھتی بولیں-----

## Posted On Kitab Nagri

"اوو!!!!!! ماشاء اللہ ماشاء اللہ برکت دے"-----حمیدہ صاحبہ انہیں دیکھ اپنا سر ہلاتی خوش ہوتی  
بولیں-----

"اسلام و علیکم! ڈاکٹر نہایت حمدانی یہاں لوگوں کا منڈی بازار دیکھ ٹھوٹھکے پھر سر جھٹکتے چل اپنی جگہ  
آئے انہیں آتے دیکھ ڈاکٹر ناز پروین انکی چچی یر سے اٹھتی سائیڈ دوسری چچی یر پر براجمان  
ہوئی یں-----

"جی کہیں!!! ڈاکٹر نے ان سب پر اپنی ایک نظر ڈالے اپنے پروفیشنلی وے میں انہیں مخاطب کیا  
-----

"جی یہ تمام رپورٹس"-----ابرار نے آگے بڑھتے ٹیبل پر گل کی رپورٹس رکھی-----

"ہم بیٹا آپ کی ٹانگوں میں پین وغیرہ ہوتا ہے"-----ڈاکٹر گل کو مخاطب کر بولے-----

"جی ہوتا ہے"-----اسنے انہیں جواب دیا-----

"جی ہاں !!! انہیں دیکھ بولی۔۔۔۔۔"

ابرار نے اسے نجانے کیوں اس دن منا بھی کیا لیکن وہ بضید تھی کہ اسے جانا ہے بس دو چکر لیکر واپس آجائیں گے موسم سہانا اچھا ہونے کے باعث وہ اور بھی ڈٹ چکی تھی۔۔۔۔۔

آجائیں گے موسم سہانا اچھا ہونے کے باعث وہ اور بھی ڈٹ چکی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جسکی ابرار سنتا ہارمانتا سے لی مئے موٹر بائی ک پر باہر لی مئے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابرار کی موٹر بائی ک ڈسبلیننس ہوئی اور سامنے سے آتی گاڑی سے ایک دھماکے دار تصادم ہوا جس میں اسے بیرونی چوٹیں جبکہ گل کے پاؤں متاثر ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپریشن ہوتا ہے اور سکسیس فُل نہیں رہتا اللہ نہ کرے تو زندگی بھر----- لیکن اس میں ستر فیصد یقین بھی ہے کہ یہ بچی اپنے پیروں پر پھر دوبارہ چل سکے گی"----- انہوں نے سیدھی بات کی

-----

"شہزادی آپ کیا کہتیں ہیں؟؟" ابرار گھٹنوں کے بل بیٹھ اسکے دونوں ہاتھ اپنے بھاری ہاتھوں میں لیتا استفسار کرتا اسکے گلابی چہرے کو دیکھا جو کسی بھی تاثرات سے پاک تھا-----

"مم----- میں تیار ہوں"----- اسے دیکھ کہا پھر سب کو دیکھا جو سب امید بھری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے کہ اسکا فیصلہ کیا ہو گا آخر؟"

"بیٹا رسک تو لینا ہی پڑے گا آپ اپنے پیروں پر کھڑی ہونا چاہتی ہے نا؟؟" ڈاکٹر اسے دیکھ گویا ہوئے-----

"جج----- جی ہاں"!!!!----- وہ اپنا سر ہلاتی بولی-----



## Posted On Kitab Nagri

اور ایک آخری بات!!-----ڈاکٹر نے وہاں سب پر اپنی نظر ڈالے اپنے آنکھوں پہ اپنا نظر کی خرابی کے باعث پہنا چشمہ اتار ٹیبل پر رکھا-----

"کہی مئے-----!!" ابرار نے اور سب نے اپنی سماعتوں کو انکی طرف متوجہ کیا-----

"آپ لوگوں نے یہ بتایا کہ انکی فزیو تھراپی ہوتی آرہی ہے تو آپریشن کی کامیابی کے بعد بھی انکی فزیو تھراپی کم سے کم دو سال تک کنٹیور ہی گی-----

اور جن مشینوں کے ذریعے انکی تھراپی ہوگی وہ ابھی پاکستان میں دستیاب نہیں ہیں ایسا نہیں ہے پاکستان میں ممکن نہیں ہے-----ہمارا پاکستان بھی کافی ترقی کر چکا ہے-----

www.kitabnagri.com

ہے ممکن لیکن وہ مشینیں ابھی پاکستان میں معارف نہیں کروائی گئیں اسلی مئے آپ کو شاید آؤٹ آف کنٹری جا کر انکی دو سال تک کی تھراپی لینی ہو-----

## Posted On Kitab Nagri

یہاں جو لے رہی ہیں یہ چاہے تو وہی تھراپی لے سکتی ہیں جو عام ہیں لیکن ان تھراپی سے انہیں وقتی فائی دہ ہو گا یہ پوری طریقے سے ہشاش بشاش نہیں ہو پائے گی۔۔۔۔۔

اگے آپ سب کی مرضی؟؟؟" وہ کہتے چپ ہوئے۔۔۔۔۔

"میں کچھ بھی کرنے کے لیئے تیار ہوں بس میری شہزادی ٹھیک ہو جائے ڈاکٹر۔۔۔۔۔" ابرار نے انہیں دیکھ کر عمل سے کہا۔۔۔۔۔

جس پر ڈاکٹر نے انہیں پر امید نظروں سے دیکھتے انہیں اچھے کی امید دلوائی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

"یہ کس نے بیجھا ہو گا؟؟؟" وہ پوسٹ مین سے لفافہ لیئے اندر گھر میں آیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لفافے پر گور نمٹ کی مہربند دیکھ اپنی گھنی داڑھی کھجاتے دوسرے ہاتھ سے لفافہ کھولا

-----

اندر دستاویز کو باہر نکال اپنی آنکھوں کے سامنے کیا اور جیسے جیسے وہ پڑھتا گیا اسکا چہرہ لٹھے کے مانند سفید پڑتا چلا گیا۔-----

"میں باہر جا رہی ہوں بھائی ی اپنی گاڑی کی چابی دے گے؟؟" زینہ اس کے سامنے آتی بے فکری سے اپنے ہاتھ کی حنائی ی ہتھیلی پھیلائے بولی۔-----

"یہ کیا ہے زینہ؟؟" وہ غصے سے اپنی طیش بھری آنکھوں سے اسے دیکھ اس کے سامنے طلاق کے پپر زلہراتا بولا۔-----  
www.kitabnagri.com

"بھائی ی کیا؟؟؟" اسنے نا سمجھی سے اسے دیکھ اپنا سر ہلایا جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو

-----

# Posted On Kitab Nagri

"تمہیں از میر نے طلاق دے دی ہے"۔۔۔۔۔ وہ غصے سے بے قابو ہوتے دھاڑا۔۔۔۔۔

"بھ۔۔۔ بھائی وہ ایک گھ۔۔۔ گھٹیا انسان ہے مم۔۔۔ میں اسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی"  
 ۔۔۔۔ وہ گڑ بڑاتی اپنے بھائی کے غصے، خوف و ڈر سے تھوگ نکلتی بولی۔۔۔۔۔

ساتھ ہی ساتھ چہرے پر دنیا بھر کی اُداسی اور آنکھوں میں جھوٹے آنسوؤں در آئے تھے

"ایسا کیا گھٹیا پن کیا زینیہ اس نے بتاؤ مجھے؟؟" میں اسے چھیر پھاڑ کے رکھ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

سے چھوڑ دیا

"میری بہن کوئی می شے ہے جسے رکھ اسے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

تم ایک باعزت گھر انے کی بیٹی ہو زینہ تمہارے آنکھوں سے اس نمکین گرے ایک ایک قطروں کا  
میں اس حرا\*\*\* سے حساب لوں گا"۔۔۔ پتھیر لے لہجے میں کہتے بھرپور طیش کے عالم میں وہاں  
سے باہر اپنے قدم بڑھائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تو ظاہر سی بات ہے یک طرفہ کوشش کرنے والا تھکن سے چور ہوتے زمین بوس ہی ہو گا جب دوسری طرف بمقابلہ کوئی ی کوشش ہی نہ کی گئی ہو۔۔۔۔۔

تو بس پھر خسارے ہی ہاتھ آتے ہیں اور زینیہ از میر کے تعلق میں بھی یہی ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

راحیل بھائی۔۔۔۔۔روکیں پیلز۔۔۔۔۔"یکدم بھاگتی اسکی پشت پہ آتی اسکا بھاری ہاتھ تھاما

اسے علم تھا کہ وہ از میر کی دھجیاں بکھرنے جا رہا ہے لیکن اگر چلا گیا تو اسکا گیم اس پر ہی الٹ سکتا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اسنے اپنی بھابھی کو ہی اتنی مشکلوں تر لے کر کے سنبھالا سمجھایا تھا کہ اسکے بھائی ی کوریشمہ صاحبہ کی دیتھ کا نہ بتایا جائے جسکے بتانے سے اسکا کیا ریشمہ صاحبہ پر ظلم ایک منٹ میں آشنا ہو جائے گا اور پھر ایک ایک کر کے جو وہ آج تک کرتی آئی ی جس سے صرف اسکی بھابھی ہی واقف تھی کہ وہ سب بھی اسکے بھائی ی تک پہنچ جائے گا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور وہ جانتی تھی کہ اسکے بھائی کا غصہ کس قدر تیز ہے؟

بس کسی بھی طریقے سے وہ از میر اور از میر کی جھنجھٹوں سے آزاد ہونا چاہتی تھی اور وہ ہو بھی گئی تھی لیکن اب اپنا بنانا یا کھیل ختم ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی-----

جبکہ اسے اسی گھر میں اچھا بن کر رہنا تھا جب تک داؤد اسے اپنا بنا کر یہاں سے لے نہیں جاتا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"ماشاء اللہ تمہاری دونوں اولادیں بڑی نیک صالح ہیں"۔۔۔ ڈاکٹر ناز پروین اپنے برابر میں بیٹھی حمیدہ صاحبہ سے سرگوشی نما بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

"ہاں یہ تہ۔۔۔ تو ہے"۔۔۔ انہوں نے بھی انہیں اپنا سر ہلاتے سرگوشی نما کہا کہ کہیں وہاں سب کی چلتی باتوں میں خلل نہ پیدا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی بے وفادوست نکلی تم اور ملیجہ؟؟ ملیجہ شادی کے بعد سے نجانے کہاں غائب ہو گئی تمہاری طرح؟؟

## Posted On Kitab Nagri

میں نے سنا تھا ویسے اسکی شادی بھی کسی گاؤں میں رہنے والے حویلی کے سرینچ کے بیٹے سے ہوئی تھی جیسے تمہاری-----

حمیدہ بیگم گڑبڑائی تھیں انکا چہرہ کمرے کے نارمل ٹیمپرچر میں بھی پسینے سے نم ہو چکا تھا جسے وہ نہ محسوس انداز میں اپنے ڈوپٹے سے صاف کر گئی-----

"اونہہ!!۔۔۔ اس مصیبت سے ٹکرانا بھی ضروری تھا زندگی میں؟؟" حمیدہ بیگم غصے سے سوچتیں ہنکار بھر کر رہ گئیں-----

Kitab Nagri

مجھے افسوس ہے تمہاری ابھی تین اولادیں ہوئیں وہ البوشن-----،،،

"تت۔۔۔ تم ناز پروین اس بات کو یہی دبا دو۔۔۔ میں نہیں چاہتی میرے زخم تازے ہوں۔۔۔۔۔"

"انکا ٹیبل کے نیچے سے ہاتھ تھام بھکلاتی گڑبڑاتی جلدی جلدی سرگوشی نما بولیں کہ کہیں یہ تیز غام عورت اور کچھ نہ پھوٹ دے اپنے منہ سے جس پر مہربند لگانا بھی ضروری تھا۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کی اب سرگوشی نما گفتگو وہاں انکے ہسپینڈ "ڈاکٹر نہایت حمدانی" سمیت سب وہاں تفکرو سوچ لیئے دیکھ رہے تھے-----

جن کی باتیں انہیں سمجھ تو نہیں آرہی تھیں لیکن وہ سب متوجہ لازمی ہوگئے تھے-----

"ارے!! وہ وہ یہ مم--- میری پرانی دوست ناز پروین ہے---" حمیدہ بیگم سب کو انہیں ہی تکتا پا کر جلدی جلدی تھوگ نکلتی گڑبڑاتی بولیں-----

ڈاکٹر حمدانی سے تو انکی اہلیہ نے انکا زکر کیا تھا مگر یہ انکشاف نیا تھا گل، ابرار، آغر کے لیئے حمیدہ بیگم کی جانب سے----- جسے سب قبولتے اپنا اپنا سر ہلا گئے-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ لمبا چھوڑا مرد اپنا اور آل پہنے بھاری مضبوط ہاتھوں میں اس صنف نازک کا وجود اٹھائے بارہاں تیزی سے بھاگتا وہاں سے دائی یں مڑتا ہاسپٹل کے کوریڈور تک آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے یوں بدحواسی کے عالم میں بھاگتے دیکھ ہاسپٹل میں آملہ، ریسیدیشنسٹ، نرسسز، ڈاکٹرز، وراڈبوائے سب الرٹ ہوئے تھے۔



وہاں آنے جانے والے لوگ اس انتہائی ہینڈ سم نوجوان ڈاکٹر کی پرسنلٹی دیکھ اسے بھاگتے دوڑتے اس نازک وجود کو لی مئے خود باخود راستہ دینے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹا یہ کون ہے؟؟؟" ڈاکٹر ناز پروین وہاں سے گزر رہی تھی کہ اسے اس طرح حواس باختہ اس دوشیزہ کو وہاں پاس سائیڈ لگی اسٹریچر پر ڈالتے دیکھ اپنے نوجوان بیٹے کے قریب آتی بولیں۔۔۔۔۔۔

"مام ابھی کچھ نہ پوچھیں اور جا کر اسکا چیک اپ کریں پلیز"۔۔ وہ ہڑبڑاتا گھمبیر بھاری لہجے میں انہیں دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"او کے او کے۔۔۔!!" کہتیں اسکے ساتھ اسے وہاں سے ٹریٹمنٹ کے لیئے لے جانے لگیں

-----

"پریشان نہ ہو میں دیکھتی ہوں اس بچی کو۔۔" اپنے بیٹے کے متفکر بھرے وجہیہ چہرے پر نظر ڈال  
بولتیں اسے وہی چھوڑا اندرا ایمر جنسی روم میں اسکی اسٹریچر لے گئی ہیں۔۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

وہ اسکے چارو طرف پیٹرول چھڑکتا اسکے سامنے اپنی رو عبدر شخصیت لیئے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔۔ مم میں بتاتا ہوں یہ سب معاملہ کیا ہے؟" وہ آدمی اسکے کچھ دیر پہلے کے  
دیئے گئے زخموں سے بلبلا تا اوپر سے اب جو عمل وہ کرنے جا رہا تھا اس پر تڑپتا ہارمانتا اسکے سامنے  
اپنے کانپکپاتے ہاتھ جوڑ گیا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بک۔۔۔!! ورنہ یہ آگ تجھے جلا کر بھسم کر دے گی اور تیری ہڈیاں جل سڑ کر خاک ہو جائیں گی"  
۔۔۔ اپنی مونچھوں تلے عنابی لبوں سے سگار لگاتالائی ٹر سے جلائی ی اور اب اپنی وحشت بھری آگ  
اگلتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

مقابل کی شعلہ بنی آنکھوں میں دیکھ وہ آدمی گڑ بڑایا۔۔۔۔۔۔۔

پھر جو انکشاف اس آدمی نے اس پر کیا تھا اس کے بعد تو وہ ایک گائی ل پھر اپاگل زخمی شیر میں تبدیل  
ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"یاد ہے تجھے کہا تھا۔۔۔۔۔ مجھے معلوم ہوا کہ جس دن بھی تو شرفو سے رابطے میں ہے تو تجھے زندہ زمین  
میں گاڑوں گا۔۔۔ تیری بوسیدہ خستہ ہڈیاں بھی کسی کو نہیں ملے گی وہ دن تیری زندگی کا آخری دن  
ہو گا۔۔۔۔۔"

"تو پھر مبارک ہو جہنم۔۔۔!!" کہتا لائی ٹر اس پر پھینک وہاں سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلتا چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے اسکی بھیانک دل دہلانے دینے والی بلند ہوتی چینخیں تھیں-----

\*\*\*\*\*

"مم--- میں کہاں ہوں یہ؟" اپنی دُھندلی دُھندلی سی آنکھیں واکیئے ارد گرد کا جائی زہ لیئے خود سے بڑبڑائی-----

بیٹا اب کیسا فیل کر رہی ہو؟" اپنے سامنے اور آل پہنی لیڈی ڈاکٹر کو اپنے سر پر کھڑا پایا-----

"مم میں ٹھیک"--- اسنے بیڈ سے اٹھنا چاہا لیکن ہاتھ پہ کینولا کے ساتھ لگی ڈریپ دیکھ اٹھ نہ سکی

"بیٹا آپ لیٹی رہیں بلکل ٹیشن فری رہیں اور کسی قسم کا اسٹریس تو بلکل بھی نہ لیں"--- ڈاکٹر اسے واپس کاندھوں سے پکڑے بیڈ پر لیٹانے لگیں-----



## Posted On Kitab Nagri

"مج۔۔۔ مجھے واش روم جن۔۔۔ جانا ہے"۔۔۔۔۔ کہتی اپنے دانتوں تلے لب چبانے لگی گھبراہٹ  
اسکے گلابی چہرے سے عیاں تھی۔۔۔۔۔۔۔

"جاؤ بیٹا اس میں گھبرانے والی بات کونسی ہے؟" کہتیں کینولا سے ڈریپ نکال اسی روم میں بنے اٹیچ  
بات کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔

جنکا اشارہ دیکھ وہ نکات زدہ سی اپنی جگہ سے اٹھی جس کو تھوڑا سا ہارڈا کٹر ناز پروین نے خود لگا کر  
اٹھایا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ بنا انکے جانب دیکھ واش روم کی طرف چل دی۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"کیا ہو بیٹا اتنی پریشان کیوں ہو آپ؟ ایوری تنک اوکے؟؟" اسے متفکر گھبراہٹ سوچ و فکر میں ایک  
بار پھر دیکھتیں اسکے ہاتھ روم سے نکلتے اسکے پاس آتی پیار بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

"مام کیسی ہے وہ اب؟" وہ اپنے بیٹے کے کین میں آتی اسے فکر مند دیکھ اسکے سامنے والی چٹائی پر پر بیٹھیں-----

"بیٹا ٹھیک ہے وہ بچی۔۔۔ تم یہ بتاؤ کہاں سے ملی یہ بچی تمہیں؟؟ اور تم گاؤں میں مزین ہاسپٹل سے آج ہی شہر آئے ہو کیا؟؟" اپنے ہاتھ ایک دوسرے میں الجھائے ٹیبل پر رکھے اسے دیکھ مخاطب ہوئی یں-----

Kitab Nagri

"ہاں آج ہی آیا ہوں مام۔۔۔ میں گاؤں کے ایریے کو کراس کر شہر میں داخل ہی ہوا تھا کہ یہ لڑکی اچانک میری گاڑی سے ٹکرا گئی اور بیہوش ہو گئی جسے اٹھا کر میں یہاں لے آیا بس۔۔۔۔" وہ گھمبیر بھاری لہجے میں انہیں دیکھ بولا-----

ہمم۔۔۔!!" وہ اپنی سانس خارج کرتی رہ گئی یں-----

Page 541

## Posted On Kitab Nagri

کسی جانباز کا ہی خون دوڑتا ہے اسکی رگوں میں اس کم عمری میں اس نے جیسے اپنی حفاظت کی ہے میں سلام کرتی ہوں اس کی دلیری کو۔۔۔۔۔" وہ اپنے بیٹے کی بات سمجھتی بولنا شروع ہوئی یں اور پھر ٹھہرتی اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

جو اپنی نگائی یں شرم و حیا سے یہاں وہاں پھیرتا آخر میں ٹیبل پر اپنی نگاہ ڈکا گیا۔۔۔۔۔

جس کے بعد ماں بیٹے کے درمیان چچی کا ایک لمبا دورانیہ چھا گیا تھا۔۔۔۔۔

"اس نے کچھ کھایا مام؟" اسنے دوسرا سوال کر اس لمبی خاموشی کو توڑا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

"نہیں۔۔۔۔۔!" وہ یک لفظی جواب دیتیں چپ ہوئی یں۔۔۔۔۔

"میں کچھ لے آتا ہوں"۔۔۔۔۔ وہ چچی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں کھلا دوں گی اسے کچھ فکر نہ کرو تم۔۔۔۔ ایک ڈاکٹر ہو تم بیٹا آپ کی اس پیشے سے جڑی زمرہ  
داریاں ہیں جنہیں آپ نے نبھانا ہے۔۔۔ وہ بچی بس ایک پیشہ ہے اور کچھ نہیں۔۔۔" وہ اپنی  
چئی یر سے اٹھتی اس کی جانب آتیں اسکے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ گویا ہوئی یں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی اس نامعلوم لڑکی کو لیئے بے وجہ کی فکر دیکھ شذر تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس طرح کا بی ہوئی یر تمہارا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ خیر یہ چھوڑو وانیہ سے بات ہوئی ی اسکا آج ڈاکٹر  
بننے کے بعد سے آج پہلا آپریشن تھا تمہیں پوچھنا چاہیئے کہ وہ کامیاب ہوئی ی۔۔۔۔ اگر کامیاب  
رہی ہے تو تمہیں اسے مبارک باد دینی چاہیئے۔۔۔۔" وہ مزید اسے دیکھ پیار سے بولیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

وانیہ اس کی مانگ تھی جنکارشتہ بچپن سے ہی ان کے بزرگوں بڑوں نے طے کر دیا تھا۔۔۔۔ وہ ایک  
وعدہ تھا جو بڑوں نے ایک دوسرے کو دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے معلوم ہیں اپنی زمرہ داریاں مام۔۔۔۔" انکی تمام باتوں کو سمجھ انکے گال پر اپنے بھاری ہاتھ رکھ  
تھپتھپاتا کہتا نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں لگتا میں آپ لوگوں کا دیا وعدہ نبھاپاؤں گا۔۔۔" ایمر جنسی روم کے باہر پہنچتا گلاس وال سے سرسری سا سامنے اس صنف نازک کے وجود کو بیڈ پر اپنی آنکھیں موندے سو یاد یکھ وہ خود سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

گاؤں میں غریب کسان مزدور کی بیٹی کی شادی کی تقریب چل رہی تھی جس میں حویلی کے اور گاؤں کے لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

شادی کا تمام خرچہ ابرار نے اپنے سر لیا تھا اور اس نے اپنی ذمہ داری باخوبی نبھائی بھی تھی

-----

پورے گاؤں کا راہداری کا حصہ اور ان کا گھر برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا کہ دیکھنے والے جو دیکھیں رشک کرتے رہ جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور واقعی وہاں آنے والے مہمان گھر کی خوبصورت سجاوٹ کو دیکھ سراہے بغیر نہیں رہ پارہے تھے

-----

"چل بھئی لاڈو!! بارات آنے والی ہے شمی کی"-----رائی مہ کی ماں چینیخی-----

شمیم انہی کے گاؤں کی رہنے والی لڑکی جسکے شادی کا آج سما بندھا ہوا تھا-----

سارے مہمان وہی گھر کے باہر لگائے گئے شادی کے شامیانے میں جمع ہو چکے تھے-----

Kitab Nagri

لڑکیاں پھولوں کی تال لیئے بارات کے انتظار میں دروازے پر کھڑی تھی کہ آئے اور ان پر پھول  
نچاؤ کرانکا ویلکم کیا جائے-----

کچھ ہی دیر میں بارات آچکی تھی جسکا استقبال بھرپور زور و شور سے کیا گیا وقتاً جس کے بعد کھانے کا دور

چلا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ شادی میں اس دشمن جان کو بڑھ چڑھ کر کام کرتے سب دیکھ بھال کرتے اپنی ترچی نگاؤں سے دیکھ رہی تھی مگر وہ تھا کہ اسے نظر انداز کیئے کاموں میں مگن مصروف رہا تھا۔۔۔۔۔

وہاں آئی لڑکیوں کی تو اس مغرور لمبے چوڑے حسین شہزادے سے نظریں ہی نہیں ہٹ رہی تھی اور جھگڑا بنائے یقیناً اسی دشمن جان کے بارے میں ایک دوسرے کے کان میں سرگوشیاں کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

"سک پیک تو دیکھ اس کے۔۔۔ ہائے اس بندے کا سوگ ہی الگ ہے قسمے"۔۔۔۔۔ وہی راہمہ کی تازہ تازہ سرگوشی اسکے کانوں میں پڑی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جسے سن وہ یکدم جل بھون اٹھی تھی۔۔۔۔۔

"اونہہ!!! مجھے کیا ہے میری بھلا سے بھاڑ میں جائے"۔۔۔۔۔ منہ ہی منہ میں غصے کی شدت سے

بڑبڑائی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اب وہاں چچی سے اٹھی-----

"کہاں جا رہی ہے؟؟" رائی مہ نے اسے اٹھتے دیکھ اپنی آئی برواچکاتے کہا-----

"کہیں نہیں بس آرہی ہوں-----" کہتیں آگے کو بڑھی----- رائی مہ اسے دیکھ اپنے کندھے اچکاتی سامنے اسٹیج پر بیٹھے دلہاد لہن کو دیکھنے لگی----- جن کی جوڑی بہت پیاری لگ رہی تھی-----

"ایک انار سو بیمار-----" ان جگھٹا بنائی لڑکیوں پر اپنی ایک کاٹدار نظر ڈال جلتی کڑتی بڑبڑاتی سامنے شامیانے میں دائیں جانب کھڑے ابراہر سکندر کے سر پر پہنچی تھی-----

"یہ بلیک پہننا ضروری تھا؟ اور تم یہاں عورتوں میں کیا کر رہے ہو؟؟ مردان کھانے میں کیوں نہیں ہو؟ کیا شرم ورم بھیج کھائی ہے؟؟" تڑک کر اسے دیکھ غصے بھرے لہجے میں بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

"کیوں بینڈ سم لگ رہا ہوں؟؟؟" اوپر سے نیچے تک اسکا مکمل جائی زہ لیا جو مہرون کلر کی نفیس سے ہلکے سے کام والے فراک میں ملبوس، گلابی چہرہ میک اپ سے پاک، بال آزاد لہراتے اسکی نازک کمر پر کسی ناگین کی طرح لہر رہے تھے۔ سر پر ڈوپٹا تھا مگر اسکے نیچے سے بال جھانکتے اسے پاگل بنا رہے تھے اسکا یہ ہوش رہا سر اپا اسکے مکمل ہوش اڑانے کے لیئے کافی تھا۔-----

"بینڈ سم خاک۔۔۔!! چھو نہ رلگ رہے ہو"۔۔۔ تک کر کہتی اپنے ڈوپٹے کو اپنے سر پر صبح کی مے اپنے لبوں کو دانتوں تلے دبا گئی۔-----

"بال کیوں کھلے چھوڑیں ہیں تم نے؟؟؟" اسکی تمام باتوں کو نظر انداز کی مے اسکے بھیگے لبوں پر اپنا انگھوٹا سہلاتا مخور بھرے گھمبیر بھاری لہجے میں بولا۔-----

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

# Posted On Kitab Nagri

"تمہیں رقم مل جائے گی بس کام ہو جانا چاہیئے۔۔۔ کہنتیں انہوں نے فون کو آف کر اپنے ہاتھ میں دبایا اور ڈوپٹے کو سر پر ٹھیک کی مئے چہرے پر مسنویٰ ی اسودگی بھری مسکان سجائی ی اور گھر کے گارڈن سے گھر کے اندر بڑھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"کیسا کام؟؟؟" ان کی پشت سے کسی کی مراد نہ آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

وہ مقابل کی آواز پہ پلٹی تو یکدم چونک گئی۔۔۔۔۔

"آغرت۔۔۔ تم؟؟ ڈر ادا مجھے"۔۔۔۔۔ کہتیں وہ اسکی بات ان سنی کر دوبارہ آگے بڑھنے لگیں

www.kitabnagri.com

"میں نے پوچھا کیسا کام؟؟" انکی پشت دیکھ مقابل نے بھی ڈھٹائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔۔

"مطلب؟؟؟" وہ دوبارہ اس کے جانب پلٹیں۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"میں نے کوئی ایفریکن زبان میں سوال نہیں کیا جو آپ کو سمجھ نہ آئے سیٹھانی صاحبہ"۔۔۔۔۔ وہ چبا  
چبا کر انہیں دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

جن کے چہرے کا رنگ اڑنے لگا تھا سکون سے بے سکونی میں تبدیل ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

"تمیز سے بات کرو آخر"۔۔۔ وہ غرائی اور اپنی غصے بھری آنکھیں دیکھائیں۔۔۔۔۔

"شش!! مجھے خود سے تیز آواز میں بات کرنے والے لوگ نہیں پسند"۔۔۔ کہتے اپنی شرٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال ٹیبلٹ کا پتہ لہراتے ان کے سامنے کیا۔۔۔۔۔

جنکا چہرے کارنگ اڑتا فق پڑ چکا تھا ایک قیامت تھی جو انکے مطابق ان پر ٹوٹ پڑی تھی



## Posted On Kitab Nagri

"یہ یہ۔۔۔ تمہارے پاس کک۔۔۔ کیا کر رہی ہیں؟" وہ پہلے والے ڈاکٹر سے لی گئی یں گل کے لیئے گولیاں جو انہوں نے اسکی پاؤں کی درد کی ٹیبلٹ میں مکس کر دی تھیں جنہیں وہ باقاعدگی سے اپنی داواؤں کے ساتھ لیتی آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

جو اسے ٹھیک تو نہیں مگر اسے تباہ کر رہی تھیں یعنی اسکے پاؤں کے درد میں اضافہ کر اسے مزید آپائی ج بنا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

"یہ چھوڑیں کہاں سے آئی اور کہاں سے نہیں!! اس بات پر فوکس کریں کہ اگر میں نے سب کو آپ کا کیا دھرا بتا دیا تو؟؟ وہ بھاری آواز میں انہیں دیکھ دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"لڑکے بلیک میل کر رہے ہو مجھے؟ کوئی ایسا پیدا نہیں ہوا جو مجھے دھمکا سکے۔۔۔۔۔۔"

"میں ہو گیا ناں پچیس سال پہلے پیدا۔۔۔ بس اب اپنا کاؤن ڈاؤن کرنا شروع کر دیں اور اپنے آنے والے برے وقت کو خوش آمدید کریں"۔۔۔۔۔۔ سرد سپاٹ لہجے میں کہتا انکے ہوائی یاں اڑے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو تیری نند ویسے بھی کسی لحاظ سے اچھی نہیں لگتی تھی دیکھالے کر بیٹھ گئی طلاق اب سانپ بن کر کنڈلی مار تیرے سر پر ناچے گی۔" زینہ کی بھابھی کی بہن ان کے گھر آئی ہوئی تھی اور جب سے زینہ کی طلاق کا سنا تھا اسے اچھے برے کی نصیحتیں کرتی نہیں تھک رہی تھیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Posted On Kitab Nagri

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

"آپنی یہ کھڑی دھوپ سا وقت ہے بچاری اس کے لیئے۔ آپ بھی ناں کیسی باتیں کر رہی ہیں  
؟؟ "زمینہ کی بھا بھی اپنی نند کا سائیڈ لیتی تحمل نرم مزاجی سے انہیں دیکھ بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"کرن توں توں سد ابھر کی بھولی ہے مجھے اس کے لکچن پہلے سے ہی ٹھیک نہیں لگتے تھے۔"

بس تو رہنے ہی دے پھنسا لیا ہو گا تجھے اپنی جھوٹی چٹری باتوں سے۔

www.kitabnagri.com

کیا بھلا مجھے نہیں معلوم کہ خدا گواہ ہے جب میں یہاں آئی ہوں تو وہ یہیں پڑی ملتی تھی لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ شادی شدہ ہے اپنے شوہر کے جانب اس کی کچھ زمرہ داریاں ہیں؟؟ بس اپنے بھائی کے سینے پہ مونگ دھلتی یہیں نحوست پھیلائی رکھی۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ تو شباشی ہے اس کے شوہر کو ماننا پڑے گا بڑی برادشت کا مظاہرہ کیا ہے ورنہ مرد اپنی پہ آئے نہ تو عورت کو دن میں تارے نظر آجائی۔"

اچھا چھوڑیں ناں آپ کیا کھائی گی پیسے گی؟؟ لاؤنج میں برابر میں فل سائی یز صوفے پر بیٹھی اپنی بہن کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ استفسار کیا۔-----

اونہہ!! ابھی تو زینیہ عدت میں ہوگی؟؟ ہنکار بھرتی اسے دیکھ بولیں۔-----

ہاں!! اپنا سر اثبات میں ہلاتی سانس باہر خارج کر بولی اور اب ان کی باتوں سے تنگ آتی انہیں گھورنے لگی۔-----

**Kitab Nagri**

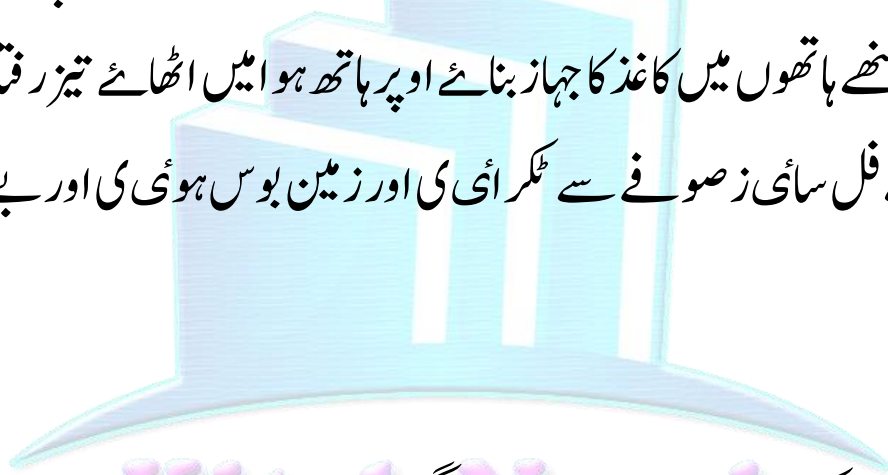
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے بھئی!! اب کیا نظروں سے ہی نکل جائے گی؟؟ جابنا لا چائے لیکن تو ٹھہر اس حال میں زیادہ چلنا پھیرنا صحیح نہیں ہے میں بنالاتی ہوں چائے۔" اسکا دوسرا بچہ تھا وہ اس کے بھرے بھرے جسم کو دیکھ جس کا ابھی چوتھا منتھ لگ چکا تھا اپنی بہن کی فکر میں خود اٹھتیں اسکے لاؤنج میں سامنے بنے کیچن کی جانب چل دیں۔-----

## Posted On Kitab Nagri

مسرت آپی بھی ناں!! دل انکا چڑیا سے بھی نازک ہے اور باتیں اتنی بڑی بڑی کرتیں ہیں۔ انہیں اپنی فکر میں نڈھال ہوتے دیکھ وہ اپنا سر ہلاتی دوبارہ صوفے پہ بیٹھ خود سے بڑبڑائی۔-----

ہووو!! یہ میرا جہاز اڑتا ہواؤں کو چیرتا ہوا فل آہنی تیز اسپیڈ سے "آہ!!!!" وہ چار سالہ گول مٹول سی لال گلابی گڑیا اپنے ننھے ہاتھوں میں کاغذ کا جہاز بنائے اوپر ہاتھ ہوا میں اٹھائے تیز رفتاری سے بھاگتی آرہی تھی کہ سامنے فل سائی ز صوفے سے ٹکرائی اور زمین بوس ہوئی اور بے ساختہ چینی



وہ روتی اپنا ننھا سا پاؤں پکڑے وہی زار و قطار رونے لگی۔-----

www.kitabnagri.com

"اوو ہو بیڈ لک ہنی! دیکھاؤں مجھے زیادہ لگی درد ہو رہا ہے؟" وہ پانچ سالہ بچہ اس بچی کے قریب بیٹھا اسکی فکر میں گھلتا اسکا اپنے بھاری ننھے ہاتھ میں پاؤں تھامے معائی نہ کرنے لگا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو گیا میری پیاری بیٹی کو؟؟" ماں تھی تو کلیجہ منہ کو آیا تھا کرن یکدم اپنی بیٹی کو نیچے زمین پر گرتا روتا تڑپتا دیکھ صوفے سے اٹھی صوفے کے کونے پر اس کے قریب جاتیں نیچے بیٹھیں اور اسے اپنی بانہوں میں چھپائے اسکے گلابی چہرے کو چومنے لگیں-----

آنی کی جان کیسے گر گئی آپ؟؟ مسرت بھی جلدی جلدی چائے کے نیچے چولہے پر آنچ ہلکی کرتی اس تک پہنچی تھیں اور اپنی ماں کے سینے سے لگی اسے پیار سے دیکھتیں اسکے بال سنوارتے کہا

-----

پھر اپنے دل و جان سے عزیز ایلکوتے بیٹے پر نظر پڑی جو انہی دونوں کی طرح اس ننھی سی جان کی فکر میں دھراہور ہاتھا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں یہ گندا صوفہ میرے سامنے آگیا اور میں گر گئی۔" اپنے ماں کے پہلو سے اپنا منہ نکال معصومیت سے بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

"ڈیس آل رائیٹ ہنی! کوئی بات نہیں۔" اس بچے نے نرمی سے کہتے خود سے ایک سالہ چھوٹی  
پیاری کزن سے بولا۔-----

"بھائی آپ مجھے پھر سے جہاز بنا کر دیں یہ تو خراب ہو گیا۔" اپنی ماں کی گود سے نکلتی چپ ہوتی اپنے  
سامنے بیٹھے کزن کو دیکھ بولی۔-----

"نہیں ہنی ابھی تمہیں چوٹ لگتی لگتی بچی ہے اب میں نہیں چاہتا کہ مزید کوئی نقصان ہو۔" اسکے  
گلابی ننھے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے اسے دیکھ کہا جس کے پاؤں میں ہلکی سی خراش آئی تھی



وہ دونوں بہنیں ایک دوسرے کو دیکھ اپنا اپنا سر ہلاتیں وہاں سے اٹھیں جواب دونوں ایک دوسرے  
سے بات کرنے میں اپنی اپنی ماؤں کو بھول چکے تھے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری بیٹی کو تو میں اپنے بیٹے کے لئے چنتی ہوں اسے تو میں تم سے چرا کر اپنی بیٹی بنالے جاؤں گی۔" کرن کے کانوں میں اسکی بہن مسرت ہلکی سی سرگوشی کی مئے کیچن میں چائے دیکھنے کے لئے بڑی

-----

"معلوم نہیں آپ یہ تو وقت ہی طے کرے گا میں ایسا کوئی ی بڈن نہیں ڈالوں گی ابھی سے اپنی معصوم شہزادی سی بیٹی پر۔" سوچتی وہ کیچن میں مسرت کو گم ہوتے دیکھ وہاں سے اٹھ صوفے پہ دوبارہ جاتی بیٹھی۔

-----



"مجھے اپنے بھائی کے پاس جانا ہے۔" www.kitabnagri.com

بھگی نم آنکھوں سے ہچکی کے درمیان بولتی ناز پر وین صاحبہ کو دیکھا جو اسے ہاسپٹل سے گھر لے آئی تھیں چونکہ دودن ہونے والے تھے اسے ہاسپٹل میں اندراج ہوئے مگر اس کے حوالے سے اسکے گھر والوں کا کوئی آتہ پتہ نہیں لگ پایا تھا اور نہ ہی کوئی اسکی تلاش میں خاک چھانتا ہاسپٹل غیر ارادی طور پر آیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

جس کے باعث انہیں اس بے سہارا بے مددگار لڑکی کو یہاں اپنے گھر میں لے کر آنا پڑا کیونکہ انکا قلب نہیں مان رہا تھا اسے ایسے بے سہارا چھوڑتے-----

"بیٹا تم بتاؤ تو صبح پہلے کہاں ہے تمہارا بھائی ی؟؟"

وہ بس اندھا دھند دودن سے بری طرح سے روئی ہی جارہی تھی یہی کہتے کہتے مگر بتا نہیں پارہی تھی

-----

جیسے ہی بتانے لگتیں مزید انتہا کی شدت سے رونے لگتی جسے دیکھ ناز پروین اس کی ہوتی رونے تڑپنے کی وجہ سے بے سود نڈھال حالت دیکھ چپ ہو جاتیں اور زیادہ زور نہ دیتیں اس سے پوچھنے پر

-----

www.kitabnagri.com

اور اب بھی وہ یہی کر رہی تھی بس روئے جارہی تھی اپنے بھائی ی کے پاس جانے کی رٹ لگائے

-----

## Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔ وہ مم۔۔ میرے پھ۔۔ پھوپھان۔۔ نے مجھ۔۔ مجھے اس گندے آدمی کک۔۔ کو دے دیا اس نے اس آدمی کو بھی جان سے مار دیا تھا اور مجھے یہاں مارا۔" اپنے پھولے رخسار پر اپنا گلابی ہاتھ رکھ ہچکیوں سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ۔۔ وہ آدمی اچھ۔۔ اچھان۔۔ نہیں تھا مم۔۔ میں یہاں کاٹا۔" اپنی گردن پر اب اپنا ہاتھ لگاتی خوف و دہشتزدہ سی مزید بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

ناز پروین صاحبہ تو بس اس کی حالت پہ اپنے لب سیئے اس کی تکلیف سن خود بھی تڑپ رہی تھیں اور ان کے ساتھ ساتھ دروازے کے باہر کھڑا مباحوڑا وجدان سننا شدت تکلیف و اذیت سے اپنی آنکھیں موند گیا اور جب کھولی تو لہورنگ تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دماغ کی نسیں پھولنے لگی تھی دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں زور سے بھیجنے لگی تھیں اسکا بس نہیں چل رہا تھا اسکے وہ \*\*\*\* پھوپھا اور اس زلیل \*\*\*\* آدمی کو چھیر پھاڑ کر رکھ دے اس دنیا سے ان دونوں کا نام صفہ ہستی سے مٹا دے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا تم شادی شدہ ہو؟؟؟"

انہیں یاد آیا جب اسے ہاسپٹل لایا گیا تھا تو وہ لال عروسی دلہن کے جوڑے میں ملبوس تھی اور ہو سکتا ہے کہ وہ آدمی اسکا شوہر ہو؟؟؟

"نن۔۔ نہیں وہ سب ناٹ۔۔ ناٹک تھا مم۔۔ گاؤں کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لیئے۔

اس نے وہاں گاؤں میں سب جگہ بات پھیلا دی کہ میں اس کے نکاح میں ہوں مجھے ونی کیا گیا ہے مگر ایسا کچھ نہیں تھا۔

مم۔۔ میرا کوئی نکاح نن۔۔ نہیں ہوا اس کے ساتھ یہ سب مم۔۔ میری سمجھ نہیں آیا اور وہ مجھے شہر لے آیا۔

www.kitabnagri.com

مم۔۔ میں شہر آئے بس اس آدمی سے پیچھا چھوڑوائے کبھی کسی چائے والے ڈھابے، کبھی کسی گلی کے کونے، کبھی پارک، کبھی کہیں، کبھی کہیں چھپتی پھیر رہی ہوں کہ وہ جانور نما انسان کب آجائے اور مجھے کب دبوج لے۔

Page 562

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ناز پروین صاحبہ اسے محبت سے سمجھاتیں بجھاتیں بیڈ سے اٹھیں اور اسے اسی کمرے میں اٹیچ  
باتھ میں بھیجتے فریش ہونے کے لیئے خود وہاں سے نکلتی نیچے چلیں گئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیونکہ شادی میں آئی ہوں کسی کے سوگ میں نہیں۔"  
شدت ضبط سے تڑک کر اسے دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ام انٹر سٹنگ! ہو گیا اب بال باندھواپنے۔"  
اسکے خوبصورت چہرے کو بغور دیکھ بھاری لہجے میں بولتا اسکے چہرے پر آتی آوارہ لٹ کو کھینچا  
www.kitabnagri.com

-----

"آہ! ہلکی سی پھنسی پھنسی چیخ نکلی۔" پاگل ہو کیا؟؟" اسکے بال کھینچنے پر چوٹ کرتی اپنا غصے سے چہرہ  
اس کے جانب سے مڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"پونی گم گئی تھی جو بالوں کو اس طرح آزاد کیئے مجھے واقعی پاگل بنا رہی ہو؟" خمار سے آلودہ گھمبیر  
لہجے میں بولا۔-----

وہ اس کی بات پر بچپن کے اسی لمحے میں چلی گئی جب اسکی پونی گم ہونے والی بات پر اس نے اس کے  
بال باندھے تھے۔-----

مگر ایک خوف کا سایہ بھی یکدم اس کے چہرے پر لہرایا تھا۔-----

وہ اس کے چہرے کے مندمائی لپڑتے تاثرات جانچتے اپنی ہاتھوں کی مٹھیاں شدت ضبط سے بھیجنے لگا  
www.kitabnagri.com-----

"ایک دن آئے گا جب میں تمہاری زندگی سے سارے غم کالے سائے نوچ کر وچ کر باہر پھینک دوں  
گا۔ جس کے بعد بس تمہارے دل میں میری دی گئی محبت ہی باقی بچے گی۔" اس نے سوچا  
-----



## Posted On Kitab Nagri

"میں باندھ دوں"۔ یکدم اسکے کان میں بھاری سرگوشی کی-----

"نن۔۔ نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے کھلے چھوڑیں یعنی میں چاہتی ہوں کہ یہ کھلے ہی رہیں"  
۔ اسے دیکھ خود کو سنبھالتی ہر جذبے سے عاری لہجے میں بولی-----

"مرو تم مجھے یہاں آنا نہیں چاہیئے تھا کیوں آگئی میں؟؟" مزید کہتی اس پر لعنت بھیج پلٹی جانے لگی-----

"ان لڑکیوں کا مجھے دیکھنا برا لگا، میرا تمہیں نظر انداز کرنا برا لگا یا میری اسٹینشن چاہیئے تھی یا پھر تینوں  
؟؟" اپنے ہاتھ کی بھاری انگلیاں اسکی نرم روئی کی جیسے ہاتھ میں الجھائے اپنے قریب کھینچا  
-----

وہ پلٹی اس کے جانب کٹی پتنگ کی طرح لہراتی اس کے سینے سے لگتی لگتی بچی اور اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ  
قائم کرتی اپنا دوسرا ہاتھ اس کے چوڑے سینے پر جما گئی-----



## Posted On Kitab Nagri

"کتنی خوش نصیب ہے وہ لڑکی دیکھ اسی ہینڈ سم کے پاس جو کھڑی ہے۔۔۔ کیا باتیں کر رہے ہوں گے؟ آخر وہ دونوں؟؟" ان میں سے ایک لڑکی نے دوسری کے کان میں چپکے سے سرگوشی کی

-----

اب انہیں کیا معلوم کہ وہ نارمل باتیں کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے ٹام اینڈ جیری کی طرح لڑ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

اسنے غیر ارادی طور پر اپنی نظر ان لڑکیوں کے جانب اٹھائی تھی اور اپنی کھا جانے والی نظروں سے انہیں گھورا کہ وہ لوگ شرمندہ سی نجل ہو تیں اپنی اپنی نظریں ان دونوں کی طرف سے ہٹا گئی یں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اپنی نگاہ سامنے اس پہاڑ سے کھڑے مضبوط ابرار پر ڈالی جو بلیک کرتے شلوار میں ملبوس گلے میں ڈالی اسکن کلر کی چادر ہاتھ میں پہنی برینڈیڈ گھڑی، بالوں کو جیل سے سیٹ کی مے وہ بہت ڈیشینگ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو فرصت سے تکتے دیکھ اسکے ایک ایک تاثرات ناٹ کر رہا تھا جو بے خود سی بس اسے دیکھے  
جاری تھی۔-----

اسکی نظریں اب کرتے سے جھانکتے اسکے مضبوط بازؤں پر گئی ہیں جہاں سے اسکے سسک پیک دکھ رہے تھے اپنا حلق ترکی مئے زہن بھٹکنے لگا۔

اگر ان کے بیچ یہ بے وجہ کے اختلاف نہ ہو تو شاید وہ بھی ان لڑکیوں کی طرح اس پردل و جان سے مر  
مُتی وہ اس قدر ڈیشنگ پر سنٹلی کا مالک تھا۔-----

"پیار آرہا ہے مجھ پر؟" اسے مزید قریب کیئے اسکے کان میں میٹھا سا سور پھونکنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"دو۔۔ دور ہٹو"۔۔۔ وہ جانے انجانے میں اسکے چہرے پر سرخی بکھیر گیا لیکن یکدم خود کو اسکی گرفت سے چھوڑواتی پیچھے ہوئی اور سامنے دیکھنے لگی کہ کہیں رائی مہ بھی انہیں ہی نہ دیکھ رہی ہو؟؟ مگر اسکی نظریں اسٹیج پر دلہاد لہن کے جانب مبرزول دیکھ سکون بھری سانس لیکر رہ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"باندھ بھی لویا اب بال-----!!" خود پر شاید ضبط کھونے لگا تھا وہ نفس پر مر مٹنے والا انسان ہر گز نہیں تھا لیکن اب خود پر قابو بھی نہیں کر پارہا-----

اسکا دلکش سراپا اسکے حواس سلب کرتا اسے گناہوں کی جانب مرغوب کر رہا تھا-----

"نہیں باندھ رہی اپنی آنکھیں پھوڑ دو نہ دیکھو مجھے"۔ اسکی شوق نگاؤں سے پزل ہوتی اپنی ہی رو میں بولی-----

"باندھوا نہیں کیونکہ اگر میں نے باندھے تو جس انداز میں باندھوں گا وہ بالکل تمہیں پسند نہیں آئے اور یقین کرو باندھتے وقت میں بچپن والے ابرار کی طرح شرافت کا مظاہرہ تو بالکل بھی نہیں کروں گا۔" گھمبیر آنچ دیتے لہجے میں کہتے سامنے اسکا ضبط آزماتی کھڑی دوشیزہ کی آنکھوں میں جھانکا

"لوفر، بے شرم انسان۔۔۔!!"

# Posted On Kitab Nagri

اسکی گلفشیاں سن چند لفظوں کی اس پر لعنت بھیجتی شرم و غصے سے لال بھبھوکا چہرہ لی مئے وہاں سے فوراً غائب ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے جاتے دیکھ اسکی پشت پہ مرمئی نازک کمر پر لہراتے بال اسکا سکون بیڑا غرک کر گئے تھے  
--- دل کیا ابھی جائے اور کھینچتا سے اپنے پاس لے آئے۔۔۔۔ اسکے بالوں میں اپنا چہرہ دیئے ان  
بالوں کی مہک اپنی سانسوں میں اتارے اور اسے بتائے کہ کس قدر ترپار ہی ہے وہ۔۔۔۔ "سوچتا سر  
جھٹک وہاں سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

"کوئی ثبوت کوئی گواہ جو یہ ثابت کر سکے یہ گولیاں میں نے گل کی میڈیسن میں ایڈ کی؟"

اور یہ بات تو چلو چھوڑو لڑکے پہلے تم تیاری پکڑو یہاں سے جوتے تھپڑوں سے پٹتے زلیل خوار ہوتے اس گھر سے نکلنے کی۔

## Posted On Kitab Nagri

گل کے کمرے میں کرنے کیا گئے تھے؟؟ میں نے یا کسی اور نے اسے تمہیں بلاوے کے لیئے بھی نہیں بھیجا اور نہ ہی یہ کہا تھا تم اسے فزیا تھراپی جو تم میرے کہنے پر اسے لیجاتے رہے ہو کہ وہ کروانی ہے لے جاؤ؟؟ پھر کس وجہ سے گئے تم؟؟

معلوم ہے تمہیں تمہاری ماں کو اوقات سے کچھ زیادہ ہی دے دیا ہم نے جس کے قابل تم لوگ نن۔۔

"چپ میری ماں کے لیئے ایک لفظ اور نہیں بولنا اور نہ یہیں تمہاری قبر کھود دوں گا جو میرے ہاتھ باندھے ہوئے ناں وہ میرے ماں کی وجہ سے ہی ہیں"۔ وہ تنفر و تنز بھرے لہجے میں اپنی آئی برواچکاتی اکڑتی اپنے سینے پہ ہاتھ باندھے اسے سنارہی تھی کہ آغر نے انہیں اڑے ہاتھوں لیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آغر کے ماتھے پر لاتعداد غصے سے شکنیں ابھر چکی تھیں اندر سینے میں ایک آتش بھرپا کرتالاوا تھا جو بس اب کسی کو بھی جلا کر رکھ کر دینے کے لیئے کافی تھا۔۔۔۔۔

نوجوان خون اوپر سے طیش بھرا سلگتا انداز حمیدہ بیگم کا خوف سے حلق تر ہوا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"کہیں اسے معلوم تو نن۔۔ نہیں کہ اس کی ماں کو مم۔۔ میں نے۔۔۔۔، اس سے آگے وہ سوچ نہیں  
سکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

یہ زہریلی سوچ ہی انہیں نگلنے کے لیئے بہت تھی جس نے انکا برا حال کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویٹ آمنٹ! آپکی ساری خوشفہمیاں ابھی دور کرتا ہوں۔"  
اپنی شعلہ بھر آنکھوں سے انہیں گھورتا کہتا اپنی قمیض کی جیب سے موبائل نکالتا نمبر ملاتا کسی کو کال  
کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہیلو! ڈاکٹر میناز اسپیکنگ!" فون سے ایک نسوانی آواز ابھری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہیلو! کیا حال ہیں آپ کے ڈاکٹر میناز؟؟" گھمبیر بھاری سر دسپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کک۔۔ کون؟؟ اسپیکر سے سہمی نا آشنائی سی آواز گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ویری بیڈ! لہذا یادشت اچھی نہیں ہے آپ کی۔"

میں آغر چوہدري کچھ یاد آیا۔-----

اسکی سور پھونکتی بھاری کڑک دار آواز پہ فون کے پیچھے ڈاکٹر میناز کا دل اچلتا جیسے انکی مٹھیوں میں آیا

-----

"جج۔۔ جی کہیئے؟؟ کک۔۔ کیا کہنا ہے؟؟" ڈوبتے ڈرتے دل کے ساتھ پھر اسپیکر سے انکی آواز  
گو نچی۔-----

حمیدہ بیگم تو ڈاکٹر میناز جن سے گل کا پہلے علاج چلتا رہا تھا انکی آواز پہ چونکی اور اپنے حواس کھوتی ہکا بکاسی  
سن ساکت کھڑی تھیں۔-----  
www.kitabnagri.com

انکا چہرہ ڈرو و خوف سے دہشتزدہ سا ہو گیا۔

ذہن کہیں سوچو سے منتشر ہوتا بھٹکتا ڈرنے لگا تھا ایک عجیب سا خطرناک ایام انکے دل میں اپنے پنچے

گاڑ رہا تھا۔-----

وہ۔۔۔۔۔،،، ڈاکٹر نے کچھ کہنا چاہا کہ۔۔۔۔۔

بس کرو حرا\*\*\* کی نسل بند کرو یہ فون۔

غصیلے طیش بھرے لہجے میں کہتی اسکا موبائل یکدم جھپٹ گئی یں جن کی غیر فعالی حرکت سے اسکا موبائل گارڈن میں تھوڑی دور جاگرا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہا انٹر سٹنگ! اچھی کھلاڑی ہیں آپ۔ ایم ٹوٹلی ایمپریسو! چہرے پر تمسخرے بھری گہری مسکراہٹ لی مئے انکی جانب دیکھا جن کا چہرہ شدت ضبط حقارت و تذلیل سے سرخ ہو چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"جج۔۔ جی وہ حمیدہ بیگم میری پیشینٹ گُٹنار کی ماں نے مجھے فورس کرتے اس طرح کی خطرناک میڈیسن کے بارے میں جانا اور پرچس کیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

دیکھیں میں نہیں جانتی انہوں نے وہ میڈیسن کس کے لیئے مجھ سے پوچھی اور خریدی لیکن مجھے جانے انجانا سا گمان ہوا کہ وہ گل کے لیئے پرچس کی گئی ہیں۔

مگر انہوں نے میرا منہ کچھ بھی ان سے پوچھنے کہنے سے پہلے ہی پیسوں سے بھر دیا کہ میں بھی ل۔۔۔ لاچکی ہو گئی۔

یہ سب میں نے آپ کو بتایا ہے کیونکہ مزید بوجھ میں نہیں رکھ سکتی اپنے دل پر۔

www.kitabnagri.com

دیکھیں میرا کرئی یرتباہ و برباد نہیں ہونا چاہیئے آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا پیلز اپنا وعدہ نبھائیئے گا۔ "زمین بوس ہوئے موبائل کے اسپیکر سے پھر اس ڈاکٹر کی ڈری سہمی لرزتی آواز گو نجی حمیدہ بیگم کے چہرے کو لٹھے کے مانند سفید کر گئی۔ وہ وہی کی وہی صدمے میں چلیں گئی ہیں۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

انہیں کچھ سکینڈ کے لیئے ایسا لگا تھا کہ یہاں کھڑے رہنے کے لیے اب ان کے پیروں میں جان ہی نہیں بچی۔۔۔۔۔۔۔۔

"واہ!! کیا کہنے لوگوں کے سب کچھ غلط کر معافی مانگتے سوچتے ہیں کہ بوجھ سے آزاد ہو گئے۔" اسنے سوچتے سر جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں اپنے کیئے وعدے پر قائم ہوں ڈاکٹر صاحبہ لیکن آپ کو بھی اپنا کیا وعدہ یاد رکھنا ہے کہ دوبارہ غلطی سے بھی کسی کے ساتھ دو نمبری نہیں کریں گی اگر ایسا کیا اور مجھے علم ہوا تو آپ کو میں حوالات کی سیر کرواؤں گا۔" کچھ دور چل کر جھکتے فون کو اٹھایا اور اپنے بھاری سپاٹ لہجے میں کہتے مقابل کو پرسکون کر گیا تھا۔ ڈاکٹر رضیہ نے یکدم ہی اپنے دل کے مقام ہر ہاتھ رکھا اور منہ سے شکرانہ ادا کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد فوراً ہی کال ڈسکنیکٹ کرتا موبائل دوبارہ اپنی جیب میں رکھ اپنے قدم اٹھائے ڈر و خوف سے پیلی پڑتیں ایک بار پھر حمیدہ بیگم کے مقابل جا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"سب کچھ ٹھیک ہو سکتا ہے اگر آپ میری بات مان لیں؟" سرگوشی نما کہتے انہیں یکدم ہی ہوش کی دنیا میں لا پڑکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کتنے پیسے چاہیئے تمہیں؟؟؟" وہ بناثر مندگی کے اپنا سر اٹھائے اسے دیکھ اپنے وہی ازلی انداز میں اکڑتی سر اٹھائے بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سمجھ چکی تھیں کہ اگر وہ اپنے کیئے کی آتہا گہرا یوں میں چلیں گئیں تو اس میں بس دھنستی ہی چلیں جائیں گی اور یہ سامنے کھڑا کھرا کھرا ام کی بلند چوٹی جیسے چٹانوں سا مضبوط انسان انہیں اپنا شکار کیئے رعب جماتا دباتا چلا جائے گا اور وہ ایسا نہیں چاہتیں تھیں کہ ان پر کوئی ایرا غیر انتھو غیر اپنی حکومت آپ کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے اتنے سالوں کے بنے بنائے کھیل کو یونہی بکھرتا بگڑتا نہیں دیکھ سکتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

غالباً آپ گل کو نقصان چوٹ و تکلیف پہنچانا چاہتی تھیں تو پھر آپ کو کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ دو کوڑی کے اوقات پٹے مرد کے نکاح میں جائے یا نہیں؟ یا پھر وہ جی مئے یا مرے؟؟  
کہتے انکے چہرے کے تاثرات ناٹ کرنا چاہے-----

"وہ مانے گی نہیں----" انہوں نے اسے دیکھ کہا-----

"انہیں منانا میرا کام ہے۔ ابرار دو دن بعد شہر جا رہا ہے کسی کام سے اور دوسرا آپ کے شوہر شاہ رب نواز جرگے پر ہونگے تو اسی دن نکاح رکھ لیتے ہیں۔۔۔" بولتا انکے کانوں میں اپنی بات ڈالے انکی کچھ بھی سننے کے بغیر وہاں سے اپنے بھاری قدم اٹھاتا غائب ہو گیا۔-----

Kitab Nagri

اسکے لیئے کوئی بڑی بات نہیں تھی گل کے روم سے وہ میڈیسن دیکھ چرانا کیونکہ ہمیشہ اسکو ڈاکٹر کی طرف سے لکھی گئی میڈیسن وہی لا کر دیتا رہا تھا لیکن کچھ دن پہلے ہی ان میڈیسن کا باقی میڈیسن کے ساتھ اضافہ ہوئے دیکھ چونا اور ڈاکٹر سے رابطہ کیئے تمام ڈیٹل اپنی تیز دماغی کے ذریعے اگل والی

-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ تو اللہ کی طرف سے اچھا ہی ہوا تھا کہ گل نے ابھی شاید وہ میڈیسن نہیں استعمال کی تھیں ورنہ وہ ضرور اسکے بارے میں معلومات کرتی پھر لیتی-----

اس نے ان میڈیسن کو چراتے اسکے تمام سمپل وہی پہلی فرصت میں ڈسٹ بین کی نظر کی مئے تھے مگر ان میں سے ایک سمپل خود رکھ لیا کہ وقت آنے پر اسے استعمال کیا جاسکے اور وہ کر گیا تھا

اسکے جاتے ہی حویلی کی دہلیز پر کھڑا وجود بھی کافی دیر سے انکی گفتگو سن کچھ سوچ اندر غائب ہوا

Kitab Nagri

پیچھے اسکا اس طرح چھپتے چھپاتے نکاح کرنے کو سوچتیں حمیدہ بیگم دھنگ تھیں-----

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

وہ فریش ہوتی آہستگی سے روم کا دروازہ واکیئے باہر آئی ی اور غیر ارادی طور پر اوپر ریلنگ سے نیچے  
جھانکا-----

گھر بہت بڑا اور خوبصورت تھا اور ابھی جس کمرے سے نکلی تھی وہ بھی انتہائی خوبصورت ہر آسائش  
سے مزین تھا-----

سامنے ہی سڑھیاں نیچے جارہی تھیں لاؤنج میں جو بڑا نہایت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا  
-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے بیٹا آؤ"۔ اسے نیچے آتے دیکھ ناز پروین صاحبہ خود سیڑھیاں چڑھتیں اس تک پہنچی اور اسے  
اپنے ساتھ نیچے لیکر آنے لگیں-----

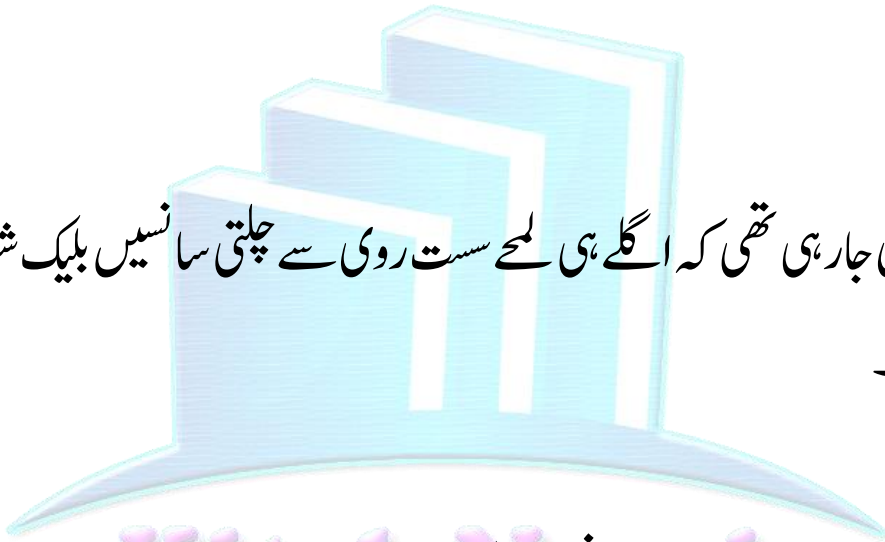
## Posted On Kitab Nagri

سیڑھیاں اترے وہ نیچے آئی ی لاؤنج میں لٹکے خوبصورت فانوس سے نکلتی روشنیاں پورے گھر کو روشن کر رہی تھی-----

گھر کافی بڑا اور خوبصورت تھا لاؤنج سے ملائی کہ بڑا ڈرائی نگ روم اور بڑا سا امریکن اسٹائل کیچن

-----

وہ انکے ساتھ ہی چلی جا رہی تھی کہ اگلے ہی لمحے سست روی سے چلتی سانسیں بلیک شوز پر پڑیں تو تھم گئی-----



یکدم ایک قدم پیچھے ہوئی ی اسے پتہ ہی نہیں چل سکا ناز پروین صاحبہ کب وہاں سے جاتیں کیچن میں مصروف ہوتی اسے بھول گئی یں-----  
www.kitabnagri.com

آہستہ سے اپنی نظریں اٹھائی یں تو خوف کا سردپن آنکھوں میں پھیل گیا-----

اسکی خوف سے پھیلی گرین ہیزل آنکھیں سامنے لمبے چوڑے وجدان زید پر پڑیں-----

## Posted On Kitab Nagri

وجدان کی پرشوق نظریں اسکے چہرے سے ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں اپنی ماں کے مسی سے  
کپڑوں میں جو اسکے غالباً ڈھیلے تھے سادہ سے حلیئے میں اسکا کمسن سراپا اسکا دل دھڑکانے لگا۔ وہ بہت  
پیاری لگ رہی تھی۔-----

اسکی سانسیں اٹک اٹک کر رواں ہو رہی تھی کہ ناز پروین صاحبہ کی آواز پر اسنے سکون کا سانس لیا

-----

"بیٹا آؤ کھانا لگ رہا ہے ڈائی ننگ ٹیبل پر۔"

"بیٹا وجدان تم آگئے ہا سپٹل سے؟؟" اسکے پاس آتیں اس معصوم سے کہتیں سامنے کھڑے اپنے  
بیٹے کو دیکھ بولیں۔-----  
www.kitabnagri.com

"جی مام! میں بس فریش ہو کر آتا ہوں۔" کہتا اس معصوم کو اپنی نگاہوں سے دھرا کی مئے گڑ بڑاتے اپنی  
نگائی یں ہٹائے سیڑھیاں چڑھتا جس کمرے میں وہ کچھ دیر پہلے تھی اسکے برابر والے روم میں جاتا بند  
ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

غیر ارادی طور پر وہ پلٹی تھی اور بے ساختہ دھنگ رہ گئی تھی کہ اسکے روم کے بالکل ساتھ اسکا روم  
تھا جس میں وہ اکیلی رہ رہی تھی-----

ایک غیر مرد کا اتنا قریب ہونا سینے کے اندر اسکا دل لرزا گیا-----

ناز پروین صاحبہ جب اسے جس ناساز حالت میں یہاں لائی تھی تب انکی کچھ سوچ سمجھ میں نہیں آرہا  
تھا چونکہ نیچے انکا اور انکے شوہر نہایت حمدانی کا روم تھا اسلیئے اسے وہ اس روم میں تو نہیں رکھ سکتی  
تھیں-----

Kitab Nagri

البتہ اوپر تین بڑے بڑے سے کشادہ فرنش روم تھے جن تینوں میں سے پہلا والا انکے بیٹے وجدان زید  
نہایت حمدانی کا تھا اور دوسرے میں وہ ابھی راہ پزیر تھی جبکہ تیسرا روم خالی تھا-----

پورے گھر پر اپنی ایک بھرپور نظر ڈالے وہ اب ناز پروین صاحبہ کے ساتھ انکے ہمراہ ڈائی ننگ ٹیبل  
تک آئی-----

## Posted On Kitab Nagri

اور بے چینی سے اپنے لب کچلتی اپنے ہاتھوں کو مڑوڑنے لگی۔ اسکے ہر انداز میں گھبراہٹ اور بھکلاہٹ واضح تھی۔-----

"بیٹھو بیٹا"۔ ڈائی ننگ ٹیبل پر پہلے سے ہی براجمان ہوئے "نہایت حمدانی" کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔-----

سامنے چئی پر پر عمر رسید مگر اسی لمبے چوڑے مرد کی طرح دیکھنے والے ڈیشننگ پر سنٹلی کے مالک کو دیکھ گھبراہی جو شاید نہیں ہنڈریڈ پر سنٹ اسی نوجوان مرد کے والد تھے۔-----

"بیٹا یہ میرے شوہر ہیں۔ تم کھانا کھاؤ۔۔۔" اسی کے قریب بیٹھ اسے کھانا پر دستے پیار بھری نظروں سے اسکے معصوم چہرے کو دیکھا اور اسے کنفر ٹیبل کرنا چاہا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں بھئی! ہم ناچیز یہ جو آپ کے ساتھ حسین خاتون بیٹھیں ہیں انکے مزاجی خدا، شوہر محترم ہیں اور انکے دیوانے"۔ کہتے گہری شریر مسکراہٹ سے ناز پروین صاحبہ کو دیکھ اپنی آنکھ ونگ کی

-----

"آپ بھی ناں! بچی ہے زرا جو شرم کر لیں"۔ شرم و غصے سے دھری ہوئی یں وہ سامنے بیٹھے خود کو پیار بھری نگاؤں سے تکتا پاتے نہایت حمدانی صاحب کو اپنی آنکھیں دیکھا گئی یں۔-----

ان دونوں کی پیاری سے نوک جو کہ یہ یکدم ہی اس معصوم کے گلابی چہرے پر مسکان پھیلی تھی

-----

جسے آج انہیں ملنے کے بعد سے پہلی دفعہ مسکراتے دیکھ وہ دونوں بھی دل سے خوش ہوئے تھے

-----

نہایت حمدانی صاحب کو ناز پروین صاحبہ نے اس معصوم کا اسی دن بتا دیا تھا جب انکا بیٹا اسے ہاسپٹل لیکر آیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جسکاسن وہ بھی افسردہ ہوتے اپنی مسسز کے ساتھ اسکی مدد کرنے میں کوشاں رہے تھے

-----

وہ فریش ہوتا کچھ ہی دیر میں ڈائی ننگ ٹیبل پر موجود تھا اور بالکل اس صنف نازک کی سامنے والی  
چئی پر اپنی شاندر پر سنلٹی لی بے براجمان ہوا۔-----

شاید باتھ لیکر آیا تھا وہ بلیک شرٹ اور ٹراؤزر بکھرے سے بالوں کے ساتھ کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا

-----

**Kitab Nagri**

اسے بالکل اپنے مقابل بیٹھے دیکھ اسکے ہاتھ جانے انجانے میں ٹھنڈے ٹھار ہونے لگے دل کی دھڑکن  
تیز ہوتی لب آپس میں پیوست ہوگئے۔-----

"یہ لو بیٹا"۔ ناز پروین صاحبہ اسے بریانی کی ٹرے تھماتی بولیں۔-----

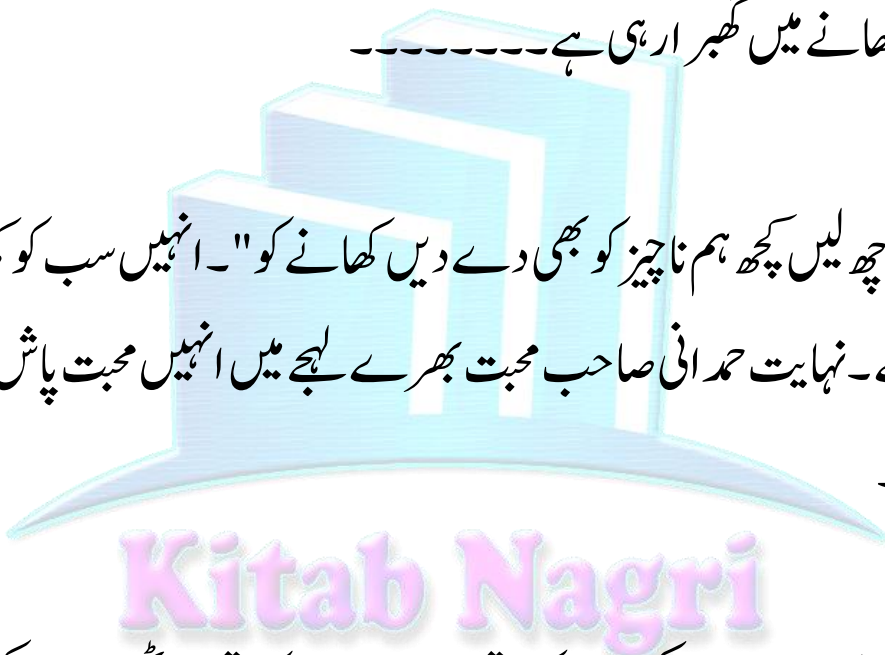


## Posted On Kitab Nagri

ہاتھ سے نوالا بنا کر کھالوں"۔ انہیں دیکھ معصومیت سے اپنی سریلی سی آواز میں بولی-----

"جیسا تمہارا دل کرے کھالو بیٹا"۔ ناز پروین صاحبہ نے اسے محبت سے کہا وہ سمجھ گئی تھیں کہ وہ کانٹے چمچ سے کھانا کھانے میں گھبرا رہی ہے-----

"بھئی ہمیں بھی پوچھ لیں کچھ ہم نا چیز کو بھی دے دیں کھانے کو"۔ انہیں سب کو کھانے کا پوچھتے دیتے سوائے ان کے۔ نہایت حمدانی صاحب محبت بھرے لہجے میں انہیں محبت پاش نظروں سے دیکھ بولے-----



جنکی نظروں کا ارتکاز سمجھ وہ اپنی آنکھیں دیکھاتیں اپنے دانت کچا تیں اٹھیں اور چکن کڑا ہی لیئے ان تک پہنچی جوانکی فیورٹ تھی-----

اسے پریشانی سے سہمتے اپنے گلابی ہاتھ سے چاولوں کا نوالا بناتے کھاتے دیکھ اسے اپنی نظروں کے ذریعے جانے انجانے میں اپنے دل میں اتارنے لگا-----

## Posted On Kitab Nagri

سامنے بیٹھے وجود کی تیز نظریں خود پر محسوس کر کھانے سے ہاتھ رک بے دردی سے اپنے لب کھاٹی  
سانسیں رک گئی۔-----

اچانک اسکی صبیح پیشانی پہ پینے کے ہلکے ہلکے قطرے نمودار ہونے لگے جو اسکی اندورنی حالت کا پتہ  
دے رہے تھے۔-----

مسلسل اسکی گھبراہتی سہمتی پریشانی سے دھری حالت دیکھ پتہ نہیں کیوں وہ اسے اپنے دل کہ بہت  
قریب محسوس ہو رہی تھی۔-----

**Kitab Nagri**

اسکی ہر حرکت ہر انداز اسے اپنے دل پر چھاپ چھوڑتا محسوس ہو رہا تھا۔

لیکن اسطرح کھانا چھوڑ دینے والی حرکت اسے بالکل سمجھ نہیں آئی تھی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

سمہی سی اپنی نظریں اٹھائی تو وہ دھک سی رہ گئی جو بڑی فرصت سے اپنا کھانے سے ہاتھ روکے  
اسے ہی تک رہا تھا۔-----

وہ یکدم گھبراتی تھوگ نکلتی ہر بڑاہٹ میں اپنا سر جھکا گئی۔۔۔۔۔

"کیا کھانے کے ٹائی م۔ کھانے سے زیادہ بھی کوئی چیز اہم ہے؟؟" ناگوار دھیمے لہجے میں پوچھا گیا۔

ایک پل کے لیئے سامنے بیٹھی اس معصوم کا دل سکڑنے لگا۔-----

شاید وہ اسکی فضول بے دماغی والی حرکتیں ناٹ کر گیا تھا تبھی بولا تو لہجہ سرد اور لفظوں میں ناپسندگی جھلک رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نن۔۔ نہیں!" اپنے ڈوپٹے کو اپنے کاندھے پر ٹھیک کرتی بامشکل آہستگی سے لفظ ادا کرتی کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"گڈمائی گرل! اسکے لفظوں کی شدت اور معنی پر اسکے پھولے رخسار دھک اٹھے۔ بے ساختہ اپنی سانس کھینچ کر رہ گئی۔ جیسے اندر اچانک گھٹن محسوس ہو رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اب اپنے دوپٹے کو سر پر ٹھیک کیئے اور جلدی جلدی کھانے پر وجدان کے ہونٹوں پر تبسم پھیل گیا

نہایت حمدانی صاحب کو کھانا پروستے ناز پروین صاحبہ اپنی جگہ پر آتی بیٹھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان دونوں کے درمیان ہوئی یہ تھوڑی سے گفتگو وہ دونوں ہی نہ سن سکے کیونکہ وہ دونوں ہی اتنی دھیمے انداز میں ایک دوسرے سے محو گفتگو ہوئے تھے کہ ایسا لگا کہ وہاں کوئی ی ہلچل یا بات تک نہ کی گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹا تمہارا نام کیا ہے؟ تم کب سے ساتھ ہو لیکن میں تو تمہارا نام ہی پوچھنا بھول گئی۔" ناز پروین صاحبہ خود بھی اپنی پلیٹ میں کھانا نکال مصروف سی اسے مخاطب کرتی بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"مہمل لاشاری"۔ اپنی پیاری سریلی سی آواز میں انہیں دیکھ گویا ہوئی۔-----

جبکہ سامنے بیٹھے وجود کے اسکا اپنا نام بتانے پر خود کے بے ساختہ ہی منہ سے محبت سے "مہمل" نکلا

-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

"بیٹا بہت پیارا نام ہے آپکا"۔ منہ میں کڑائی سی سے بھرا نوالہ رکھ پیار سے بولیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو بتاؤ پھر اپنے بھائی کے بارے میں اور کہاں رہتیں تھیں تم؟" کھانا کھاتے کھاتے ہی پوچھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے بھائی کی کا سوچ اداس سی چہرہ لیئے اپنا ہاتھ ایک بار پھر کھانے سے روک گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بھائی کی کا تو میرے بنا ایک لمحہ نہیں گزرتا نجانے انہوں نے کھانا کھایا ہو گا بھی کہ نہیں؟؟ اور ادھر  
میں سکون سے بیٹھی کھانا کھا رہی ہوں۔ وہ تو آگئے ہو گے اور مجھے یقیناً ڈھونڈ رہے ہو گے۔

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر پھوپھو جان وہ کیسی ہوگی؟؟ ان کی طبیعت تو ٹھیک ہوگی نا؟؟ "وہ اپنی گھمبیر حالت کے زیر اثر اب صبح سے ہوش میں آئی ی اور کچھ ناز پر وین صاحبہ کے پوچھنے پہ اسکا بند دماغ کھلا تو اچانک ہی اسنے سوچیں بنٹے دوڑنا شروع کیا-----

اسکی آنکھیں یکدم نم ہوتی بھیگ گئی یں-----

"ارے بیٹا! روکیوں رہی ہو؟ اگر تم ابھی نہیں بتانا چاہتی تو میں انسٹیٹ نہیں کر رہی جب تم بتانا چاہو بیٹا"۔ اسے بے ساختہ روتے دیکھ وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں لیئے محبت سے پیش آئی یں



اسکے گلابی چہرے کو بھیگے نم دیکھ سامنے بیٹھے وجود کے وجود میں چنگاریاں سی بھرنے لگی-----

وہ اس کے معصوم آنکھوں سے گرے ایک ایک نمکین قطرے کو اپنی بھاری انگلیوں کے پوروں سے چُن ان پر اپنی محبت کا مرہم رکھنا چاہتا لیکن ابھی اس طرح کا فلحال وہ کوئی حق نہیں رکھتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"میرا بچہ ایسے روتے نہیں مجھے معاف کر دو میں نے ایسا سوال کیا خود کو سنبھالو پلیز"۔ وہ اسے خود سے لگاتیں گویا ہوئی یں۔-----

جبکہ سامنے بیٹھے وجدان کی اب بس ہو رہی تھی اسکی ایسی حالت وہ اور نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ اپنے عنابی لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ شدت ضبط سے مٹھی بناتا رکھ گیا۔-----

"مم۔۔ میں گاؤں "مکلی پور" کی رہنے والی ہو۔۔ ہوں مگر مجھے نن۔۔ نہیں معلوم وہ یہاں سے کتنی دورہ۔۔ ہے"۔ بھری معصومیت سے کہتی انکے سینے سے اپنا سر ہٹایا اور اپنی ہاتھ کی گلابی پشت سے اپنی نم بھیگی آنکھیں صاف کی۔-----

"مکلی پور" نام وجدان کے مونچھوں تلے عنابی لبوں سے آزاد ہوا۔-----

وہ اسی گاؤں میں تو اپنی ہاؤس جاب انجام دے رہا تھا پھر وہاں مزید شہر سے ڈاکٹر زچلے گئے تھے جنہیں دیکھ وہ واپس شہر آگیا تھا کیونکہ اسے لگا کہ ابھی اسکی ضرورت وہاں ختم ہوگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اچانک ہی اسکے تیز دماغ میں خیال کوندھا وہ خطرناک جاریمانہ قسم کا انسان وہ ہنگامہ آرا ہی کہیں اس بندے کا اس معصوم سے کوئی ی لنک۔ مگر میں یہ کس بنا پر سوچ رہا ہوں۔

ہاں اس بندے کے ایڈمیٹ کروائے گئے پشنت جو اسے سرسری سا پشنت ہسٹری کوچیک کرتے انفرمیشن پڑھی تھی کہ وہ اس بندے کا پھوپھا۔

"نن۔۔ نہیں وہ کیسے ہو سکتا ہے؟" وہ اسکی بے خوف، نڈر، آتش فشاں آنکھیں یاد کر جھر جھری لے اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اتفاق بھی تو ہو سکتا ہے لیکن جس طرح وہ اپنے پھوپھا کو زخمی کر مار پٹ رہا تھا اور اس معصوم کا کہنا کہ اسکے پھوپھانے اسے کسی کو بھیج دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سرے سے سر اور کڑی سے کڑی ملانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر معاملہ اس بندے کا اور اس معصوم کا جدا جدا بھی تو ہو سکتا ہے؟ میں تو اس بندے کا معاملے سے بالکل نا آشنا ہوں تو میں کیسے ملا سکتا ہوں اس معصوم اور اس لمبے چوڑے وحشی انسان کے معاملے کو؟؟

مگر مجھے ایک ابہام سا بھی ہے اور یقین بھی-----

ابہام اس لیئے کہیں جو سوچ رہا ہوں وہی سچ ہے اور یقین اسلیئے کہ اس قدر وحشی خطرناک اسکا بھائی۔ اسکی حالت پتلی ہونے لگی سوچ-----

اگر ہوا بھی تو کوئی ی نہیں نمٹ لیں گے سالے صاحب سے۔ یکدم ہی لبوں سے خود سے سرگوشی کی اور لبوں پہ مبہم سی گہری مسکراہٹ رقصاں ہوئی۔-----

www.kitabnagri.com

اگر وہی سالے صاحب ہیں تو میں داد دیتا ہوں تعریف کے قابل ہے آخر کام ہی اتنا بڑا کیا ہے اپنوں کے بچ چھپے دریندے کو ڈھونڈا سکی ہڈیاں توڑ ڈبل کی ہیں-----



## Posted On Kitab Nagri

پتہ ہوتا تو میں شاید ٹرپل کر دیتا مگر سکون تو تب بھی نہ ملتا۔۔ آخر میری معصوم جان کو نقصان دینے کی کوشش بھی کیسے کی اسنے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے میری چوٹی سی دلہن کہاں اڑا کر لے جاؤ گی مجھے۔ ہو بھی اتنی کیوٹ سی میری بڑھتی دیوانگی کیسے برداشت کرو گی؟"

سامنے سوں سوں کرتی اسکی چھوٹی سرخ ہوتی ناک کو دیکھ ایک ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا

"ڈھونڈ لے گے آپ کے بھائی ی اور آپکے گھر والوں کو ہم ان شاء اللہ اعتبار کریں بیٹا آپ"۔ اس بار نہایت حمدانی صاحب ان کی گفتگو میں حصہ لیتے اپنی بھاری آواز میں بولے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ان کی بات پر اپنا سانس کھینچتی رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر عاصم ہونگے کل ہاسپٹل میں ڈیوٹی پر و جدان تم کل مکلی پور کے لیئے نکلو اور تلاش کرو اس بچی کے بھائی کو۔" وہ دونوں بھی گاؤں کا نام سن ششدر تھے اسلیئے ابھی تو انکا بیٹا اسی گاؤں سے اپنی ماوس جاب کر واپس یہاں شہر لوٹا تھا جب وہ ننھی پیاری سی اینجل لڑکی اسے ملی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"او کے ڈیڈ۔" ایک لفظی جواب دیتا وہاں سے کھڑا ہوتا اور اپنے کمرے کے جانب چلا گیا۔۔۔۔۔

کیونکہ یہاں بیٹھنا اب اسکے لیئے مشکل سے مشکل ترین مرحلہ ہو تا جا رہا تھا اس معصوم کو سامنے دیکھ  
اسکا دل مچل رہا تھا اور وہ خود پر کنٹرول کھو بیٹھتا اگر وہ یہاں سے نا جاتا۔۔۔۔۔۔

\* \* \* \* \*

"یہ سامان لادیں۔ وہ کاغذ کی چٹ پر کیچن میں ختم ہوا سودا سلف کی لیسٹ صوفے پہ سکون سے بیٹھے  
موبائل میں آئے نایفیکیشن چیک کرتے از میر کے قریب آتی اپنی سریلی آواز کہتی اسکے سامنے چٹ کر  
گئی۔۔۔۔۔۔۔"

اس کی آواز یہ اسنے اپنا سرا اٹھائے سامنے کھڑی اس دوشیزہ کا بھرپور جائی زہ لیا۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

بھاری گھمبیر خمار آلودہ لہجے میں سرگوشی کرتا اسکے مونچھوں تلے عنابی لب اسکی کان کی لو کو چھونے  
لگے-----

زرتشہ سٹ سی گئی اسکی شدت بھرے لہجے گفتگو پر اسکا چہرہ سرخی مائل ہوتا خون چھلانے لگا۔  
لب پھڑپھڑائے دراز خمدار پلکیں لرزاٹھیں-----

نجانے اس لمحے میں ایسا کیا تھا کہ وہ خود کو ڈوبتا محسوس کر رہی تھی ان لمحوں میں خود کو غرق کرتا  
محسوس کر رہی تھی۔ شاید یہ نکاح کے ہی تین بولوں کا اثر تھا جس میں اب وہ خود کو جھکڑتا محسوس  
کر رہی تھی-----

Kitab Nagri

"از-م-یر"-----اسکے دہکتے لب اپنی گردن پر محسوس کیئے وہ جی جان سے تڑپی اور بے ساختہ  
ہی از میر کا نام منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر نکلا-----

وہ مدہوش سا بس اسکی خوشبو کو خود میں اتار جا بجا اسکی گردن پہ ہونٹ رکھ گردن کو نم کر چکا تھا

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ تو بس اسکی عجب دیونگی پر کنپکیاتی اسکے کالر کو پکڑے اپنے بکھرے تنفس کو بحال کرنے میں ہلکان ہوئی اور اسے ایک بار پھر دور کرنا چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جو اسے پائے ارد گرد سے نا آشنا سانس مدہوش ہو چکا تھا۔  
اور ساتھ اسے بھی کر دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"پل۔ی۔یز۔۔۔۔۔" اسکی شدت اب اسکی بس سے باہر ہو رہی تھی لیکن مقابل شاید اسے چھوڑنے کے موڈ میں ہر گز نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ جتنا خود کو اسے دور کرتی وہ اسکی کوشش کو ناکام کیئے مزید اسکے نازک جسم کو خود میں بھیجتا اپنے عمل سے اسے بھوکلانے تڑپنے پر مجبور کر دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ۔یہ۔سم۔ا۔ن۔۔۔۔۔" وہ اسے ہوش دلاتی اپنے ہاتھ میں چٹ کو دیکھ بھوکلائی سی بولی

۔۔۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

اوپر سے اس صنف نازک سے اٹھتی خوشبو اسکا دماغ بھی سن کر گئی وہ اسے غصے سے تھیکے چوتنوں سے گھورنے لگا تھا کہ وہ جلد خود کو سنبھالے معذرت کرتی اسکے دل کے مقام پر اپنا مہندی کا نقش دیکھ سٹپاتی پیچھے ہٹی۔

اور شرمندگی سے اپنا حلق ترکی مے تھوگ نکلتی اسکی تیز نظروں سے بچنے کے لیئے اپنے سر کو جھکا گئی۔-----

"ہٹیں سامنے سے"۔ بھاری سرد لہجے میں اسکے جھکے سر کو دیکھ بولا۔-----

"جج جی ہاں"۔ وہ۔ وہ مم۔ میں پودوں کو پانی دینے آئی تھی۔ آج مالی چچا نہیں آئے ناں۔ تو اس لیئے۔" مقابل کی آواز پہ بھولائی ی بھولائی ی سی سر اٹھاتی جلدی جلدی بولی۔-----

"ہم! اس طرح مہندی لگا کر۔" میٹھا سا اس پر طنز کرتا اپنی آئی برواچکائے گویا ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی چوری پکڑی جانے پہ اپنے منہ میں ہر بار کی طرح زبان دیتی شرمندگی کی آتھاہ گہریوں میں ڈبتی  
یکدم پھر اپنا سر جھکا گئی-----

وہ اسے وہاں دیکھ اپنے دل سے مجبور ہوئی کی کب یہاں آکر کھڑی ہوئی تھی اسے خود کو بھی علم نہ  
ہو سکا تھا اور اب اسے ایسا لگ رہا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے-----

لیکن کیسے بھی کر کے مقابل کی زیرک نگاہوں سے دور ہوتی غائب ہو جائے-----

وہ اسے ٹس سے مس نہ ہوتے وہی جے کھڑی دیکھ اپنا سر جھٹکتا اسکے برابر سے گزرتا اپنے لمبے لمبے  
ڈاگ بھرتا جہاں رہتا تھا اپنی اس حویلی میں ہی بنی انکسی کے جانب بڑھ گیا-----

www.kitabnagri.com

پچھے کھڑے اس نازک وجود کو اپنی سوچوں میں چھوڑے-----

وہ انکسی تک پہنچ کرے کا دروازہ واکیئے اندر قدم رکھتے ایک منٹ کے لیئے ٹھٹکا۔ اسے ایک پل کے  
لیئے ایسا لگا کہ وہ کسی اور کے روم میں آگیا ہے؟

## Posted On Kitab Nagri

اپنے بکھیرے گندے خستہ سے کمرے کی حالت کو یکدم صاف شفاف، بے ترتیب چیزیں ترتیب سے رکھے، صوفے پر پڑے گندے کپڑے لیکن اب وہ کلین تھا،

الماری کھلی اس سے لٹکے بے حال کپڑے کچھ سیٹ ہوئے کچھ بکھرے مگر اب اسکے اندر بھی کپڑے شاید سلیقے سے رکھے گئے تھے جس کے پٹ اب بندھ تھے-----

کھڑکی پہ چھائے وائیٹ کلر کے پردوں کو بھی دھو کر انہیں سکھائے استری کر دوبارہ کھڑکی پر لٹکایا گیا تھا-----

Kitab Nagri

سنگل بیڈ پر بیڈ شیٹ نیو، کشن تکیئے پر نیو کور اور ابھی جہاں وہ جوتے سمیت کھڑا تھا "فوٹ میٹ" اسے بھی واش کیئے سکھائے دروازے کی دہلیز پر بچھایا گیا تھا-----

عجیب ہی اثر تھا ان سب ہوئی ی چیزوں کا سب کچھ سمجھ سے باہر تھا اسکے-----

# Posted On Kitab Nagri

اپنی سانس باہر خارج کر اپنے دماغ کے گھوڑوں کو دوڑایا جس کے بعد اس معصوم کا چہرہ اسکے سامنے  
دھندلا سا ابھرا۔-----

وہ لٹے پاؤں دوبارہ اس تک پہنچا جہاں وہ ابھی تک کھڑی اپنی گلابی ہتھیلی میں مہندی سے بنے نیل بوٹیں جو آغری کی قمیض پر لگنے سے خراب ہو چکا تھا دیکھ نجانے کیا کھوج رہی تھی؟؟

"میرے کمرے کا حولیہ تم نے تبدیل کیا؟؟" اس سستگر کی بھاری آواز اپنی پشت سے ابھرتی وہ فوراً ہی مڑی۔۔۔۔۔

جو سوال کی مئے اب اس سے جواب کے طلب کے لیئے اسے بنا کسی تاثرات کے دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"جج۔ جی ہاں۔۔۔۔۔" کہتی اسکی کھڑی مغرور ناک کو دیکھ یکدم ہی اپنی نظریں چراگئی۔ جس پہ اسکے لی مئے ہمیشہ ہی غصہ سوار رہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"کس نے کہا تھا آپ کو یہ سب کرنے کو؟؟؟" دوسرا سوال کی مئے اب اسکے سٹیٹائے تاثرات کوناٹ  
کرنے لگا۔۔۔۔۔

جو اپنے ہاتھوں کو نروس سی ایک دوسرے میں الجھائے اپنے گلابی لب کاٹتے سہمی سی کھڑی تھی

"کس۔ کسی نے نہ۔ نہیں۔۔۔۔۔" دیکھی پھنسی پھنسی سی آواز میں کہا گیا مگر مقابل کے تیز کانوں تک اس کی آواز پہنچ ہی گئی تھی۔۔۔۔۔

"محترمہ مجھ سے اور میرے کمرے سے آپ کو سوں دور رہیں اور یہ آئی نہ میں نہیں دھراؤں گا۔"

اسنے اسے بنا لگی لیٹی رکھ بلکہ سیدھے سیدھے اپنے الفاظوں میں چبا چبا کر باور کروایا۔

اور بنا اس پر اپنی ایک بھی نظر ڈالے وہاں سے ایک دم ہی غائب ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مقابل کو جاتے اسکی چوڑی پشت دیکھ اس معصوم کے گلابی سفید سرخ رخسار پر اسکی کانچ سی آنکھوں سے پانی کا نمکین قطرہ ٹوٹ کر گرا اور اسکے سرخ لبوں پر آکر ٹھہرا۔۔۔۔۔۔

جسے وہ بے دری سے اپنے نازک ہاتھ کی پشت سے صاف کرتی اندر حویلی میں قدم بڑھاگئی

\*\*\*\*\*

وہ اپنے روم سے الماری سے نکالے نئے قمیض شلوار زیب تن کیئے کمرے میں رکھی ڈریسنگ مرر کے سامنے اپنی پوری وجاہت سے کھڑا اپنے بکھرے بالوں میں کونب کیئے خود پر پر فیوم اسپرے کر

www.kitabnagri.com

باہر نکلا۔۔۔۔۔۔

وہ دُھپ دُھپ کر اپنے قدم بڑھاتا اسکے کمرے کا ادھ کھلا دروازہ ہلکی سی اپنی لات ماروا کیئے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گل نے ابھی شاور لیا تھا تو اپنے لمبے دراز سلتی بال تھولے سے نکالے ان میں کونب کرتی ڈریسنگ  
مرر سے پیچھے ہوئی تھی کہ اپنے پیچھے لمبے چوڑے آغر کو مرر میں دیکھ شکڈ ہوئی۔۔۔۔۔

اس سے نظریں ہٹائیں جب بناڈو پٹے سے عیاں ہوئے اپنے سینے پر پڑی تو شر مندہ سی جلدی سے اپنی  
وئی لیل چئی ر سمت پلٹی بیڈ سے اپنا ڈوپٹا اٹھائے خود پر پھیلا گئی۔۔۔۔۔

وہ خود بھی خائف سا ہوئے اس پر سے یکدم ہی اپنی نظریں پھیر گیا۔۔۔۔۔

"تمہارے اندر سوچ سمجھ نام کی کوئی شے نہیں ہے کہ اس طرح سے کسی کے بھی روم میں منہ اٹھا کر  
نہیں آنا چاہیئے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر وہ تو چھوڑو تم کیوں ہمیشہ دندا نا تے میرے روم میں چلے آتے ہو؟؟" وہ اپنی خفت مٹھاتی جھنپتی  
شرم و غصے سے دھری ہوئی اسے دیکھ پنکاری۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"ششش! اسکے نم لمبے گھنے بال، بھیگا خوبصورت سراپا، لال سرخ ناک، سرخ کنپکپاتے لب، اسکا مکمل طور پر جائی زہ لیتے یکدم اپنے اور اسکے بیچ فاصلہ مٹاتے اس تک پہنچا نیچے گھٹنوں کے بل اسکے بامقابل بیٹھا اور اسکے بولتے ہونٹوں پہ اپنی انگلی رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"آپ کو دروازہ لاک کرنا چاہیئے تھا میں تو آتا ہی اسی طرح بے دھڑک ہوں۔" اپنا ہاتھ اسکے لبوں سے ہٹائے بولتا اسکی سمی غصے و شرم و خفت کی سرخی سے بھری گریش آنکھوں کو اپنے دل میں اترتا محسوس کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"یعنی غلطی میری ہے تم تو ہوئی ی سدا کے شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!" اسے دیکھ بڑھکتی بولی جو اپنی خطا ماننے کے بجائے اور ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"رائی ٹ!" بھاری لہجے میں کہتا اسکے نچلے لب پر اپنا انگھوٹا سہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جس کے بے ہودا عمل پر وہ جھجھکتی کر نٹ کھاتی اپنی ویل جی ٹی رکھنے کو پیچھے کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اسے شرم شرمندگی نہ پہلے آئی اور نہ اب آنی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"کیوں آئے ہو؟" اپنی سینے پر دونوں ہاتھ باندھ گردن اکڑائے بنا کسی تاثرات کے بولی اور اس کے خوبصورت پروو قاروجہیہ پر سنٹلی کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

چھ فٹ نکلتا قد، گھنے بھورے بال، گہری سیاہ رنگ آنکھیں سفید سرخ رنگت، چہرے پر سچی تراشی داڑھی بلاشبہ وہ ایک ہینڈ سم خوبصورت مرد تھا۔ وہ آسانی سے کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اسکی ساری خوبصورتی اسکی ایک خامی کے باعث ماند پڑ جاتی تھی۔ وہ تھا اس کا نیم کڑوا بولنا۔ بولے تو کسی کا دل چیرتے خون ہی خون کر دے۔ مگر اسے قطعاً کوئی فرق نہ پڑے۔۔۔۔۔۔۔

وہ فلحال اس کے سوال کو سرے سے نظر انداز کیئے خود سے دور ہونے پر نیچے سے اٹھا اور اسے اپنی تپش دیتی نگاہوں میں رکھ چلتا اس کے پشت پہ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"گل ایکدم چونکی اپنی پشت پر اسکی موجودگی پر۔ وئی مل چئی رپر اپنی گرفت تیز کر لی۔ دھڑکنیں مدھم ہوئی ی کہ آخرب وہ کیا چاہتا ہے؟؟"

آہستگی سے قدرے جھک اسکے نیچے جھولتے نم بالوں سے نکلتا پانی اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو نم کی مئے محسوس کرتا اسکے بالوں سے شیمپو کی خوشبو کو اپنے ناک کے نتھنوں میں اتار بے خود ہوتا اسکے سر پر اپنے شدت سے دھکتے لب رکھ گیا۔-----

اس بار اسکی حرکت پہ وہ غصے کی زیادتی سے سرخ ہوتی بدن میں چنگاریاں سی بھر گئی۔ جھٹکے سے اسکے جانب اپنی وئی مل چئی رگھمائی۔-----

جو مدہوش سا اس پر جھکا تھا ایک منٹ میں سارا نشہ حائل ہوا تھا اور ہوش میں آتا اسے خود کو زہر خند نگاؤں سے تکتا پایا۔-----

"کس حق سے چھوتے ہو مجھے؟ باپ ہو بھائی ہو یا شوہر ہو؟ آخر کس نے تمہیں حق دیا دونا محرم کے بیچ بنی بارڈر لائن کو کراس کرنے کا؟؟"۔ وہ ہذیانی ہوتی پوری شدت سے چیخنی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

آج وہ اسے باوار کروادینا چاہتی تھی کہ اس کے اور خود کے درمیان کوئی رشتہ نہیں جس کو ڈھال بنائے وہ اس پر اپنا کسی بھی قسم کا حق جتنا پھیرے-----

"آپ کے اس سوال کے جواب کو بعد کے لیئے رکھ لیتے ہیں۔ بے فکر ہو جائیں بے حد اچھی طرح آپ کو بتاؤں گا۔ ہم آپ کے لگتے کون ہیں؟؟" کہتے وہ دوبارہ قدرے نیچے اس کے مقابل گھٹنوں کے بل بیٹھے بڑے اطمینان سے اس کے سرخ آتش زدہ چہرے کو دیکھنے لگا۔-----

اس کے جوابی کاروائی پہ وہ اپنا منڈتا غصہ اپنے حلق میں اتارنا زک ہاتھوں کی مٹھیاں بھیجنے سے فرصت ساڈھیٹوں کی طرح خود پر نگائییں ٹکائے دیکھ خائف سی ہوتی اپنا منہ پھیر گئی

www.kitabnagri.com

-----

سامنے بیٹھی منہ پھلائے حسینہ کے حسین سراپے سے پھوٹی کلون کی خوشبو، نکھری نکھری سی، بال کھلے بکھرے اسے پاگل بنا رہے تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

کس حد تک وہ خود پر کنٹرول کیئے بیٹھا تھا بس اسے معلوم تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"پھر کہتیں ہیں کہ لائیو کر اس وغیرہ وغیرہ"۔ استزائی یہ سے سوچتا اسکی خمدار گھنی کالی پلکوں کا رقص دیکھنے لگا جو کبھی جھک رہی تھیں کبھی اٹھ۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم۔ تم وہ مم۔ میرے بچپن والے پیارے دوست آغری ہوئی نہیں۔ پتہ نہیں تم کون ہو؟ ہمیشہ ہی جو مجھے تکلیف و عزیت دینا چاہتا ہے۔۔۔" اچانک ہی اسکی گریش آنکھوں سے گرم سیال نکل اسکے چہرے کو بگھونے لگے۔ وہ شکوہ کناں نگاؤں سے اسے دیکھ ملامتی سا بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"میری شہزادی! وہی ہوں میں رونا بند کریں"۔ اٹھتا اسکے تیزی سے گرتے آنسوؤں کو اپنے آنکھوٹے ہاتھ کی پشت سے صاف کرتا۔ محبت سے بھرپور لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے انداز پہ اپنا سر اٹھائے اسے خالی خالی کاٹدار نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"آہ! اس طرح مت دیکھیں مجھے۔" اسکا گلابی چہرہ اپنے بھاری ہاتھوں کے پیالوں میں لیتا بولا

"ہٹو پیچھے۔" نخوت سے اسکے ہاتھ جھٹکتی غصے سے اپنے ہونٹ چبانے لگی۔۔۔۔۔

"ان پر تو تشدد نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"آہ! بیگرت انسان دور ہٹو۔۔۔۔۔ اپنے ہونٹوں پر اسکی بھاری انگلیوں کا لمس محسوس کرتی وہ پوری طاقت سے تڑپتی پاگل ہوتی چینخی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ سچ میں ایک پاگل انسان تھا وہ سمجھنے والوں میں سے بالکل نہیں تھا بلکہ اپنی کر کے جو اکھاڑ سکتے ہو  
اکھاڑ لو۔ ایسا تھا۔۔۔۔۔

گل کی سانسیں بری طرح سے پھولنے لگی تھی۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا آغرو کو اٹھا کر مرتخ پر دے مارے۔

## Posted On Kitab Nagri

"او کے بات سنیں۔ کل ہمارا نکاح ہے خود کو ریڈی کر لیں۔ یہی اطلاع دینے آیا تھا آپ کو۔ میں چلتا ہوں۔" اسے خود سے بدزن ہوتے دیکھ وہ اپنی سانس ہوا کے سپرد کرتا بولتا اٹھا جانے کے لی مے پلٹا

-----

"مم۔ میں مر جاؤ گی مگر تم سے نکاح نہیں کرو گی۔ سن لیا تم نے۔" وہ اسکی چوڑی پشت دیکھ پھر ہڈیانی پاگل ہوتی تیزی سے چینخی۔-----

"وہ ملازمہ جو غالبان ئی آئی ی ہیں جانتی تو ہے ناں آپ انہیں؟؟" وہ ایرٹی کے بل پلٹا اسے سخت نظروں سے دیکھ اپنی بھاری سرد سرسراہتی آواز میں بولا۔-----

www.kitabnagri.com

"گل کے سامنے" فائی کہ "اس معصوم کمسن لڑکی جو شاید آغر،،، اسکے بولنے پر سوچتی اسنے اپنی سانس کھینچی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"تو کیا مراد ہے اس معصوم سے تمہاری؟؟؟" وہ بنا کسی تاثرات کے سرد آواز میں اسے دیکھ بولی

-----

"یا تو آپ مجھ سے نکاح کریں یا میں ان محترمہ سے کروں گا۔ مگر اسکے دوسرے ہی سینڈا سے منہ دیکھائی کا تحفہ طلاق کی صورت دوں گا۔

اسکے بعد اس کا کیا حال ہو گا۔ آپ سوچ سکتی ہیں۔

اب آپ بتائیں آپ کا فیصلہ کیا ہو گا؟؟؟" اسکے فق پڑتے تاثرات اور درد سے لبریز چہرے پر نگائیں  
ٹکائے بھاری لہجے میں گویا ہوا۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مم۔ میں ایسا کروں گی اس معصوم کو یہاں سے کہیں بھاگا دوں گی۔ ہاں یہی بہتر ہے۔" اپنی نظریں نیچے زمین پہ ٹکائے وہ سوچے بننے لگی۔-----

"آہہ۔۔۔!!" گل کے حلق سے پھنسی پھنسی سے چیخ نکلی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

یکدم بجلی کی رفتار کی طرح وہ اس تک پہنچا۔ وہی گھٹنوں کے بل بامقابل بیٹھ اسکے گھنے سلکی بالوں میں  
اپنی بھاری انگلیاں پھنسائے بے دردی سے اپنی جانب کھینچا۔-----

اسکے چہرے کو بلکل اپنے چہرے کے نزدیک کیئے اسکے ڈر سے کانپکنپاتے لبوں پہ نگائی یں ٹکائے  
گہری بھاری سرگوشی کی-----

"شہزادی کوئی منسوبہ بندی نہیں۔ آپ کی معصوم سوچ سے بھی آگے تک کی سوچتا ہوں میں۔  
کل پورے حق و استحقاق سے ہمارے درمیان یہ ایک انگلی کا فاصلہ بھی بے حد برے طریقے سے  
مٹاؤں گا۔ آپ میرے دہکتے لمس میں روتی پٹتی ہاتھ پیر مارتی رہ جائیں گی مگر ایک پل نہیں  
بجٹیں وں گا۔"  
www.kitabnagri.com

آغری گرم سانسیں اسے اپنے لبوں پر کسی دہکتے انگاروں سے کم نہ لگی۔ واقعی ان میں ایک آنچ کا ہی تو  
فاصلہ رہ گیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے گھٹن ہو رہی ہے تم سے۔ کیوں میرے گلے کا پھندا بننے جا رہے ہو؟؟" اپنی جڑوں میں اسکی بھاری انگلیاں دھنستیں چلی جا رہی تھیں۔ اسکا لرد بوچے شرم و غصے سے تپتی اسے پیچھے کرنے کی بھرپور کوشش کرنے لگی۔-----

جانتے ہو میری اور تمہاری عمر کے بیچ نو سال کا فاصلہ ہے؟ طلاق شدہ اوپر سے آپائی ج۔

آخر مجھ جیسی آپائی ج سے شادی کیوں کر ناچاہتے ہو؟ ایک دن سر پکڑ کر رو گے اور تمہیں کچھ حاصل نہیں ہو گا۔۔۔۔۔" وہ اپنی گرے کانچ سی آنکھیں اس پر گاڑے مضبوط چٹانوں جیسے لہجے میں بولی جسکی گرم سانسیں اسکے چہرے کو جھلسا رہی تھیں۔

Kitab Nagri

وہ جیسے بھی کر کے اس سے دور ہونا چاہتی تھی۔ اسکی فاتح مندی نثر سار سا کھوئے خود کو دیکھنا۔ مونچھیں اور مونچھوں تلے عنابی لب اسکے جسم سے اٹھتی مردانہ کلون کی خوشبو ایک پل کے لیئے اسے خود کے اتنے قریب دیکھ اسکے انگ انگ میں خوف کی لہر دوڑ گئی تھی۔

تنہائی اور اس تنہائی میں کچھ غلط ہو جانے کا خوف۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"بڑے ہونے کے طعنے مت دیا کریں مجھے، ویسے ہی سر پھیرا سا بندہ ہوں میں لیکن اگر آپ کو بڑا پن دیکھنا ہی ہے تو، شادی کے بعد ہمارے بیچ تمام فاصلے طے کر اسے نزدیکیوں میں تبدیل کرتے پہل آپ کر لیجیئے گا۔" خمار سے بوجھل بھاری لہجے میں اس سے تھوڑی دور ہوتا بالوں سے ہاتھ نکال اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑے بولا جو پہلے ہی اسے دیکھ رہی تھیں۔-----

اسنے تو اسے بولنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا تھا۔ کیا کہتی بھلا وہ؟ یہ شخص سچ میں ایک بے باک بد تمیز انسان تھا۔ یکدم ہی اسکی بے باک گفتگو پر اسکے گال دھکے اور شرم و غصے سے سرخ سی ہوتی اپنی آنکھیں ہٹا گئی اور اپنے ہاتھوں کی زور سے مٹھیاں بھینچ لیں۔-----

اسکی توبہ کہ وہ اب اسے بڑے ہونے کا کبھی طعنہ بھی دے۔ سوچ ہی رہی تھی کہ اسے اپنے ہاتھ کی مٹھی کھولتے دیکھا۔-----

"کھوتے کھوتے آپ کو پایا ہے۔ ایک بار خود پر جبر کیئے اپنے دل پر ظلم کر چکا ہوں میں۔ اگر دوبارہ کیا تو یہ ناراض ہو جائے گا اور شاید اس بار مجھے خود اپنی قبر پکی کر وائے لوگوں کو موقع دینا ہو گا اس پر فاتحہ

# Posted On Kitab Nagri

پڑھنے کا۔۔ "کھوئے کھوئے غائی بانہ لہجے میں کہتا ہاتھ کو تھامے اسکی سرخ ہتھیلی پر اپنی دوسرے ہاتھ کی انگلیاں ہلکے ہلکے پھیرنے لگا جیسے کوئی میجادو کر رہا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہش آغز۔۔۔!" فوراً ہی اسکی مرنے والی بات سنتی کہتی اپنا دوسرا ہاتھ اسکے عنابی لبوں پر جما گئی

اسکی بے اختیاری پر مقابل کو نجانے اس پر ٹوٹ کر پیار آیا مگر بیچ ایک مضبوط رشتہ نہ ہوتے دیکھ خود پر ضبط کر گیا۔

"ریڈی رہی مئے گاکل۔۔۔۔" اسکے گلابی پر نور چہرے کے ایک ایک نقش کو ازبر کی مئے ہتھیلی کو اپنے لبوں سے آہستگی سے چھوتا اٹھا اور پلٹتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

اسکے جاتے ہی اس نے اپنی بے اختیاری پہ خود کو سرزنش کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مطلب پہلے کھو چکا ہے؟؟" سوچتی وہ پوچنا چاہتی تھی مگر وہ جاچکا تھا کمرے کی گیسو فضاؤں میں اپنے مردانہ کلون کی رچی بسی خوشبو چھوڑے-----

اسکی سسکی پہ اس نے اپنا سرا سکی گردن سے اٹھایا اور بو جھل نیم وانگاؤں سے دیکھ اسکے گرد گرفت تیز کیئے اسکی نازک کمر پہ اپنا بھاری ہاتھ کا انگھوٹا سہلایا-----

اسکے دھکتے لمس پر وہ کانپکنپاتی اسکی پشت پہ شرٹ کو اور مضبوطی سے جکڑ گئی-----

Kitab Nagri

"کیا بنے گا تمہارا جان؟؟ میری زرا سی شدتوں پر تم اس طرح سہمتی لرز رہی ہو۔ ابھی تو یہ چھوٹے سے زرے برابر سی سزا ہے اس پر ہی تم تڑپ گئی یں؟ ابھی تو شروعات ہے ابھی سے ہی گھبرا رہی ہو؟ ابھی تو مجھے بتانا ہے کہ تم نے کب کب کس طرح مجھ معصوم پر ظلم ڈھائے ہیں؟" دلکش خمار سے چور لہجے میں سرگوشی کرتا اسکے چہرے کو نزدیک کیئے اسکے خوبصورت نقوش کو چومتے اسکے چہرے کے خدو خال میں گلابیاں بکھیر گیا-----





## Posted On Kitab Nagri

"وہ آ- آپ- وہ وہ- مج- مجھے کھانا بن- بنانا ہے۔"

تھوگ نکلتے لڑکڑاتے دھیمے لہجے میں اسکی لودیتی نگاؤں کو خود پرٹکے دیکھ کہتی آہستہ آہستہ اپنے قدم پیچھے لینے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی جھجھکتی آواز پہ وہ مسکرا دیا اور اسکو قدم پیچھے لیتے دیکھ خود بھی قدم اسکے جانب آگے بڑھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

اسکے قدم اپنی طرف بڑھتے دیکھ وہ بدحواس سی بھوکلائی۔-----

"ان سرخ پتیوں کو اپنے دانتوں تلے دباؤ۔"

فرمائی شی انداز میں کہتا اسکے رہے سہے اوسان بھی خطا کر گیا۔-----

اسے سب یاد تھا کہ یہ اس کا چین لوٹنے اسے بے سکون کرنے کا اسکا پہلا ہتھیار تھا۔ وہ چودہ سال کی تھی تب وہ اچانک ہی اپنے کسی مجرم کی تفتیش کے لیئے انکے گھر گیا تھا۔-----

دروازے کی ڈور بیل بجی۔ جسے زرتشہ کی ماں نے آگے بڑھ کر واکیا تھا۔-----

"بیٹا تم۔"

## Posted On Kitab Nagri

زرشتہ کے ماں باپ دونوں اس ہٹے کٹے خوبرو پولیس کی وردی میں ملبوس اپنے بیٹے کو دروازے پر کھڑا دیکھ خوش اصلوبی سے آگے بڑھتے ملے-----

"جی بس ایک مجرم کو ڈھونڈنے میں غلطیاں تھا کہ راستے میں آپ لوگوں کا گھر پڑھ گیا تو آگیا"۔ ان دونوں کو خود کو تکتا پاتے بھاری لہجے میں گویا ہوا-----

"اچھا کیا بیٹا تم آگے"۔ ورنہ ریشمہ بھابی ہی اکثر و بیشتر آتیں ہیں۔ تم نے تو شاید یہ دوسری بار شکل دیکھائی ہے غالباً۔۔۔" اپنے چچو کے خود کے بارے میں گلفشائیاں سن نجل ساشر مندہ ہوتا سر جھکا گیا-----

Kitab Nagri

"آپ کو تو معلوم ہی ہے چاچو یہ ڈیوٹی کچھ ایسی ہی ہے مجھے تو اپنے لیئے وقت نہیں مل پاتا"۔ رسانیت سے بھاری لہجے میں انہیں دیکھتے استفسار کیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں ایگری کرتا ہوں بیٹا مگر پھر بھی کچھ فرصت نکال لیا کرو اپنوں کے لیئے بھی بہر حال آؤ آؤ  
دروازے پر کھڑے ہو اندر آؤ-----" دونوں میاں بیوی پیار بھرے لہجے میں کہتے اسے لیئے  
ڈرائی ینگ روم میں لے آئے-----

"بیٹھو بیٹا"

سلیقے سے سچے ڈرائی ینگ روم پر اپنی ایک طائی رانہ نگاہ ڈال وہاں رکھے صوفوں میں سے ایک ٹولیسٹر  
صوفے پہ اپنی پوری وجاہت سے بیٹھا-----

"بابامیری ٹیوٹی ٹوٹ گئی"

اندر کمرے سے چلتی وہ پیاری ننھی پری ڈرائی ینگ روم میں آتی اپنی سریلی میٹھی آواز میں وہاں موجود  
اپنے باپ سے روہانسی دکھی ہوتی مخاطب ہوئی-----  
www.kitabnagri.com

مگر وہاں اپنے ماں باپ کے علاوہ ایک اور شخص جو رشتے میں اسکا کزن بھائی لگتا تھا جو اسکے باپ نے  
اسے بتایا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے منہ کے نئے نت زوائے بنانے لگی اور اپنی معصوم آنکھوں کی پلکوں کی جھالروں سے اس  
آئے اپنے کزن کو دیکھنے لگی۔-----

جن آنکھوں میں صرف اپنی ٹیوٹی کے ٹوٹے کا دکھ لپک رہا تھا جیسے وہ بس ابھی رو دے گی

از میر نے اسکی آواز پہ سامنے اپنی اس چھوٹی سی پیاری کزن کی جانب نگائییں اٹھائے دیکھا



جسکی کانچ سی آنکھیں بس بہنے کے لیئے تیار تھیں۔-----

www.kitabnagri.com

"دیکھاؤ مجھے۔ ہو سکتا ہے میں آپکا ٹیوٹی جوڑ ٹھیک کر سکوں؟؟" اسکے کلونے کو صحیح حالت میں دوبارہ

تبدیل کرنے کا کہتے اپنا بائیاں ہاتھ اسکے آگے پھیلا یا۔ وہ کلونا لینے کے لیئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

از میر کو اپنی وہ کزن ویسے بھی اپنے سارے کزنوں میں سب سے زیادہ عزیز تھی۔ شروع سے ہی وہ پیاری گول مٹول گلابی گڑیا اسے ہنسی خوشی کھیلتی چھپاتی پیاری اچھی لگتی تھی اور آج نجانے کیوں اسکی اداس بھری سیاہ رنگ کانچ سی آنکھیں دیکھ وہ تڑپا۔-----

وہ چار قدم کا فاصلہ طے کیئے اپنے چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس تک پہنچی اور اپنا ٹیوٹی اسکے پھیلانے بھاری ہاتھ میں رکھا۔-----

"آپ تو اب بڑی ہو رہی ہیں اور الحمد للہ سیون کلاس کی اسٹوڈینٹ ہیں۔ ٹیوٹی سے تو بچے کھیلتے ہیں؟؟"

Kitab Nagri

اسکی فضول کی اس بے جان کلونے سے پوسمز یونس سمجھ سے باہر تھی جسکے باعث اسکی ننھی آنکھیں اداس ہو گئی ہیں تھیں۔-----

"ہاں تو میں ابھی بچی ہی تو ہوں۔ یہ بابا نے دیا تھا مجھے۔ میری تیسری سالگرہ پہ اور یہ مجھے بہت پیارا ہے۔" اپنا منہ بناتی دوسری طرف پھیرتے بولی جیسے اسکی بات اسے پسند نہ آئی ہو۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا ناراض نہیں ہوتے پری میں کرتا ہوں"۔ اسکے معصوم چہرے کو دیکھ اسکی ناک دباتا بولا

-----

اپنی بیٹی کی معصوم باتیں سنتے ان دونوں کو ایک دوسرے سے باتیں کرتے اسکے چچا چچی دیکھتے مسکرا رہے تھے۔۔۔ اس ایک ایک کو قوتی جان سے پیاری بیٹی میں تو ان دونوں کی جان بستی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"چچو ایلفی یا ایکو میچ ہوگی؟"

اس ٹیوٹی کا سر سری سامعائی نہ کرتا اپنے چچا کو دیکھ گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"نہیں بیٹا دونوں ہی نہیں ہے"۔ انکی جگہ چچی اسے دیکھ بولیں۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ! اسکے بغیر تو یہ جوڑنے سے رہا۔۔۔"

افسوس بھرے لہجے میں کہتے اسنے اس کلونے کو پھر سامنے کھڑی اس چھوٹی سی پری کو دیکھا جسکا نمکین

موتی ٹوٹ یہ سنتے اسکے گلابی رخسار پہ بہہ نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ کرائی نگ پری! میں اسے کل تک ٹھیک کر کے لا کر دیتا ہوں"۔ اسکی کانچ سی آنکھوں سے گرتے موتی کے قطرے اپنے بھاری ہاتھ سے آہستگی سے سمٹ بولا۔-----

"آپ پکا کل کر دیگے"۔

امید بھری نگاؤں سے مقابل کی شہد رنگ آنکھوں میں دیکھ اپنے دانتوں تلے لال گلابی لب دبائے بولتی پونی میں قید ابھی سے ہی لمبے گھنے بالوں سمیت پونی ہلائی۔-----

لمبے گھنے بال، بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں، گلابی ناک، گلابی پھولے پھولے گال، چھوٹے سے لال گلابی کٹاؤ دار ہونٹ، صاف اجلی رنگت۔ اس وقت پھولوں والی باربی فرائک میں ملبوس۔ وہ بہت پیاری اور معصوم لگ رہی تھی۔-----  
www.kitabnagri.com

جوانی کی دہلیز پہ رکھتے اس گڑیا کا پہلا قدم اسکے حسن میں آہستہ آہستہ اضافہ کرنے لگا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ یکدم کھوسا گیا۔-----

اس پر یہ معصومیت بھرا دلسوز حملہ اتنا خطرناک تھا کہ اسنے اس وقت خود کو فنا ہوتے محسوس کیا تھا

-----

"میں کر کے کل تک لاتا ہوں"۔ ہوش کی دنیا میں آتا کہتا بنا اس پہ اپنی ایک بھولی بھٹکی نظر بھی ڈالے  
ایک منٹ میں وہاں سے کھڑا ہوا تھا۔-----

"تھنک یو بھائی آپ بہت اچھے ہیں"۔

کہتی جھٹ سے وہ اندر غائب ہوئی تھی جبکہ از میر کو پہلی بار خود سے ڈر لگا تھا۔-----

www.kitabnagri.com

ایک منٹ میں وہ حسینہ اس کو زیر کر سرشار سی ہوتی وہاں سے جا چکی تھی مگر اسے اپنے حصار میں قید  
کیئے اسے پاگل بنا گئی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

پہلی بار اسکے دل میں خواہش جاگی تھی کہ وہ ان پتیوں کو اپنے عنابی لب رکھے انہیں محسوس کرے

-----

مگر اسکا خود سے کہیں سال چھوٹی ہونے اوپر سے نابالغ خود کی سوچ پر نعالیت ملامت کروہاں سے وہ کس طرح گھر لوٹا تھا بس وہی جانتا تھا۔-----

اسکے بعد سے اسے خود کی گندی، گھٹیا سوچ پہ شرم آنے لگی تھی۔ اسے اس قدر گلی فیل ہو رہا تھا کہ اسے ایک پل سکون نہیں مل پارہا تھا۔-----

دن رات اسکے بے سکونی میں کٹنے لگے تھے۔ خود سے نظریں تک نہیں ملا پارہا تھا وہ۔۔۔۔۔ لیکن اسکی یہ بے چینی بے سکونی کب رحمت میں آہستہ آہستہ تبدیل ہوتی محبت اور پھر عشق میں بدلی وہ خود حیرت و ورطہ تھا۔-----

اسکی اچانک سی زو معنی فرمائی شہ اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اور اپنا حلق تر کرتی پیچھے اسٹیپ لینے لگی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

خود دیوار سے اور اسکے دونوں نازک ہاتھ اپنے گلے میں ڈال اسکے بالوں میں بھاری انگلیاں الجھائے اس پر پوری شدت سے جھک گیا-----

اسکی نازک کمر پر انگھوٹا سہلاتا دوسرے ہاتھ سے اسکی بالوں کی جڑوں کو سہلائے اس کے لال سرخ نچلے لب کو اپنے دانتوں تلے دبایا-----

کہ وہ ظالم کی ظالمانہ عمل پر اسکی پشت پر تیز اپنے ناخون گاڑھ گئی-----

تھوڑا ہی صبح مقابل کو رحم تو آئے۔ دقتاً مقابل بھی ڈھیٹ ثابت ہوا جسے کوئی فرق نہیں پڑھ رہا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

زرشتہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھیں ایسا لگ رہا تھا کہ دل سینے کی چادر توڑے باہر آ جائے گا

" اب سے ان پر تشدد تم نہیں میں کرا کروں گا۔ "

## Posted On Kitab Nagri

اپنی بکھری گرم جھلساتی سانسیں اسکے نازک ہونٹوں پر چھوڑ سرخ لبوں پہ ہی نظریں ٹکائے شدت سے بو جھل لہجے میں استفسار کیا۔ جو لرزتی اسکے حصار میں کھڑی اسکی سانسوں میں سانسیں لے رہی تھی۔-----

اسکی سانسوں کی حدت بھری تپش پہ وہ اسکے گلے میں جھولتی گولڈ کی چین میں انگلی پھنسائے اسے سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر پھر ایک بار نزدیک کیئے اسکے سرخ لبوں پر اپنے دہکتے عنابی لب رکھ اپنی لبوں کی پیاس بجھاتا قطرہ قطرہ پینے لگا۔-----

وہ پھر مزاحمت کرنے لگی مگر اسکے آگے اب تک اس بے چاری کی کونسی مزاحمت کام آئی تھی۔ اسے بھی ترک کرنا خود میں بھیجتا چلا گیا۔-----

www.kitabnagri.com

اسے سچ میں اب رونا آنے لگا تھا اس کی اس قدر دیوانگی، جنون خیز عمل پر جو اسے ایک پل سانس تک نہیں لینے دے رہا تھا۔-----

یکدم ہی اسکی معصوم آنکھوں سے نمکین قطرہ ٹوٹ اسکے سرخ رخسار پہ بہہ نکلا۔-----





## Posted On Kitab Nagri

"نن۔ نہیں"۔ وہ کیا کہتی کہ وہ بے زریت نہیں بلکہ اسکی شدت جنون خیزی سے گھبرا رہی تھی

-----

"میری جان لگنا بھی نہیں چاہیئے۔" بو جھل لہجے میں کہتے اسکی ناک کو اپنے عنابی لبوں سے چھوا

-----

I'm crazy about you .....

شدت جزبات سے چور بھاری لہجے میں بولتے اپنے پیاسے لب اسکی بھیگی نم آنکھوں پہ رکھنے چاہے کہ وہ اسکی ہلکی ہوتی گرفت میں یکدم اسکے سینے پر ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرتی وہاں سے بھاگتی سامنے اپنے روم میں بند ہوگئی اور اپنے لمبے لمبے سانس بھرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

اپنے حصار سے اسے نکلتے دیکھ اس نے اسکے پیچھے جانا چاہا کہ صوفی پہ رکھا اسکا موبائل چینیخ پڑا

-----

## Posted On Kitab Nagri

ایک نظر کمرے کے بند ہوئے دروازے پر ڈالی اور گھر اسانس لیتا جانے کا اردہ ترک کیئے اپنے قدم روکے اور واپس اپنے قدم صوفے کے جانب ڈال دیئے۔ جہاں اسکا موبائل گلا پھاڑ پھاڑ کر چینیخ رہا تھا

-----

کال کرنے والے پر اسے شدید قسم کا غصہ آیا۔ دل کیا جو کال کر رہا ہے۔ موبائل سے نکال کر اسکا برا حشر نشر کر دے۔

-----

موبائل تک پہنچ کر اسکرین پہ جگماتا نام دیکھ اسکے تنے نقوش ڈھیلے پڑے تھے اور لب گہری مسکراہٹ میں ڈھلے۔

-----

Kitab Nagri

"یاد آگئی تجھے مجھ ناچیز کی"۔ فون لیس کرتے کان سے لگائے طنز سے بھرپور لہجے میں بولا

-----

فون کے پیچھے وہ اسکے میٹھے سے طنز پر گہرا مسکرایا۔

-----

# Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا۔۔۔۔ اس وقت خالصاً روٹھی محبوبہ لگ رہا تو۔ اس طرح مجھ پہ شکوے شکایت کے نشتر چلاتے  
- فون کے پیچھے بھی شاید کوئی اعلیٰ درجے کا مہا ڈھیٹ انسان ہی تھا۔ گھمبیر بھاری سپاٹ لہجے میں  
اسی کے لہجے کا فطور اسے لٹایا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ایسا بھی کچھ نہیں کہہ دیا میں نے۔۔۔ دفعہ ہو کمینے۔۔۔ اپنی ہی رو میں بولتے کان سے ہٹائے  
موبائل کو گھورا اسکا قہقہہ اسے منہ میں کڑوے بادام کے مانند لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"انٹی کا پتہ چلا میں اسی دن آتا لیکن آ آ نہیں سکا معذرت"۔ افسوس بھرے لہجے میں استفسار کیا

مقابل کے جانب سے ریشمہ صاحبہ کے زکریہ از میر کے چہرے پر یکدم ہی ایک غم کا گہرا سایہ سالہرایا  
تھا۔

"ہمم۔۔۔!!" فون کے پیچھے موجود نفوس کی بات یہ یک لفظی کہا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بہر حال فون پر ٹپکنے کا مقصد؟" اپنے ازلی انداز میں آتے آئی برواچکاتے وہ بولا-----

"مقصد حیات"۔

مقابل جزبوں سے چور اپنے دل کے مقام پر اپنا بھاری ہاتھ رکھے فل ٹھہریوں والے انداز و لب و لہجے

میں بولا-----

سامنے والے کی فضول گوئی یہ از میر کے دماغ میں کچھ کلک ہوا-----

"کون ہے جسے پھنسا یا ہے؟"

کہتے اپنے لبوں تلے مسکراہٹ دبائی-----

www.kitabnagri.com

"ہم پھسانے نہیں بسانے والوں میں سے ہیں"۔ مقابل نے بھی دوہرے اسی کے انداز میں جواب

کروائی کی-----



## Posted On Kitab Nagri

اب باری مقابل کے سرشار ہوتے مسکرانے کی تھی۔ اب وہ سوچنے پر مجبور تھا از میر کی صورت حال کیا ہوگی۔ یقیناً دیکھنے لائی ق ہوگی۔-----

"تو واقعی کمینہ ہے سالے"۔ فون سے از میر کی بھاری آواز گو نجی مقابل کی سماعتوں سے ٹکرائی

"ہا ہا ہا! تم کرو تو سہی۔ ہم کریں تو کیوں غلط بات ہے۔ بیٹا ہم اڑتی ہوئی چڑیا کے پر گن لیتے ہیں پھر یہ تو چھوٹی سے خبر تھی وہ بھی کوئی نچلے درجے کی۔ شادی مبارک ویسے"۔



از میر کا اسکی باتوں پر چہرہ لال سرخ ہوا تھا۔-----  
اسے کیسے یہ خبر ملی تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ اپنا سردائی بائیں ہلاتا جھٹک گیا۔-----

"تیرا بھائی شادی کر رہا ہے"۔ کچھ توقف کے بعد فون سے پھر مقابل کی بھاری آواز گو نجی

## Posted On Kitab Nagri

"کینے کسی کا برا نہیں سوچتے"۔ از میر مسکراتا گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"سالے تجھ جیسے دو کوڑی سیاہ وردی والے بے سرے، بد مزاج بندے کو بھی بھابھی نے برداشت کر لیا ناں! تو پھر میں تو ایک ہینڈ سم، خوش شکل مرد ہوں"۔ اسکے اعصاب چھٹکے تو پھر جو مقابل شروع ہوا کہ از میر اپنی ہنسی دباتا رہا تھا مگر کنٹرول نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویٹ! بات سن"۔ از میر اپنی مسکراہٹ دبائے ہی بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھونک۔۔۔۔!!" فون سے مقابل کی چنگاڑتی آواز گونجی۔ اسکی دبی دبی مسکراہٹ اسکا خون جلاتی خاکستر کر گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

از میر نے یکدم ہی اپنے دوسرے ہاتھ کی انگلی کان میں ٹھونسی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"گندی اولاد، نہ مزہ نہ سواد"۔



## Posted On Kitab Nagri

کہتے جو اسکا دوبارہ چھت پہاڑ قبہ پورے ہال میں گونجا کہ اس بار دروازے کے پیچھے زرتشہ کا کلیجہ حلق میں آیا اور اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے زور زور سے سانس لیتی سانس ہوا کے سپرد کیا

-----

"انہیں کیا ہوا؟ مجھے تو لگتا ہے اثرات وغیرہ ہو گئے ہیں ان پر۔" زرتشہ نے اپنا تیزی سے دماغ چلایا اور ڈر سے تھوگ نکلا۔-----

"ابے کتے حرا\*\*\*!! میرے ہاتھوں مارے گا تو۔"

دانت پیستے پیاری پیاری نہایت تمیز سے گالیاں دی کہ از میر کا مزید قبہ بلند ہوا۔-----

"نکاح کر رہا ہوں۔ مگر براہوا کہ میرے نکاح کے چھوڑے کھانے سے تو محروم رہے گا۔" اسکی بات پہ وہ یکدم خاموش ہوا۔-----

"کب کہاں کس وقت؟؟ حاضر ہوں میں۔۔۔ آ جاؤ نگا۔۔۔" از میر اپنی بھاری آواز میں گویا ہوا

-----





## Posted On Kitab Nagri

"سالے یہ بیغرت دوست لیکن انہی سے تو زندگی حسین ہے"۔ سوچتا آگے بڑھ گیا۔-----

پچھے از میر کا پہلے سے فریش، خوشگوار موڈ مزید اسکی فون کال پہ خوشگوار ہو گیا تھا۔-----

پالروالی نازک سی لڑکی جب آغر سے ملی تو اسکی رعب و وجاہت میں کھوسی گئی تھی۔ کہیں سیکنڈ تو اسکے ہوش و حواس ہی قائم نہیں رہے تھے۔-----

وہ دیکھنا چاہتی تھی آخر یہ سرخ سفید، لمبا چوڑا شہزادہ کسے اپنے نام کروا رہا تھا۔ اسے نجانے کیوں انجانی سی جلن ہونے لگی تھی اس لڑکی سے جو اسکی ملکیت ٹھہرانے والی تھی کچھ دیر میں۔-----

مگر جلد خود پہ قابو کیئے وہ اسکی ساری انسٹرکشن سنتی اسکے بتانے پر گل کے روم کے جانب اپنے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاگئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم میم۔۔۔! میں آپ کو تیار کرنے کے لیئے آئی ہوں اور یہ آپ کے لیئے سرنے  
بھیجوا یا ہے نکاح کا جوڑا۔"

اسکے ہاتھ میں جوڑے کا فینسی بیگ جس کے اندر نکاح کا ہی سوٹ جگما گار ہاتھ دیکھ اسکے تاثرات بری  
طریقے سے متاثر ہوئے اور نخوت سے اسکے جانب سے اپنا چہرہ موڑ گئی جیسے اسے نکاح یا اس لڑکی کی  
بات سے کوئی یثروکار نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میم!! جلدی سے یہ پہن کر آئیں تاکہ میں آپ کو ریڈی کر سکوں۔"

وہ اسکے خطرناک تاثرات جانچتے بولی جسے شاید ہی نکاح میں کوئی دلچسپی تھی اور اسکا یہاں آنا بھی  
سامنے ویئی لچی رپری بھیٹی اس خوبصورت سی لڑکی کو ناگزیر ہی گزرا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میم! اگر آپ کو پروہلم ہوگی چینیج وغیرہ کرنے میں تو، میں آپ کی ہیلپ، وہ اسکے ویئی لچی رپری  
ہونے کے باعث بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"شٹ آپ جس شٹاپ! نکل جاؤ میرے روم سے نہ مجھے یہ پہننا ہے، نہ تیار ہونا ہے۔" وہ یکدم ہی اس لڑکی کی باتوں پہ بھڑک اٹھی تھی اور اسے کھری کھری سنا دی تھی۔-----

جو بیچاری اسکے برے طریقے سے غصہ کرنے پر سہمتی اپنا تھوگ نکلتی ڈوپٹے کے پلو سے اپنی گلابی لمبی انگلیاں الجھائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ جسکا غصے سے گلابی چہرہ سرخ تھا۔-----

"پلیز میم! کاپریٹ کریں۔ مجھے سر سے ڈانٹ پڑے گی اور میری پالر میں نوکری وہ بھی ہو سکتا ہے خطرے میں آجائے۔"

وہ اپنے ہاتھ مسلٹی گھبراتی بولی کیونکہ اسکے سامنے وہ غصے بھری شہد رنگ آنکھیں گھومنے لگی تھیں جنہوں نے وارننگ دی تھی۔ اسے ہلکا پھلکا سا تیار کیا جائے زیادہ اس پر میک اپ یا چیزوں کا بھونج نہ ڈالا جائے۔ جس سے اسے زرا بھی تکلیف یا وہ الجھن کا شکار ہو۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تم اور تمہارے سر کو یہاں سے اٹھا کر باہر پھینک وادوں کی سمجھی۔ آئی سیڈ گیٹ لوسٹ۔۔۔!"  
اپنی انگلی کے اشارے سے اسے طیش برے لہجے میں بولتی ہاتھ سے دروازے کے جانب اشارہ کیا

-----

کہ اب وہ اسکا بہت دماغ کھا چکی۔ یہاں سے جاسکتی ہے۔-----

اسکے نین کٹوروں میں غصے کا انتہائی جزبہ دیکھ وہ پھر گھبرائی تھی کہ اسکے ہاتھ میں تھا ما اسکا موبائل  
رنگ ہوا۔-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com



# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

موبائل یس کرتے کان سے لگایا اور اسنے اپنے صاف شفاف ماتھے پر ظاہر ہوتے پسینے کے ننھے قطروں کو دو سراہا تھا بڑھا کر صاف کیا۔۔۔۔۔۔

"کوئی مسیٰ لہ تو درپیش نہیں آ رہا آپ کو؟"

اور زرا میری ہونے والی مسسز سے پوچھ کر بتا سکتیں ہیں آپ۔۔۔ کچھ چاہئے تو نہیں انہیں؟ موبائل سے گھمبیر خرکت آگر کی آواز گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ۔ وہ سر۔ وہ کپڑے پہننے کے لیئے ریڈی نہیں اور نہ ہی مجھے تیار کرنے دے رہی ہیں خود کو"۔ وہ لڑکھاتی سہتی آواز میں مقابل سے مخاطب ہوئی۔

## Posted On Kitab Nagri

سنتے موبائل کے پیچھے سے آغر کے غصے کا شدید گراف بڑھا تھا اور موبائل پر گرفت یکدم ہی تیز ہوئی تھی۔ مونچھوں تلے عنابی لب بھیچے اپنی آنکھیں سختی سے موندی تھیں۔-----

"فون دیں انہیں آپ۔"

آنکھیں واکی مئے بھاری لہجے میں بولا جسکی آواز میں سرد پن دیکھ وہ چونکتی جلدی جلدی سامنے بیٹھی گل کے نزدیک آئی۔-----

"سر آپ سے بات کرے گے"

کہتی اسکے گلابی ہاتھ میں فون پکڑواتی وہی سیدھی اسٹریٹ کھڑی ہو گئی۔-----

Kitab Nagri

"شہزادی صرف دو لوگ ہیں جو آپ سے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت یا آپکا خیال رکھ سکتے ہیں۔

وہ آپکا جان سے پیارا بھائی ہے اور دوسرا آپکا ہونے والا شوہر "آغر چوہدری۔" فون سے سرد و نرم

بھاری آواز گل کی سماتوں کی نظر ہوئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میں جانتی ہوں یہ تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں اور ہاں صرف میرا بھائی ی ناکہ تم آخر چوہدری۔"  
اسکی آواز سن وہ زخمی شیرنی کی طرح بھڑکتی بولی۔-----

"یہ وقت پہ چھوڑ دو جان! سمجھ آ جائے گا کون تمہارا کتنا خیر خواہ ہے اور جلدی سے ریڈی ہو۔ مولوی صاحب آتے ہی ہونگے۔"

"کچھ بھی کر لو ڈنکے کی چوٹ پہ کہتی ہوں میں تم سے نکاح نہیں کروں گی اور نہ تمہارے لیئے یہ جوڑا پہن تیار ہونگی۔ یوانڈرسنڈ!۔" اسکے زبردستی نکاح کرنے پر اسنے اپنا سارا زہرا گلا۔-----

"اوہ! تو آپ کو معلوم ہے آپ اپنے شوہر کے لیئے یہ سارا اہتمام کر رہی ہیں۔ واؤ ریلی نائی س شہزادی۔-----"

www.kitabnagri.com

وہ اسکی بات کو کوئی اور ہی رنگ دے گیا تھا۔-----

"تمہارا یہ خالی سر پھوڑ دوںگی میں جو کسی اور ہی ٹریک پر چل پڑتا ہے۔ دفعہ کرو خود کو اور اس محترمہ کو بھی۔" سر پر کھڑی اپنی خونخو رنگاؤں سے اس پالروالی لڑکی کو دیکھا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"آپ جوڑا پہن رہی ہیں یا میں خود آکر آپ کی ہلیپ کروں۔ یقیناً آپ کو یہ سب اچھا نہیں لگے گا نکاح سے پہلے۔ مگر آپ چاہتی ہیں تو ٹھیک ہے۔۔۔ آتا ہوں۔۔۔" کہتا فون رکھنے لگا تھا کہ پھر گل کی دہشت زدہ آواز گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ڈیم اٹ! میں تمہارا براہِ شکر کروں گی کہا نہیں کروں گی تو نہیں۔"

"آپ کی ملازمہ کہاں ہے؟؟ آج شاید چھٹی پہ ہے اسے یہاں بلانے میں مجھے وقت نہیں لگے گا۔ سمجھ تو آپ رہی ہوگی۔" وہ اپنی پیشانی پہ بھاری ہاتھ کا انکھوٹا رکھ کر گھبراہٹ سے کہنے لگا۔

"آہ میں راضی ہوں لیکن تمہاری زندگی میں نے جہنم نہیں بنا دی تو میرا نام بھی گلزار نہیں۔" کہتی

جھٹ سے فون ڈسکنیٹ کر گئی اور غصے سے فون سامنے کھڑی اس لڑکی کو تھمایا۔-----

پیچھے آگرنے خود پہ ضبط کی مئے فون سختی سے مٹھی میں بھینچا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"چلو یہ بھی صبح ہے جیجو کا خرچا کم ہو گا کیونکہ انکی بیوی اتنی سو مڑ ہو گی ہا ہا ہا۔۔۔۔" کہتے اسنے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ایک دفعہ اس نے گھر آئی اپنی سہیلی سے زکر کیا تھا کہ اسکا شادی کا جوڑا ہلکے گلابی کلر کا نفیس سا ہلکا سا کام والا، جیولری کے نام پر بس مانگ ٹکا اور سمپل سی نتھ "جسکی سادگی پہ اسکی سوچ سن دوست کا قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسکے نازک لال پھنکڑیوں جیسے لب خود باخود اس حسین یاد پہ کھلے تھے۔ وہ پوری کی پوری اسی طرح تو دکھ رہی تھی جیسے اس نے کبھی سوچا تھا۔ مگر وقت نے اس پر کیا سے کیا ستم ڈھائے کے اسکی تمام تر خواہشات کہیں جاسوئی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن وہ یکدم ہی ٹھٹھکی تھی۔ آگر کو کیسے معلوم؟؟ چلو اس نے سن بھی لی ہو گی ہماری باتیں تو کیا ضروری تھا ایکزٹیل ویسی ویسی ہی چیزیں کرنا۔ یہ خوبصورت جوڑا جیولری سب میری پسند۔" آگے وہ سوچ نہ سکی تھی کیونکہ آگے وہ سوچنا چاہتی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سرخ ناک سے نکلتی خون کی بوند جو نتھ کو نم کی مے ایک درد کی لہر اسکے روم روم میں دوڑاگئی تھی۔  
یہ ستم بھی اس ستمگر کا ڈھایا ستم تھا یعنی آغر چوہدری کا جس نے نکاح کی اطلاع دینے کے فوراً بعد کسی عورت کو بلوا کر اسکی ناک زبردستی چڈوائی تھی۔ اس نے اپنا سر جھٹکا-----

"میم! میں چلتی ہوں۔"

وہ لڑکی کہتی وہاں سے اپنے ساتھ لایا گیا سارا سامان سمٹ اسے ایک نظر دیکھا۔ ہائے کاش میں ہوتی  
اسکی جگہ۔۔۔۔ میں یہ کیا سوچ رہی ہوں پھر یکدم دو آتش فشاں آنکھیں اسکے سامنے گھومی کہ  
جھجھری لے اٹھی اور چلتی دروازہ کو لانگ گئی۔-----

"مم۔ میں حمیدہ صاحبہ سے کہوں کہ یہ نکاح رکوادیں۔ ہو نہہ! وہ ایسا کیوں کر یئگی بھلا؟ انہوں نے ہی  
تو پہلا غلط انسان چن نکاح کروائے میری زندگی تباہ کی تو دوسری بار کونسی تباہ ہونے سے بچا لینگے؟

کیا میری ایک بار پھر زندگی برباد ہو جائے گی؟؟ سوچتی اپنا سر ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھ چہرہ اپنے بازوؤں  
میں چھپاگئی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

"تم یہاں سے اس لڑکی کو لیجانے میں کامیاب ہوئے تھے۔ تو صرف میری بدولت۔" وہ فون پر گرفت تیز کیئے مقابل سے غصے طیش آمز لہجے میں بولے۔-----

"بس کریں سر پیچ صاحب۔ وہ لڑکی کمینی تف\*\*\*\*سالی مجھے شہر آتے ہی چکما دے کر بھاگ گئی۔ اسلیئے اگر آپ نے مجھے اسکے بھائی سے نہیں بچایا تو مم۔ میں آپ کے سارے کالے راز اُگل دوں گا۔ جن کے بعد آپ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گے

میری تو نقش ہوگی ہوگی ساتھ میں آپ بھی بری طرح پھنسنے گے۔" فون سے دہشت خیز بھاری آواز گونجی۔-----  
www.kitabnagri.com

"تم شرفو بے ہاری مجھے دھمکی دے رہے ہو؟ سمجھ کیا رکھا ہے تمہیں ایک منٹ میں دنیا سے غائب کروا سکتا ہوں۔ یہ دھمکی اپنے باپ کو دینا سمجھے۔"

## Posted On Kitab Nagri

"اوو اچھا!!!! کچھ سینڈ کر رہا ہوں آپ کو دیکھیں زرا"۔ انکی بات کو کندھے سے دھول مٹی کی طرح اڑاتا وہ اطمینان سے کہتا اپنے موبائل پر انگلیاں چلائے واٹس ایپ پر گیا اور اسکے ذریعے انہیں ایک وڈیو سینڈ کی-----

شاہ رب نواز صاحب جوں جوں وڈیو کلپ دیکھتے گئے گویا حق دق رہ گئے۔ چہرہ لٹے کے مانند سفید پڑھتا گیا۔ حواس جکڑ لی گئے اور موبائل کی اسکرین پہ ایک سختی کی طرح دیکھ بنا کوئی ہلچل کی گئی ایک جگہ جم سے گئے-----

اب دوبارہ انکے بھاری ہاتھ میں موبائل رنگ ہوا تھا بے دماغی سے یس کرتے فون کان سے لگایا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"رفیق کو مار دیا ہے کسی نے اسکی جلی سڑی لاش برآمد ہوئی ہے گاؤں کے ایک خالی مکان سے"۔  
بتاتے مقابل کے چہرے پر سختی سے ڈر و خوف کے ایشار چھائے-----

"کیا؟؟؟" انکے منہ سے بے ساختہ نکلا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہم شاہ صاحب! مجھے نہیں معلوم اسے کس نے مارا ہے؟ مگر مجھے شک ہے اس لڑکی کے بھائی پر۔  
دیکھا نہیں اس لڑکے کو دل جگرے والا وہ لمبا چوڑا نوجوان جو چھوٹی سی غلطی پر کسی کو بھی با آسانی پچھاڑ  
کر رکھ دیتا تھا۔ ایک قیامت خیز جنوں تھا اسکی آنکھوں میں۔ جن میں جو دیکھے وہ وہی فنا ہو جائے۔

اس سے ٹکر لینے کی گاؤں میں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا حتیٰ کہ میں بھی نہیں جسکا تعلق معافیا سے  
ہے۔ کجا کہ اسکی بہن پر ایک نظر ڈالنا۔ میں یہ غلطی کر چکا ہوں۔ مجھے آپ کو بچانا ہو گا اس سے۔

کچھ بھی کرے پولیس، فورسسر، ملیٹری کسی کو بھی اپنے ساتھ شامل کریں مگر مجھے بچالیں آخر اتنے  
بڑی بڑی شخصیات سے آپ کے تعلقات کب کام آئیں گے؟؟

www.kitabnagri.com

شاہ صاحب اگر آپ نے مجھے اس ساری سچویشن سے نہیں نکالا ناں۔ تو آپ وڈیو تو دیکھ چکے ہو گے؟

میں یہ انٹرنیٹ پہ ڈال دوں گا۔ اسکے بعد آپ کا کیا ہو گا یہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کس نے کہا میرے کسی بڑی شخصیات سے تعلقات ہیں؟؟ ایسا کچھ نہیں ہے۔ اگر تم نے یہ وڈیو انٹرنیٹ پر ڈالی تو اس لڑکی کے بھائی سے پہلے میں تمہارا قتل کر دوں گا۔ شعلہ بھری آنکھیں لب آپس میں پیوست وہ اپنی بھاری آواز میں دھاڑے-----

وہ خوب جانتے تھے اگر انہوں نے ان بڑی بڑی شخصیات کی مدد بھی لینی چاہی تو پہلے انہیں سب بتانا ہو گا جس سے انکے عہدے پر خاصا فرق پڑے گا اوپر سے ان سب کی نظروں میں گرتے زلیل و خوار الگ ہو جائے گے

انکے تعلقات تھے تو صبح لیکن اچھے ٹرمز پر بنی تھے۔ اسلیئے وہ ان لوگوں سے کچھ بھی کہنے سے گھبرا رہے تھے۔ شاہ رب نواز صاحب نے سوچتے اپنے داڑھی پر اپنا بھاری ہاتھ پھیرا-----

www.kitabnagri.com

"نہ۔ نہ شاہ صاحب۔۔۔ آپ کچھ نہیں کر سکتے جب تک یہ ثبوت میرے ہاتھ میں ہے۔ آپ کو میری بات ماننی ہوگی؟؟

## Posted On Kitab Nagri

"اوی خبیث انسان تیری وجہ سے میں خود کو ان سب کی نظروں میں گرا لوں؟ ایک عزت ہے میری معاشرے میں۔ تیرے تو معافیا سے تعلقات ہیں ان سے کیوں نہیں مدد لیتا؟" اسے دو ٹوک بولے-----

معافیا کے کچھ اصول ہیں شاہ صاحب اور وہ یہ ہیں اگر انہیں پتہ لگ گیا کہ میرے پیچھے کوئی ی پڑا ہے تو وہ اس انسان سے پہلے مجھ تک پہنچ مجھے موت کے گھاٹ اتار دے گے

کیونکہ اگر میں کسی کے بھی ہاتھ لگا تو انکے خفیہ تمام راز آشنا ہو جائے گے اور انہیں یہ معلوم ہے اس وجہ سے وہ مجھے کسی قیمت نہیں چھوڑیں گے-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com! علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



## Posted On Kitab Nagri

اس نے آہستہ پاس بیٹھے آغر سے کہا تو وہ گویا نفی میں سر ہلاتا گہرا مسکرایا۔-----

"اس آدھے دماغ والے انسان کو جب تک معلوم ہو گا میں یہ معاذ فریح کر چکا ہوں گا۔"  
آئی برواچکا کر اسکی فضول ہانک پہ آغر نے فاتحندی سے سرشار ہوتے سرگوشی نما کہا

"چل اللہ مرحوم کو جنت نصیب کرے بھلا آدمی تھا بے چارا۔" اسکے کان کے قریب جھکتے کہا

"میں ابھی زندہ ہوں کمینے آدمی۔" آغر نے اسکی انتہائی خطرناک دعا پر غرا کر چبا چبا کر کہا

www.kitabnagri.com

"ہا ہا ہا! پاس بیٹھے نفوس کا جاندار قہقہہ گونجا تھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

جسے حویلی کے ہال میں موجود ہر ایک انسان اور نکاح کے لیئے آئے مولوی سمیت سب نے اسے  
ہو نقوں کی طرح دیکھا۔-----

سب کی تیز نظریں خود پہ محسوس کروہ اپنے عنابی لب بھینچتا خائف سا ادھر ادھر دیکھنے لگا

"باہر مل تجھے بتاتا ہوں"۔ وہ اسکے چھت پھاڑ قہقہے پر لال سرخ ہو تادل میں بولا۔-----

اور پھر اس کے قبول ہے کہنے کے بعد اور نکاح نامے پہ سائی ن کرنے کے بعد ہر طرف مبارک باد کا  
شور مچ گیا۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مبارک ہو میرے شہزادے"۔ از میر نے آغر کو گلے سے بھینچتے کہا تو وہ ہنس پڑا اور پھر اٹھ کر سب  
کے گلے لگنے لگا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

ازمیر بہت شارٹ ٹائی م شہر سے گاؤں کے لیئے صرف اپنے اس خاص دوست کے نکاح میں شامل ہونے کے لیئے آیا تھا۔-----

اس دن اس سے فون پر بات کرنے کے بعد اسکی ناراضگی کو دیکھ اسنے اسے اپنے اسٹائل میں منایا تھا

"دیکھ نومورکتا پین۔ خود راضی ہو جا۔ اگر تو تجھے لگتا ہے میں تجھے روٹی محبوبہ سمجھ مناؤ گا تو ایسا ہرگز نہیں۔ خود ہی اپنا منہ سیدھا کر لے اور بتا کہاں آنا ہے نکاح کے لئے لوکیشن بھیج"۔ ساتھ دل جلانے والے ایمو جی کے ساتھ ٹیکسٹ سینڈ کیا۔

آغرنے اپنی جیب سے میسج ناٹیفیکشن سن موبائل نکالا اپنے بھاری ہاتھ میں لیا تو چلتے چلتے راستے میں ٹھہر موبائل کی اسکرین پہ روشن ہوتے نام اور پیغام کو پڑھ اسکے چہرے پر خود بخود گہری مسکراہٹ ابھری جس کے بعد اس نے اسے یہی کی لوکیسن سینڈ کی اور موبائل بند کیئے دوبارہ جیب میں رکھا اور پھر آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی اور آخر کی دوستی ابرار کی بدولت ہوئی تھی ویسے تو ابرار اور از میر پہلے کام کے دوران شہر میں ایک دوسرے سے ملے تھے جن دونوں میں بے انتہا گہری دوستی ہو گئی تھی بلکل ایک دوسرے کے بیسٹ بڈیز بن چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب قاضی صاحب اور از میر کچھ گواہوں کے ساتھ دہن کے کمرے میں داخل ہوا۔ جنہیں دیکھ وہاں موجود ساری لیڈیز خاموش ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حویلی میں صرف چند لوگ تھے۔ ان میں حمیدہ بیگم گل اور آخر۔ باقی ملازمین تھے جو بے چارے بس اپنی آنکھوں سے یہ سب ہوتا دیکھ ضرور رہے تھے مگر کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آگے بڑھ اس نکاح کے بارے میں جان سکے۔ سب کو حمیدہ بیگم نے سمجھاتے ان کے منہ پر تالا لگا دیا تھا کہ وہ بس گل کو دعائیں دینے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت کمرے میں موجود حمیدہ بیگم انکے ساتھ انکی خاص پرانی ملازمہ جو کہیں سالوں سے اس گھر میں ملازمین کا کام بخوبی انجام دے رہی تھیں۔ جو جگہ جگہ حمیدہ بیگم کے ہمراہ ہی پائی جاتی تھیں

# Posted On Kitab Nagri

گل کا بے ساختہ ہی دل دھڑکا تھا۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے اور آغز کے تصور پہ ہی اسکا دل زور و شور سے نفی کرتا جس پر وہ لب کاٹے ضبط سے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔



یہ کیا ہو رہا تھا اور کیوں اسے سب ایک برے خواب کے مانند لگ رہا تھا جیسے ابھی آنکھ کھولے گی سب ٹھیک ہو جائے گا بلکل پہلے جیسا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے تو کبھی آغرو کو جیون ساتھی کے روپ میں سوچا بھی نہیں تھا۔ وہ بہت اچھا اسکا بچپن کا دوست رہا تھا لیکن اس طرح بھی اسکے ساتھ زندگی کو دیکھے گی جیئے گی ایسا سوچا نہیں تھا۔

اسکا دل ڈوب رہا تھا اور وہ سختی سے مٹھیاں بھینچے سرخ گھوگھٹ میں سر جھکائے بیٹھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"گلنار شاہ رب نواز سکندر خانزادہ ولد شاہ رب نواز سکندر خانزادہ آپ کو آغرو ولد خادم چوہدری سے حق مہر پچیس لاکھ سکہ رائیج الوقت نکاح قبول ہے۔" ہر طرف گہری سو خاموشی چھا گئی اسکا دماغ اب تک قبول نہیں کر پار ہا تھا کہ اسکے ساتھ آخر ہو کیا رہا ہے؟

کیا دوسری بار بھی اپنی زندگی پہ رولتی وہ ماتم کناں ہوگی؟ اسکی ماں جو بس اس کی نام کی ماں ہی تھی کیونکہ اصل ماں تو خود کشی کر ان دونوں بہن بھائی یوں کو بے اسر الوگوں کے سہارے چھوڑ گئی تھی۔ آج اسے شدت سے اپنی ماں شہلا کی یاد آئی۔ اسکی آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر اسے سرخ رخسار پہ بہہ نکلا۔-----

اسکی مسلسل خاموشی پہ نکاح خواہ کو شک ہونے لگا شاید لڑکی سے زبردستی کی جا رہی ہے

www.kitabnagri.com

"گل بیٹا جواب دو۔" حمیدہ بیگم کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکراتی اسے ہوش کی دنیا میں لائی مزید کندھے پر انکا دباؤ محسوس کیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"قبول ہے"۔ سختی سے آنکھیں میچیں سر جھکائے کہہ گئی۔-----

دوسری بار تیسری بار جب کہہ کر اس نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامے پر سائی ن کیا تو ہر طرف مبارکباد ملنے لگی۔ پروہ بت بنی اپنے نصیب کے کھیل کو دیکھ رہی تھی۔-----

جسکے بعد از میر مولوی صاحب گواہوں سمیت کمرے سے نکل گئے۔-----

مولوی صاحب اور نکاح میں شامل ہوئے گواہان کو باہر چھوڑتے اب وہ آخر کے سر پر کھڑا تھا

Kitab Nagri

"ابھی بھی سوچ لے لیکن بچہ اب کیا سوچے گا تو نے تو خود اپنے ساتھ آئیل مجھے مار والا حساب کیا ہے"۔ اس کے کندھے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھے کہتے از میر نے آخر کو ابرار سے ڈرانا چاہا۔-----

"بے فکر ہو جا اس کی نوبت آ بھی گئی تب تک میں تجھے اپنے بچوں کا ماموں بنا چکا ہوں گا"۔ کہتا یکدم اپنی اڈتی ہنسی اپنے لبوں تلے دبا گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تو تو میری سوچ سے زیادہ بے غیرت نکلا سالے"۔ از میر گہری سرگوشی نما کہتے اپنا سردائی میں  
بائی میں ہلاتا مسکرایا۔-----

"چل نکل اب۔ تیری بھابھی اپنے شوہر یعنی میرا انتظار کر رہی ہو گی"۔ کہتے اپنے پہلے سے ترتیب  
ہوئے گھنے بالوں پر ہاتھ پھیرا اور سامنے دیور پر لگی تصویر کے کانچ کے فریم میں اپنا وجہی عکس دیکھ  
بالوں کو مزید ٹھیک کیا۔-----

"ہاں بھئی!! اب ہم جیسے لوگوں کو کیوں پوچھے گا ہم تو اب کباب میں ہڈی لگے گے"۔ اسکی پشت پہ  
کھڑے آئی برواچکا کر طنزیہ کہا گیا۔-----  
www.kitabnagri.com

"تیرا اوپر کا مالا خالی نہیں ہے اسلیئے تو، توں پولیس والا ہے خیر وہ رہا دروازہ دفعہ ہو ویسے ہی ٹائی م  
ویسٹ ہو گیا ہے یہاں کافی"۔ اسکی جانب مڑتا اسکی سمجھداری پر چوٹ کر تا گہرا مسکرایا کیونکہ سامنے  
والے کی اپنی اس ہوئی تازی تازی بے عزتی پر شکل دیکھنے والی تھی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ایک پل مسکراہٹ تو گویا جدا نہیں ہو رہی ہے ہونٹوں سے تیرے۔ اپنا بھی وقت آئے گا جب ہمارے ہونٹ کھلتے گلاب ہوں گے اور تمہارا صدمے سے بنایہ چاند سا تھہرے۔" چلتا ہوں میں۔" کان میں کہتا اسکے گلے سے ملا۔ جس نے یکدم اسے بھیچا تھا۔-----

آہہہ!! اسکے اتنی تیز بھیچنے پہ کراہ نکلی تھی۔-----

"ہائے اماں!! مار ڈالا۔۔۔ میں صبح کہتا ہوں سالے تیری نیت ٹھیک نہیں۔ مجھے ڈائی وٹ ہے۔" اپنی تیز زبان کے جوہر چلاتا اس سے الگ ہوتا اپنی کمر پکڑے دعائی یاں دیتا بولا۔-----

"ہاں پھر کیا خیال ہے روم میں چلیں جانم۔" آغری بھی دودو جواب دیتا فل موڈ میں آیا اور اپنے بھاری قدم آگے اسکے جانب بڑھائے۔-----  
www.kitabnagri.com

"ابے چل کمینے! مجھے اپنی عزت بہت پیاری ہے مجھ پر صرف میری بیوی کا حق ہے۔" کہتا اپنے چوڑے سینے پہ اپنے دونوں ہاتھ ایسے باندھے جیسے ابھی وہ اسکی عزت۔۔۔، اور پیچھے اپنے قدم لیتا جلد سے وہاں سے دوڑ لگا دی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

سادہ کاٹن کے سوٹ میں ملبوس بال نم گھیلے، گلابوں سا نکھر انکھر اسراپا۔ وہ اپنا دلہن کا لباس تبدیل کیئے سامنے کھڑے وجود کے تمام آرمانوں کا گلا گھونٹ چکی تھی۔-----

کیا کچھ نہیں سوچ رکھا تھا آغرنے۔

اسے اس قاتل تڑپا دینے والے روپ میں دیکھ آج اسے اپنے پورے حق و استحقاق سے صرف خود کے لیئے سچی سنوری اپنی دلہن کو جی بھر کر دیکھا گا، سراپے گا اور خود میں سمٹ لے گا۔ اسے بتائے گا کہ اس آدنی سے آدمی کی زندگی میں وہ اس کا وجود کتنی اہمیت کا حامل ہے۔-----

لیکن سامنے وئی مل چئی رپر بیٹھی اپنی سادگی میں بھی وہ اس کا دل دھڑکا گئی تھی۔ اسی کوئی شکوہ نہیں تھا کہ اسے چیلنج کر لیا۔ بس وہ اسکی تھی۔ اسکی جان سے پیاری بیوی یہی اسکے لیئے بہت تھا۔ آج اسے اپنے دل میں ڈھیروں سکون سا اترتا محسوس کیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کہیں نا کہیں ایک کسک سی رہ گئی تھی دل کے کسی کونے میں۔ جب وہ نکاح کے بعد اسے خود کے لیئے سجا سنورا کرے میں اپنے مزاجی خدا کا انتظار کرتی خود کو سمٹے گھو گھنٹ ڈالے بیٹھی ہو

-----

جسکا گھو گھنٹ اٹھاتے اسکے ہوش رباروپ کو دیکھ وہ اس میں کھوسا جائے بس وہ کچھ پل اسے یو نہی دنیا جہان سے بیگانہ ہوئے فرصت سادیکھتا رہے۔ اتنی سی تو اسکی خواہش تھی-----

مگر کوئی ی نہیں ہماری کہانی کو نسی عام لوگوں کی طرح ہے جو عام لوگوں والا مجھے ویکلم ملے

-----

Kitab Nagri

"ہم الگ کچھ یونیک ہے جان۔ اچھا ہوا وہ گھسا پیٹا ویکلم مجھے بھاتا بھی نہیں"۔ دروازہ بند کر اسکے جانب بڑھا کہ اسکی بڑبڑاہٹ پہ وہ نا سمجھی سی تھوگ نکلتی رہ گئی۔ ہتھیلیاں بھیگ سی گئی

-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ سوچ ہی اسے مارنے لگی مقابل قریب کھڑا اسکا شوہر ہے وہ ایک جوان ہٹا کٹانو جوان لڑکا تھا اور وہ اس سے عمر میں کہیں سال بڑی۔ اسے خود سے شرم آنے لگی تھی۔-----

"یہ سردی میں آئے دن آپ باتھ لے لیتی ہیں بیمار پڑھ گئی ہیں تو؟" نیچھے اسکے مقابل بیٹھ بھاری لہجے میں اسکی سرخ ناک میں پہنی نوز پن کو دیکھ گویا ہوا۔ جہاں اسکی نگائی یں ٹھہر سی گئی یں تھیں۔ نکاح کے بعد یہ نیا اضافہ تھا اسکی شخصیت میں جو صرف آخر کی بدولت تھا۔-----

وہ اپنی بو جھل نگاؤں سے اسکے ایک ایک حسین نین نقوش کو دیکھنے لگا۔-----

"مم۔ میری مرضی نکلو یہاں سے"۔ اسے اس طرح بے خبر ہوئے خود کو فرصت سے تکتا دیکھ جھنپی

www.kitabnagri.com

"ہر ادا قاتل ہے آپ کی۔ پیار کرتا ہوں آپ سے"۔ وہ سادہ سے لفظوں میں کہتا بھاری ہاتھ آگے بڑھاتا اسکی نوز پن کو چھو گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے سادہ ہی الفاظ صبح لیکن گل کے دل پر کسی بھاری پہاڑ کی طرح گرے تھے وہ اپنی پوری حیرت سے آنکھیں پھیلائے سامنے بیٹھے اپنی پوری وجاہت سے آغوش کو دیکھنے لگی۔-----

"یہ کونسا نیا ہتھ کنڈا ہے مجھے نئے سرے سے تکلیف دینے کا؟" گل کو سمجھ نہیں آئی ی آخر وہ اس گریٹ نما شخص کو کیا کہے؟ دھوپ چاہوں سا شخص تھا۔ اسکی سمجھ سے بالکل باہر۔

ہلانکہ وہ اس سے عمر، تقاضوں، عقل سب میں بڑی تھی لیکن یہ دلائل بھی سامنے بیٹھے اس شخص کو سمجھنے کے لیئے کم تھے۔

"میں مانتا ہوں آپ کو تکلیف ہر اس کرگنہگار بن بیٹھا ہوں مگر میں مجبور تھا۔ پلیز مجھے معاف کر دیں اور سچ ہے میں آپ سے بے تاحشہ محبت کرتا ہوں۔ شاید تب سے جب میں اس محبت نامی مرض کے م سے بھی ناواقف تھا۔" وہ دفعتاً اثر مندہ سا سر جھکائے اسکے سامنے اپنے مردانہ بھاری دونوں ہاتھ جوڑ گیا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"آغرمجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تمہارا یہ اچانک بدلا روپ۔ چلے جاؤ یہاں سے۔ تم سے تو میرا بھائی ہی حساب لے گا۔"

سالے صاحب سے بھی نمٹ لے گے آپ تو معافی دے دیں۔ کہتا اسکے سفید گال پر انگلی پھیری۔  
گل نے یکدم اسکے دھکتے لمس پہ اپنی زور سے آنکھیں میچ لیں۔-----

باخدا میں نے آپ کو دکھ، تکلیف، یا تڑپانے کے لیئے آپ سے یہ پاکیزہ بندھن نہیں باندھا بلکہ دل سے باندھا ہے۔

جانم مرد خود راضی ہوتا ہے تو وہ نکاح کرتا ہے اگر اسکی ناہے تو سمجھوں کے ناہے۔ پھر کوئی تیسرا  
اسے کبھی اس ان چاہے رشتے کے لیئے راضی نہیں کر سکتا جو وہ خود جوڑنا نا چاہے۔ کون کہتا ہے کہ  
مرد مجبور ہوتا ہے میں نہیں مانتا اگر مرد چاہے ایک طوائف کو بھی بیوی کا درجہ دے دے اور اگر  
نہیں تو سیدھی سلجھی عورت کو بھی ٹھکرا دے۔



## Posted On Kitab Nagri

میں نے یہ صرف اس لیئے آپ سے کہا ہے جتنی بھی اگر آپ کے دل میں میرے لیئے بدگمانیاں ہیں وہ سب دور ہو جائیں۔

میں نے یہ رشتہ جوڑا ہے تو نبھانے کے لیئے۔ فضول کی ہمارے بیچ ناچاکیوں کے باعث توڑنے کے لیئے نہیں۔ کہتا اسکی نوزین پہ اپنے آہستگی سے دہکتے عنابی لب رکھ گیا۔-----

"دو۔ دور رہو"۔ وہ یکدم ہی اسکی باتوں کے بعد ہوش کی دنیا میں آتی پیچھے ہوئی۔-----

تم بس دوست رہے اچ۔ اچھے اور۔

اور میں اب آپ کے شوہر کے درجے پر فائز ہوں۔ بیچ میں اسکی بات اچکنا یکدم کھڑا ہوا اور جھکتے اسے اپنے مضبوط بھاری بازؤں میں اٹھالیا۔-----  
www.kitabnagri.com

وہ اچانک اس افتاد پہ گھبرائی۔ "آخر کک۔ کیا کر رہے ہو اتارو مجھے نیچے"۔ وہ اسکی معنی خیز حرکت پہ ششدر تھی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

مزید آنکھیں تو تب پھٹی جب اسے خود کو بیڈ پر آہستگی سے چت لیٹاتے دیکھا۔۔۔۔۔

"پیار کرتی ہیں مجھ سے"۔ وہ اسے لیٹا کر کسی دیو کی طرح پورا کا پورا اپنا کسرتی وجود دلیئے اس پر چھایا سا گھمبیر آواز میں پوچھتا اسکی ٹھوڑی کو اپنی دو انگلیوں کی گرفت میں لیتا اسکے چہرے کو اوپر کیا

وہ تو اپنی سانس رکے بس اسکے حصار میں پڑی محلی تھی۔

یا اللہ یہ کیا ہو رہا تھا اسکے ساتھ۔ وہ لب و باکر سسکی۔۔۔۔۔

"بتائیں ناں جانم کرتی ہیں مجھ سے محبت"۔ وہ محبت سے چور لہجے میں بولتا اسے رونے پر مجبور کر گیا

"مم۔ میں تم سے محبت تو کیا۔ نفرت بھی نہیں کرتی۔ تم میرے کسی جزبے کے لائق نہیں۔" وہ

اسے خود کو تکتا دیکھ اور اسکی نرم گرم سانسیں خود پر محسوس کر ٹڑپی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"کک۔ کیا بکواس کر رہے ہو؟ کتنی فضول اور گھٹیا سوچ ہے تمہاری؟ میں نے ایسا کبھی بھی نہیں سوچا تمہارے بارے میں۔ خود تو گنہگار ٹھہرے ساتھ مجھے بھی کر رہے ہو۔" وہ تو جیسے اسکی بونگی سی ہانک پہ ہتھے سے اکھڑ گئی۔-----

"سوچ رہا آج ایک گناہ کر ثواب کما ہی لوں۔ جس میں آپ اور میں برابر کے شریکِ حقدار ہو۔" اپنی جھلساتی قربت میں اسکی لرزتی دراز سایہ فگن سیاہ پلکوں پہ پھونک مارتے خمار بھرے لہجے میں اسکی باتوں کو دوسرا رخ دیتا بولا۔-----

اسکی لودیتی نگاؤں معنی خیز باتوں سے وہ گھبراتی پزل ہوئی۔ سانسیں بری طرح سے پھولنے لگی اور اپنے سرخ لبوں کو دانتوں تلے دبا گئی۔-----

www.kitabnagri.com

باندھ رکھا ہے جو ذہن میں سوال  
اس میں ترمیم کیوں نہیں کرتے؟  
بے سبب الجھنوں میں رہتے ہو  
مجھ کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

## Posted On Kitab Nagri

جھکتے اسکے کان میں میٹھی سرگوشی کی مے سراٹھاتے اسکے لال سرخ خون چلاکاتے لبوں کو دیکھ اس نے  
اسکی دونوں نازک ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے بیڈ سے لگادی مے-----

اسکے آگے کا سوچ گل کے جسم میں ایک سنسنی خیز لہر دوڑ گئی اور وہ نہ میں اپنا سر ہلانے لگی جسکے سر کو  
مسلسل نفی میں ہلتے دیکھ وہ آہستہ سے جھک آیا اسکے چہرے پر، اور اسکی پھولی سانسوں کو قطرہ قطرہ  
پینے لگا-----

گل تو اسکی بے باکی پہ یکدم سن ساکت پڑی تھی۔ اسکے شدت بھرے لمس پہ اسے لگا وہ مر جائے گی۔

وہ رفتہ رفتہ اسکی گرم سانسیں پیتا اسے نڈھال کر گیا۔ اچانک اپنے کرتے کے کالر پہ اسکے نازک سے  
ہاتھوں کا جھٹکا سا محسوس ہوا-----

اسکی ہلکی سے مزاحمت پہ وہ نرمی سے اس سے جدا ہوا اور اپنی گرم بہکی سانسیں اسکے نم بھگے لبوں پر  
چھوڑی کہ گل کا چہرہ شرم، خفت، جھجک سے دوہرا ہوا-----

## Posted On Kitab Nagri

"جیسے آپ کو دیکھ میں پاگل ہو جاتا ہوں۔ میں میں نہیں رہتا ہوں آپ ہو جاتا ہوں۔ بالکل آپ کا محبت بھرا جواب بھی اسی انرجی سے بھرپور ہونا چاہیئے۔ جسے سن آپ یہاں ہلچل مچائے مجھے تڑپا دیں۔" کہتے اپنے دل پہ اسکا کانپکنپاتا ہاتھ رکھ یکدم اسے بے دردی سے کھینچ بانہوں میں بھینچ گیا

-----

"آغرر" بے ساختہ اس کے جنون خیز عمل پہ اس کے منہ سے زور سے چیخ نما نکلا تھا۔-----

"شش نو ساؤنڈ"! آپ کی یہ چیخیں میرا موڈ چیخ کر رہی ہیں جسے سنبھال پانا آپ کے لیئے مشکل ہو جائے گا۔ سمجھ رہی ہیں ناں آپ۔" گہری سرگوشی کی لئے اس کے بھگے بالوں پہ اپنے لب رکھے

www.kitabnagri.com

-----

"ریکس! جارہا ہوں۔ اب تھوڑا تو وقت دے ہی سکتا ہوں آپ کو جب تک آپ پر اپر خود کو اس رشتے کے لیئے تیار کر لیں۔" خود پر ضبط کے پھیرے بیٹھائے وہ سیدھا ہوا۔-----





# Posted On Kitab Nagri

اپنے ماں باپ کے دیکھنے میں دو اور معصوم ڈری سہمی گرین ہیزل کانچ سی آنکھیں شامل تھیں۔ جنہیں دیکھ بے ساختہ اس کا دل دھڑکا تھا۔ جسے سنہبال پانا اسکے لیئے مشکل تھا لیکن جیسے تیسے اپنی اتھل پتھل ہوتی تیز دھڑکنوں کو ڈانٹ ڈپٹے ان پہ قابو پا ہی لیا تھا۔

اب اس نے سوٹ بوٹ، اوور رال میں ملبوس اپنی سحر انگیز سنٹی لی مے ان سب پر اپنی ایک پیار بھری نظر ڈال آگے کو قدم بڑھائے۔

وہ اپنے مضبوط قدم اٹھاتا ان سب کے درمیان پہنچا۔۔۔۔۔

میری آل ٹائی م کیوٹ اینڈ بیوٹی فال مام کیسی ہیں اور کول اینڈ ہینڈ سم ڈیڈ آپکے کیا حال ہیں؟ آج آپ دونوں ہی ہاسپٹل نہیں آئے۔ وائے؟

اپنی ماں ناز پر وین بیگم کے گلے میں لاڈ سے اپنا ستھتھو سکوپ ڈال ان کے ماتھے پر بوسہ دیئے اپنے  
ڈیڑیہ محبت بھری نظر ڈال وہی ان سب کے مقابل سنگل صوفے پہ براجمان ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ ہی ساتھ اپنے سامنے بیٹھی سرسری سی نظر اس دوشیزہ پہ ڈالی سادہ سے پنک اور وائیٹ کمبائنیشن سوٹ میں ملبوس اپنے بے پنہاں حسن سے غافل اپنی لمبی گلابی انگلیاں ایک دوسرے میں الجھائے وہ گھبرائی لرزتی اسے اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی-----

دھڑکنوں نے پھر یکدم شور سا مچایا اور اکسانے لگی اسے یونہی دیکھتا رہے-----

لیکن جلد ہی خود کو کمپوز کیا اور سر جھٹک یہاں وہاں دیکھنے لگا-----

"میں ہمیشہ کی طرح فٹ اینڈ فائی ن۔" ناز پروین صاحبہ اسکے وجہی خوبصورت چہرے کو دیکھ بولیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہاں برخوردار میں بھی ٹھیک۔" نہایت حمدانی صاحب نے بھی اپنے بھرپور وجاہت کے شکار لمبے

چوڑے بیٹے کو دیکھ کہا-----

## Posted On Kitab Nagri

اور بیٹا آج میری کوئی ی اوپی ڈی نہیں تھی میری جگہ کارڈیو اسپیشلسٹ ڈاکٹر تنویر اوپی ڈی کر رہے ہیں اور آپکی ماماکی بھی آج ڈیوٹی آف تھی انکی جگہ بھی کوئی ی لیڈی دوسری ڈاکٹر انکا کام انجام دے رہی ہیں۔

نہایت حمدانی صاحب اسکی دوسری باتوں کے جواب میں مزید بولے-----

"آہ گڈ۔۔۔!!" سانس باہر خارج کر بھاری آواز میں کہتا ایک بار پھر سامنے بیٹھی صنف نازک پر اپنی نظر ڈالی۔ جو کنفیوز سی بیٹھی کبھی جھجکتی اپنی سیاہ خمدار پلکیں اسکے جانب اٹھارہی تھی کبھی جھکا

Kitab Nagri

اسکی جادوئی ی کانچ سے پلکوں کا رقص دیکھ وہ مہبوت سا اسے دیکھے گیا۔ اسے لگا شاید اسکے وہ پتیوں سے سرخ لب اسے دیکھ کچھ بولنے یا پوچھنے کے تگ دو میں تھے۔

وہ وہ۔ آپ نن۔ نے مم۔ میرے بھ۔ بھائی کا معلوم کیا؟



## Posted On Kitab Nagri

ہلانکہ ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک ہم اپنی تمام تر محنت اس شے کو پانے میں منصب نہیں کرے گے تب تک ہمیں اس شے کا ملنا ممکن ہی ہے۔

اب دیکھو ہمیں بھوک لگتی ہے۔ جب ہمارا پیٹ مانگتا ہے کھانا تو ہم خود کیچن میں جاتے ہیں کھانا نکالتے ہیں خود کے لیئے۔ پھر کھاتے ہیں۔ اب کھانا خود چل کر تو ہمارے پیٹ میں نہیں آجاتا ناں؟

آئی کچھ سمجھ یا اوپر سے گزر گیا سب؟ اسے اپنی قریب کی مئے اسکے بالوں پہ اپنے عقیدت سے بوسہ دیے بولا۔-----

Kitab Nagri

آگئی بھائی ی۔ آپ کتنا اچھا سمجھاتے ہیں۔ دنیا کا سب سے بیسٹ بھائی میرے پاس ہے۔ کہتی اسکے چوڑے سینے سے لگ گئی۔

ہاہا۔ اور وہ شے جاندار ہو یا بے جان اگر وہ ایفرٹ پوری جان لگانے سے بھی نہ ملے تو اسکی خواہش کرنا چھوڑ دینی چاہیئے کیونکہ شاید اس میں اس رب کی کوئی مصلحت ہو سکتی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

ہمیں اس وقت تو سمجھ نہیں آ رہا ہوتا کہ ہمیں یہ نہیں ملا۔ وہ نہیں حاصل ہوا لیکن پھر بعد میں ہمارے دماغ میں اسے شے کے متعلق بات سماتی ہے کہ وہ چیز ہمارے لیئے کیوں بہتر نہیں تھی۔ آہستگی سے مسکراتے مزید کہا۔-----

یہی سب سوچتے یکدم ہی مہمل نے فیصلہ کیا کہ وہ خود ہی کیونہ وجدان زید سے پوچھ لے اور اب وہ اسکے جواب کے انتظار میں سہمی اپنے لب کاٹے اپنی گود میں رکھے دونوں گلابی ہاتھوں پہ اپنے نظرے ٹکائے سکون سے بیٹھی تھی۔-----

یہ جانے بغیر کے مقابل کی حالت ایسی تھی کہ کاٹو اور بدن سے خون نہ نکلنے والی۔ ایک منٹ میں وہ اسکا سکون غرق کر چکی تھی۔-----  
www.kitabnagri.com

اسکی شہد رنگ آنکھوں میں چھایا تبسم اب سنجہ گی میں تبدیل ہو چکا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی پیشانی مسل وہ اب اسکے کی مئے سوال پہ خود پر اپنے ماں باپ کی زیرک نگائی یں ٹکے دیکھ اپنی  
نگائی یں ان دونوں کے جانب اٹھائی یں جنگی آنکھوں میں وہی سوال تھا۔۔۔۔۔۔

"میں نے معلوم کیا تھا مگر اب اس گاؤں میں وہ لوگ نہیں رہتے؟ کہیں چلے گئے ہیں وہ لوگ شا۔  
شاید" کہتے کہتے اسکی زبان لڑکڑائی ی تھی۔۔۔۔۔۔

نن۔ نن۔ نہیں بھائی بھلا کہاں جاسکتے ہیں؟ آپ ایک بار اور پتہ کروائے؟ پلیز مم۔ میں نہیں رہ سکتی  
۔ بولتی وہ یکدم بلکتے تڑپتے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے لب بالب گرم سیال بہتے اسکے سرخ رخسار کو نم کرتے بھگوانے لگے۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہے شش! مائی لولی برڈ۔ میں ڈھونڈ لو گا انہیں آپ پریشان نہیں ہو۔" کھڑا ہوتا اسکے اپنے بچ کا دو  
قدموں کا فاصلہ مٹائے اسکے قدموں میں ایڑیوں کے بل بیٹھ غیر اردای طور پر اپنی بھاری لمبی انگلیوں  
سے اسکی نم آنکھیں آہستگی سے نامحسوس طریقے سے صاف کرتا اسکے معصوم گلابی چہرے کو دیکھ گویا  
ہوا۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اسکے رونے پر جہاں وجدان ششدر تھا وہی اسکے ماں باپ کے دل میں بھی اس پیاری لڑکی کو اس طرح دیکھ ہونک سی اٹھی تھی اور وہ بھی اٹھتے اسکے پاس آئے کھڑے ہوئے تھے-----

"بیٹا ایسے خود کو رو رو کر ہلکان مت کرو۔" نہایت حمدانی صاحب اسکے سر پر پیار سے ہاتھ رکھتے گویا ہوئے۔ ساتھ ہی ساتھ ناز پروین صاحبہ بھی اپنا سر ہلاتی اسکی خراب حالت کو افسوس بھری نگاہوں سے تکتے اسکے تڑپتے وجود کو دیکھنے لگیں-----

"وجدان ہٹو بیٹا۔" ناز پروین صاحبہ نیچے بے خودی میں ٹرانس کی کیفیت میں اپنے بیٹے کو اس نازک سی گڑیا کو دیکھ بولیں اور خود اسکے برابر میں بیٹھ گئیں-----

www.kitabnagri.com


نچ۔ جی مام!!!! بے ساختہ اسکا سکتا ٹوٹا تھا ہوش کی دنیا میں آتا نجل سا وہاں سے اٹھا اور سائیڈ ہو گیا

-----

# Posted On Kitab Nagri

اسے دو منٹ کے لیئے سمجھ نہیں آئی کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے؟ ایسے کیسے اس نے خود پر سے کنٹرول کھو دیا تھا۔

اسنے سر جھٹکا اب وہاں سے اس چھوٹی سی خوبصورت آفت پر اپنی ایک نظر ڈالے وہاں سے باہر لان کے طرف اپنے قدم اٹھائے۔-----



و جد ان بیٹا کچھ بھی انفارمیشن نہیں ملی۔ اب کی بار نہایت حمدانی صاحب نے اسے دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔

انکی آواز پہ وہ ایڑی کے بل مڑا۔۔۔۔۔

"جی ڈیڈ کوئی بھی انفارمیشن نہیں ملی۔" سنجیدگی سے گھمبیر لہجے میں کہتا وہاں سے اپنے بھاری ہوتے قدموں کو گھسٹتا باہر لان میں پل سائیڈ کی طرف چل دیا۔

جبکہ اسکی چوڑی پشت پر اپنی جانچتی زیرک نگاہیں ٹکائے نہایت حمدانی صاحب کسی سوچ میں پڑھ گئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باہر وہ پل سائیڈ پہ آتا بے چینی کے عالم میں یہاں سے وہاں ٹھلتا اپنی گردن کو مستابے حال ساتھ معاً  
ایک جگہ ٹھہرا اور پل کے صاف شفاف گہرے ٹھہرے پانی پہ اپنی نگائیوں ٹکائے پر سوچ سامو نچھوں  
تلے لب آپس میں بیھنچے پیوست کر گیا۔ آج پہلی بار اسنے جھوٹ بولا تھا خود سے اپنے ماں باپ سے  
اور اس دوشیزہ سے-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knoofficial9@gmail.com](mailto:knoofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

آغرفون پہ کسی سے محو گفتگو ہوتا حویلی میں لاؤنج میں چلتا آیا کہ ابرار کوٹی وی پر نیوز دیکھتے دیکھا۔  
ابرار آج صبح ہی شہر سے گھر واپس آیا تھا۔-----

ناظرین ایک تازہ ترین خبر سے آپ کو آگاہ کرتے چلیں ابھی ابھی خبر آئی ہے زرائے سے دشمن  
ملک کی جانب سے وگاہاں باڈر پہ حملہ!

پاک افواج بھرپور دشمن کا مقابلہ کرتے اینٹ کا جواب پتھر سے دینے میں ہمتن کوشاں!!

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ٹی وی اسکرین پہ چلتی یہ خبر چنگاری کی طرح ہر جگہ تیزی سے پھیلنے لگی۔-----

"آغرفون پہ ابرار نے اپنے پیچھے کسی کے ہونے کا احساس محسوس کی مئے اپنی گردن کو مڑا۔ جہاں لمبے

چوڑے آغرفون کو دیکھ ٹھٹکا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایم گوئی نگ ٹو ایمیجٹلی!!" اپنی گھمبیر نظریں سامنے لگی بڑی سی اسکرین پہ چلتی بار بار کی اس خبر پر  
ٹکائے زیر لب بڑبڑایا اور ابرار کی سنے بغیر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔-----

پیچھے موبائل پہ موجود شخص نے بھی اسکی زیر لب بڑبڑاہٹ سن فون ڈسکنیکٹ کیا۔ جو وہ اسے بتانے  
چاہتے تھے وہ خبر اسکے کانوں میں پڑ چکی تھی۔-----

پیچھے ابرار کو بھی اسکا جانا ٹھیک لگا تھا۔-----



L

اس تڑپتے سسکتے وجود کے گلے سے گوگو کی آوازیں نکل رہی تھیں۔ دھڑکنیں سست روی سے مدھم  
مدھم رواں دواں تھیں۔ پورے بدن میں خوف وڈر کی ایک لہر سی دوڑ رہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے بہتے گرم سیال اسکی ازیت میں ہونے کا پتہ دے رہے تھے مگر گلے پہ دو مضبوط ہاتھ سختی سے اسکے گلے کو اپنی گرفت میں لیئے ہوئے تھے۔ اپنے کیئے جانے والے ظلم پہ جنہیں کوئی ڈرو مبالغہ نہ تھا سامنے پڑ پڑاتے مرنے کے درپہ اس وجود سے-----


"میں کہہ رہی ہوں رضیہ تجھے مار دوں گی اگر تو نے اپنا منہ زرا سا بھی کھولا۔" حمیدہ بیگم اپنے سونے کے بھاری گنگنوں سے بھرا ہاتھ رضیہ اپنی سالوں کی پرانی ملازمہ جو انکے ہمراہ ہر جگہ پیش پیش رہتی تھیں انکے گلے کو دباتی اسکے منہ پر غرائی-----

"مم۔ میں سب کو اس با۔ بات سس۔ سے آشنا با خبر ک۔ کر دوں گی تو نے پہلے اپ۔ اپنے پہلے شوہر سس۔ سے بچے کا قتل پھر سرکار کی بیوی شہ۔ شہلا کاقت۔ قتل۔" وہ دبی دبی اپنی گھٹتی سہمتی لرزتی آواز میں کہتی سامنے اپنے جاؤ جلال سے کھڑی حمیدہ بیگم کی پوری ہستی ہلاگئی انہیں لگا پوری چھت ان پر ان گری ہو-----

# Posted On Kitab Nagri

"تت۔ تو۔ ایسے نہیں مانے گی۔ پیسے چاہیئے تجھے پیسے۔ لیکن تجھے ایک آنا نہیں ملے گا سمجھی۔ تجھے مجھے پہلے ہی مراد دینا چاہیئے تھا بھول ہو گئی تجھ جیسی سپولی کو زندہ رکھا۔ اب تو مجھے بلیک میل کرے گی کمینہ۔"

کہتی اسکے گلے پر مزید زور دیا کہ اسکی آنکھیں باہر آنے کو ہو گئی اور گوگو کی آوازوں میں مزید فروانی آئی۔



یہ ملازمہ وہی حمیدہ بیگم کی پرانی ملازمہ تھی جس نے اس رات آغرا اور حمیدہ بیگم کی گفتگو حویلی کے داخلے دروازے پہ کھڑے ہوئے سنی تھی جس نے سوچ لیا تھا کہ وہ بھی اس طرح حمیدہ بیگم کو بلیک میل کی مئے انکا سب کچھ اپنے نام کروالے گی۔

وہ بہت پہلے ہی انہیں بلیک میل کر انہیں اپنے شکنجے میں قید کر کامیاب ہو جاتی لیکن اسے اپنی جان کی فکر تھی جو حمیدہ بیگم جیسے نفسیاتی مریضوں کے لیئے لینا کوئی مشکل بات نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

پر اب اس نے بھی سوچ لیا تھا یا تو آریا پار۔۔۔ اسلیئے وہ ملازمہ اب پورے مقابلے کے ساتھ میدان میں اتر آئی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"والدہ۔" انکے سماعتوں سے ابرار کی بھاری آواز ٹکرائی جو شاید انہیں ہی ڈھونڈ رہا تھا اور ادھر ہی آ رہا تھا۔-----

"ہا۔ ہاں میرے بیٹے میں یہاں ہوں۔" لڑکھاتی آواز میں بولیں۔-----

ایک لفظ نہیں نکلتا چاہیئے تیرے منہ سے ورنہ تیرے ہزاروں ٹکڑے کاٹ کر کہیں دفن کر دو گی۔  
نخوت سے چنگاڑتی دھمکی آمز کہتیں اسکا گلہ اپنی سخت ترین گرفت سے آزاد کیا۔-----

انکے چھوڑنے پہ وہ ملازمہ اپنے لمبے لمبے سانس لیتی اپنا سانس بحال کرنے کی کوشش کرنے لگی اور  
ایک کاٹدار نظر ان پر ڈال اپنا سر جھٹکتی سیدھی کھڑی ہوئی لیکن سانسیں اب تک بری طرح سے  
پھول رہی تھیں۔-----

"والدہ وہ۔۔۔۔۔،،، وہ وہاں آتا بولتا رکا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اور انکے ہمراہ کھڑی اسی ملازمہ پہ اب اپنی ایک گہری نگاہ ڈالی جسکے عجیب و غریب تاثرات ناٹ کرتا  
اسنے کچھ جانچنا چاہا جسکی حالت قابل رحم لگ رہی تھی-----

"آپ آپ ٹھیک ہیں؟؟" انہیں گھمبیر حالت کے زیر اثر اسنے پوچھا-----

عمر اور تقاضوں میں یہاں کافی پرانی ملازمی ہونے کے باعث سارے ملازم ہی انہیں آپا کہتے پکارتے  
تھے اسلیئے ابرار باقی گھر کے فرد بھی انہیں اس طرح مخاطب کرنے لگے تھے-----

"جج۔ جی ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں۔ مم۔ میں چلتی ہوں زرا کیچن میں دیکھ لوں۔" ہڑبڑاہٹ میں  
گھبراتے جلدی جلدی کہتیں وہ اپنے بوڑھے قدم اٹھاتی وہاں سے فوراً غائب ہوئی یں

www.kitabnagri.com

جاتے انکی پشت کو اسکی دو آنکھوں نے بڑی غور سے دیکھا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا تم نے کچھ- کچھ کہنا ہے؟ حمیدہ بیگم نے اپنے سر پر اوڑھے ڈوپٹے کو مزید اپنا ہاتھ بڑھا کر سیٹ کیا خود کو کمپوز کرتی دھیمے لہجے میں سامنے کھڑے ابرار سے گویا ہوئی یں-----

"مجھے میری براؤن شال نہیں مل رہی؟ آپ بتا سکتی ہیں کہاں ہے؟" اسکی آنکھیں انکے چہرے کا طواف کرنے لگیں جہاں اس نے سکون ڈھونڈنے کی کوشش کی جو اسے زرا برابر بھی نہیں ملا

"وہ ہاں میں نے دھونے میں ڈلوادی تھی۔ دھول گئی ہوگی رکو میں کسی سے کہتے ابھی منگواتی ہوں۔" کہتی اس سے نظریں چراتی اپنے ڈگماتے قدم اٹھائے وہاں سے یکدم ہی رفو چکر ہوئی یں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

"جانم کیا ہو رہا ہے؟ آج آپ کیچن میں خیریت؟ اپنے شوہر کی پسند کے کھانے بنائی ہیں جارہے ہیں؟  
"رف ٹف سے سادہ سے حلے میں کیچن میں آئے گل کے کان پہ جھکتے گھمبیر بھاری شر گوشیانہ بولا

-----

"آہہہ!" اس کے اچانک یہاں آنے اور بھاری سرگوشی پہ گل کا حلق اچھل کر باہر آنے کو ہوا

-----

اسے دیکھ نکاح کی پہلی رات کا ہر ایک ایک لمحہ اس کے سامنے کسی مووی کی طرح گھمنے لگا وہ سب یاد کر  
اس کا حسین چہرہ یکدم خون چلکانے جیسا ہو گیا۔-----

Kitab Nagri

"کیا ہو ا جانم ڈرگئی ہیں آپ؟" نیچے اس کے مد مقابل بیٹھ اپنے بھاری ہاتھ کی پشت سے اس کے گلابی گال  
سہلائے وہ بولا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ شہد رنگ نگائی میں مکمل اسکے ہوش رہا سراپے کا طواف کر رہی تھی۔ ایک پیاس سی تھی حلق میں کانٹے سے چھبنے لگے تھے جو طلب اپنی آنکھوں کو اسکے وجود کے پور پور کو دیکھنے سے بھی سیراب نہیں ہو پارہی تھیں۔-----

"کک۔ کیوں دیکھ رہے ہو ایسے؟" وہ اپنے گلابی ہاتھ میں چو کلیٹ کیک کے بیڑ کو مکسر سے مکس کر اپنے مخصوص لہجے میں بولی۔-----

ہلانکہ اسکی آنکھیں کچھ اور ہی بول رہی تھیں جن سے وہ نا آشنا سی خود ہی اپنی نظریں چراتی اپنے کام میں مصروف رہی۔-----

Kitab Nagri

باقی یہاں کیچن میں کام کرنے والی ملازمہ کو بھی وہ تھوڑی دیر کے لیئے یہاں سے دوسرے کام کرنے کے لیئے بھیج چکی تھی کیونکہ اسے اکیلے ہی کیچن میں کام کرنا پسند تھا اور آج بس ایسے ہی دل کیا چو کلیٹ کیک بنانے کا جسکی وہ تیاری کر رہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

سارے چوکلیٹ کیک کے اجزہ ملازمہ اسے نیچے چھوٹی ٹیبل پہ نکال کے دے کے جاچکی تھی اور رہا اوون بیکنگ کے لیئے تو وہ نیچے ہی بڑی سی دیوار پہ اسٹائلش طریقے سے بنایا گیا تھا تو اسے بیکنگ میں تو مشکل ہر گز نہیں ہونے والی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویسے مجھے ایمپریس کرنے کے لیئے یہ سب کیا جا رہا ہے۔ شروعات میٹھے سے؟ واؤ نائی س۔۔۔۔۔۔۔۔ پسند آیا مجھے آپکا یہ انداز۔۔۔" کہتا چوکلیٹ کے بیٹر میں اپنی انگلی ڈبا کر اسکی چھوٹی سی تھمکی سرخ ناک پہ لگائی جس کی حرکت پہ گل نے اسے اپنی ایک گھوری سے نوازا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم پہلے ہی متاثر ہو۔ تمہیں مزید متاثر کر اپنی جان پہ عزاب تھوڑی کرنا ہے۔" دل ہی دل میں بڑبڑائی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہممم رائیٹ! متاثر تو ہوں میں آپ سے۔ بلکہ پورا کا پورا آپ کے عشق کی چاشنی میں ڈبا ہوا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ ویسے ایک بات ہے۔ سنا ہے عورت اپنے شوہر کو قابو کرنے کے لیئے کہیں لاکھوں کڑوڑوں جتن کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ کبھی بابوں، ملاؤں، نجومیوں کے چکر لگاتی ہیں۔ کبھی اپنی ادائوں سے اپنا حق استعمال کرتے ہوئے شوہر بیچارے کو اپنے پیار کے شکنجے میں بری طرح سے قید کر لیتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہا تھا آپ بھی اپنا حق استعمال کر سکتی ہیں۔ "جھکتا آہستگی سے اسکی ناک پہ اپنے لبوں سے چاکلیٹ کا لگا بیٹر چنے لگا۔-----"

جبکہ وہ تو اسکی چلا کی پہ عیش عیش کر اٹھی تھی کس قدر تیز کان تھے وہ تو بس بڑبڑائی ی تھی اور اسکے تیز کانوں نے سنتے اس پہ ایک لمبا تبصرہ چھیڑا سے باتوں میں الجھائے اپنے مطلب پر اتر آیا تھا۔ اب وہ خود میں سمٹی تھی بیٹر کے باؤل پہ اسکی گرفت مضبوط ہوئی ی۔



"کک۔ کونسا حق؟"

یکدم اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا اور اسے کندھوں سے پکڑے خود سے دور کرنے کی کوشش کی

"وہی جو میری زوجیت میں آنے کے بعد سے آپکے پاس اب محفوظ ہے۔" خمار آلودہ لہجے میں کہتا اسکی گلابی ناک پہ ہلکا سا بائی ٹ کیا۔-----"



## Posted On Kitab Nagri

آہہہ!! اس کے پیار بھرے ظلم پہ اسکی ہلکی سے کراہ نکلی-----

"مم۔ میں ایسی ویسی عورت نن۔ نہیں جو اپنے شوہر کو قابو کرنے کے لیئے یہ سارے فضول اور گھٹیا ہتھکنڈے ازمائے"۔ اس کے جادوئی حصار سے خود کو نکالتے تڑک کر بولی-----

آہستہ آہستہ ہی صبح لیکن گل کو لگا وہ اسے اپنے شکنجے میں قید نہیں بلکہ آغرا اپنے دہکتے حصار میں اسے ضرور جکڑنے لگا ہے یا شاید یہ تین بولوں کا اثر تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا۔ وہ اپنا سر جھٹک گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلیں مانتی تو ہیں میں آپکا محترم شوہر ہوں"۔  
اسی بوجھل لہجے میں کہتا اسکے ہاتھ سے مکسر سمیت باؤل لیتا وہاں بنی سلب پر رکھا-----

گل نے اسکی ایک ایک حرکت ازبر کرتی ہڑبڑاتی تھوگ نکلا-----

## Posted On Kitab Nagri

"اب کیا ہے؟؟" وہ خاصی چڑچکی تھی-----

"محبت۔ الفت۔ شدت۔ میری جنونیت۔"

دوبدو اسی کے انداز میں مگر بھاری محبت سے لبریز لہجے میں بولتا یکدم اسکی لہراتی پتلی کمر میں اپنا مضبوط بازو ڈالے جھٹکے سے اپنے مقابل کھڑا کر گیا-----

"آہہہ! ی۔ یہ یہ۔ مم۔ میں گرجاؤں گی۔"

اس سے لپٹتی وہ سہمتی لرزتی کہتی ڈرو و خوف سے اپنے دونوں ہاتھ سختی سے اسکی گردن میں باندھ گئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی جیسے وہ اسے ابھی چھوڑے گا تو گویا وہ زمین بوس ہو جائے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسا کرے گی تو معاملہ گھمبیر ہو جائے گا۔ اگر میرے ان تمام پیار بھرے رنگوں میں اور کہیں شدت بھرے رنگ شامل ہو گئے تو بہت مشکل ہو جائے گی آپ کے لیئے بیگم۔ سمجھ تو گئی ہو گی آپ ---" اسکا نازک وجود تھر تھرا کانپ رہا تھا۔ آغرنے اپنا دوسرا مضبوط ہاتھ اسکے گرد ڈالا اور خود میں سختی سے اسے سینے میں بھینچتے محبت سے چور لب و لہجے میں بولا-----

## Posted On Kitab Nagri

"آہہہ!" وہ اس کے مضبوط حصار میں تڑپتی یکدم ہی مچلی-----

"تت۔ تم مجھ سے چھوٹے ہو۔ ایسے بے بس نہیں کر سکتے مجھے"۔ اسے کہنا تو کچھ تھا کہہ کچھ اور گئی

"جانم! بے بس ایسے نہیں کرتے۔ کسی دن کرے گے آپ کو بے بس۔۔۔ آپ چاہے جانے کے قابل ہیں فرصت سے سہرا ئے گے آپ کو۔ آپ کی دھڑکنوں سے اپنی دھڑکنوں کا ملاپ کرے گے آپ کی سانسوں میں اپنی سانسیں الجھائے گے۔ آپ کی روح سے اپنی روح کو یکجا"-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شش! چپ۔ پلیز۔"

آگے اس کی بے باکی پہ وہ اپنے کانپکپاتا گلابی ہاتھ اس کے منہ پر جما گئی-----

پہلے ہی اس کی قربت میں اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے اب گہرے گہرے سانس لیتی اس کا گلا خشک ہونے

لگا-----

# Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا! ہمت میری شدتوں کو برداشت کرنے کی نہیں آپ میں۔۔۔ اور چلی ہیں نفرت کرنے۔"

اسکے دوپٹے کو سر سے ہٹایا جو گر کر اسکے شانوں پر آٹھرا اسکے بالوں کو کچھر سے آزاد کیئے اسکی گردن

میں اپنا منہ دیئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی وہ اسکے بڑے ہونے کا رعب جھاڑنے کو بعد کے لیئے چھوڑ گیا تھا اس نے سوچ لیا تھا یہ بڑے چھوٹے کابت اپنے طریقے سے ہی اتارے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

"محبت کر لیں مجھ سے۔"

[illegible]

"آغریلین لیومى!"

اسنے یہ کس طرح اسکے سخت سے سخت ہوتی گرفت میں بولا تھا بس وہی جانتی تھی۔ اسکی دکھتی قربت  
میں اسکا روحا رو حاسلگ اٹھا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کرلیں محبت۔"

وہی گہری سرگوشی کی مئے اسکے کان کی لو کو چوم گیا۔-----

"سس۔۔۔!!" اسکے منہ سے سسکاری برآمد ہوئی۔-----

"ای۔ ایسے زبردستی نہیں کروائی جاتی محبت۔ میں کبھی نہیں مانوں گی۔" لڑکھاتی بھاری آواز میں کہتی اسکے پشت پہ گردن پر اپنے ناخون گاڑھ گئی۔-----

اسکے ستم پر آخر کے لبوں پہ گہرا تبسم چھایا تھا۔-----

www.kitabnagri.com

"ہونٹوں پہ ہونٹ رکھوں یا پیر پر۔ کس طرح مانے گی آپ۔" کہتا اسکے رہے سہے اوسان بھی خطا کر گیا۔ جبکہ وہ اسکی بے شرمی معنی خیزی پہ شرم سے دھری ہوئی اب ساکت سے اسکے نرم گرم حصار میں قید تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"تت۔ تمہیں بے حیا، بے شرم مرد۔ کیا کہوں تمہیں۔۔۔؟" بڑبڑاتی اسکی گردن پہ اپنے موتی جیسے دانت گاڑھ گئی۔ یہ حرکت وہ کیوں کر گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہائے یہ لطف ہی الگ ہے۔" اسکی جواب کاروئی میں کہتا خود بھی اسکے بال سیمٹ دوسرے کندھے پر کر اپنے دانت اسکی صاف شفاف گردن پہ ہلکے سے گاڑھ گیا لیکن پھر آہستگی سے وہاں اپنے ہونٹ رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہہ!! آخر کے دانت گاڑنے پہ اسکی سسکی نکلی اور اپنی کی حرکت پہ اب خود کو کوسنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com۔۔۔۔۔۔۔۔ کیونکہ یہ اسکی حرکت کا ہی رد عمل تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اسے نیچے سے اپنی مضبوط پنلوں میں اٹھائے آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کک۔ کہاں لے جا رہے ہو؟" گل نے اسے دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آپ کے کمرے میں؟" کہتا کمرے کے قریب پہنچ اپنی بھاری ٹانگ کی ٹھوکر سے دروازہ وا کیا اور اندر داخل ہوتے دروازہ ویسے ہی پاؤں کی مدد سے بند کیا۔-----

اسے لائے بیڈ پہ لٹائے خود بھی بلکل اسکے برابر میں اپنے بوٹ سے پیروں کو آزاد کرواتے لیٹا

وہ اسے خود کے نزدیک دیکھ تھوگ نکلتی سہمتی اپنے دونوں ہاتھ سیدھے کی مئے بیڈ شیٹ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں جکڑ گئی اور سختی سے اپنی آنکھیں میچ گئی۔-----

**Kitab Nagri**

"مم۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ پپ پلیز"۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ تھوڑی سی اپنی آنکھیں کھول کر التجائی لہجے میں گویا ہوئی۔-----

"میں تو کچھ نہیں کر رہا پھر کیوں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ کہا تھا وقت دوں گا اس رشتے کے لی مئے تو پھر؟"



## Posted On Kitab Nagri

اسکارخ اپنی طرف کیئے اسکے گرد مضبوط حصار باندھتے اپنے ساتھ لگائے وہ اسے دونوں شانوں سے  
پکڑ اپنے قریب کرتے پوچھنے لگا اور اب آواز نکلے میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں یہاں رہنے کا اور پھر  
قسمت کا کیا بھروسہ پھر ملیں یا نالیں-----

یہ لفظ خونخود اسکے منہ پر آنے لگے-----

زندگی کا بھی بھروسہ نہیں جس طرح آپکی نفرت ہے اور جس طرح کا میرا کام ہے یہ دونوں کبھی بھی  
میری سانسیں لے سکتی ہیں-----



Kitab Nagri

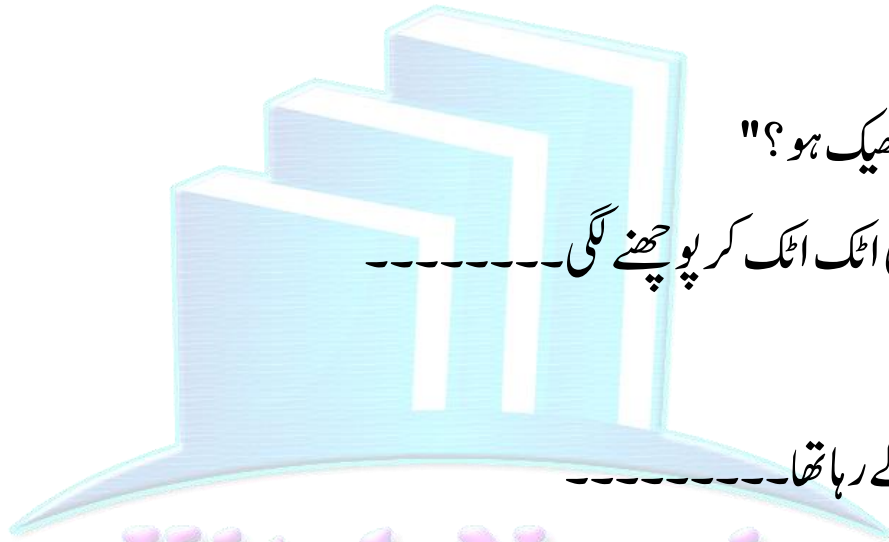
www.kitabnagri.com

پتا نہیں کیوں دل کی عجیب حالت تھی کہ اسکا جنونی دل تڑپ رہا تھا ایسے مچل رہا تھا جیسے کوئی سانسیں  
چھیننے والا تھا وہ مجبور ہو کر اسے اور خوفزدہ بنا کرتے ہوئے آنکھیں اور ہونٹ بھینچ گیا سارا درد اپنے اندر  
اتار کر گہرا سانس لینے لگا-----

## Posted On Kitab Nagri

اندریہ احساس اٹھ رہا تھا کہ وہ چیخے چلائے-----

گل اچانک اسکے سرخ بھینچی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔ چہرے پر ہی درد کے سائے لہرا رہے تھے۔ اسنے  
ہمت کر کے ہاتھ بڑھایا۔-----



"آت۔ تم ٹھ۔۔ ٹھیک ہو؟"  
اسکے بازوؤں کو چھوتی اٹک اٹک کر پوچھنے لگی۔-----

ڈرتھا کہ سانسیں لے رہا تھا۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں ٹھیک ہوں۔"

آغرمسکرا کر اسکی گال پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیر کر بولا۔ اسکے پوچھنے پر وہ خوش ہو گیا۔ پھر سارے  
احساسات کو دبا کر جھکتے اسکے نرم گرم گداز لبوں کو اپنے ہونٹوں سے چھو لیا۔ گل کا سانس اور گلا خشک  
ہونے لگا۔-----



# Posted On Kitab Nagri

"کک۔ کیوں اتنے جنونی ہو۔ مم۔ میں مر جائوں گی تو؟" ہچکیوں کے درمیان کہتی ہاتھوں میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ نا جانے کیوں اسے رونا آنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"چپ۔۔۔ ایکدم چپ۔۔۔ وہ غصے میں اس پر غرایا۔ خبردار جو آئندہ مرنے کی بات کی۔ ایسا لفظ دوبارہ آنے پر میں آپکی زبان کاٹ دوں گا"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایک میجر مضبوط جگر کا ہونے کے باوجود۔ مجرموں پر اپنے ہاتھوں سے روح کانپنے والی سزا دینے پر بھی اسکے اندر کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔ وہ انکی ایسی شکلیں کر دیتا تھا ظلم سے کہ انسان دیکھے تو سانسیں گلے میں اٹک لے پر پھر بھی اسے کچھ نا ہوتا تھا۔ پر گل کی بچوں جیسی مرنے والی بات اسکے اندر کو ہلا کر رکھ گئی۔ اس سے الگ یا اسے کھونے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کیسے وہ ایسا لفظ برداشت کرتا اسکی سانسیں جیسے بند ہونے والی ہو گئیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکی تیز آواز پر وہ اچھل کر ایک دم چپ ہو گئی اور اسکے بازو میں منہ چھپا گئی پر ابھی بھی مدہم ہچکیاں وہ محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کہتی اسکی چلتی دھڑکنیں مدہم ہوئی یں اور اتھل پتھل ہوتی ایک عجیب سا شور برپا کرنے لگی۔ الگ ہی لمحے تھے جن میں وہ خود کو غرق کرتی محسوس کر رہی تھی۔ اپنا دامن بچانا چاہا بھی رہی تھی تو بچا نہیں پار ہی تھی۔-----

اور برستی آنکھیں کب بوجھل ہوتی نیند کی وادیوں میں چلی گئی اسے پتا بھی نا لگا۔-----

وہ اسکے نرم گرم چھاہوں میں سو گئی تھی۔

آغیر سانس لیے بہت قریب کیئے اسکی مدہم نرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا۔ اسے بغیر پلکیں جھپکائے اپنی آنکھوں میں جذب کر رہا تھا۔-----

Kitab Nagri

پھر آہستہ سا اسکا سر بازو سے ہٹا کر اٹھا اور تکیہ ٹھیک کر کے اسے اٹھا کر سر اس پر رکھ ٹھیک سے لیٹایا اور نظریں اسکے بھیگے چہرے پر جمائے اس پر کمفر ٹر ڈالا۔-----

"آغیر کی ملکہ! فنا کر دو گی مجھے۔"

وہ بڑبڑاتا اسکے چہرے سے بال ہٹا کر اپنے ہونٹ اسکے ماتھے پر رکھ لیے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کبھی مت بھولنا جانم اگر نا آیا اور نا ہی دور ہونے کی کوشش کرنا"۔ سرگوشی میں کہتے ایک آخری نظر

اس پر ڈالکر ماتھے پر ہاتھ پھیرتا روم سے نکل کر دروازہ بند کرتا چلا گیا۔-----

اسے نہیں پتا تھا اتنے خوبصورت پل گزارے گا کہ اسکا رواں رواں سرشار تھا۔-----

کسی ہلچل مچاتے احساس کے تحت اسکی نظر اپنی شرٹ پر گئی۔ جہاں اسکے آنسوؤں سے بھیگی ہونے کے ساتھ اسکے لمس اور خوشبو آرہی تھی۔-----

وہ پہلے ہی اسکے عشق میں پاگل تھا اور نکاح کرتے اسنے کبھی یہ سوچا نہیں تھا کہ وہ اس قدر اتنا دیوانہ ہو جائے گا کہ اسکے بغیر سانس لینا بھی محال لگے گا۔-----

پر کچھ بھی تھا جیسا بھی تھا کہ اپنی سانسیں پہلے پاک ذات پر وارنے کے بعد اپنی رگوں میں بسے وطن کی

مٹی اور اس میں بسنے والے کے بعد۔۔۔۔۔ گل کے پاس اپنے سب اختیار دے دیے تھے۔۔۔۔۔ اپنے

دریادل کی ڈوریاں تھما دی تھی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"آپ جھوٹ بول رہی ہے نا؟؟"

وہ معصوم بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑی دوسری ملازمہ کو دیکھ بولی۔ جیسے شاید وہ اسے ایک امید کی کرن تھما دے گی اور کہے گی کہ یہ سراسر اچھوٹ ہے۔۔۔۔۔

"نہیں یہ سچ ہے آخر سر کا نکاح ہو گیا ہے اور اب وہ اس گھر کے داماد ہیں۔ اس روز ہوا جس دن تم چھٹی پر تھیں۔" وہ ملازمہ اسکی دلی کیفیت سمجھ سکتی تھی اسے دیکھ دکھ سے بولی۔۔۔۔۔

"نسرین مم۔ میں نن۔ نہیں جی سکتی ان کے بغیر۔ باخدا مم۔ میں پاگل ہو جاؤ گی یا مر جاؤ گی۔ بہت پپ۔ پیار کرتی ہوں ان سے۔ میری سانسوں میں وہ زندگی کی طرح شامل ہیں۔" وہ تڑپتی روتی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ اسکی حالت پہ افسردہ سی خود بھی نیچے اسکے مقابل بیٹھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"فائی کہ صبر کرو یا ر۔ آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا تم سب بھول جاؤ گی۔ اس طرح خود کو تکلیف مت دو۔" دوسری اسی کی ہم عمر ملازمہ نے اسے سمجھایا بجھایا۔۔۔۔۔۔

"نہیں۔ نسرین مجھے دیکھو کیا میں اچھی نہیں دیکھتی۔ ہاں تھوڑی پڑھی لکھی نہیں گل میڈم کی طرح۔۔۔ لیکن اس میں میرا کیا قصور؟؟"

دیکھو ناں میں خالی ہاتھ رہ گئی ہوں۔ میرا دل پھٹ جائے گا۔ مجھے سکون نہن۔ نہیں مل رہا نسرین۔"

کہتی بلکتی ہچکیوں سمیت تڑپتی روتی اپنے بال نوچنے لگی۔

اسے ایسے دیکھ سامنے بیٹھی نسرین جو ایک مضبوط اعصاب کی مالک تھی خود اسکا دل بھی دہل اٹھا لیکن وہ اسکے لیئے دعا کرنے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔۔

"نسرین مجھے لگتا ہے آغرجی نن۔ نے گل میڈم پہ ترس کہا کر شاید شادی کی ہے۔ وہ آپا۔ آپائی ججج۔ جوہیں اوپر سے انکی عمر اور گل میڈم کی عمر میں کتنا فاصلہ ہے۔ انہوں نے ضرور۔۔۔۔۔۔۔۔،

# Posted On Kitab Nagri

"شٹ آپ جسٹ شٹ آپ یور ماؤ تھ! تمہاری زبان گدی سے کھینچ لوں گا میں۔ آئی ندہ تمہارے منہ سے اگر گل کا نام بھی نکلا۔" اچانک ہی وہاں آغرمودار ہوتا یہ سارا ماحول دیکھ دھاڑا۔۔۔۔۔

وہ معصوم اسے یہاں دیکھ یکدم سہمتی چپ ہوئی اور سہمی خوفزدہ ہرنی کی طرح اپنے گھنٹوں میں سر دے گئی۔

جبکہ نسرین فوراً ہی وہاں سے کھڑی ہوتی سائیڈ ہوئی۔۔۔۔۔

وہ آہستہ سے اسکے طرف چل کر آیا اور نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔۔۔

"گل میری بیوی ہے۔ میری جان۔ میری زندگی۔ محبت کرتا ہوں ان سے۔ میرے خیال میں

تمہارے لیئے اتنا بہت ہے۔" ٹھہر ٹھہر کر چپا چپا کر بولتا اسکے سر کو دیکھ وہاں سے اٹھا اور جیسے یہاں

آیا تھا ایک دم ویسے ہی وہاں سے نکل باہر گم ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آغر کو ابھی کہ ابھی نکلنا تھا۔ باہر اسکا کپڑوں سے پیک لگیج پڑا تھا۔ وہ تیار سا سوٹ بوٹ میں ابرار سے کچھ کہنے آیا تھا وہ اسکے کمرے کے جانب ہی جا رہا تھا کہ کیچن سے فائی کہ کی رونے کی آواز اور اسکی گل کے لیئے گل نشانیاں سننا چاہتے ہوئے بھی اس نے اپنا رخ کیچن کی طرف کر دیا۔-----

فائی کہ ابھی ہی اپنی چاچی کے گھر سے آئی تھی جسکا چچا اسے یہاں چھوڑ کر گئے تھے اور آتے ہی جو خبر اسے سننے کو ملی وہ اسکے پورے وجود کو زلزلوں کے جھٹکوں کی نظر کر گئی اور خود کو ناسنبھال پائی۔-----

نسرین اور آغر کی صاف گوئی پر تو اسکا دل کیا زمین پھٹے اور اس میں سماں جائے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ آغر کے جانے کے بعد پھوٹ پھوٹ کر رودی۔-----

"فائی کہ میری جان! ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے۔ کیوں یہ روگ پال کر گلے سے لگا کر بیٹھ رہی ہو؟ وہ تمہارا کبھی تھا ہی نہیں۔ بھول جاؤ اسے۔ دیکھنا تمہارے لیئے کوئی شہزادہ آئے گا جو تمہیں شہزادی

## Posted On Kitab Nagri

کی طرح رکھے گا اور بیاہ کر لیکر جائے گا۔ "نسرین دوبارہ نیچے بیٹھی اور بہت پیار سے اسے اپنے ساتھ لگایا جس کا سہارا ملتے اسکے رونے میں مزید تیزی آئی۔-----

نسرین پہلے ہی جانتی تھی فائی کہ آخر کو پسند کرتی ہے لیکن اسنے اس بات کو کوئی ی بڑھاوا نہیں دیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔-----

وہ شہزادہ اسکا تھا ہی نہیں کبھی۔-----

اسکے پیچھے بھاگنے سے اسکے پیر جسم تھک کے چور ہی ہوتا اور اسے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مگر اسے یہ کون سمجھائے بھلا؟

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس کے دل نے بھی غلط جگہ پہ اسے دگادی تھی۔ وہ اپنا سراسر فوس میں ہلاتی اسکی کمر سہلاتی اسے چپ کروانے لگی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

"فائی کہ فائی کہ! بے وقوف لڑکی۔ کہاں جا رہی ہو؟ روکو۔" کہتی وہ بھی اٹھتی اسکے پیچھے بھاگی

فائی کہ! چٹاخ! اسے چھت پر گر ریل پر چڑھے دیکھ وہ حواس باختہ سی اس تک پہنچی۔۔۔۔۔ وہ وہاں سے کودنے ہی والی تھی۔۔۔۔۔ کہ اسکا ہاتھ تھام اسے نیچے کھینچا اور اسکے گلابی گال پر ایک زناٹے دار کھینچ کر تھپڑ مارا کہ اسکا گال لال سرخ ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت بالکل بھی نسرین کو اپنے ہوش و حواس میں نہیں لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس طرح سے وہ تمہیں مل جائے گا؟ بتاؤ مجھے؟ آیا ای ج ہو کر بیٹھنے سے اچھا ہے تم مر ہی جاؤ؟"

# Posted On Kitab Nagri

اچھا اور کیا معذوری کے بعد تمہارے چچا چاچی تمہیں اپنالے گے؟ جنہیں انکے جوان لڑکوں کے ہوتے سوتے۔ شرم نہیں آتی۔ تم سے ملازمت کرواتے۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آخر تم نے سنا نہیں وہ محبت کرتے ہیں گل سے۔ اس سے بڑی تمہیں شادی کی وجہ کیا چاہیے بولو ؟

چلو مان لیا اسنے تمہیں اپنا بھی لیا۔۔۔۔۔ تو وہ گل میڈم کی جگہ تمہیں کبھی نہیں دے پائے گا۔ ہوش میں آؤ فائی کہ۔۔۔۔۔ اپنے ارد گرد دیکھو ہوش کرو کچھ۔۔۔۔۔

وہ اسے سن سکتا کھڑے اپنے گال پر ہاتھ رکھ دیکھ چینیخنے کے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"فائی کہ!!" اسنے اسے کندھوں سے جھنجھوڑا کہ وہ ہوش میں آئے اور وہ اپنے حواس میں بھی لوٹی لیکن اسکے گلے لگ اس طرح روئی جیسے اسکی جان آہستہ آہستہ جسم سے کوئی نکال رہا ہو۔



## Posted On Kitab Nagri

اس کی خوفناک، دلخراش، دل دہلانے والی چینیخیں تھی آنسو ہمتن کا بچ سی آنکھوں سے تو اتر بہتے  
اسکے گلابی چہرے کو بگھور ہے تھے-----



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

"یہ کپڑے۔۔۔ تمہارے ہاسٹل کے سامنے سے گزر رہا تو جا کر یہ بیگ بھی لے آیا تمہارا"۔ وہ الماری میں از میر کے استری شدہ کپڑے سیٹ کر رہی تھی کہ اپنی پشت سے از میر کی بھاری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جج۔ جی۔ یہ بیگ کس نے دیا آپ کو؟"

الماری بند کر اسکے جانب پلٹی جو بکھرے بال بکھرے حلیے میں وائیٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس تھکا تھکا سا بہت ڈیشینگ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زر تشہ پلک چپکائے اسے ہی دیکھے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"تمہارا ہی ہوں تسلی رکھو"۔

اسے خود کے قریب کیئے اسکی نازک کمر میں اپنا بھاری بازو ڈال بھاری سرگوشی کی اور دوسرے ہاتھ میں تھا ما بیگ کمرے میں موجود بیڈ پہ پھینکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہوش کی دنیا میں آتی اپنی بے خبری پر خود کو کوستی تھوگ نکلتی گھبراتی اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی-----

جس کے وجود سے اٹھتی مردانہ کلون کی خوشبو اسکے حواس سلب کر رہی تھی۔ دونوں ہتھیلیاں بھیگ چکی تھی۔ سانسیں اسکی مہک اور قربت میں مدھم مدھم چل رہی تھیں-----

"وہ وہ-----" زرتشہ منمائی-----

"کیا وہ آگے بھی تو بولو؟" از میر اسے تنگ کرنے والے انداز میں چھیڑ چھاڑ کرنے لگا-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"بیگ کس نے دیا میرا؟"

اسنے اسکی قربت اور معنی خیزی سے بچنے کے لیئے اپنا وہی سوال دہرایا-----



# Posted On Kitab Nagri

"آ۔ آپ کو کک۔ کیا لگتا ہے؟" اسکی شرٹ کے بٹن سے چھیڑ چھاڑ کرتی اپنی لرزتی میٹھی آواز میں بولی

"ہائے مائے کیوٹ بے بی مارڈالوں گی۔ کیا ادا ہے۔ صدقے جاؤں۔۔۔۔۔" اسے اپنی شرٹ کے بٹن سے چھیڑ چھاڑ کرتے دیکھ یکدم اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے چہرے کو اپنے گرفت میں لیئے اسکے سرخ گال چٹاچٹ چوم ڈالے۔ بالکل ایسے جیسے کسی بچے کے چومے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پل میں چونکی بھوکلائی اس افتاد پہ۔۔۔۔۔ اسنے تو بس ایسے ہی یہ حرکت کی تھی۔ لیکن وہ کیا جانے اسکی بے خیالی بے دماغی میں یا بچپن میں کی گئی یہ حرکتیں از میر کے دل میں کیا تلاطم برپا کر دیتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے تو لگتا ہے زرتشہ میڈم آپ میری محبت میں گرفت ہو چکی ہیں۔" اپنی دو انگلیوں سے اس کی ٹھوڑی پکڑے کہتا اس کی خون چلا کاتے چہرے کو دیکھا۔-----

"نن۔ نہیں تو۔۔۔" یکدم ہی اسکی بات کی نفی کرتی اپنا سر ہلایا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا یلکس جاناں! میں کونسا کہہ رہا ہوں ابھی اظہار محبت کر دو۔ جب دل چاہے کر دینا۔ کوئی جلدی نہیں ہے مجھے۔۔۔ اور اگر نہیں بھی کرو گی۔۔۔۔۔ تو کوئی مسیٰ لہ نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ میں تمہیں جانتا ہوں۔ تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں میں۔۔۔ "بھاری لہجے میں کہتے اسکی بھوکلاہٹ دیکھ اسکے نفی میں ہلتے سر کو تھامے چوما۔۔۔۔۔

"آ۔ آپ بہت بہت گندے ہیں۔ مجھے صرف تنگ کرتے رہتے ہیں۔۔۔" اسکی باتوں کو سرے سے نظر انداز کرتی کہتی اسکے سینے پہ اپنے نازک ہاتھوں کا زور دیتی اسکی ڈھیلی گرفت سے خود کو آزاد کرواتی باہر لاؤنج میں بھاگی۔۔۔۔۔

"ابھی کیا ہی کہاں ہے تنگ۔۔۔۔۔" نجانے کیوں اسے مزہ آنے لگا تھا۔ کہتا خود بھی اسکے پیچھے بھاگا

"آہہ۔۔۔۔۔!!" از میر نے اسکا نازک ہاتھ اپنی بھاری گرفت میں لیتے اسے جھٹکے سے کھینچا کہ وہ معصوم کچی ڈالی کی طرح اسکے چوڑے سینے سے آ لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"پلیز! از- از میر-----" ٹوٹ ٹوٹ کر اسکا نام اسکے لبوں سے پھسلا-----

"پھر لو نام میرا-----" محبت سے چور بھاری لہجے میں کہتا اسے خود کے ساتھ پیچھے دیوار سے جھٹکے سے لگاتا اسکے دونوں ہاتھ اسکے سر پر پن کی مئے اور ان پر اپنے بھاری ہاتھ کی گرفت جمائی

"آ- آپ یہ کک- کیا کر رہے؟ ششش! نام لوں میرا-----" اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھی

Kitab Nagri

"از- از میر-----" کہتی اپنے لب دانتوں تلے کچلتی اپنے سامنے کھڑے اس دیو نما شخص کو دیکھا اور یکدم ہی اپنی نگائی یں پھیر لیں-----

"ایسی معصوم حرکتیں کر کے کہتی ہو گندہ ہوں۔"



## Posted On Kitab Nagri

سرگوشی نما کہتے اسکے لبوں پر جی جان سے جھک گیا۔۔ اور آہستہ آہستہ اسکی سانسیں پیتا اسکے ہوش اڑانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنا ہاتھ اسکی کمر میں ڈال پاس کیا کہ مزید اسکے عمل میں شدت در آئی ی۔ اسکے ہاتھ اپنے ہاتھ سے آزاد کرتا اپنے گردن میں ڈالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کہ نازک ہونٹوں پہ اپنی شدتیں لٹاتا اسے لیئے دیوار کے سہارے ہی نیچے بیٹھتے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زرتشہ کی یکدم ہی گرنے کے ڈر سے اسکی شرٹ پر گرفت سخت ہوئی ی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے لمس میں اس قدر شدت تھی کہ اسکے پورے جسم میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ نڈھال ہوتی اسے خود سے دور کرنے لگی مگر سامنے والے پر اسکی نازک مزاحمت کا کوئی اثر تک نہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"زر پہلے میں زندگی کاٹ رہا تھا۔ اب جی رہا ہوں۔۔۔۔ تمہارے ساتھ زندگی گزارنے کا تصور ہی کیا تھا۔ جس کا پورا ہونا ناممکن ہی لگا تھا۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

اور اب بھی باخدا ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔۔۔ یہ ایک حسین خواب ہے کہ جیسے آنکھیں کھولوں گا تو ٹوٹ کر بکھر کر ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔۔۔۔۔ مگر جو بھی ہے۔۔۔۔۔ میں نہیں چاہتا اس خوبصورت خواب سے باہر آنا۔۔۔۔۔ "وہ مزید بولا۔۔۔۔۔"

"تمہاری زندگی میں۔ میری کیا اہمیت ہے؟" بو جھل لہجے میں پوچھتے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا

اسکی گرم سانسیں چھبتی داڑھی اپنے کندھے پر محسوس کیئے اسنے اپنا حلق ترکیا۔۔۔۔۔

"ج۔ مجھے نن۔ نہیں پتہ۔۔۔۔۔" جلدی جلدی کہتی اس دیو کے حصار سے خود کو آزاد کروانا چاہا

۔۔۔۔۔ جسکی قربت کسی آگ کے مانند ہی تھی جسے جھیل پانا کہاں اس معصوم کے لیئے آسان تھا

"ہم۔۔۔۔۔!" یک لفظی کہتے اسکے کندھے سے ہلکی سی شرٹ کھسکائی تھی کہ وہ تڑپ کر مچلی



## Posted On Kitab Nagri

اسکے بنا شاید زندگی کا تصور کرنا ہی محال تھا۔۔۔۔۔ اور جو تصور کرتا تو خود کے زرے زرے کر دیتا  
۔۔۔۔۔ نوچ لیتا خود کو۔۔۔۔۔ اور اگر زرتشہ ایسا کرتی تو نجانے وہ کیا کرتا۔۔۔۔۔

@@@@@@

"میجر آپ دونوں کو یہاں بلوانے کا مقصد۔۔۔۔۔ تو آپ جان ہی چکے ہو گے۔۔۔۔۔ اجل ٹی وی،  
انٹرنیٹ ہر جگہ پہ نیوز عام ہے۔۔۔۔۔" جنرل آفتاب رائی نڈ مقابل کھڑے دونوں لمبے چوڑے  
وجاہت کا شکار نوجوان جانبازوں کو دیکھ گیا ہوئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"یس سر۔۔۔!!" دونوں نے یکجا ہوتے اپنی بھاری آواز میں کہا۔۔۔۔۔

"میجر یہ ضرور بلا شاری۔۔۔ اس فیلڈ میں یہ کچھ ہفتوں پہلے ہی شامل ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ جن کی  
قابلیت و بھرپور محنت کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں بھی میجر کے عدے پر فائز کر دیا گیا ہے۔" جنرل  
آفتاب رائی نڈ سپاٹ گھمبیر لہجے میں میجر آغر چوہدری کو دیکھ بولے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہم ہمیں اس پوسٹ تک آنے میں اتنے پاڑے بیٹے پڑے۔۔۔ اور اس لڑکے کو ایک منٹ میں اس  
آفرین تمنے سے نواز دیا گیا۔۔۔ آخر کار رشتہ دار جو ٹھہرا۔۔۔۔۔" آغز نے دل ہی دل میں سوچیں  
بُنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے یہاں آنے پر اس نوجوان کے بارے میں پتہ لگا تھا کہ وہ جنرل آفتاب رائی نڈ کا جاننے والا ہے  
۔۔۔۔۔ جس کا سوچ وہ اسکے کے لیئے یہ سوچنے پہ مجبور تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



جنرل آفتاب رائی نڈ کے تعارف کروانے پہ اس نے اپنا مضبوط ہاتھ مقابل الرٹ کھڑے لمبے چوڑے  
ضوریز لاشاری کے سامنے بڑھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسنے ایک اپنی زیرک نگاہ اسکے بڑھے ہاتھ پہ ڈال۔۔۔ کچھ دیر بعد اپنا بھی ہاتھ آگے کر مصافحہ کیا  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مصافحہ کی مئے دونوں نے واپس اپنے ہاتھ کھینچ لی مئے-----اور پھر ایک بار الرٹ ہوتے سیدھے  
کھڑے ہو گئے-----

#####

"ہیلو!!! کہاں ہو تم یار؟ کب سے فون کر رہا ہوں لیکن کوئی ریسپونس ہی نہیں"۔ مقابل اسکے فون  
پس کرتے ہی اپنی بھاری سرد آواز میں شروع ہو گیا-----

"اف اوو! سائی لنٹ پر تھا موبائل۔ امی آتی رہتیں ہیں روم میں تو کسی دن ان کے ہاتھ لگ گیا ناں  
----- تو میری شامت آ جائے گی۔ اسلی مئے ابھی کمرے میں آئی ہوں تو دیکھا ہے بجتے  
موبائل"۔ وہ اپنی ازلی سریلی آواز میں کہتی سامنے والے کو مطمئن کرنے لگی-----

"آہ! اوکے ٹھیک ہے بس میں ایسے ہی پریشان ہو گیا تھا۔ تمہیں معلوم ہے ناں کتنی محبت کرتا ہوں تم  
سے"۔ مقابل کی آواز پھر اسکے کانوں میں گونجی-----



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں!! جانتی ہوں میں"-----اپنی جان چھوڑوانے والے انداز میں بولی۔ یہ شخص رائی مہ کے لیئے سر درد بنتا جا رہا تھا۔ جس سے پیچھے چھوڑوانا اسے مشکل ہی لگ رہا تھا۔-----

"تو۔۔۔ تم آرہی ہو"۔۔۔ میرے آباں کی طبیعت ناساز ہے تھوڑی۔۔۔ تو وہ اجکل ڈیوٹی پر نہیں جا رہے اور گھر پر ہی ہیں۔۔۔۔۔ مورے سے تو جھوٹ بول آ جاتی ہوں۔۔۔ مگر آباں کی نظروں سے نہیں بچ پاؤں گی۔۔۔۔۔ نہیں آسکتی میں۔۔۔۔۔" کہتی اسے منع کیا۔۔۔۔۔

"تمہیں ہمیشہ مجھ سے ٹرسٹ ایشوز رہیں ہیں۔۔۔ اسلیئے تم نہیں آنا چاہتی"۔۔۔۔۔ مقابل نے اسے آڑے ہاتھوں لیتے اپنی باتوں سے اسے راضی کرنا چاہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اگر تمہیں لگتا ہے مم۔ میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔۔ تو ایسا ہرگز نہیں"۔۔۔ ایک ادا سے اپنے ہاتھوں میں لگی تازی تازی نیل پینٹ پہ پھونک مار بولی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"آئی کیپٹلی ٹرسٹ یو!! بٹ مجھے لگتا ہے اب تک تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہوا؟" بھاری آواز میں  
کہا گیا۔

"تھابروسہ تبھی آئی تھی اس دن"۔۔۔۔۔ دو بدو اسی کے انداز میں کہتی اپنی سانس باہر خارج کی

"تو بس اسی طرح ایک بار پھر بھروسہ کر کے آجاؤ۔۔۔ آئی ی ایم وٹینگ فور یو اینڈ بلیواٹ ویل نیور بریک یور ٹرسٹ !!! وہ اپنی خوبصورت گھمبیر آواز کا سور پھونکتا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"کک۔۔ کیا معلوم اس نے۔۔۔ اتنا مہنگا موبائل گفٹ کیا تھا شاید اب کچھ اور گفٹ کرنا ہو"۔۔۔ وہ اپنی لالچی طبیعت کے زیر اثر سوچتی تانے بانے بننے لگی۔۔۔۔۔

"او کے! آ جاؤ گی مم۔۔ میں اب فون رکھو۔۔ کوئی ی بھی آ سکتا ہے یہاں"۔۔۔۔ کہتی دروازہ کے جانب دیکھا جہاں سے یہاں آنے کی کسی کی ہلچل سی اسے محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"لوکیشن وہی ہے جان"---- نرم گہری سرگوشی نماتہے مقابل کے جانب سے کال ڈسٹرکٹ  
ہوگئی-----

کال کٹتے دیکھ وہ موبائل کو جلدی سے ٹیبل کی دراز میں چھپاگئی-----

#####

ان فز و خیز لمحات کے اثرات کو اسکے جیب میں اچانک موبائل کی بیپ نے توڑا-----

جسکی بیپ سن اسنے جھنجھلا کر موبائل نکالا----- دل کیا کال کرنے والے کا سر دھڑ سے الگ کر دے  
----- لیکن اسکرین پہ ڈی ایس پی کا نام چمکتے دیکھ اسکے ماتھے پر بل آئے-----

یس کرتے فون کان سے لگایا----- پیچھے سے جو سننے کو ملا وہ اسکے توانا وجود کو ہلا کر رکھ گیا  
-----

# Posted On Kitab Nagri

دشمن ملک نے اسکے جان سے پیارے ملک پر اپنی گندی میلی کچیلی نظر ڈالی تھی۔۔۔ اب جب تک وہ اسکے ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دے اسے سکون میسر نہیں آنے والا تھا۔۔۔۔۔

ڈی ایس پی کی بھاری کھر دری سپاٹ آواز میں کچھ اور مزید ہدایت سن کال ڈسکنکٹ کرتا۔۔ اپنی شہد  
رنگ آنکھیں موند خود کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

زرتشہ نے اسکے بدلتے تاثرات اور اس کے چہرے پر پریشانی ناٹ کرتی۔ اسکا موبائل پہ دھیان دیکھ

آہستگی سے اسکے حصار سے نکلنے کی پھر کوشش کی۔-----

[illegible]

اور اسے کھینچ کر اپنے دوبارہ مضبوط حصار میں لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اچانک وہ اسکی ڈھیلی گرفت سے نکلتی اس سے دور ہوتی پلٹی اور دیوار سے اپنی پشت ٹکائے لمبے لمبے سانس لیتی اپنے سامنے بیٹھے از میر کو اپنی جھکتی اٹھتی لرزتی سیاہ خمدار پلکوں کی جالروں سے دیکھنے لگی

-----

اسے یکدم خود سے دور ہوتے از میر ہوش میں آیا اسکے لمس سے اسے سکون مل رہا تھا کہ ایک منٹ میں اس دوشیزہ نے اسے برستی بارش سے تھپتی دھوپ میں لاپھینکا۔-----

اسے بالکل نہیں بھایا تھا اسکا دور ہو جانا۔----- وہ اپنی سخت نگاؤں سے اسکے اپنی قربت میں بکھرے سراپے، چہرے پر چھائی گلائی جو اسکی قربت کی وجہ سے ہی تھی۔۔۔ دیکھ از میر کے چہرے پر یکدم گہرا تبسم چھایا۔-----

www.kitabnagri.com

وہ اس سے بیزار نہیں۔ بس اسکی دکھتی انگارہ سی قربت کو شاید برداشت نہیں کر پار ہی تھی

-----

اسے تادیر ایسے ہی اپنی پیار بھری نیم وانگاؤں سے تکتا رہا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے فرصت سے تکتے پر وہ پزل سی ہوتی اپنے دونوں ہاتھ آپس میں مسلنے لگی-----

سامنے بیٹھی زرتشہ کے پائی نچوں سے اسکے مرمرائی مٹھی سفید سرخ پنڈلیاں جھانکتی اسکا ایمان  
ڈگمانے لگی تھی-----

جن پر اپنی بہکتی نگائی یں ٹکائی یں اپنے بھاری پیر کے انگھوٹے سے اسکے پائی نچے کو آہستگی سے اوپر  
کیئے انگھوٹے سے اسکی صاف شفاف پنڈلی سہلائی-----

"س"۔۔۔ اسکی سسکی نکلی۔۔۔ زرتشہ کی اب سچ میں جان ہتھیلی میں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ  
تھوگ نکلتی کانپکپاتی۔۔۔۔۔ آنکھیں اسکی بے باک نگاہوں سے بچنے کے لیئے سختی سے میچ گئی  
۔۔۔۔۔ جیسے ایسا کرنے سے وہ دیو کہیں غائب ہو جائے گا۔۔۔۔۔

جبکہ از میر کا صبر اب جواب دے رہا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"آہہ۔۔!" آنکھیں واکیئے اسکی پھنسی پھنسی سی چینخ نکلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازمیر نے اسکے سرخ پاؤں کو جھٹکے سے کھینچ اسے بے باکی سے اپنے بے حد نزدیک کیا۔۔۔۔۔ کہ اسکے سینے میں دھک دھک کرتی دھڑکنوں نے اتنی تیزی پکڑی کہ شاید ازمیر کو بھی اسکی دھڑکنیں صاف سنائی دیں لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے گال دھکتے نازک سرخ لب پڑ پڑانے لگے نجانے اب کیا کرے گا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے پیار کرو۔۔۔" اسکی معنی خیزی پہ وہ تڑپتی اسکے سینے میں اپنا منہ دیئے گہرے سانس لیئے اپنی بکھری سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاناں!!!!!!" اسکی بہکی تڑپتی بھاری آواز پھر اسکے کانوں میں پڑی۔۔۔۔۔ جو اسکا ڈوپٹہ اپنی انگلی سے نیچے زمین پر گرا چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کہتے اسکے لمبے ریشمی بالوں میں اپنی انگلیاں الجھائے جھٹکے سے اسکا سر اپنے چہرے کے سامنے کیا  
----- اور اسکی دونوں آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھے-----

"تمہارے اور اپنے بیچ کا یہ فاصلہ مٹا دینا چاہتا تھا میں۔۔۔ تمہاری اور اپنی روح کو ایک کرنا چاہتا تھا  
----- پر ہائے یہ ڈیوٹی"----- اسکے گلابی شرم وہ جھجک سے دھرے ہوئے چہرے کو دیکھا اور  
آہستہ سے اسکے چہرے پر آتے بال سمیٹے-----

"جاناں! آگے یہی سے کنٹنیو کرے گے"----- اپنی لمبی بھاری انگلی اسکے ماتھے سے کھینچ کر  
اسکے گلے سے نیچے تک لایا کہ یکدم زر تشہ نے اسکا ہاتھ تھاما-----

وہ سچ میں ایک بے باک انسان تھا وہ اچھی طریقے سے جان گئی تھی-----

#####

## Posted On Kitab Nagri

یہ واگاں بارڈر کا دل دہلانے، روح لرزانے والا خوفناک منظر تھا۔ جہاں مقابل دشمن تمام ہتھیاروں سے لہس حملے پر حملہ کرنے میں جاری تھے۔-----

اور پاک افوج اپنے بھاری دستے سمیت انکا بھرپور مقابلہ کرتے انکے ہر وار کو ناکام کرتے اپنا ڈرائنگ دلوں میں بیٹھانے میں کوشاں۔-----

جنگی جانب سے بھرپور انکی بربریت و ظلم پر پاک فوج کو ڈٹتے مقابلہ کرتے دیکھ سامنے یکدم سکوت سا چھایا تھا۔-----

شاید مقابل دشمن سمجھ چکا تھا ملک کوئی ی لاوارث نہیں جس کا کوئی ی واحد وارث نہیں۔ بلکہ وہ ایسے نڈر، بہادر نوجوانوں کے ہاتھ میں تھا کہ اگر انکے پیارے ملک پر کسی نے اپنی گندی آنکھ بھی اٹھائی تو یہ جانباز انہیں ایک منٹ میں چھیڑ پھاڑ، کاٹ کے رکھ دے گے۔-----

جاری ہے-----من عزیزم

اپیوڈ نمبر 47

## Posted On Kitab Nagri

پریشہ بیگ

کاپی کرنا سختی سے ممنوع ہے-----

دقتاً فلحال دشمن ملک کے جانب سے سکوت چھایا ہوا تھا ایک گہرا سکوت-----

موسم کے اچانک تیور بدلنے کی وجہ سے، ہوا کے تیز ہوتے جو نکلے چارو اور دھول مٹی کے ساتھ رواں دواں تھے۔ جن میں سانس لیتے مقابل اوٹ میں چھپے دشمن اور یہاں پاک باز ہٹے کٹے پر اعتماد نوجوان سپہ سالار ایک دم ڈٹے ہوئے-----

Kitab Nagri

کہ دشمن کوئی یزرا سی حرکت و سکونت انجام دے----- اور وہ انہیں بھون کے رکھ دیں

-----

# Posted On Kitab Nagri

ہوا کے خطرناک دوش پہ پتوں کی سرسراہٹ، دور دراز ویرانوں سے آتی جنگلی جانوروں کی گھمبیر  
ماحول میں پیدا کرتی بھیانک ترین آوازیں۔۔۔۔۔۔۔۔ جو یکدم کسی معمولی انسان کا دل پل میں ہلا  
کر رکھ دیں۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اس وحشت ناک ماحول میں آڑتائی ش سی پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

دقتاً ایک کے بعد ایک فورسز، پولیس، فائیبر اگیڈ جنگی سازوں سامان، فوجی دستوں کی مزید گاڑیاں  
بھاری نفری میں وہاں پہنچی۔ انکے ہمراہ جنرل آفتاب رائی نڈ سمیت مزید پاک فوجی سپہ سالار اور میجرز  
آغرا اور ضوریز بھی پہنچے۔-----

جنہیں دیکھ یہاں موجود پہلے سے ہی غظیم بھرپور جنگ لڑتے آرمی آفسرز الرٹ ہوئے

سب کے چہروں پر ایک الگ ہی عظم و رونق آئی۔۔۔۔۔ ایسے کہ ایک دوسرے کو دیکھ خود سے وعدہ کر رہے ہوں۔۔۔۔۔ ہمارا وطن ہمیں دل و جان سے عزیز ہے۔۔۔۔۔ اس کے لیئے ہم اپنے

## Posted On Kitab Nagri

خون کا ایک ایک قطرہ بھادے گے----- لیکن اس ملک پر غلط غلیظ نظریں اٹھانے والوں کو دنیا میں ہی جہنم وصل کر دے گے-----

کن انکھیوں سے ایک دوسرے کو الرٹ ہونے کا اشارہ کر یکدم سب کے سنجیدہ چہروں کے نین نقوش یکدم تنے-----

"سرا نکلے آفسرز کی ایک وسیع تعداد معلوم ہو رہی ہے۔ جبکہ ہمارے آفسرز کی انکے برعکس کم شمولیت ہے۔----- آپ جانتے ہیں کہ کچھ آفسرز دور دراز چھٹیاں لیکر اپنے اپنے آبائی علاقے پہنچے ہوئے ہیں۔----- جنکا یہاں آنا ناممکن تھا اسلیئے وہ یہاں حاضر نا ہو سکے"-----

ان میں سے ایک آفسر مقابل کھڑے رعب دار شخصیت لیئے جنرل آفتاب رائی نڈ کو دیکھ بولا

-----

جس کی بھاری آواز انکے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے مضبوط وجہیہ تو انا وجود کے مالک آغرا اور ضروریر کے کانوں تک بازگشت ہوئی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"کیپٹن اسناد کیا آپ ڈرگ مئے ہیں دشمن ملک کی ٹیم سے؟؟" نن۔ نہیں سر"-----اسنے  
لڑکڑاتے بھاری آواز میں انہیں دیکھتے کہا۔-----

"ممتنہ طور پر مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہے"-----تمسخر اطنزیہ سے بھرپور لہجے میں سامنے کھڑے جانباز  
قابل آفسر کو دیکھ بولے-----

"بلکل نہیں سر۔۔۔۔!!" ایک ارداہ عظم باندھ کر کہتا انہیں سلوٹ مارا۔-----

"اوکے دین! پھر اس طرح کی باتیں کیوں؟؟" جنرل نے اپنی آئی برواچکاتے گھمبیر سنجیدہ لہجے میں پوچھا

www.kitabnagri.com

وہ کافی باہمت نڈر قابل تحسین آفسر تھا۔ مگر نجانے یہ مایوس کن باتیں کیوں خود بخود اسکے عنابی لبوں  
پر آگئی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"سر ایسے ہی بس !!! اس میں خطرہ ہو سکتا ہے-----، اس کے مزید بولنے سے پہلے جنرل آفتاب  
سرد آواز میں بولے-----"

"کیپٹن آپ بھول رہے ہو کہ ہم اس پاک وطن کے رکھوالے ہیں۔ ہمارا جینا مرنا سب اس سے جڑا ہے  
۔ کوئی ی بھی بڑا سا بڑا خطرہ یاد دشمن ہمیں نہیں ہر اسکتا۔"

اسلیئے اگر ہمیں اپنی سانسیں بھی وارنی پڑیں، تو اس سے بھی ہم گریز نہیں کرتے----- تو  
آپ بتائیں آفسر؟ آپ کس خطرے کی بات کر رہے ہیں؟؟ اگر اتنا ہی خطرہ محسوس ہو رہا ہے تو جا کر  
گھر بیٹھ جائیں"-----

Kitab Nagri

انہوں نے اسے سمجھاتے ایک گھر اسانس بھرا جیسے ناپسندگی سوال ہضم کر رہے ہو-----

"سرایوری تھنگ ازال رائیٹ !!! دماغ میں سب ایک دم کلیر ہو چکا ہے۔۔۔ کسی قسم کا کوئی خطرہ  
محسوس نہیں ہو رہا اب"----- اپنے دھیمے سپاٹ لہجے میں کچھ دیر پہلے کے جزیبوں کو لیکر جواب

دیا-----

## Posted On Kitab Nagri

آفسر جب ہم اس فیلڈ میں آتے ہیں۔ اپنے وطن کی رکھوالی اپنے کاندھوں پر لیتے ہیں۔ تو پہلے ہی سر پر کفن باندھ دیتے ہیں۔-----

"کیپٹن اسناد! اگر آپ کو خود اور وطن میں سے کسی ایک کو چننا پڑے تو، آپ کس کا انتخاب کرے گے؟؟"-----جنرل نے اسے دیکھ مزید حرکت لہجے میں کہا۔-----

"افکورس ہنڈریڈ پرسنٹ سر!!!! اپنے وطن کا"-----بنا سوچے سمجھے بے دھڑک انہیں دیکھتے کہا۔-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com "ہمم"!!!۔۔۔ اس کے جواب پہ انہوں نے ہنکار بھرا۔-----

"سوائینی اور کوئی چشن؟؟؟" انہوں نے پھر اسے دیکھ پوچھا جس پر اسنے نو سر کہا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

حواس بھوکلائے آنکھیں پوری پھیلائی میں جلد خود کو کمپوز کر بولیں-----

"اچھا بہر حال!! مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔"

اسنے اپنی بات کی خود تردید کر انکار خ اپنی دوسری بات پر مبذول کروایا-----

"کک۔ کیا بولنا ہے"----- وہ اب بات بات پہ ڈری سہمی رہنے لگیں تھیں۔ جیسے کوئی آئے گا اور انہیں زندہ زمین میں گاڑ دے گا۔ ہر وقت انکے چہرے پہ ایک خوف کا درد بھرا سایہ سامنڈلاتا رہتا تھا۔----- اور یہ سب سامنے بیٹھا برابر بڑی توجہ سے ناٹ کرتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ انکی اڑی رنگت، بھکلائے گڑ بڑائے تاثرات، حواس جھنجھلائے، سلب-----

Kitab Nagri

"میں نے کہا تھا آپ سے۔ جلد بتاؤ گا اس لڑکی کے بارے میں، جس سے مجھے شادی کرنی ہے"

----- کہتا صوفے پہ ٹیک چھوڑا انکے چہرے پر اپنی نگائی میں جمائی-----

"ہا۔ ہاں کہوں بی۔ بیٹا۔ کون ہے وہ؟؟" اسے دیکھ پوچھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"والدہ!!! گاؤں میں آپکے ڈرائی یور ہمارے سالوں پرانے ملازم شریف احمد کی بیٹی۔۔۔۔۔ وہاں میرا رشتہ لے جائیں آپ"۔۔۔۔۔ شریف احمد کنزیش کاماموں اور رحیم دونوں ہی اس گھر کے چھوٹے موٹے کام کیا کرتے تھے۔ جبکہ رحیم اکثر گاؤں کے کاموں میں بھی ابرار کے ہمراہ ہوتا تھا

-----

ابرار نے فون پر دستہ طور پر کنزیش سے پوچھ لیا تھا کہ شریف احمد سے تمہارا کیا رشتہ ہے؟ جس پر کنزیش نے بتایا وہ اسکے ماموں لگتے ہیں چونکہ اسنے بچپن میں انہیں انکے گھر کبھی آتے جاتے نہ دیکھا تھا تو، وہ شریف احمد سے لاعلم ہی تھا۔ بس وہ یہ جانتا تھا وہ اپنے چاچا چاچی کے گھر رہتی تھی اور ماں باپ اسے تنہا چھوڑا اس دنیا سے کوچ کر چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسنے غیر اردای طور پر کنزیش کو شریف احمد کی بیٹی بتا دیا۔ جو اسے کہنے کے فوری بعد یاد آیا۔ وہ انکی بھانجی ہے۔۔۔۔۔ فلحال اسنے اس بات کو جھٹک دیا۔۔۔۔۔۔۔

"بیٹا کیا کہہ رہے ہو؟"

## Posted On Kitab Nagri

ان کے آنکھوں میں رائی مہ کا خوبصورت چہرہ گم گیا۔۔۔۔۔۔ وہ جب گاؤں کی عورتوں کے  
مسئی لے مسائی ل حل کرتیں تھیں تو وہ دونوں ماں بیٹیاں بھی اکثر آجایا کرتی تھیں

-----

اور شریف احمد نے انکا تعارف کروایا ہوا تھا اسلی مئے جانتی تھیں وہ ان دونوں کو-----

"بیٹا یہ نامناسب ہے۔۔۔۔۔۔ انکے اور ہمارے اسٹیٹس میں زمین آسمان کا فرق ہے اور ذات وہ بھی ہم سے  
بلکل الٹ۔۔۔۔۔۔ ہمارا عالیشان اونچا گھر انہ اور وہ لوگ سادہ غریب سے لوگ۔۔۔۔۔۔ کوئی  
میل ہی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri

انہوں نے اسے اپنی رائے دی۔ دل ہی دل میں تو وہ خوش ہو رہی تھیں کیونکہ وہ اسکے لی مئے ایسی ہی  
کوئی چھوٹے گھرانے کی لڑکی لانا چاہتی تھیں بلکل کسی گائے جیسی۔۔۔۔۔۔ جسے کہے کھڑی ہو جائے تو  
کھڑی ہو جائے، جسے کہے بیٹھ جائے تو بیٹھ جائے۔ وہ بلکل اپنے اشاروں پہ کٹ پتلی بنا کر اسے ٹریٹ  
کریں۔۔۔۔۔۔ اور وہ انکے سامنے اپنی آواز اونچی کرنا تو دور۔۔۔۔۔۔ چوں چاں بھی نہ کر سکے  
۔۔۔۔۔۔ ابرار نے تو پھر انکی مشکل آسان کر دی تھی۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ خوشی خوشی ڈائی ننگ ٹیبل پہ کھایا گیا تھا۔ جس کے بعد وہ ہلکی ہلکی مہمل سے چند باتیں کیئے  
اسے بھی سو جانے کی ہدایت کیئے اپنے کمرے کے جانب بڑھ گئے تھے۔ جبکہ وجدان زید کا وہ  
اسے بتا چکے تھے کہ اسکی نائیٹ ڈیوٹی ہے۔-----

مہل کو وہ بھرپور انگشت سخت نگرانی میں ملازم و ملازمین پر چھوڑا سپٹل جاتے تھے۔ جب آتے تھے تو  
اسکا معصوم گلابی گلنار چہرہ دیکھ دونوں کے چہرے کھکھلا اٹھتے تھے۔ اسنے جانے انجانے میں انکے یہاں  
بیٹی کی کمی کو مکمل کر دیا تھا۔ وہ بالکل اسے اپنی اولاد کی طرح چاہنے لگے تھے۔-----

مگر جب یہ سوچتے وہ تو پر ایا خون ہے۔ کبھی نا کبھی اسکا بھائی ی گھر والے مل جائے گے اور وہ چلی جائے  
گی تو یکدم دونوں کے چہروں پر مایوسی افسردگی چھا جاتی تھی۔ لیکن پھر بھی ان دونوں نے سوچ لیا تھا۔  
جب تک وہ یہاں ہے۔ اسکا خود سے بھی زیادہ خیال رکھے گے۔ اسکی ہر خواہش کو پورا کریں گے۔  
اسے پرنسٹن بن کر بہت سارا پیار دے گے۔-----

"معلوم نہیں یہ لوگ میرے بھائی ی کو کب ڈھونڈے گے؟ مجھے اپنا گاؤں پتہ تو ہے اور اگر میں  
یہاں سے ٹرمنل پر جاؤں تو بس والے کو بتاؤ گی۔ مجھے مکلی پور گاؤں اتار دے۔ یقیناً میں پہنچ ہی

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ گی لیکن ٹرمنل پر بھی کیسے پہنچوں گی؟ ہاں یہاں ڈرائی پور سے کہوں گی مجھے ٹرمنل پر چھوڑ دے  
"

نہایت حمدانی صاحب اور ناز پروین صاحبہ نے اسے کھلی اجازت دی ہوئی تھی۔ بیٹا جب تمہارا کہیں  
بھی باہر گھومنے پھیرنے یا شاپنگ وغیرہ کا دل کرے تو بلا جھجک ڈرائی پور کے ساتھ چلی جانا۔ یہاں  
تک کہ اسے اپنا کریڈٹ کارڈ تک دے دیا تھا۔ جب اسے ضرورت درپیش ہو وہ اسے استعمال کر سکے

مہمل نے مگر ان سب کا کبھی بھی استعمال نہیں کیا تھا۔ ان سب پر اس کا کوئی حق نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر کی طرح ہی اس عالیشان خوبصورت ہر عیش و آرائش سے مزین بڑے سے کمرے میں جو اسے  
دیا گیا تھا رہنے کے لیے اس میں موجود بیڈ پہ نازک سراپالیئے بیٹھی اپنی ٹھوڑی پر موم سے گلابی ہاتھ  
کی مٹھی بنائے رکھے اپنے معصوم دماغ کے گھوڑے دوڑاتی وہ سوچنے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اس معصومیت کی پیکر کو یہ تک معلوم نہ تھا کہ کونسی بس کونسی سواری اسے اپنے گاؤں تک جانے میں مدد دے گی۔ اسنے تو کبھی گاؤں سے اپنا پیر باہر نہیں نکالا تھا۔ کجا کہ یہ دنیا کیسی ہے یہ تک معلوم نہ تھا۔ کالج بھی وہ نئی نئی ہی جانے لگی تھی جسے ضروریز خود لیکر جاتا اور لیکر آتا تھا

-----

وہ دنیا تو نہیں اس دنیا میں بسنے والے ایک دریندے نما صفت بھیڑیے سے آشنا ضرور ہوئی تھی۔ اسکی دریندگی سے خود کو بچاتی وہ نجانے یہاں تک کیسے پہنچی تھی۔ اسے آج تک خود یقین نہیں ہو پارہا تھا۔ اسکے اندر اتنی ہمت کہاں سے آئی کہ وہ اس وحشی کے چنگل سے بھاگ آئی۔

-----

اسکے گلابی چہرے کے تاثرات دماغ کے کسی گوشے میں چھپی اس سوچ پر مندمائی ہوئے اور ایک کرب کی لہر اسکے پورے بدن میں سنسنی پھیلا گئی۔

-----

اسنے تمام سوچوں کو اپنے ذہن سے جھٹکا اور سائیڈ ٹیبل پر پڑیں اپنی فرسٹ ایئر میڈکل کی نیو اڈیشن بکس ہاتھ بڑھا کر اٹھائی۔

-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ تمام بوکس اپنے نئی کلاس شروع ہونے کا ناز پروین صاحبہ کو بتانے پر وجدان نے میڈکل کی پڑھائی کے لیے مہمل کا حد تک پاگل پن کو سن۔ پہلے تو اسکے چہرے پر گہرا تبسم چھایا۔

پھر دوسرے ہی دن اسے سلیبس کی تمام بوکس ناز پروین کو لا کر تھمائی اور بولا کہ جلد از جلد وہ اپنی تمام رو کی پڑھائی بحال کرے۔ وہ اپنی اسٹڈی میں بڑی ہو جائے۔ زیادہ دھیان نہ صبح تھوڑا ہی صبح وہ اپنے بھائی یا دوسری سوچوں سے ہٹا سکے اور خود کو پرسکون کر سکے۔-----

اور ساتھ ہی ساتھ اسے اپنا دوسرا رکھا میک بک ائی ریڈیا کہ وہ اس سے بھی اسٹڈی میں مدد حاصل کر سکے۔-----

Kitab Nagri

"اوو! یہ ٹوپک۔ مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کیا کروں؟" اپنے سرخ ہاتھ میں کیمسٹری کی کتاب اٹھائے بیڈ سے کتاب پہ ہی اپنی گہری پرسوچ نظریں گاڑیں ہی اٹھی اور دوسرے ہاتھ میں پکڑا بول پین اپنے منہ میں دیئے چہرے کے عجیب و غریب زوائے بدلتی اپنے سرخ پتیوں سے لب چبانے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اسی پریشانی میں پورے روم میں ادھر سے ادھر چکر کاٹنے لگی۔ وہاں تو ضوریزا سے سمجھا دیتا تھا لیکن یہاں ہاں دوبارہ وجدان نے اسے کسی بھی ٹاپک پہ اٹکنے نا سمجھ آنے پر اسے سمجھایا تھا

-----

وہ بھی ایسے کہ جب جب اس نے وہ کتابیں کھولی تو اتفاقاً وہ ڈیوٹی سے گھر ہی آیا اور اسے کتابوں سے لڑتے الجھن کا شکار ہوتے دیکھ خود ہی اسکی ہر بار مدد کر بیٹھا۔-----

آہ! ایک سرد سانس باہر خارج کی۔ حلق میں کاٹنے سے چھبنے لگے۔ یکدم شدت سے اسے پانی کی پیاس لگی۔-----

Kitab Nagri

کتاب کو بند کر وہ اپنے ہاتھ میں ہی تھامے پین پونی میں قید ریشمی بالوں میں لگاتی اپنے روم کا دروازہ وا کیئے باہر قدم رکھا اور سڑھیاں اتر اپنا رخ کیچن کی جانب کیا۔ اور آہستہ سے اپنا گلابی ہاتھ بورڈ پر مار کر کیچن کی لائیٹ کھولی۔-----

جسکے باعث کیچن میں ہر سو روشنی بکھر گئی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اب کچن میں رکھے فریج سے بوتل نکال کیسینٹ سے گلاس نکال پانی اس میں انڈھیلا اور اپنے لبوں سے لگا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

سردی اوپر سے ٹھنڈا پانی اسکے دانت بجنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

"زکام ہو جائے گا۔"

اپنی نازک پشت سے بھاری مردانہ آواز ابھری کہ اچانک وہ اپنی جگہ سے اچھلی اور ہر بڑاہٹ میں تھامے گلاس پہ گرفت ہلکی ہوئی کہ اسنے خود پر قابو کی مئے سلیب پر آہستگی سے گلاس کو رکھا اور اپنی آنکھیں میچیں سرخ لب دباتی پلٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خوبصورت معصوم چہرے، خمدار سیاہ پلکوں کی بھاڑ آنکھوں پہ گرائے، سرخ چھوٹی سی ناک اور سرخ نچلے کنپکناپاتے لب کو دبائے، مسی سے نارنجی ہلکے کلر کے جوڑے میں نازک سراپالی مئے اپنے قیامت خیز حسن کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھ وہ مہبوت رہ گیا۔ اسے لگا چلو آج چل کر خود چاند زمین پہ آیا ہے تو، اسکے دیدار سے کچھ پل سکون سے گزریں گے لیکن اس لمحے اسے دیکھ وہ مزید بے سکون ہو چکا تھا۔ اوپر سے رات کا پھیر اور قسمت کی ستم ظریفی ہے۔ وہ پاس آکر بھی بے سکونی کو سکون میں بھی بدل نہیں سکتا۔ اس قدر وہ اسکا چین و سکون لوٹنے کا سبب بن رہی تھی۔-----

مہمل نے خاموشی پا کر اپنی آنکھیں آہستگی سی واکیں اور اپنے لبوں کو آزاد کر سامنے کھڑے اپنی مخصوص منفرد پر سنٹلی لی مئے وجدان زید کو دیکھا۔ اسے دیکھ اسنے اپنی پلکیں جھپکیں اور فوراً ہی ہٹا گئی۔ شاید وہ شاک تھی اسے یہاں پا کر کیونکہ آج تو اسکی نائیٹ ڈیوٹی تھی انکل انٹی نے بتایا تھا اسے۔-----

Kitab Nagri

اسکے بے دردی سے اپنے لب کچلے دیکھ اسنے اپنا ماتھا مسلا اور اسکی ہنوز ہی نظر اسکے نازک ہاتھ میں پکڑی کتاب پہ گئی۔ باقی اسے سمجھ آگئی اسکی یہ جھنجھلائی حالت کیوں ہے۔-----

"کچھ سمجھنا ہے؟" نرم سے سنجیدہ بھاری لہجے میں اسکے بالوں میں لگے پین پر اپنی نگاہ ڈالے بولا



## Posted On Kitab Nagri

"جاؤ جا کر بیٹھو۔" وجدان نے اسے پھر اپنے لب کچلتے دیکھ بولا۔ جس پر مشکل سے سر ہلاتی لاؤنج میں  
آئی اور ون سیٹر صوفے پہ دھپ سے بیٹھی۔  
...☆☆☆☆☆...

"سالے تو کیا کر رہا ہے یہاں؟" آغر نے دھیمی سرد آواز میں اپنے ہمراہ دشمن پہ ہمتن ٹارگٹ کا نشانہ  
لیئے رائی فل مضبوطی سے تھامے کھڑے مضبوط از میر کو دیکھ کہا۔

"کیوں کمینے تیرا ہی ملک ہے؟" اسکی بے تکی فضول گوئی پر وہ دبی دبی سے آواز میں اپنی آنکھیں  
چھوٹی کیئے اسے دیکھ بھڑکا۔ اسے پورے دن سے رات ہونے پر یاد آیا کہ وہ یہاں کیوں ہے؟

"ابے دیکھ مولا کی دوڑ مسجد تک۔ یہ تو سنا ہے ناں؟ پھر تو یہاں کیسے؟؟" آئی برواچکائے ابکی بار اپنے  
لبوں پر مچلتی مسکراہٹ کو ضبط سے دبایا۔

از میر کا چہرہ دیکھنے لائی ق تھا۔ وہ سب سمجھ چکا تھا اسکا کمینہ پن۔

## Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں اپنے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ فی ٹی رہوں۔ وہ میرے ساتھ نہیں ہے تو نہ صبح۔" اس نے اپنی سرخ مصنوعی غصے بھری کھا جانے والی نگاؤں سے اپنی گردن موڑ کر اسے بھی اپنے ٹارگٹ پہ نشانہ رکھے دیکھ اپنے دانت پیستے چبا چبا کر کہا۔-----

ہا ہا ہا۔-----!! اس کے جلے بھنے جواب پہ آخر کا یکدم مدھم دھیمما قہقہہ گونجا۔ جواز میرے کانوں میں کسی کڑوے زہر کی طرح گھلا۔-----

اونہہ!! پاس ہی موجود لیفٹیننٹ جنرل آفتاب رائی نڈ کی انکی ہلکی ہلکی ہوتی سرگوشیوں پر دیکھی مگر حرکت آواز گونجی۔ جسے سن وہ دونوں الرٹ ہوئے۔-----

Kitab Nagri

ساتھ انکے بائیں جانب کھڑے ضروریز اشاری کی انکی اول جلول، اوٹ پٹانگ حرکتوں پہ خود بخود مونچھوں تلے عنابی لبوں پر ہلکی سے دھیمی مسکراہٹ پھیلی۔-----

اس نے کبھی دوست نہیں بنائے تھے اسلیئے وہ جان بھی نہ پایا تھا دوستی کیا ہے؟؟ اسکی زندگی تو بس ماں باپ اور ماں باپ کے بعد اپنی جان سے پیاری بہن کے گرد ہی گھومتی رہی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

لیکن آج اسنے دوستی کے دل عزیز، خوشنما، خوبصورت رنگ دیکھے تھے-----

...☆☆☆☆☆☆...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

وہ دب دب کرتا جیسے قریب آ رہا تھا اسکا چہرہ سرخ انار جیسا ہو گیا تھا۔ بے بسی کی انتہا تھی

-----

وجدان نے اپنا پہنا اور رال لاؤنج میں رکھی ٹیبل پہ بے نیازی سے پھینکا اور اسکے بالکل سامنے صوفے پہ بیٹھا تو اسکی نظریں اسکے پریشان زدہ گلابی چہرے پر ٹھہری۔ ہاتھ مسلتی لب کچلتی کچھ پریشانی میں تھی

-



دیکھاؤ!!!

کہتا اپنا بھاری ہاتھ آگے بڑھایا اس سے بک لینے کے لیئے۔۔۔۔۔

جسکے بڑے ہاتھ کو دیکھ گڑ بڑاتی جلدی جلدی اپنے سرخ ہاتھ میں تھامی کتاب اسے دی اور اپنی جگہ سکون سے بیٹھ لب آپس میں پیوست کیئے اسے کتاب میں سنجیدگی سے جھانکتے کچھ سوچتے دیکھا

-----

## Posted On Kitab Nagri

مگر یکدم ہی اپنی نظریں ہٹا گئی۔ سامنے بیٹھا شخص چاہے تو ایک سکینڈ میں اپنے سحر انگیز پرسنٹلی میں جکڑ مقابل کو اپنے قدموں میں ڈھیر کر سکتا تھا۔ وہ ایسی جاذب شخصیت و جاہت کا مالک تھا

-----

"دیکھنے میں تو ٹھیک ٹھاک لگتے ہیں۔"

اس نے آج پہلی بار اسے پوری توجہ سے دیکھا تھا اور لگے ہاتھوں بے ساختہ اس کی شان میں قصیدے بھی خود بخود منہ سے ہلکی سی سرگوشی نما پڑھ ڈالے۔

-----

جسکی سرگوشی ناچاہتے ہوئے بھی وجدان کے تیز کانوں نے سنی اور سامنے بیٹھی اس معصوم پری کے اپنے بارے میں خیالات جان کر اسکے لبوں پہ تبسم پھیلا جو وہ اچانک سنجیدگی میں تبدیل کر گیا

-----

اس نے اسے سارے ٹک کی مئے ٹاپک نرمی سے سمجھائے اور اب اسکے چہرے کے الجھے تاثرات بڑی گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔ جو اسے الجھی الجھی سی لگی۔

-----



## Posted On Kitab Nagri

"Hey!!! Understand all the topics"

اسے اپنا سر کتاب میں کھیپتا جھنجھلاہٹ کا شکار دیکھ پوچھا-----

"جج جی ہاں!!!"

اسنے اپنی سانس باہر خارج کرتے کہا-----

"پھر جھنجھلاہٹ کی وجہ؟" اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ اسنے لہجے میں سنجیدگی لیئے مگر نرمی سے

پوچھا-----

Kitab Nagri

"بس وہ۔ مج۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔۔ تو زیادہ بہتر سمجھ نہیں آیا اور سب مکس اپ ہو گیا دماغ

میں۔ ہر ٹاپک ایک دوسرے سے یکجا ہوتا جملگٹا سا بن گیا ہے۔" مہمل نے بتاتے شرمندگی کی آہٹا

گہریوں میں ڈوبتے دل کے ساتھ نروس سی اپنے ہاتھ کی انگلیاں مڑتے کہا-----

## Posted On Kitab Nagri

"اوو!! یعنی یہ تو وہی بات ہوگئی جی آپ نے کیا بولا مجھے تو سمجھ ہی نہ آیا۔" اسنے اسکے چہرے پر مایوسی محسوس کر اسے ہلکا پلکا سا کرنا چاہا۔-----

"نن۔ نہیں آیا ہے تھوڑا بہت۔" لڑکھاتے لہجے میں ڈبڈبائی نظروں سے دیکھ بولی۔-----

"آہہم! میں فریش ہو کر آتا ہوں تب تک جو سمجھ آیا اسے اچھی طرح اپنے دماغ میں ریمانڈ کرو۔

Then I come and ask .. ok"

کہتا اسکے چاند جیسے گلابی چہرے سے اپنی نگائییں ہٹائے اور رال اٹھاتا سیڑھیوں کے جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri

اسکے وہاں سے جاتے ہی اسنے ایک اپنی لمبی سانس کھینچی جیسے کہی سال قیدگی سے آزادی پائی ہو۔  
اسکا کا اثر اس قدر جان لیوا تھا۔-----

وہ فریش ہو کر آیا تو اسے نیچے زمین پہ پیچھے کارپیٹ پہ بیٹھا دیکھا اور ٹیبل پہ رکھی کتاب پہ اس دوشیزہ کا سر۔ جو شاید ان پانچ سے دس منٹ میں نیند کی حسین وادیوں میں گم ہو چکی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے قدم اٹھاتا چلتا آہستگی سے اس تک پہنچا اور اپنی جگہ وہی سامنے صوفے پر دوبارہ براجمان ہو گیا

-----

اور کہیں دیر بے دریغ اسکے معصوم نین نقوش کو فرصت سے تکتا رہا اسے ہوش ہی نہ رہا گھڑی رات کا ایک بجار ہی تھی۔ وہ تو بس ٹکٹکی باندھے ابھی تک اسے صدقے واری نگاؤں سے دیکھ رہا تھا

-----

اسی اسنا میں وہ کھڑا ہوا اور ٹیبل کی طرف سے گھم کر نیچے بلکل اسکے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھا

-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

**"My love are you a pure and beautiful gift sent by God"**

جھکتا محبت شدت بھری سرگوشی کر اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا جو ٹیبل پر پڑی کتاب پر  
بکھرے پڑے تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکی گرم سانسوں کو مہمل نیند میں بھی خود پر محسوس کر کھلائی لیکن پھر سو گئی۔ اسکا ہر انداز وجدان کے دل میں قیامت بھر پا کر رہا تھا۔ ایسے کہ اسکا بس چلتا تو ابھی اس نازک پھول سے وجود کو خود میں بھیج لیتا۔-----

مہمل کی نیند میں جھلساتی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتے بے خوی میں اسکی سرخ سفید گردن پہ جھک اسکے سلکی ریشمی بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتار اسکی کان کی لو کو آہستگی سے چھو ہا جبکہ ہاتھ ابھی تک اسکے بالوں کی جڑوں کو سہلا رہا تھا۔-----

عجیب سا سرور نشہ ان چند لمحوں میں اسکے سر چڑبول رہا تھا۔ وہ بہکی ہو جھل نگاؤں سے سراٹھائے اسکے بالوں سے ہاتھ نکال اسی ہاتھ کی پشت سے اسکے گلابی سرخ گال کو سہلانے لگا اور منہ ہی منہ میں ایک ہی ٹرانس کی کیفیت میں بڑبڑھاتے سوئی مہمل سے گویا ہوا۔-----

مائی لولی برڈ! معلوم نہیں لوگ تمہیں مجھ سے دور کر دیں۔۔۔۔ میں تم سے دور ہوں لیکن میں فاصلے مٹانا چاہتا ہوں میں تمہاری زلفوں کی سیاہی میں تمہاری جھیل سی آنکھوں میں سمندر میں برف کے تودے کی طرح کھوجانا چاہتا ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں محبت کرنا چاہتا ہوں اور میں تمہیں پانا چاہتا ہوں ایک روشن اور خوبصورت روح کو اپنی دسترس میں کرنا چاہتا ہوں پروانہ جیسے شمع کی روشنی میں کھوجاتا ہے میں کھونا چاہتا ہوں۔

مجھے محبت کی گہرائیوں میں فنا کر دو اپنی ہستی کو مٹا کر تمہاری بانہوں میں فنا ہونا چاہتا ہوں میں تمہیں سینے پر سجانا چاہتا ہوں۔

میں تمہارے عشق کے طوفان میں بہہ جانا چاہتا ہوں میں جانا چاہتا ہوں کہ محبت کتنی خوبصورت ہوتی ہے۔

Kitab Nagri

"وجدان!!" نہایت حمدانی سائیڈ ٹیبل پہ ختم ہوئے پانی کا جگ تھا مے باہر آئیے تھے کہ وجدان کو مہمل کے قریب بیٹھے دیکھا اس وقت وجدان انہیں اپنے حواسوں میں نہیں لگا۔ اور نہ اس نے انکی آواز کو سنا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"وجدان!!!" وہ پھر اسکا نام لیئے دھیمے غرائیے اور جگ کیچن میں رکھ لے لے ڈاگ بھرتے اس تک پہنچے اور اسکا وہی ہاتھ جو نیم بو جھل سا مہمل کی گال کی پشت پہ تھا جھٹ سے تھاما

-----

اپنے ہاتھ پہ کسی کی گرفت محسوس کروجدان ایک منٹ میں ہوش کی دنیا میں لوٹا۔ پہلے اپنا ہاتھ انکے ہاتھ میں دیکھ پھر اپنی گردن اٹھاتے انکا چہرہ دیکھ وہ شرمندگی و خائف سا ان سے اپنی نظریں یکدم چرا گیا اور سیدھا کھڑا ہوا۔-----

"چلو یہاں سے۔" اسکا ہاتھ تھامے وہ اسے تھوڑے دور کیچن کے جانب لائیے اور ہاتھ جھٹکنے کے انداز میں چھوڑا۔-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وجدان کا سر انکے سامنے ندامت سے جھکا تھا جبکہ وہ اپنے سادہ پسند ہر طرح سے قابل و فخر کرنے کے لائی ق بیٹے کو دیکھ رہے تھے جس نے آج انکا سر شرم سے جھکا دیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

کیا ایسی تربیت کی تھی انہوں نے اسکی؟ جو اسقدر بے باک شدت پسند ہو چکا تھا وہ-----  
کہ ایک غیر پرائی بیچی کے ساتھ-----،

"ڈیڈ!!" وجدان نے اپنا سر اٹھا کر انکی جانب دیکھا جو کھا جانے والی نظروں غصے کی لالی سے سرخ  
ہوئی ہیں آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے-----

ڈیڈم۔ میرا ایسا ویسا کوئی مقصد-----،

چپ بلکل چپ!!! ایک لفظ مت بولنا وجہ۔ کیا تصور ہے اس بیچی کا؟ وہ بیچی ہم پر بھروسہ کر یہاں خود کو  
محفوظ سمجھ رہی ہے لیکن اسے کیا معلوم اسکی حفاظت کرنے والے خود اس پر ایسی ویسی نظریں  
----- نہایت حمدانی کی بات پوری ہونے سے پہلے وجدان اچانک پھٹ پڑا-----

"بس انف ڈیڈ!! ایسا بھی کیا کر دیا میں نے؟ جانتا ہوں میں اپنی لمٹس۔ بے فخر ہو جائی ہیں کبھی آپکا سر  
نہیں جھکنے دوں گا اور کیا کہہ رہے ہیں آپ ایسی ویسی نظریں-----؟ تو اسکا جواب بھی سننے شادی  
کرنا چاہتا ہوں میں اس سے۔" کہتا انہیں شاک کر گیا-----



## Posted On Kitab Nagri

"ہوش میں ہو کیا کہہ رہے ہو؟" نہایت حمدانی خود کو سنبھال بولے-----

"جی بلکل!!" انہیں دیکھ دھیمے مگر نرمی سے بولا-----

وہ نابالغ ہے تم ایک ڈاکٹر باشعور اتنے تعلیم یافتہ ہوتے اس طرح کیسے سوچ سکتے ہو؟

"میرا سکون ہے وہ ڈیڈ"۔ بھاری گھمبیر آواز میں انہیں دیکھ بولا-----

وہ کبھی تمہاری نہیں ہو سکتی اور نہ تمہیں وہ کبھی ایسے سوچ بھی سکتی ہے جیسے تم اسکے بارے میں سوچتے ہو۔ جی تم دونوں میں اتنا کچ ڈیفرنس بہت-----،  
www.kitabnagri.com

"میرا جنون ہے وہ اور یقین جانے میں اسے خود کو چاہنے پر مجبور کر دوں گا۔" پر یقین ٹھوس لہجے میں

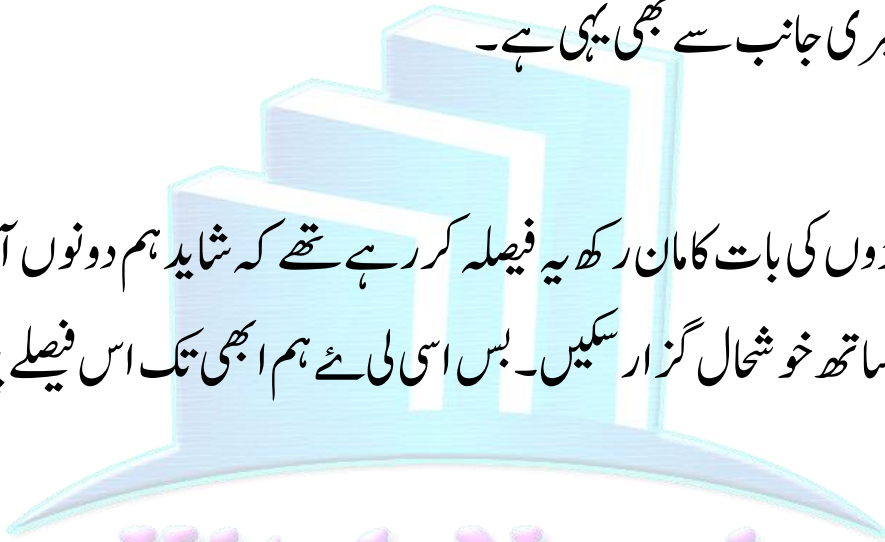
بولا-----

## Posted On Kitab Nagri

اور وانیہ کا کیا ہو گا؟ میں نے تمہاری ماں نے ان لوگوں کو زبان دے رکھی ہے۔

"ڈیڈ وہ اجل کی ایک باہمت باشعور لڑکی ہے۔ مجھے نہیں لگتا اسے کوئی فرق پڑے گا۔ ہم دونوں میں بہت پہلے ہی اس ٹاپک پہ بات ہو چکی ہے وہ مجھے ایک اچھا اپنا دوست اور کزن سمجھتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں اور میری جانب سے بھی یہی ہے۔"

ہم دونوں ہی آپ بڑوں کی بات کا مان رکھ یہ فیصلہ کر رہے تھے کہ شاید ہم دونوں آگے زندگی بھی ایک دوسرے کے ساتھ خوشحال گزار سکیں۔ بس اسی لیئے ہم ابھی تک اس فیصلے پر قائم ہیں



لیکن ڈیڈ میری زندگی میں مہمل چاند کی چمکتی روشنی بنے آئی ہے جسکی چمک نے مجھے تسخیر کر لیا ہے۔ میں نہیں رہ سکتا اب اسکے بغیر۔ ادھورا ہوں میں اسکے بغیر۔ اچھی لگتی ہے مجھے وہ۔ "اپنی گرم سانسیں باہر خارج کرتے ایک ہلکی سی ترچی نظر مہمل کو پیار سے دیکھ بولا۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسکے معصوم چہرے کو دیکھ وجدان کو لگا آج وہ خود کو ہار بیٹھا ہے۔ ایک تھکن سی تھی اسکی آواز میں۔  
سینے میں دھڑکتا یہ لو تھڑاسا منے نیند میں مشغول اس پھول کو پانے کے لیئے مچل رہا تھا

-----

ہم اچھا! تو یہ بتاؤ اگر اسکا بھائی ی نہیں مانا تو؟

"چھین لو نگا میں اس سے"۔ وجدان کے لہجے میں جنون بول رہا تھا۔ انہیں تو ایسا ہی لگا۔ ایسا جنون جو ہر  
حد پار کر کسی کو بھی خاک کر کے رکھ دے۔-----

عجیب دیوانگی تھی۔ نہایت حمدانی صاحب کو وہ ایک پل کے لیئے اپنا صوبر سا سلجھا سیدھا سادا بیٹا نہیں  
لگا۔-----  
www.kitabnagri.com

انکے کے سامنے تو اس وقت جو کھڑا تھا وہ تو کوئی ی اور ہی تھا۔-----

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

میری وفا کا تقاضا کہ جانثار کروں  
اے وطن تیری مٹی سے ایسا پیار کروں

میرے لہو سے جو تیری بہار باقی ہو  
میرا نصیب کہ میں ایسا بار بار کروں

خون دل سے جو چمن کو بہار سونپ گیا  
اے کاش ان میں خود کو شمار کروں



www.kitabnagri.com

میری دعا ہے میں بھی شہید کہلاؤں  
میں کوئی کام کبھی ایسا یادگار کروں

پاکستان زندہ باد PKPKPK!!!

اللہ اکبر!!!!





## Posted On Kitab Nagri

تیزی سے جنرل کے سامنے آئے اور خود اپنے چوڑے سینے میں وہ گولی پیوست ہوتی محسوس کی

-----

اور وہ وہی روح افزح فنا کر دینے والے شدت درد سے اپنے لب پیوست کی مئے نیچے زمین پہ گرتے چلے گئے۔ جنہیں دیکھ اس ہو اس جھنجھوڑتے منظر پہ جنرل ہکا بکا سے اپنے بہادر آفسر کو سامنے تڑپتے، سکتے دیکھ ایک دم خود بھی نیچے اسی کے ہمراہ بیٹھتے چلے گئے۔-----

جبکہ جنگ جاری تھی۔-----

"آفسر ہریپ!! انہیں فرسٹ ایڈ کے لی مئے لیکر جائے۔ موو فاسٹ۔" وہ اتنی تیز دھاڑے کے پیچھے سپاہی موجودان تک بھاگے بھاگے آئے۔-----  
www.kitabnagri.com

"آہہہہ!!" اسی ہر بڑا ہٹ میں ایک اور دل دہلانے والی آواز گونجی۔-----



# Posted On Kitab Nagri

اور یہ آواز اور کسی کی نہیں بلکہ ضرور زلشاری کی تھی۔ جو جنرل آفتاب کی جگہ آکر سنبھالے دشمنوں کو دھول چھٹا رہا تھا پیٹ میں تیزی سے وہی گولی لگی کہ وہ مضبوط بھاری مرد یکدم وہی ڈھیر ہوا

[illegible]

یہ دشمن ملک کی جانب سے انہیں دھمکی آمیز بھرا پیغام تھا جو جنرل آفتاب، ضوریز، آغرا اور کیپٹن اسناد کے کانوں میں کسی سیسے کی طرح پگلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماضی میں پاک فوج نے دشمن ملک کا ایک اسپائے پکڑا تھا جس کے پاس وہ دیوائی س تھی جس میں اس  
اسپائے کے بڑے سے بڑے جرم کے ثبوت اور کارنامے موجود تھے۔-----

# Posted On Kitab Nagri

جوانکے لیئے کسی بہترین تمنغے سے کم ناتھے اور پاک افواج کے لیئے بھی وہ کسی اعلیٰ کارنامے سے کم نا  
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوپر سے انہیں اسی لیئے بھی وہ چاہیئے تھی کہ کہیں انکے راز آفشاں نہ ہو جائییں۔ وہ کسی بھی طریقے سے وہ دیوائی س ہر حال میں حاصل کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کے باعث وہ جنگ کرنے پہ اتر چکے تھے۔۔۔۔۔

"ضروریز آریواو کے!!" اسے بھی زمین بوس ہوئے گرتے وہ اب ایکشن میں آئے تھے

www.kitabnagri.com

"حملہ !!!" یک ایک لفظ گونجا کہ پاک افوج سمیت از میر بھی سب سر پر کفن باندھے ان پر ایک بار پھر جی جان سے ٹوٹ پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ان چند سیکنڈ میں انکے ایک ایک سپاہی کا صفایہ کرانکے ہوش مکمل طور پر ٹھکانے لگائے وہ بتاچکے تھے وہ پاکستان کی آخری لکیر ہیں۔ ملک پاکستان کے ہر دشمن کی موت ہیں۔ وہ وہ لکار ہیں جس پر دشمن لرز جاتا ہے۔ وہ پاک سرحدوں کے محافظ ہیں۔-----

پاک افواج کی جانب سے اٹل بہترین مقابلہ ہوتے دیکھ انکی جانب سے یکدم حملے روکے

اوکے ہم اپنی ہار تسلیم کرتے ہیں۔ ہم اپنے سپہ سالاروں کو لی مئے اس جنگ کا اختتام کرواپس لوٹ رہیں ہیں لیکن آپ لوگ یہ مت سمجھی مئے گا کہ یہ حملے دوبارہ نہیں ہونگے یہ جب تک ہوتے رہیں گے جب تک ہمیں وہ ڈیوائی س نہیں مل جاتی۔

www.kitabnagri.com

رائی ڈر سے حرکت بھری انکے جنرل کی آواز گونجی۔ جسے سن پاک افواج کی طرف سے بھی حملے تھے

جس کے بعد وہاں کچھ زخمی اور کچھ شہیدوں کی لاشیں اٹھائی گئی ہیں۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"سر!!! آرمی ایمبولینس ہسپتال کی ز گاڑی میں اسٹیچر پہ لیٹے اسناد کی درد سے دھری آواز انکے کانوں میں پڑی جو اپنے دونوں ہاتھ ایک دوسرے میں الجھائے متفکر سے بیٹھے ہوئے تھے کہ اسکی آواز پہ انہوں نے سر اٹھائے اسکے چہرے کو دیکھا۔ جہاں کرب ہی کرب تھا۔ اسے دیکھ وہ اپنی آنکھیں میچ گئے۔ یہ اچانک ان پر حملہ دھوکے سے کیا گیا جسکا شکار وہ دونوں ہوئے تھے۔-----

برابر میں لیٹے ضرور کی بھی یہی حالت تھی۔ ایک نظر اس پہ بھی ڈالی جہاں باہر اسکے پاس از میر اور آغرا اپنا تانا و تودلی مئے کھڑے تھے۔-----

وہ دونوں اسکی دلیری کو دیکھ فکر محسوس کر رہے تھے کہ ان میں ایک اور آرمی بہادر نوجوان کا اضافہ ہو گیا تھا اور سمجھ بھی آ گیا کہ وہ کسی کی سفارش نہیں بلکہ اپنی محنت و بلبوتے پہ اس پوسٹ تک پہنچا تھا۔ وہ یہاں تھا کیونکہ وہ اس اعزاز کا حقدار تھا۔-----

نن۔ نہیں!!!



# Posted On Kitab Nagri

جس کے الفاظ وہاں موجود جنرل آفتاب رائی نڈ، میجرز آغر، ضوریز، آز میر سبکی سماعتوں سے ٹکرائے

"سر مجھ۔ مھے خوشی ہے میں اپنے ملک کی حفاظت و بقا میں شہید۔۔۔۔۔، میجر اسناد کے یہ آخری الفاظ تھے کہ انکا انکی سانسوں سے رابطہ منتقع ہوا اور وہ خالقی حاقیقی سے جا ملے۔۔۔۔۔"

انکی موت پہ وہاں کھڑے ہر ایک شخص کی آنکھ اشک بہا رہوئی۔ وہ ایک قابل آفسر تھا اور اسکا  
لوہ انکے لیئے بے حد بڑا تھا۔-----

جزل افتاب کیسٹن اسناد کی کھلی آنکھوں یہ ہاتھ رکھ ان کی آنکھیں بند کر گئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"شہید ہوا تم اور شہید کبھی مرا نہیں کرتے وہ زندہ رہتے ہیں دلوں میں"۔ کہتے وہ جلتی انگارہ آنکھوں کو ضبط سے بند کر گئے۔-----





# Posted On Kitab Nagri

اسے نیند میں ڈوبتے دیکھ جنرل افتاب ایمبولینس سے نیچے اترتے اسکا دروازہ بند کر گئے اور حکم جاری کیا اسے پروپر لی چیک اپ کے لیے ہاسپٹل لے جایا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جنگل اترتے ہی سب وہاں کھڑے فوجی افسر زسیا ہی سب الرٹ ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ سب نے آج بتا دیا آپ سب پاکستان کی ہر دشمن کے لیئے لکار ہیں۔ ایک snake eater جو دشمنوں کے پل میں چھترڑے بکھر کر رکھ دیں۔ آپ سب فخر ہیں اس ملک کا۔ پاک فوج زندہ باد پاکستان زندہ باد"!!!!۔

جنرل کی بھاری خرمی اور خوش آواز گونجتی وہاں کھڑے ایک ایک آفسر کو پر جوش کر گئی

www.kitabnagri.com

جسے سن وہ سب اپنی اپنی آنکھوں میں جزیہ، دل میں عزم، فخر یہ لب و لہجے میں اپنے اپنے سر پہ ہاتھ رکھ انہیں سلوٹ مارتے پاکستان زندہ باد کا نعرہ با آواز بلند کر گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"دنیا کتنی ہی ماڈرن ہو جائے لیکن جو گریس خاکی یونیفارم میں ہے ناں وہ دنیا کے کسی بڑے سے بڑے برینڈ میں نہیں"۔ برابر میں الرٹ کھڑے از میر کی کان میں آغرنے بھاری سرگوشی کی

-----

"ہاں ہنڈریڈ پر سنٹ!!  
ویسے ہم پولیس والے بھی کسی سے کم نہیں"۔ اسکی بات کے آخر میں اپنا وردی کا کالر فخریہ اکڑاتے کہا

-----

"ہاں!! تب ہی پولیس وردات ہونے کے بعد جائے وقوع پر پہنچتی ہے۔ اب ان لوگوں کو کون بتائے  
فلم تو ختم ہو چکی"۔ جلانے والی اسمائی ل کے ساتھ از میر کو آگ لگا گیا۔

-----

www.kitabnagri.com

"کینے اپنے محکمے کے لیئے ایک لفظ برداشت نہیں کروں گا۔ تمہارا محکمہ محکمہ ہے اور ہمارا محکمہ کچھ  
نہیں"۔ گویا وہ پتتا غصے سے بولا۔

-----

"ہا ہا ہا!! دونوں اپنے ہی ہیں"۔ کہتا اسے وہی زور سے گلے لگتا خود میں بھینچ گیا۔

-----

## Posted On Kitab Nagri

"میجر زواٹ از یوربی ہیوئی رائی ٹ ناؤ !!!۔

جنرل نے انہیں ایک دوسرے سے گفتگو کرتے مزاحیہ لبوں لہجے سن ٹوکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"سر۔ سر تھینگ !!! "

دونوں یک زبان ہوتے اپنی اپنی جگہ سیدھے کھڑے ہو گئے۔ جبکہ باقی آرمی آفسرانہیں دیکھ اپنی  
دبی دبی ہنسی دبانے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

"او کے !!! آپ سب کے تعاون کا بہت بہت شکریہ اب آپ سب جاسکتے ہیں۔" جنرل نے وہاں کھڑی  
گاڑیاں پولیس، فورسسرز، فائی ربر گیڈ وہاں جنگ میں شامل ہوئے سب کو دیکھ کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنہیں دیکھ ایک کے بعد ایک گاڑی وہاں سے نکلتی چلی گئی۔ باقی وہاں کھڑے آرمی آفسرز سرحد  
پر اپنی اپنی ڈیوٹی انجام دینے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

برائون کرتے، گلے میں ڈالی اسکن کلر کی شال، بالوں کو جیل سے سیٹ کی مئے ہاتھ میں برنڈ ڈگھڑی، پیشاوری کیڑھی پہنے وہ نک سک ساتیار ہوا جازب نظر لگ رہا تھا ساتھ میں حمیدہ بیگم ہلکے گرین اور پرپل سے امتزاجی سوٹ میں ملبوس اپنے روایتی گھنے پہنے اوپر سے نیچے تک سچی چلتی گھر سے پیدل ہی فروٹس تحفے تحائف نجانے کیا کچھ لی مئے ملازموں کی فوج اور ابرار سمیت کنزیشن کے گھر کے جانب گامزن تھیں-----

جن لوگوں کے ٹھاٹ بھاٹ دیکھ گاؤں کے لوگ تعریف اور واہ واہ کرتے نہ تھک رہے تھے اور کچھ تو شریف احمد کے گھر اس دھماکے دار تیاری کے ساتھ جاتے تکتے عیش عیش کراٹھے اور کچھ جل بھون گئے کہ پتہ نہیں کیا مہاجرہ ہے کہ اتنے قیمتی ساز و سامان کھانے پینے کے اشیا لیکر وہ لوگ انکے گھر جارہے تھے-----

اور اسی تجسس میں گاؤں کے لوگوں کی انکی جانب سے نظریں نہیں ہٹ رہی تھیں-----

## Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی۔۔۔ بیگم صاحبہ!! آ۔ آپ یہاں کیسے؟"

رائی مہ کی ماں نے دروازہ بجنے پہ دروازہ کھولا تو سامنے حمیدہ بیگم کو دیکھ چوکنی باقی ہوش حواس تو تب غرق ہوئے جب انکی پشت پہ ابرار سکندر کو اپنی وجہیہ پر سنٹلی لیئے اور اسکے بھی پیچھے نوکروں کی فوج انکے ہاتھوں میں تھا مے بھر بھر کے سامان کے ٹوکریں۔ وہ تو جیسے سکتے میں چلیں گئی ہیں

-----

"حسینا تجھے یہی کھڑی رکھنا ہے مجھے؟ اب پرے ہٹ اندر بھی آنے دے۔" حمیدہ بیگم کی آواز نے انہیں حقیقت میں لا پٹکا۔ ہوش میں آتیں وہ گڑبڑائی بھوکلائی سی یکدم انہیں اپنی سائیڈ چھوڑ جگہ دے گئی ہیں۔-----

Kitab Nagri

جسے دیکھ تمام ساتھ آئے ملازمین کو اپنا سر ہلا کر حکم دیتیں جن کا حکم بجالاتے وہ سب ایک کے بعد ایک اندر گھر میں جاتے بیچ صحن میں رکھی چارپائی پہ سارے ٹوکریں رکھ باہر آئے اور وہاں سے پھر حکم ملتے ہی رنو چکر ہو گئے۔ اب بچے تھے صرف ابرار حمیدہ بیگم اور انکے ساتھ آئی ایک ملازمہ

-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ ایک گھر میں ہلچل، گھما گھمی محسوس کر کمرے میں بیٹھی رائی مہ نے اپنا پہلو بدلہ اور کمرے سے اٹھتی کمرے سے باہر آئی تو وہاں کا منظر دیکھ اسکی آنکھیں پھیلی پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔-----

اسکے ساتھ ساتھ کیچن میں کام کرتی کنزیش بھی یہ منظر دیکھ تجسس میں اپنے بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں سے سب دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔-----

"والدہ آپ جائیں میں زرا ڈیرے پر جا رہا ہوں۔" انکے دونوں کندھوں پہ ہاتھ رکھ بولا۔ جسے کے خوبصورت چہرے پر اپنی نگاہیں اٹھائیں دیکھ انہوں نے اپنی آنکھوں کے اشارے سے اسے اجازت دی۔-----

جنگی اجازت کے بعد وہ وہاں سے انہیں انکے در پہ چھوڑ اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلتا چلا گیا

اب حمیدہ بیگم اپنی مغرورانہ چال چلتی اپنی ملازمہ کے ہمراہ اندر داخل ہوئی۔ جسکے آتے ہی حسینا بیگم نے فوراً دروازہ بند کیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

انکے دروازہ بند کرتے ہی وہاں گاؤں کی عورتوں کا آہستہ آہستہ چھپا ہوا ہجوم جما ہو گیا۔ کان لگا کر سننے کے لیئے۔

"حسینا تیا ریاں شروع کر دے تو۔ یہ اب سے میرے بیٹے کی امانت ہوئی ی۔"

حمیدہ بیگم شرمائی شرمائی سی کمرے میں بیٹھی رائی مہ کے قریب بیٹھیں اپنی ملازمہ کے ہاتھ میں تھامی تھال سے لال کپڑا ہٹائے اس میں رکھی لال ہی رنگ کی نیٹ کی گھوٹے لگی چونری نکال اسکے سر پر اوڑھاتیں کچھ پیسے اسکے سر سے وارتیں اپنے ہاتھ میں پہنے مہنگے ترین کنگن کو اتار اسکے نازک سرخ کلائی میں پہناتیں اسے دیکھ پیار سے بولیں۔

www.kitabnagri.com

جبکہ حسینا بیگم تو ابھی تک صدمے میں تھیں۔ انکی بیٹی اتنی خوش قسمت تھی کہ اتنے بڑے خاندان سے اسکے لیئے رشتہ خود چل بلکہ مالکن خود لائی ی تھی۔ یہ سب کچھ مسمرائی زکردینے والا تھا

-----



## Posted On Kitab Nagri

وہیں رائی مہ کی دل کی مراد خواہش اسکے ہونٹوں تک لائے بغیر ہی پوری ہونے جارہی تھی۔ اسکا دل تو زور و شور سے ڈھڑکتا ہوا کے سنگ اڑتا چلا جا رہا تھا۔ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کیسے ری ایکٹ کرے۔ یہ سب اس قدر آنکھوں کو چندیا نے اور دماغ کو سلب کر دینے والا تھا لیکن جو بھی تھا وہ بہت خوش تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
**Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

## Posted On Kitab Nagri

آخر اتنے ناموار بڑے خاندان کی بہو بننے جا رہی تھی وہ-----

"ی۔ یہ چائے"۔ کنزیش روم میں اپنے بھاری قدم آہستہ آہستہ اٹھاتی آئی ی اور ان سب کو چائے سرو کی-----

"حسینا یہ کون ہے؟ اسے کبھی دیکھا نہیں؟" حمیدہ بیگم مقابل کھڑی نازک خوبصورت سی کنزیش کو نہارتی بولیں-----

اتفاق ہی تھا کہ ایک ہی گاؤں میں رہتے انکا کنزیش اور کنزیش کا ان سے کبھی آمناسا منانہ ہوا یہی نہیں بلکہ انکے گھر والوں سے کسی سے بھی اسکی کبھی ملاقات نہیں ہوئی یا شاید وہ خود جان بھوج کے کبھی ان سب کے سامنے نہیں آئی یا شاید آنا ہی نہیں چاہتی تھی-----

"بی بی جی یہ تو کنزیش ہے انہی لوگوں کے ساتھ ہی تو رہتی ہے ایک عرصہ ہو گیا یہاں رہتے اسے"۔  
انکے برابر میں بیٹھی ملازمہ نے انکے کان میں سرگوشی کی-----

## Posted On Kitab Nagri

"اوو اچھا!! میں نے تو اسے پہلی بار دیکھا ہے"

"آ۔ آپ بیگم صاحبہ لیں ناں چائے"۔ حسینا نے اس کے بے پنہاں حسن سے ڈرتی گھبراتی حمیدہ بیگم کا رخ چائے کی جانب دلوا یا کہیں وہ این ٹائی م پہ اپنا فیصلہ نہ تبدیل کر دیں۔ ہلانکہ رائی مہ خود پیاری تھی لیکن وہ پھر بھی کسی کی بھی اپنی بیٹی کے نصیب پہ بری نظر لگتی نہیں دیکھ سکتی تھیں۔-----

"یہ میرے ابرار کی دلہن بنے گی۔ یہ لو بیٹا میٹھائی کی کھاؤ"۔ کنزیش سے نظریں ہٹائے میٹھائی کی ڈبے میں سے گلاب جامن کا ٹکرا رائی مہ کے منہ میں ڈال وہ اپنی جگہ پر بیٹھ حسینا بیگم کے متوجہ کروانے پہ چائے کی جانب مبرزول ہوئی۔-----

www.kitabnagri.com

اسے منا بھی کیا تھا وہاں نہ آئے وہ خود آئی گی لیکن انہیں نہ آتے دیکھ بیچاری کنزیش بھی کیا کرتی چائے کو ٹھنڈی ہوتی دیکھ وہ خود ہی لے آئی

## Posted On Kitab Nagri

پر اب یہاں کا منظر دیکھ وہ ٹوٹکی تھی۔ تو یہ مہاجرہ تھا۔ اسکا دل زخمی ساینے کی چادر میں دھیمے دھیمے دھڑکتا ٹرپ چکا تھا۔ کان سماعت کھو چکے تھے۔ چہرہ لٹے کی ماند سفید ہوتا، دماغ ہر سوچ سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا تھا اور پاؤں اپنے وجود کے وزن کو برداشت نہ کرتے سنبھالے رکھنے سے انکاری ہو چکے تھے۔

اسکا دل کیا آج وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے۔ ایک وہی تو تھا جسے دل کے کسی کونے میں چھپا کے بیٹھی تھی۔ جسکے ہونے کا احساس ہی کافی تھا۔ جو اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھا۔

آج پھر اس وجود نے اسکے تمام تر احساسات کا بری طرح سے گلا گھونٹا تھا۔ اسے کہیں کرچیوں میں توڑ چکا تھا وہ۔ اسے لگا تھا ان کچھ دنوں میں وہ پھر سے جی اٹھی ہے لیکن آج اس ظالم نے اسے صبح معنوں میں موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔-----  
www.kitabnagri.com

اسکی سانس نہیں آرہی تھی۔ گلارند گیا تھا اور تکلیف حد سے سوا تھی۔ گہرے گہرے سانس لیتی وہ وہاں جیسے آئی وی ویسے نکلتی چلی گئی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

مم۔ میرے ساتھ اس نے بے وفائی کی۔ اوو تو تم نے کب اسکے ساتھ وفا کی۔ اسکی اندر کی آواز اسے  
جنجھوڑ رہی تھی۔-----

میں نے تو کی وفا لیکن اسنے نن۔ نہیں کی۔ بھیگی متروم آنکھیں غم سے پھڑپھڑاتے سرخ ہونٹ، درد  
سے اسکا دماغ پھٹ رہا تھا۔-----

مم۔ میں کیوں رو رہی ہوں؟ کیوں پاگل ہو رہی ہوں اس کے پیچھے؟ وہ کسی سے بھی شادی کرے مجھے  
کوئی فرق نہیں پڑھتا۔

Kitab Nagri

بے دماغی سے کہتیں ہاتھوں میں پہنی کانچ کی کچھ چوڑیوں میں سے ایک نکال اسے توڑا اور کلائی سے  
تھوڑا اوپر بڑے حرفوں میں ابرار کا نام لکھ کچھ ہی دیر میں اپنے ہاتھ کو خونم خان کر چکی تھی۔ عجیب سا  
جنون سوار تھا اسکے سر پر۔



## Posted On Kitab Nagri

اسکا دماغ شاید کام کرنا چھوڑ چکا تھا۔ اسی لیے ہاتھ میں اٹھتی درد کی لہریں محسوس نہیں ہو رہی تھی پر اس درد اذیت کا اندازہ بھیجے سرخ لبوں سے جامنی ہوئے رنگ سے پتا لگ رہا تھا۔-----

جب اس نے مکمل نام لکھ لیا تو چوڑی کے ٹکڑے کو دیکھا جس سے خون کی بوندیں ٹپک رہی تھی پھر مسکرا کر نام کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ تو اسکے سرخ ہاتھ پر وہ نام اپنے آب و تاب سے خون میں جگمگا رہا تھا۔

خون نام سے دھاڑے مارا اسکا پورا ہاتھ لہو لہان کر گیا۔ زمین بھی خون سے رنگ رہی تھی۔ آنکھیں سے بھی مانو لہو ٹپک رہا ہو۔

اب بھڑکتے دماغ کو ہاتھوں سے تھام کر زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔ وہ چیخا نہیں چاہتی تھی۔ پردل کر رہا تھا زور سے دھاڑے کہ پوری منزلیں اپنے اوپر گرا کر خود کو ذرے ذرے میں تقسیم کر دے۔ درد کی ایک لہر اسکے تن بدن میں اٹھی۔ جس کا مقابلہ دل کے درد سے کرنے لگی۔ اپنے آپ کو کیا کرتی جسکے اندر بے سکونی ہی بے سکونی اور تڑپ تھی۔

سکون دینے والے نے تو خود اسے جلتی آگ کی تپتی بھٹی کے نظر کیا تھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اسنے یکدم سکون سے آنکھیں موند لی جیسے سینے میں دھڑکتے بے ترتیب دل کو سکون دینے کی ناکام سی  
کوشش کی گئی ہو-----

"مر جاؤ تم ابرار۔۔۔" سسکتی بڑبڑاتی کہتیں وہ درد سے دھری ہوئی ی نیچے گرتی اپنے ہوش و حواس  
کھو چکی تھی-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

تقریباً ایک گھنٹے کے اندر اندر ضرور بیز کو ہوش آیا۔ وہ خود کو ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹے پیٹ پہ پٹی ہاتھ پہ  
ڈریپ لگے دیکھ تھوڑی دیر تو کچھ سمجھ نہ سکا مگر پھر دماغ پہ زور ڈالا تو اس کے سامنے سب کچھ گھومنے لگا  
www.kitabnagri.com

اسنے اپنی گردن کو موڑا رد گرد کا جائی زہ لیا جو آرمی ہاسٹل معلوم ہو رہا تھا-----

# Posted On Kitab Nagri

وہاں دیکھ بھال کرتیں فیمل آرمی افسرز اور میل آفسرز کے علاوہ کوئی تیسرا شخص نہیں تھا شاید اسلیئے کہ یہ آرمی ہسپتال تھا یہاں کسی باہر والے کی مداخلت ان سب کے لیئے خطرے کا باعث بن سکتی تھی۔ اسی وجہ سے ہسپتال میں مخصوص و محدود اسٹاف تھا۔ وہ بھی صرف آرمی فور سسرز سے تعلق رکھنے والا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Sir How is your feeling now?

اسے موومینٹ کرتے دیکھ سامنے دوسرے زخمی افسرز کی مرہم پٹی کرتے ایک فیمیل افسر کی نظر اس پر پڑی اور وہ فوری طور پر دوڑنے کے انداز میں اس تک پہنچی کیونکہ انہیں اوپر سے اوڈر تھے وہ جیسے ہی ہوش میں آئے جنرل کو اطلاع پہنچائی جی جائے۔

"ایم او کے۔۔۔!!" کہتے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھا اسے بنا دیکھے اپنے بھاری ہاتھ میں لگی ڈریپ دوسرے ہاتھ سے نکلنے لگا۔۔۔۔۔۔

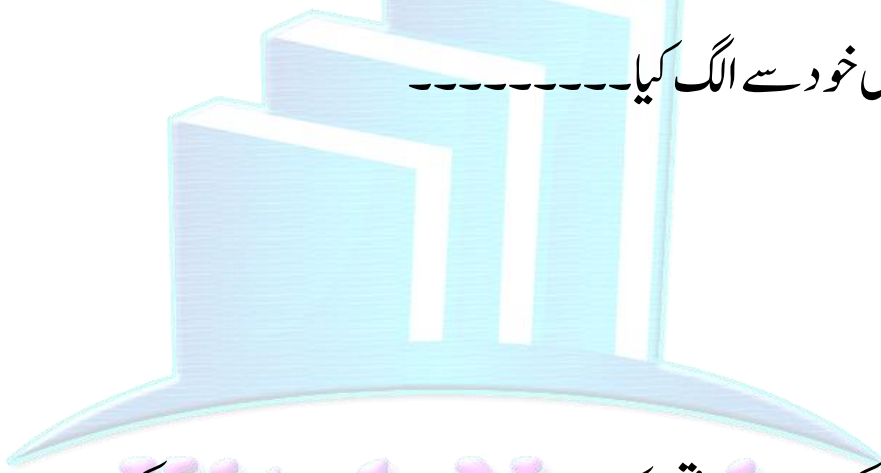
"سرائیسا نہ کریں۔ آپ ابھی پوری طریقے سے ٹھیک نہیں ہیں۔ ٹرٹمنٹ کی ضرورت ہے آپ کو"۔  
اپنی نسوانی میٹھی مگر رعب والی آواز میں کہتی اسکی تگ و دو کو دیکھتی جلدی جلدی بولی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ضوریز کے چلتے ہاتھ ایک پل روکے-----

"اپنے کام سے کام رکھیں do you understand

میں نے کہا میں ٹھیک ہوں مطلب ٹھیک ہوں۔" اپنی بھاری حرکت آواز میں بولتا اسے چپ کروا گیا اور فوراً ڈریپ کو نکال خود سے الگ کیا-----



سامنے کھڑی آفسر اسکی جاری جانہ قسم کی حرکات اور لہجہ سن ساکت سی اسکی دیو جیسی جسامت اور خوبصورت چہرے پر ہمتن سنجیدگی ماتھے پہ بل دیکھ اسے لگا وہ مرد صدقے واری جانے کے قابل ہے اور آج کام بھی تو ایسا ہی کیا تھا ہر طرف ٹی وی، انٹرنیٹ، اخباروں میں اسکی اور تمام آفسرز کی میڈیا تعاریفوں کے پل باندھتے نہیں تھک رہی تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

اسے نجانے کیوں وہ آفسر ہمتن سنجیدہ سارعب دار چھا جانے والی شخصیت کا مالک ضرور پر لشاری اچھا لگا تھا۔

وہ بنا پلکیں جھپکائے اسے ہی دیکھی جارہی تھی۔-----

جبکہ ضریر کے ماتھے پر لاتعداد بل مزید بڑھ گئے دماغ کی رگیں اس فی میل آفسر کی ایسی بے باکی سے خود کا مکمل جائی زہ لیتے دیکھ پھولنے لگیں تھیں۔-----

"مس آفسر آپ جاسکتیں ہیں یہاں سے۔"

دھیمے مگر حرکت لہجے میں دبا دبا غرایا۔-----

Kitab Nagri

"جج۔ جی سر۔" وہ اپنی بے خودی پر خود کو ہزار سلواتیں سناتی یکدم وہاں سے پلٹ گئی

-----

"کیسی طبیعت ہے آفسر؟" آغرا اور از میر ہاسپٹل میں اسے دیکھنے کے لیئے آئے تھے۔ وہ لوگ کیپٹن اسناد ایک بہادر آفسر کو تو کھوچکے تھے لیکن دوسرے کی اتنی کریٹکل حالت دیکھ کبوتر کی طرح آنکھیں

## Posted On Kitab Nagri

بند کی مے اسے پوچھے بنا نہیں جاسکتے تھے۔ انکا ضمیر انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا اسلی مے یہاں  
اس سے ملنے چلے آئے۔-----

بھاری مراد نہ آوازوں پہ اس نے اپنا سراٹھائے انہیں دیکھا۔-----

مقابل کھڑے آغرا اور از میر کو دیکھ اسکے عنابی لبوں پہ نجانے کیوں خود باخود ہلکی سی مسکراہٹ آئی  
-----

جیسے وہ جانتا تھا وہ لوگ اسکا حال احوال جاننے میں انٹر سٹڈ ضرور ہو گے۔ وہ بھی انکے جیسا ہی تھا دشمن  
کو دھول چٹانے میں چوڑا جگر رکھنے والا اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرنے والا۔ جان ہتھیلی پر رکھ ملک کی  
حفاظت کرنے والا۔-----  
www.kitabnagri.com

اسے مسکراتا دیکھ دونوں تجسس کے ہاتھوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ایسا بھی کیا کہہ دیا جو ان  
صاحب کے منہ پر تبسم بکھر گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہم نے کوئی یرومینٹک بات یا جوک مارا ہے اسکے لبوں پہ یہ مسکراہٹ کیسی؟" آغر نے قدرے کان پر جھوکتے از میر سے کہا-----

"مجھے لگتا ہے سالے کا جگہ سے اوپر کا مالاہل گیا ہے۔" اسنے بھی سرگوشی کی-----

"الحمد للہ گڈ!!" ان دونوں کو دیکھ اپنے شہد رنگ بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا جو اسے ہونقوں کی طرح دیکھ کم غور زیادہ رہے تھے-----

جس طرح کی اسکی تشویش ناک حالت تھی ایسی حالت میں تو اسے بیڈ سے لگا ہونا چاہیئے اور وہ ہشاش بشاش سا بیڈ پر کسی بھی ٹرٹمنٹ کے بغیر سکون سا بیٹھا ہوا تھا-----

www.kitabnagri.com

جبکہ جو گولی اسکے اور کیپٹن اسناد کے پیٹ میں اتاری گئی وہ اتنی زہریلی تھی کہ اس سے صرف موت ہی متوقع تھی۔ صرف اس حالت میں جب تک اسے پانچ منٹ کے اندر اندر انسانی جسم سے نکال نہ لیا جائے-----

## Posted On Kitab Nagri

گولی لگنے سے اٹھا روح فنا کر دینے والا کر بنا کر درد ان پانچ منٹ میں برداشت نہ کر پائے کیپٹن اسناد کی موت گولی نکالنے سے پہلے ہی موت متوقع ہو گئی کیونکہ وہ درد کی شدت اور جسم میں گھولتے تیزی سے پھلتے زہر کو برداشت نہیں کر سکے اور وہ جان سے چلے گئے۔-----

مگر ضرور نے آج موت کو بھی ہر ایا تھا ایسا کہہ سکتے ہیں۔-----

"وہ یار میرے تمہارے بارے میں خیالات کچھ اور ہی تھے اور تم تو کچھ اور ہی نکلے۔" آغر سر کھجاتا نجل سامقابل ضروریز کو پیشنٹ بیڈ پہ بیٹھے دیکھ گویا ہوا۔-----

"ہم مثلاً!!" یک لفظی کہتے اپنی آئی برواچکاتے سامنے کھڑے آغر کو اپنی گہری نگاہوں سے جانچا

www.kitabnagri.com

"ارے کچھ نہیں! ویسے تم اب ہمارے محکمے میں تعینات ہو تو یعنی ملاقات ہوتی رہے گی ہماری؟" آغر اسے دیکھ اپنی شرمندگی مٹاتے بولا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔ ان شاء اللہ!" ضوریز نے اسے دیکھ اپنا سر ہلاتے کہا۔-----

"چلو ہماری گید رنگ کو چوتھا مہاپورش مل گیا۔" لبوں پہ مسکراہٹ سجائے سامنے ضوریز کے مغرور کھڑے نقوش کو دیکھتے بولا۔-----

"مطلب؟" ضوریز نا سمجھنے والے انداز میں بولا۔-----

یار میرے بارے میں تو تم جانتے ہو؟ جنرل نے زکر کیا تھا؟ یہ میرا نالائیق شاگرد پلس محبوبہ کہتے  
از میر کے کندھے پہ ہاتھ رکھ اسے دیکھ آنکھ آوارہ سے اسٹائل میں ونک کی۔-----

Kitab Nagri

"کینے منحوس!!" جس پہ از میر نے مصنوعی غصے سے اسکا بھاری ہاتھ کندھے سے جھڑک اسکی کمر پر  
دھپ لگائی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"اووئی ماں!!!!" اسکے کمر پکڑے دوہائی پر وہاں سارا میل فی میل اسٹاف کا چھت پھاڑ تہقہ گونجا انکے ساتھ ساتھ ضروریز کے لبوں پر بھی گہری دبی دبی سی مسکراہٹ آئی جسے وہ یکدم چھپا گیا

— — — — —

دوسرا صد مہ پیشینٹ پلس میرا سالہ یہ زراسکریٹ ہے تو اپنے تک رکھنا۔۔۔۔۔ ازمیر نے ہنستے اسکی  
گلفاشنیاں سن بس اپنا سردائی میں بائی میں ہلاتے اسے دیکھا۔۔۔۔۔



جس کے چہرے سے ابھی وہ کسی اینگل سے اسے نڈر میجر نہیں لگا جو ایک سیکنڈ میں دشمن کی دھجیاں  
بکھیر دے۔۔۔۔۔

بس وہ آغرتھا۔ یہی تو خاصیت تھی ان تینوں دوستوں کی جب ساتھ ہوتے تھے تو دنیا کی جھنجھٹوں سے دور بس وہ ہوتے تھے اور انکی دل سے پرواز کرتی خوبصورت مثالی دوستی اور شاید اب ان میں ضرور بڑکا اضافہ ہونے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باقی بچاتوں دکھی آتمہ-----وہ جب سے ملا تھا ضروریز سے جب سے اب تک اس نے آج پہلی بار اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ دیکھی تھی۔ جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گیا تھا اس لیئے وہ اسے اس خطاب سے نواز گیا-----

اس کے بولنے پر ضروریز نے اسے گھورا۔ جسے گھورتے دیکھ از میر آغر کا جاندار قہقہہ تھا-----

انہیں زندگی سے بھرپور ہنستے مسکراتے یکدم خود کے چہرے پر بھی مسکراہٹ کھلی تھی۔ جسے اس نے اب چھپانے کی کوشش ہر گز نہیں کی تھی-----

"اوئے کہاں؟" ضروریز کو بیڈ سے اٹھتے دیکھ آغر جلدی سے بولا-----

www.kitabnagri.com

"کام ہے۔۔۔!!" کہتے بیڈ پہ رکھا اپنا والیڈ گھڑی اٹھائی-----

ایسا بھی کیا ضروری کام ہے؟ بعد میں بھی ہو سکتا ہے تجھے آرام کرنا چاہیئے۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں میں اور شکریہ یہاں آنے کے لیئے۔ ضروریز انکی جانب آتا بولا۔۔۔۔۔ انکے آنے سے اسکا خراب موڈ بحال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم!! جب ضروریز نے کسی کام کا کوئی ی ذکر نہیں کیا تو اسنے بھی یک لفظی کہتے اسکی ذاتیات میں گھوسنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلتا ہوں۔۔۔!!" وہ دونوں پر اپنی ایک نظر ڈال کہتے آگے بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور ہاں! میں نے کوئی سفارش نہیں کروائی تھی۔" وہ پلٹتے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ضروریز کی آواز پہ ان دونوں نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جانتا ہوں تمہاری ملک سے بے پناہ محبت اور بہادری نے سب بیان کر دیا ہے اور ہاں دوستی میں شکریہ اور سوری کی گنجائش نہیں ہوتی۔" آغرا سے دیکھ بولا تو اسکے لبوں پہ مسکراہٹ اور لہجے میں اسکے لیئے فخر بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسکی آخری بات سن اسکے عنابی لبوں پہ تبسم پھیلا اور ان پر اپنی ایک آخری نظر ڈالے بنا کچھ کہے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔-----

آگر گاؤں کے لیئے نکل چکا تھا اسے سی آف کرتا اب آز میر بھی گھر کے لیئے نکلتا موٹر بائی ک پہ بیٹھ سر پر ہلمٹ چڑھا رہا تھا کہ پینٹ کی جیب میں اسکا موبائل رنگ ہوا۔-----

اسنے موبائل نکال اس پہ آنے والی کال سرعت بے زاری سے دیکھی۔ دل تو نہیں کر رہا تھا رسیو کرنے کا مگر نہ ناچاہتے ہوئے بھی ہلمٹ اتار موٹر بائی ک کی ٹنکی پر رکھ دوسرے ہاتھ سے بے نیازی سے فون کو لیس کرتے کان سے لگایا۔-----

www.kitabnagri.com

"انسپکٹر تم ابھی تک NNp سیاسی پارٹی کے کارکن خلیفہ ریاض کے بیٹے کے پیچھے کیوں پڑے ہو؟ اسے چھوڑ دیا ہے تو اسکا پیچھا بھی چھوڑ دو۔ کیوں تم نے شا کر کو اب اسکے پیچھے لگایا ہوا ہے؟ کبھی خود ہاتھ دھو کے پیچھے پڑے رہتے ہو تو کبھی کسی کو لگا دیتے ہو؟ تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کچھ نہیں معلوم؟ ڈیم اٹ!! اس کی جان چھوڑ دو ورنہ تمہیں میں اس نوکری سے فارغ کر دوں گا۔"

## Posted On Kitab Nagri

ڈی ایس پی کی حرکت بھاری آواز اسپیکر سے گونجتی اسکے کان کے پردے پھاڑ گئی-----

اسکے ماتھے پر بل آئے گردن کی رگیں غصے کے باعث تن گئی یہ شہد رنگ آنکھوں میں آگ کے شرارے پھوٹنے لگے تھے کہ جو اسکے سامنے آئے وہ اس لاوے کی لپٹ میں آنے سے خود کو نہیں بچا پائے۔

اور ابھی اسکی یہی حالت تھی فون سے ڈی ایس پی کو نکال اسکی وہ حالت کرے اسکی ساتھ پوشتیں یاد کریں-----

Kitab Nagri

\*\*\* کمینوں کو حرام کی کھانے کی عادت ہوگئی ہے بھلا ہماری کیا سنے گے یہ لوگ؟ "اسنے سوچتے فون پر گرفت سخت کی جبکہ شدت ضبط سے جبرے بھیج لیئے-----

مسلسل از میر کی خاموشی محسوس کراگے سے کچھ نہ کہنے پر انہوں نے فون ڈسٹرکٹ کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

"آوڈر آوڈر آوڈر!!! ان اوقات پیٹوں کے پورے ناکر و تو یہ فرعونیت پہ اتر آتے ہیں۔" سرد مہری سے بڑبڑاتے فون جیب میں رکھا اور اپنی آنکھیں موند لیں۔-----

جنگے موندتے ہی زرتشہ کی گلابی من موہنی سی صورت اسکے آنکھوں کے سامنے لہرائی

"ایک دن پورا ایک دن تمہیں دیکھے محسوس کیئے گزر گیا۔ میری بے تاب آنکھیں تمہارے دیدار کے لیئے تڑپ رہی ہیں۔ میری بے چین دھڑکنیں پاگل ہیں تمہیں ٹوٹ کر چاہنے کے لیئے۔ میرے سکون، راحت، شدت، محبت، جنون آ رہا ہوں میں۔"-----

www.kitabnagri.com

شدت جذبات سے چور لہجے میں زیر لب بڑبڑایا اور موندیں آنکھیں کھولی تو چہرے پر بے زاریت غصہ طیش کہیں دور جاسویا تھا بلکہ اب چہرے اور شہد رنگ آنکھوں میں زرتشہ کے نام کا ایک الگ ہی محبت کا جہان آباد تھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اسے وہ اچانک خود کے بہت قریب محسوس ہوئی ی تھی۔ اسکا نرم و ملائی م لمس جھجھکنا، شرمانا، للجانا، سمٹنا سب یاد کر اسکے لبوں پہ گہرا تبسم بکھرا تھا۔-----

وہ اسی طرح گھم تھار تشہ کے خوابوں احساسات میں کہ روڈ پہ پیچھے سے کسی موٹر بائی ک والے نے ہارن دیا وہ ہوش میں آیا اور ہلٹ پہن انگلیشن میں چابی گھماتے بائی ک اسٹارٹ کرتے دھواں اڑاتا چلا گیا۔-----

"یہ لڑکی مجھے کسی دن مروائے گی۔" ہلٹ سمیت سر ہلاتا سوچا اور ایک بار مزید اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے اپنی بے خودی پہ اور بائی ک کی ریس بڑھائی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#####

پہلو میں وئی ل چئی ر رکھے وہ لاؤنج میں ون ٹوئی سٹر صوفے پہ سکون سے بیٹھی ایل ای ڈی پر ریمورٹ سے چینل سرچ کر رہی تھی۔----- کہ سامنے سرچ کرتے نیوز چینل پر روکی اور اس

## Posted On Kitab Nagri

پر چلتی دھواں دار خبر کو جیسے جیسے سنتی گئی گویا سکتے میں جاتی چلی گئی۔ ایک بھاری انکشاف ہی تھا جو اس پہ ہوا تھا۔-----

اسکے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔ وہ اکثر کبھی ہفتوں ہمنے بھی غائب رہتا تھا لیکن اس نے کبھی ناٹ نہیں کیا تھا۔ تو یہ بات تھی۔ گل نے سوچا۔-----

آج اگر زرتاج خالہ ہوتیں تو اپنے اس خوب رویے پر کتنا فخر کرتیں۔ لاؤنج میں قدم رکھتے ابرار کی بھاری گھمبیر آواز گل کی سماعتوں سے ٹکرائی۔-----

جس پر اس نے اپنا سر اٹھاتے لاؤنج میں آتے دراز قد ابرار کو دیکھا۔ جیسے کچھ سمجھنے کی تگ و دو کر رہی ہو

www.kitabnagri.com

اب نظریں سامنے ایک بار پھر ایل ای ڈی کی بڑی سی اسکرین پر ٹکائی۔ جس پر چلتی خبر اور اس پہ دشمن جان کا وجہ چہرہ جس پہ ہمتن سخت تاثرات نمایاں تھے۔ لمبے قد جسمات پہ وہ آرمی یونیفارم اور ہوتے اسکے اور باقی آفسرز کے چرچے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ایک پل کے لیئے اسکا دل زور سے دھڑکا اور پسینے سے ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں نم ہوئی یں

-----

سرخ ہونٹ ابرار کو مقابل بیٹھتے دیکھ پھڑپھڑائے۔ جیسے کچھ پوچھنا چاہا رہے ہوں-----

کچھ دیر ایسی ہی بے نام سی خاموشی چھا ہی رہی۔ بس لاؤنج میں ایل ای ڈی سے گو نجی آواز خبر کی صورت پورے کمرے میں بکھری ہوئی تھی-----

"شہزادے!!" بلائے آخر گل نے اپنی چپ تھوڑی-----

www.kitabnagri.com

-----

اپنی جان سے پیاری بہن شہزادی کی سریلی آواز پہ اسنے گردن مڑا سکے جانب دیکھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"جی کہی مئے بھائی کی شہزادی"!!! اسکی گریش آنکھوں میں اپنی بھوری آنکھیں ڈال گویا ہوا

-----

"تم جانتے تھے آ۔ آخر کے بارے میں؟"

وہ دل میں مچلتا سوال لبوں پہ لے آئی اور اپنی کانپتی میٹھی آواز میں اسے دیکھ پوچھا۔-----

جبکہ آخر کے نام پہ اسکی خمدار سیاہ پلکیں اسکی جسارتوں اور حرکتوں کو سوچتے خود بخود لرز رہی تھیں

-----

"ہاں۔۔۔!!" ایک لفظی جواب دیتا ریمورٹ کو اٹھاتے مولوی کی آواز آزان کی صورت گو نجی ہر سو  
بکھرتی سن ایل ای ڈی بند کی-----www.kitabnagri.com

عجب سکون سا اسکے دل میں اترتا محسوس ہوا۔ نجانے کیوں گل کو دل سے خوشی اور اپنے اس چھوٹے  
شوہر پر فخر ہوا۔ چہرے پر ہلکی سی اسمائل آئی جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"خیر تم یہ بتاؤ سیٹھانی صاحبہ کے ساتھ کہاں گئے تھے؟" برواچکائے اسے دیکھ باتوں کو دوسرا رخ دیتی بولی-----

"بھائی کی شہزادی!! سرپرائی زہے۔"

پوری طرح سے گل کی طرف متوجہ ہوتے اسکا گلابی چہرہ اپنے بھاری ہاتھوں میں تھامتے اپنی بھوری رنگ آنکھیں جھپکائے مان سے کہا-----

"ہمم!! کیسا اور کونسا سرپرائی ز؟"

اپنی گریش آنکھیں گھماتی جلدی سے بولی-----

Kitab Nagri

"وقت آنے دیں معلوم ہو جائے گا۔" کہتے اسکے پیارے چہرے کو دیکھ اپنے ہاتھ ہٹائے

-----

"بس کرو تجس مجھے نہیں پسند؟ بتانا ہے تو بتاؤ؟"

اپنی گردن کو اکڑائے اپنے سینے پہ دونوں ہاتھ باندھتے کہا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا!! ویسے بڑی بہن ہونے کا فائی دہ اٹھاتیں ہیں آپ۔"  
اسکی بہن گری کو دیکھ اسکا لائونج کی خنکی بھری فضا میں قہقہہ گونجا۔-----

"میرا حق ہے یہ۔" فخریہ گردن کو پھر اکڑاتی بولی۔-----

"بلکل آپ کا حق ہے شہزادی!! آپ جیسے چاہیں اپنے بھائی سے اپنی بات منوا سکتیں ہیں۔" اسکے  
مان بھرے احساس پہ اسے اپنی پیاری بہن پر دل و جان سے پیار آیا جسکا اظہار اسنے اسکے سر پر شفقت  
بھرا بوسہ دیتے کیا۔-----

"لیکن پھر بھی یہ سرپرائز ہے اور یقین جانے آپ بہت خوشی محسوس کرے گی اس سرپرائز کو  
دیکھ۔" کہتے اپنے پشت پہ کوشن ٹھیک کیا۔-----

"آہ ٹھیک ہے۔" وہ اسکی بھوری آنکھوں میں دیکھ اپنی سانس باہر خارج کرتی بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

مجھے تمہارا سیکریٹ بھی پتہ ہے اگر تم یہ بھی بتا دیتے تو-----، کہتی اپنے سرخ لبوں تلے  
مسکراہٹ دبائی۔-----

ہاں اس پیشے کی وجہ سے میں اپنی بہن کا خیال نہیں رکھ سکا۔ بھائی ی ہونے کا فرض ادا نہیں کر سکا۔  
جب کبھی آپ کو میری ضرورت پڑی اس وقت ہی میں حاضر نہیں ہو سکا۔ اسے یاد آیا جب اسکے پہلے  
شوہر سے اسکی طلاق ہوئی ی اس دن بھی وہ اسکے ساتھ نہیں تھا۔ وہ ازیت ناک، وقت، لمحات گل کے  
لیئے کس قدر مشکل تھے وہ سمجھ سکتا تھا۔ اسے سہارے کی ضرورت تھی وہ بھی کسی اپنے کی مگر وہ اس  
وقت بھی اسکے ساتھ نہیں تھا۔-----

اسکا باپ تو بس نام کا باپ تھا جسے ان دونوں کی خوشیوں یا غموں سے حتیٰ کے ان دونوں سے ہی کوئی ی  
لینا دینا نہیں تھا اور یہ سب ہوا تھا جب ان دونوں کی پہلی ماں خود کشی کر اس دنیا سے چلی گئی  
-----





## Posted On Kitab Nagri

عنابی لب آپس میں بھیچے شدت ضبط سے اسنے اپنی انگارہ ہوئی یں سرخ آنکھیں کرب سے موند لیں۔  
دل میں ہر اس لمحے کے لیئے ندامت شرمندگی اپنا سراٹھائے ٹھاٹھیں مارنے لگی۔ گلے میں ابھرتا  
گلٹ مدعوم ہوتے تکلیف میں تبدیل ہوا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ خود کے ساتھ کیا کر لیتا

-----

"شہزادے تم دنیا کے سب سے پیارے بھائی ہو۔ مجھے تم سے نہ کل کوئی شکایت تھی اور نا آج  
ہے۔ یہ سب لکھا تھا میرے نصیب میں جو جیسا مجھے ملا اور مجھ سے زیادہ اس ملک کو تمہارے جیسے بھادر  
آفسر کی ضرورت ہے۔"

وہ آوازیں ماں بہنوں کی جن پہ ظلم و ستم کے یہ دنیا پہاڑ توڑ دیتی ہے یا کوئی غریب باپ بھائی  
نوکری یا روزی روٹی کمانے کی تلاش میں نکلتا ہے جو بے قصور ہوتے کسی ظالم کے عمل سے مارا جاتا ہے  
یا کسی معصوم پھول کو نوچ اسے اپنی حوس کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ جنگی انصاف مانگتی بھرائی آواز کو ناپید  
کر اپنے اہنکار خود غرضی تلے دبا دیا جاتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

دنیا میں اس بے حسوں کے دلدل میں پینتی لاکھوں کڑوڑوں زندگیاں ایسی ہیں جو ترش روئیوں  
ظلمات و وحشت سے کسی ناکسی کے ظلم کا شکار ہو گئی ہیں۔ انکی زندگی، انکی تڑپتی آہوں پکار انکی  
سسکیوں کو کسی ناکسی نے اپنے پاؤں تلے کچل دوزک کر دیا۔

تم ان سب کے لیئے ایک مسیحہ ہو۔ تم وہ موت ہو ان جیسوں کے لیئے جسکی سوچ بھی انکے رونگھٹے  
کھڑے کر دے۔

اسلیئے خود کو قصور وار ٹھہرانا بند کرو۔ کب تک منفی سوچ رکھ خود کو اس ازیت میں مبتلا رکھو گے؟  
تمہیں میری قسم ہے اب سے تم ایکسٹینٹ یا دوسری کسی چیزوں کو سوچ اپنا دماغ خراب نہیں کرو گے  
گے۔ مجھے برا لگتا ہے ایک ٹھیس سی اٹھتی ہے قلب کو چیرتی جب تم کسی دکھ میں مبتلا ہوتے ہو  
شہزادے۔"

www.kitabnagri.com

اسکی بند آنکھیں چہرے پہ شدت تکلیف غم کے سائے دیکھ وہ اسکا بھاری ہاتھ اپنے نرم و ملائی م ہاتھوں  
کی گرفت میں لیتی بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جسکی پر مطمئن خلوص بھری آواز پہ اسنے اپنی بند آنکھیں واکیں اور گل کے چہرے کو دیکھا جہاں  
صرف سکون ہی سکون تھا۔ جسے دیکھ وہ اسکے ہاتھ پہ اپنے بھائی کی ہونے کا مان بخشے اسے چھوڑا اور  
دھیماسا مسکرایا۔-----

"اماں کی بہت یاد آتی ہے شہزادے۔ کبھی کبھار دل کرتا ہے میں آنکھیں بند کروں اور جب کھولوں تو  
وہ سامنے بیٹھی ہوں۔" مزید کہتی غم دکھ کا وحشت بھارا سایہ اسکے گلابی چہرے پر منڈلایا  
-----

کچھ دیر ہی گزری تھی ابرار کو خود کو سنبھالے کہ جس زخم کو وہ دل کے کسی کونے میں چھپائے بیٹھا تھا  
کہ گل نے اسے چھیڑا تو اسکی روح لرزا گیا۔-----

www.kitabnagri.com

"شہزادی ہم بعد میں بات کریں گے مجھے کام ہے۔" اسنے اٹھنا چاہا۔-----

"ابرار ماں تھیں وہ ہماری۔" اسے اٹھتے دیکھ اسکا ہاتھ تھما۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"تو کیا کروں؟" پلٹتے سر دسپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

جسے دیکھ وہ اسے اپنا بھائی شہزادہ کہیں سے نہیں لگا۔ اسکا لہجہ چھبتا ہوا تھا اسکے لہجے میں اجنبیت بول رہی تھی۔

"ماں تھی وہ ہماری تو کیا ماں ایسے اپنے بچوں کو یتیم کر چھوڑ کر جاتی ہے؟" بھاری لہجے میں کہتے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"شہزادے ہو سکتا ہے تمہیں جو آج تک دیکھا یا گیا وہ ایک جھوٹ ہو فریب ہو؟ میرا دل کہتا ہے اماں خود کشی نہیں کر سکتیں۔۔۔" اسکی گریز آنکھوں سے پانی کا قطرہ ٹوٹ اسکے رخسار پہ بہہ نکلا

www.kitabnagri.com

کہنا کیا چاہتی ہیں آپ؟ کسی نے انکا قتل۔۔۔۔۔، آگے وہ جملہ ادھا ادھورا چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"ہو سکتا ہے شہزادے۔۔۔۔۔ اماں اپنی جان سے بھی زیادہ اپنی ممتا نچاؤر کر تیں تھیں ہم دونوں پر۔ کوئی دکھ کا برا سایہ بھی وہ ہم دونوں پر نہیں پڑھنے دیتی تھیں

اور پھر ماں کی آغوش جنت ہی تو ہوتی کہ ہمارا دامن انکی محبت سمٹے سمٹے کم پڑھ جائے پروہ محبت کم نا ہو۔

کیسے تم نے بھولا دیا انہیں شہزادے؟ میں تو نہیں بھولا پائی ی یا یوں کہو کہ کب کب وہ مجھے یاد نہیں آتیں۔ وہ تو ہر پل ہر لمحے میرے ساتھ ہیں۔"

"بس کریں گل سن لی میں نے آپ کی کہانی اور اب آپ بھی سنے میری ماں صرف ایک ہے اور وہ ہے حمیدہ ولدہ جان اور کوئی نہیں۔" درشت لہجے میں کہتا وہاں سے باہر نکل گیا اور پیچھے وہ اپنے آنسوؤں کو پیتے اسکی چوڑی پشت دیکھتی رہ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھ گئی تھی جب اسکے پڑھنے لکھنے کی عمر تھی تب اسکے کچے زہن میں جو باتیں ڈالی گئی ہیں  
تھیں۔ ان باتوں نے اپنی جڑیں اتنی مضبوط کر لیں تھیں جنہیں شاید کوئی ی نوج کروچ کر بھی نہ نکال  
سکے جب تک وہ خود نہ چاہے۔-----

"اماں دیکھیں ناں ابرار شہزادہ کس قدر بدناں ہو چکا ہے۔"  
اپنے لب دباتی بھیگی آنکھوں سے ترچہ رے کے ساتھ بڑبڑائی۔-----

%%%%%%%%

تم ایسا نہیں کر سکتے؟ جیسے جیسے اسکرین پہ وہ وڈیو دیکھتے گئے انکا چہرہ خوف سے پیلا زرد پڑتا چلا گیا

www.kitabnagri.com

وڈیو پر بڑھتے ویوز جسے دیکھ انکے حواس کہیں گم ہوتے گئے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

ہاتھ پاؤں سن ہوتے انکے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ جسم ٹھنڈا پڑھتا انکا ساتھ دینے سے قاصر ہو گیا

-----

"کس بات کی دشمنی نکالی ہے حرا مخور تونے؟"

کہتے وہ اپنا دکھتا سر تھامے کمرے میں موجود اون ٹوئی سٹر صوفے پہ ڈھگائے۔-----

"میرا کیا ہو گا اب؟"

وڈیو پہ بڑھتی عوام کی بھاری نفری جو جوک در جوک کمنٹ کرتے اچھے برے قصیدے کسنے لگے۔  
جنہیں پڑھ وہ مزید ڈپریشن کا شکار ہوئے۔-----

Kitab Nagri

"نن۔ نہیں شرفووووو۔۔۔!!!" گر جتی برستی بھاری آواز میں شاہ رب نواز صاحب نے اسے پکارا

-----

انہیں اپنے تمام اگلے پیچھلے اچھے برے کرم کارنامے انکے دماغ میں گردش کرنے لگے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی جان سے پیاری بیوی کے جاتے ہی کیسے وہ گمراہی کے سیاہ راستے پر ڈھل گئے۔ انہوں نے اپنے خون بچوں تک کو دھتکار دیا۔ بالکل ان سے واسطہ ناطہ تھوڑ دیا۔-----

یہ سچ تھا وہ اپنی بیوی شہلا سے خود سے بھی زیادہ جان سے بھی زیادہ محبت کرتے تھے اپنے گھر والوں سے بغاوت کر کے تو انہوں نے ان سے شادی کی تھی ورنہ ان کے خاندان پٹھانوں میں ذات سے باہر شادی ہی نہیں ہوتی تھی۔ انکے لیئے تو وہ اپنے پورے خاندان، سماج سے لڑھ مڑگئے تھے۔ تب جا کر انہیں اپنے آنگن کا چاند بنایا تھا۔-----

مگر انکی ایسی بے وفائی جو خود کشی کر انہوں نے شاہ رب نواز سکندر خانزادہ کو دی تھی اس سے وہ ٹوٹ کر بکھر چکے تھے۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جسے دیکھ حمیدہ بیگم نے موقع پہ چونکا مار اور انکی زندگی کا حصہ بن بیٹھی تھیں وہ بھی بچے چھوٹے ہونے خاص طور پر برابر کے چھوٹے ہونے پہ انہیں ناچاہتے ہوئے بھی ان سے شادی کرنی پڑی اور اسکے بعد سے وہ بس ایک پتھر کی مورت بن گئے جن میں نہ کوئی احساس رہا اور نہ جذبات۔-----

## Posted On Kitab Nagri

حتی کے وہ اپنے بچوں کو بھی بھلا بیٹھے-----

اور پھر دردناک انکی زندگی کا سیاہ پہلو شروع ہی مکلی پور کے سر پیچ بننے سے ہوا-----

کہ وہ غلط راہوں پہ چل نکلے اور غلط میں اس قدر دھنستے چلے گئے وہ بھول بیٹھے انکے اگے انکا جوان بیٹا اور بیٹی ہے

جنہیں لوگ ناجانے کس کس غلاظت بھری نظروں سے دیکھے گے۔۔۔۔۔ صرف ان کی وجہ سے انکے کردار کو سر عام اچھالے گے۔۔۔۔۔ انہیں باتوں عمل سے ایسی ایسی زربیں لگائے کہ شاید وہ آنے والے کل میں انکا نام تو کیا تھو کنا بھی پسند نہ کرتے ان پر۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شرمندگی کہ آتھا گہرا یوں میں ڈوب وہ ہاتھوں کو ایک دوسرے میں الجھائے اپنے مونچھوں تلے عنابی لبوں کو سختی سے بھیچ گئے۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ابرار نے حویلی کے باہر اپنا قدم نکالا ہی تھا کہ اسکے کرتے کی جیب میں اسکے موبائل پر نائٹفکیشن کی بیپ ہوئی۔۔۔۔۔۔

جسکی آواز اسکی تیز سماعتوں سے ٹکرائی۔ بگڑے تیور لی مئے اس نے جیب سے موبائل نکالا۔ روشن ہوتی اسکرین پہ کسی وڈیو کا لنک دیکھ اسنے اوپن کیا۔-----

اور جو نہی وہ وڈیو کلیپ چلتا گیا وہ ساکت رہ گیا۔ اسکا دماغ پہلے ہی گرم تھا کہ چہرہ مزید سپاٹ سرد ہوا،  
بھوری آنکھیں لال سرخ انگارہ ہوئی ہیں، گردن کی رگیں غصے و وحشت سے پھول گئی ہیں،  
مونچھوں تلے عنابی لب سختی سے آپس میں بھیج لیئے۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آہہ۔۔۔!!" یکدم خونخوار ہوا دھاڑا اور موبائل اتنی زور سے زمین پہ مارا کہ وہ کہیں ٹکروں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔۔۔

[illegible]



## Posted On Kitab Nagri

باپ اگر جنت کے دروازے کی کنجی ہے تو ماں بچوں کے لئے خود جنت کا مقام رکھتی ہے

-----

شہلاگئی تو میں اسکی امانت بلکہ ہماری امانت کی حفاظت نہ کر سکا۔ شہلا سخت ناراض ہوگی مجھ سے؟ کیا جواب دوگا اسے روز محشر کہ----- میں اپنے بچوں کا فرض و حقوق ادا نہ کر سکا۔

شہلا کے بعد میں ہی تو انکا مضبوط سائی بان سہارا تھا مگر میں نے کیا کیا؟ انہیں بے یار و مددگار چھوڑ دیا؟ دبی دبی گھٹی آواز میں کمرے میں انکی بھاری سسکیاں گونج رہی تھیں-----

Kitab Nagri

اس رب نے اتنے باکردار پیارے بچے دیئے میں نے انکی قدر ہی نہیں کی اور آج انہیں انکے کیئے کی سزا ایسی دردناک ملی تھی کہ وہ بلبلا اٹھے تھے-----

بچے آج کل کے دور میں اپنے باپ کا سرماحول کا اثر لیتے پوری دنیا میں جھکا دیتے ہیں اور یہاں انہوں نے اپنے بچوں کو کہیں منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

سوچتے وہ دکھ سے اپنی لال بھیگی انگارہ ہوتیں آنکھوں کو اپنی کہنی سے مسل گئے۔ ایک روح فرزا  
ازیت ناک لہرائے روم روم میں خوف و سنسنی پھیلا گئی۔

تڑپتے وہ اوپر اپنا آنسوؤں سے بھیگا ترچہ اٹھائے اس رب سے التجا کر رہے تھے کہ-----

بس اب ایک آخری بار وہ اپنے جوان خوب رویے کو اپنے چھوڑے سینے میں بھینچ اسے بتا سکے انہیں فخر  
ہے اپنے مثالی بیٹے پر۔ اسکی غلطیوں، نادانیوں، گستاخ لہجے کو سائیڈ کر اپنی مرضی نہ تھوپتے اسے کہہ  
سکیں تم جو چاہتے ہو جو کرنا چاہتے ہو لائی ف میں وہ کرو میں ساتھ ہوں تمہارے۔ جانتا ہوں کبھی سر  
نہیں جھکنے دو گے اپنے باپ کا بلکہ اسکا فخر سے سینہ چھوڑا کرو گے اسے یہ مان اپنائی ت دے سکیں

www.kitabnagri.com

اپنی پھول گلاب سی بیٹی کا ہر درد غم سمٹ اسے مضبوط اپنی دھارس دے کر اسے احساس دلائی یں میرا  
بچہ تم محفوظ ہو اپنے باپ کی سائے چھا ہوں تلے۔ تم دنیا کی سب سے اچھی بیٹی ہو۔ میرے جگر کا ٹکرا  
ہو۔ افسوس وہ سوچ ہی سکے-----



## Posted On Kitab Nagri

شاید انہوں نے اسی طرح یہی باپ کی بھوک لیئے اس دنیا سے خاموشی کی چادر اوڑھ چلے جانا تھا۔  
انہیں خود پر جی بھر کر ملامت ہوئی۔-----

کیا میری بیوی معاف کرے گی؟ میرے بچے مجھے معاف کرے گے؟ یا اس سے بھی پہلے مجھے میرا رب  
معاف کرے گا؟ کیا میں اپنے رب کے سامنے اپنا سر بھی اٹھا سکوں گا؟ میں بھٹک گیا تھا میرے رب  
--- دل میں کہتے پھوٹ پھوٹ کر اس رب کی بارگاہ میں رو دیئے۔-----

اب اپنی بھیگی سرخ ہوتیں آنکھیں پونچ وہ ایک نقطے پر پہنچے۔-----

Kitab Nagri

میں جانتا ہوں میرے رب تیرے نزدیک یہ عمل وہ گناہ ہے جسکی اس جہاں میں تو کیا اس جہاں میں  
بھی معافی نہیں پر میں کیا کروں میرے مولا میرا دل سکون نہیں پارہا تکلیف سے میرا سر پھٹ رہا ہے  
ایسا لگ رہا ہے اس قیامت خیز منظر کی میں تاب نہیں لاسکوں گا۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے یہ قدم نہ اٹھایا تو-----اپنے بچوں سے تو کیا کسی سے بھی نظر ملانے کے قابل نہیں رہو گا۔ مجھ میں اتنی ہمت نہیں میرے مالک میں انکی نظروں میں دیکھ سکوں۔ مجھے معاف کر دے میرے مالک میرے مولا۔

بھرائی ی آواز میں ڈوبتے دل کے ساتھ وہ سکے-----

اور یکدم بیڈ سے کھڑے ہوئے ایک بھرپور نظر اپنے اس خوبصورت بڑے سے پر آسائش بیڈروم پر ڈالی جہاں شہلا اور انکی محبت کی خوشیاں مہکتی تھیں اور وہ خوشیاں مزید بڑھ گئییں جب گل اور ابرار انکی زندگی میں آئے اور اب اس کمرے کی کھلی فضا ٹھنڈ کی خنکی میں بھی انہیں گھوٹن محسوس ہو رہی تھی-----

Kitab Nagri

وہ چلتے سامنے لگی الماری کے پاس گئے وڈروپ کو کھولا اس کے دراز سے اپنی پسٹل نکالی اور بے حسی سے اپنے سر پر تھان لی-----

خودکشی حرام ہے جانتا ہوں، مگر میرے رب میں خود کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔ مجھ سے بدزن نہ ہونا میرا مولا۔ مجھے معاف کر دینا، میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں-----

## Posted On Kitab Nagri

بار بار وڈیو میں اپنے باپ کو کوٹھے میں پڑی کسی عورت کی بانہوں میں بے تکلفی سے گرا دیکھ۔ اسکے اندر آگ بھڑک اٹھی دل کیا پوری دنیا کو جلا کر خاک کر دے اور سب سے پہلے تو اپنے سگے باپ کو ----- غصے کی زیادتی سے ابرار نے یکدم مٹھیاں بھینچ لیں -----

مدھم مدھم چلتی سانسیں، پسینے سے نم شبیچ پیشانی، خوف و ڈرانکے جسم کے انگ انگ سے عیاں تھا کہ -----

شاہ ربنواز نے بنا کچھ سوچے پستل کے ٹریگر پہ اپنے انگٹھوٹے کی گرفت کی -----

**Kitab Nagri**  
"شاہ ربنواز زرزرز-----!!!" ابرار بپھر از خمی شیر بن دھاڑا -----

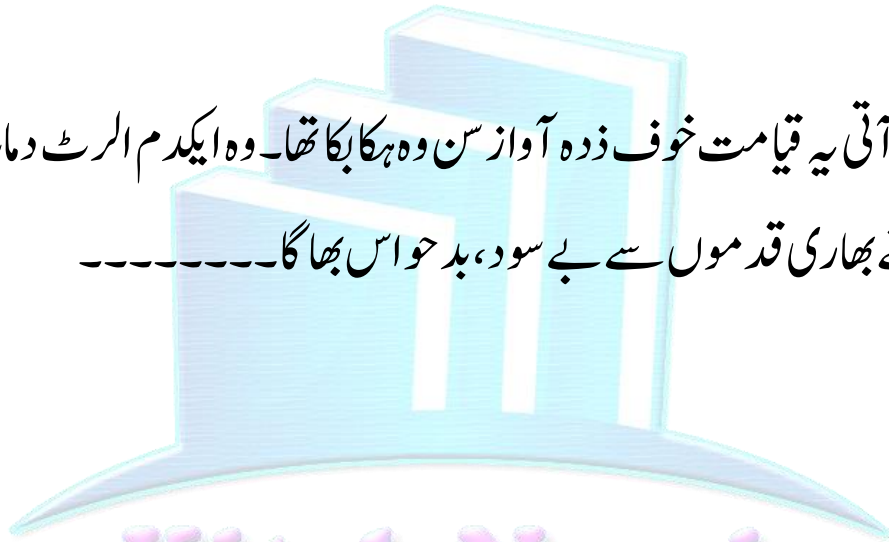
جسکی دھاڑ کے ساتھ ساتھ باہر کی ٹھنڈی سرسراتی فضا میں ایک اور دل دہلانے والی آواز گونجی -----

## Posted On Kitab Nagri

اور یہ وحشتزادہ سرسراتی آواز بولیٹ کی تھی-----

"ٹھا!!!!پسٹل سے نکلتی گولی انکے سر کے آر پار ہوتی انہیں ایک سیکنڈ کی دیر کی مئے موت کے گھاٹ  
اتار گئی-----

حویلی کے اندر سے آتی یہ قیامت خوف زدہ آواز سن وہ ہکا بکا تھا۔ وہ ایک دم الرٹ دماغ کے ساتھ اندر  
اپنے بے جان ہوتے بھاری قدموں سے بے سود، بدحواس بھاگا-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

"اف اللہ بس بہت ہو گیا میں خود اب بھائی کو ڈھونڈو گی اس سے پہلے دوبارہ ان دیو سے پوچھو کہ  
کچھ پتہ چلا میرے بھائی کی کا؟"

## Posted On Kitab Nagri

وہ سوچتی زچ ہوتی پیر پھٹکتی اپنا پکارداہ باندھ اپنے کمرے سے نکلی۔ اسکارخ اپنے روم کے ساتھ لگے  
وجدان زید کے روم کی جانب تھا۔-----

یہاں تک ہمت کر پہنچ تو گئی تھی لیکن اب ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑھنے لگے تھے۔

"مہمل ڈرمت اب آہی گئی ہے تو کھود جادیو کی لنکا میں"۔ کہتی بڑبڑائی اور پسینے سے نم دونوں  
ہاتھوں کی ہتھیلیاں بے ساختہ اپنے بے نیازی سے گلے میں پڑے ڈوپٹے سے صاف کی۔-----

"کہیں سو تو نہیں گئے پر ابھی تورات کے ساڑھے آٹھ ہی ہوئے ہیں"۔ اپنا حلق ترکی مئے سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کر رہا ہو گا ابھی"۔

اسنے ایک چور نظر بند دروازے پر ڈالی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

مجھے تو اس دیو کی نیت ہی ہیلپ کرنے والی نہیں لگتی۔ بھائی ی کہتے ہیں ناں کوئی کسی کی مدد بنا  
مطلب کے نہیں کرتا۔-----

"تو میں اسے پیسے کہاں سے دوں؟ میری ہیلپ کرنے کے لیئے۔ میرے پاس تو ایک روپیہ بھی نہیں  
-----"

ناک چڑھا کر اپنی معصوم پر سوچ بنتے دل میں بولی-----

وہ لرزتی ٹانگوں کے ساتھ ڈور کے قریب آئی اور ہلکے سے ناک کیا-----

Kitab Nagri

اندر موجود وجود کے چہرے پر مسکراہٹ رہینگے۔ جیسے جانتا ہو وہ اس کمرے کی دہلیز پر ایک نایک دن  
ضرور خود تشریف لائے گی-----

"یس!!"

آواز کے ساتھ دونوں پٹ ایک دوسرے سے جدا ہوئے-----

## Posted On Kitab Nagri

کیا ایسے بھی خود باخود دروازہ کھلتا ہے۔ دیکھ وہ پوی جی جان سے لرزی۔ ٹانگیں اسپرینگ کی طرح چلنے لگی۔

اندر کی گھبراہٹ سے صاف شفاف پیشانی پہ پسینہ نمودار ہوا۔-----

"وہ۔ وہ آ۔ آپ"-----وہ بڑبڑائی۔-----

"اندر آؤ۔۔۔!!" اسکا جملہ مکمل ہونے سے پہلے وجدان کی سرد آواز گونجی۔-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہمل نے گہرا سانس لیا اور اندر قدم رکھا۔-----

بلیٹ کی آواز اندر حویلی کیچن میں کھڑی حمیدہ بیگم سمیت تمام ملازم ملازمہ نے بھی سنی۔ سب خوفزدہ ہوئے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اس دل دہلاتی آواز پر حویلی میں سکوت سا چھا گیا تھا ایک سناٹا، موت جیسی خاموشی ہر سو پھیل چکی تھی۔ حویلی کے اندر سب کے دل اس لمحے سینے کی چادر تھوڑ پتے کی طرح پڑ پڑائے تھے۔ خوف و ڈر کی ایک سنسنی خیز لہر سب کے روم روم سے عیاں تھی۔-----

ملازم ٹھہر ٹھہر کانپ رہے تھے نجانے کیا ہوا ہے۔-----

دوسرے ہی پل ابرار کو کیچن سے باہر آتیں حمیدہ بیگم ملازمین اور گل نے اندھا دھند بھاگتے شاہ رب نواز کے کمرے کے جانب جاتے دیکھا۔-----

اسے دیکھ وہ دونوں ارے ارے کرتیں رہ گئیں جنکی ابرار نے ایک ناسنی اس حرکت کے پیچھے جو خدشہ اسے ستا رہا تھا اس وڈیو کے بعد وہ شاہ رب نواز کا عکس تھا۔-----

جسے سوچ اس نے نہ دائیں دیکھا نہ بائیں بس حواس باختہ سا انکے روم کی جانب بھاگ رہا تھا

-----

## Posted On Kitab Nagri

اس نے کمرے کے باہر پہنچ اپنی ایک لمبی سانس لی خود کو ہر بری اچھی سچویشن کے لیئے تیار کرنے لگا۔  
اب اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ ناب گھمائی ی اور روم کا دروازہ واکیا۔-----

روش پہ اپنے بھاری قدم اٹھائے تھوڑا چلتا آگے کو گیا اپنی گردن گھماتے کمرے کا جائی زہ لیا لیکن جیسے  
ہی اسکی نظریں دائی یں جانب بنی الماری کی طرف گئی تو۔-----

سامنے کا وحشت ناک منظر دیکھ اسکا چہرہ ایک دم سفید پھیکا فق پڑا۔ جیسے اس میں سے سارا خون نچھوڑ لیا  
گیا ہو۔ وہ جہاں تھا وہی کا وہی سن ہوتے جسم کے ساتھ کھڑا رہ گیا بے سود، ساکت سا



وائی ٹ شلوار قمیض میں ملبوس شاہ رب نواز سکند خانزادہ نیچھے زمین پہ گرے موت کی گہری نیند سو  
چکے تھے۔-----

سر پر لگی گولی سے بنتے گہرے شگاف سے بہتال لبالب خون انکے نک، منہ، ٹھوڑی، گردن، گریبان  
سے ہوتا نیچھے سفید روش کو سرخ کر گیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"آبا!!!!شاہ نواز صاحب!!!!"

یہاں آتیں اس روح فرسا منظر کو دیکھ پیچھے سے گل اور حمیدہ بیگم کی دلخراش چینیخ گونجی

-----

جنگی آواز سن ابرار ہوش میں آیا اور تیزی سے شاہ رب نواز کی طرف جاتا نیچھے بیٹھا-----

"آبا!!!!"

انکے بے جان وجود کو اپنے مضبوط بازوؤں میں لیتا سر اپنی گود میں رکھ سرخ ڈورے بھیگی بھوری  
آنکھیں لیئے پوری شدت سے چینیخا-----کہ اسکی درد بھری آواز پہ حمیدہ بیگم گل باہر  
ملازمین گھر-----گھر کی ایک ایک چیز اپنے مالک کی حالت پر شدت غم سے رودی

-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

"آ-آپ نن- نے میرے بھائی کا معلوم کیا؟"  
پچی آنکھوں سے وہ ایک ہی سانس میں بولی-----

پر کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی کوئی جواب نہ آیا اسکی سانسوں کی رفتار تیز ہوگئی اور گھبرا کر  
جھکی نظروں کو اٹھایا پر اگلے ہی پل وہ ساکت رہ گئی-----

وہ سامنے ہی جہازی سائی یز بیڈ پر آنکھیں موندے ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائے دراز تھا-----

مہمل یک ٹک اسے دیکھے گئی بنا پلکیں جھپکائے، اسکا دل کسی زخمی پرندے کی طرح پسلیاں تھوڑ کر  
باہر آنے کو مچل رہا تھا، اسے لگ رہا تھا جیسے ساری دنیا گھم رہی ہو-----

www.kitabnagri.com

دماغ میں بجتی خطرے کی گھنٹیاں اسکے حواس لوٹ رہی تھی-----

"کہیں میں نے یہاں آ کر غلطی تو نہیں کر دی؟"

پلکوں کو جنبش دیتی وہ خود سے بڑبڑائی پر جواب سامنے وجود نے دیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں!!"

وجدان نے آنکھیں کھولی اسکی شہد رنگ آنکھوں میں چمک تھی گہری-----

مہمل دیکھ خوفزدہ ہو گئی اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہراٹھی جو پورا وجود سرد کر گئی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

وہ ہاتھ مسلتی بھیگی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

"نہیں!!"

**وہ یک لفظی جواب دیتا چلتا ہوا مقابل آیا۔۔۔۔۔**

مہمل نے زرد ہوتی رنگت کے ساتھ اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں کچھ ایسا ویسا نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پر پھر بھی پتہ نہیں کیوں اسے بہت خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اکیلی کسی غیر مرد کے کمرے میں کھڑی تھی ناجانے اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی اس میں۔ مگر اب دل بری طرح سے ڈر رہا تھا وہ اتنی بے خوف ہو سکتی ہے اس نے کبھی سوچا نہ تھا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مم۔ میں۔۔۔۔۔"

اسکا دل کیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے۔۔۔۔۔

"شش"

اسکا کہنا تھا کہ وہ اٹے قدموں سے وہاں سے بھاگی۔۔۔۔۔

"آہ"

منہ سے درد بھری چیخ نکلی جب پیچھے سے اسکے بالوں کو مٹھی میں پکڑا اور جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موڑا۔۔۔۔۔

یہاں آؤ گی تو اپنی مرضی سے مائے لولی برڈ، پر جانے پر صرف میری مرضی چلتی ہے۔ جھکتے گہری

سرگوشی کی۔۔۔۔۔

"ریلکس!!"



## Posted On Kitab Nagri

اسے کانپتے دیکھ بولا۔ مہمل اپنے لب بھیج گئی۔-----

وجدان نے پیچھے بالوں سے پکڑ کر اسکا چہرہ اونچا کیا جو سفید گلابی تھا، فانوس کی سنہری روشنیاں اسے اور چمکار ہی تھی، انگشت شہادت سے اسکی لرزی پلکیں چھوئی وہ کنپکنا اٹھی۔-----

"اتج کیا ہے؟"

اسکے چہرے سے بالوں کو پیچھے کرتا بولا۔-----

اسے معلوم تھا وہ نابالغ ہے مگر پھر بھی اس نے اسکے منہ سے اسکی عمر جاننا چاہی۔-----

Kitab Nagri

"وہ۔ وہ سترہ سال ل۔ لگ جائے گی۔۔۔ آج رات بارہ بجے میری برتھ ڈے ہے۔" وہ منمنائی کی اور جیسے ہی مہمل کی آنکھوں کا ٹکراؤ اسکی مغرور آنکھوں سے ہوا تو اسکے پورے وجود میں سنسنی دوڑ گئی۔-----

"ہمم!!"



## Posted On Kitab Nagri

وہ سکون سے بول گیا-----

پر اسے لگا جیسے پوری عمارت اسکے سر پر آگری ہو، وہ اس میں دب گئی ہو یکدم اپنے جان سے پیارے بھائی کی تصویر اسکی آنکھوں میں لہرائی-----

"نن۔ نہیں پلیز۔"

دھندلی دھندلی آنکھوں سے اسکے چہرے کو دیکھ التجا کرنے لگی-----

"تم خود اپنے بھائی کی کو اسی صورت ڈھونڈ سکتی ہو جب ہمارے بیچ مضبوط رشتہ قائم ہو اور مجھے تمہیں کہیں بھی اپنے ساتھ تمہارے بھائی کو ڈھونڈنے لیکر جانے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ اسلیئے یہ نکاح ضروری ہے۔" وہ اسے اپنے الفاظوں میں الجھا رہا تھا-----

یہی طریقہ تھا اسے ہمیشہ کے لیئے اپنا بنانے کا وہ چاہتا تھا وہ خود پر سنلی نکاح کے حوالے سے اس سے پوچھے-----

## Posted On Kitab Nagri

اور آج اس معصوم کی نادانی نے اسے وہ موقع دے ہی دیا تھا باقی وہ کافی چلا کی سے اس سچویشن کو اپنے  
انڈر کر گیا تھا۔-----

"مم۔ میں چلی جاؤں گی یہاں سے اکیلی ڈھونڈ لوگی "  
کہتی اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔-----

"تمہاری ٹانگیں تھوڑ دوں گا ایک قدم بھی باہر نکالا یہاں سے"۔ وہ اسکے منہ پر غصے سے غرایا  
-----

"مم۔ میرا مطلب ہے مل کر ڈھونڈے گے ناہم دونوں"۔  
ایک پل میں اسکا پیلا پڑتا خوف سے چہرہ دیکھ بات سنبھالتا جلدی سے بولا۔-----

"مم۔ میں انکل کو کہہ دو گی وہ ڈھونڈ لے گے"۔  
وہ پھر اپنی لڑکھاتی آواز میں حل پیش کرتی بولی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"لولی برڈ!! وہ آجکل کیسیس میں بہت بڑی ہیں وہ نہیں کرپائے گے تمہاری مدد، تمہاری ہیلپ صرف میں کرستا ہوں۔" وہ چباچبا کر بولا ورنہ دل کیا ابھی کہ ابھی دو بول پڑھوا کر قصہ ہی ختم کرے



"ٹھیک ہے آرہی ہوں لیکن صرف آدھے گھنٹے کے لیئے۔۔۔ اگر ابایا مورے کو میری گھر میں ناموجودگی کا علم ہو گیا تو وہ مجھے موت کے گھاٹ اتارنے میں ذرا دیر نہیں لگائے گے۔"

## Posted On Kitab Nagri

آسمان کے بیچ چمکتا اپنی چاندنی ہر سو بکھر تا چاند، اسکے ارد گرد چھوٹے دور سے نظر آنے پر نکلتا نما  
خوبصورت ستارے، گہری سرد خاموشی، رات کا چھایا سیاہ اندھیرا جس میں وہ بھی اُسی سیاہی کا ایک  
حصہ ہی معلوم ہو رہی تھی-----

اونچے نیچے کچے راستوں کو عبور کرتی وہ ڈری سہمی سی سر پر اوڑھی چادر کو مضبوطی سے تھامے اپنے سر  
پر بار بار صبح کرتی اپنے خوبصورت سراپے، پرکشش چہرے کو ڈھانپنے، سہمی ہر نی جیسی نگاہ پیچھے ڈالے  
ادھر ادھر دیکھتی آگے کو بڑھ رہی تھی-----

"کہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

متفکر سے سوچا-----

مگر جب حوصلہ ہوا تو جلدی جلدی راستہ پار کر گئی اپنی منزل پہ پہنچ اسے جلدی گھر آنا بھی تھا

-----

# Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی لالچی طبیعت کے زیر اثر یہ قدم اٹھا تو لیا تھا مگر وہ نادانی میں بھول بیٹھی تھی اس کا یہ قدم  
اسے کس رسوائی، جاگ رسائی کی کامزہ چکانے والا تھا۔۔۔۔ پھر شاید وہ خود سے نظریں ملانے کے  
بھی قابل نہ رہتی۔۔۔۔۔



"لالہ مم۔ میرے پیارے شہزادے۔"

گل کا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا سسکتی پاس آتی ابرار کے مضبوط کندھے پر اپنا لرزتا ہاتھ رکھ ہلکی سی سرگوشی کی۔



گل کا لمس اپنے کندھے پر محسوس کر اس نے اپنا جھکا سر اٹھایا گردن موڑ پیچھے اسے زخمی سرخ آنکھوں سے دیکھا جن میں نمی تیر رہی تھی۔-----

"گل !!!"



# Posted On Kitab Nagri

وہ گل کو دیکھتا اپنی گود سے نیچھے زمین پہ شاہ رب نواز کا سر رکھ تڑپتا، سسکتا اسکے گلے لگ گیا اسکی تڑپ و بکھری حالت دیکھ وہ بھی بھائی کی کاسہارا ملتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔-----

"شہزادی آبا چلے گئے"

ٹوٹے بکھرے لہجے میں ابرار نے اپنے لبوں سے سرگوشی آزاد کی۔۔۔۔۔

[illegible]

جسکے بعد گہرا سکوت چھایا رہا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"آج جو کچھ ہوں میں-----زندگی کے جس مقام پہ بھی ہوں یہ صرف آبا کی بدولت ہے  
-----اگر وہ مجھے بار بار نہ جھڑپتے تو میں اپنے سینے میں کچھ کر دیکھانے کی شمع کو بھی روشن نہ  
کر پاتا۔۔۔۔۔اگر میں پروان چڑھا ہوں۔۔۔۔۔کامیاب ہوں آج۔۔۔۔۔تو صرف اور صرف  
آبا کی وجہ سے۔۔۔۔۔"

بیشک باپ جیسی کوئی نعمت نہیں باپ کے بغیر زندگی نہیں۔۔۔۔۔وہ جیسے بھی تھے باپ تھے ہمارے  
مضبوط سائی بان، ایک گھنا سائیہ دار درخت تھے۔"  
جن کے باپ زندہ ہیں اللہ سلامت رکھیں آمین۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ابرا رکھوئے کھوئے لہجے میں بولا جبکہ تاوا تر بہتے آنسوؤں سے مونچھیں بھوری داڑھی بھیگی تر تھی  
-----

باپ کی موجودگی سورج کی مانند ہے۔  
سورج گرم تو ضرور ہوتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر سورج نہ ہو تو اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وہ پھر بڑبڑایا۔-----

"بے شک۔"

وہ بھی اسے دیکھ بولی۔-----

ان دونوں کی سسکیاں کمرے کی فضا میں وحشرزدہ سی گونج رہی تھیں جنہیں دیکھ پیچھے متفکر سے کھڑی حمیدہ بیگم کی آنکھیں بھی خود بخود جھلک پڑیں۔-----

وہ لاکھ گنہگار سہی لیکن آج شاید انکا دل بھی موم ہوا پگھلا تھا۔-----

www.kitabnagri.com

افسردہ ماحول میں صبح ہوتے ہی کچھ ہی دیر کا کھیل تھا کہ گاؤں میں شاہ رب نواز کی ڈیتھ کی خبر ہر سو کسی انتشار کی طرح پھیلنے لگی۔ ہر طرف افراتفری مچ گئی۔-----

پورا کا پورا گاؤں خبر سن ششدر سا حویلی کے باہر جمع ہونے لگا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

انکی وڈیو وائی رل کی خبر تو پہلے ہی انٹرنیٹ پہ موجود تھی کہ کسی نے انکی ڈیتھ کی خبر بھی انٹرنیٹ پہ ڈال دی-----

جس سے یہ ہوا کہ شاہ رب نواز سکندر خانزدہ کا اونچی سی اونچی شخصیت سے تعلق ہونے پر حویلی کے باہر پولیس، فور سسز، میڈیا کا ایک ہجوم اٹھ آیا تھا-----

کھٹ کھٹ باہر حویلی کو دیکھتے میڈیا پر اچھی بری چٹ پٹی خبریں نیوز چینل کی زینت بننے لگی تھیں

Kitab Nagri

باہر گارڈز اور ملازمین کو جن لوگوں کو سنبھال پانا مشکل سے مشکل ترین مرحلہ ہو چکا تھا میڈیا والوں کا بس چلتا تو حویلی کا دروازہ اور دیواریں تھوڑا اپنے سوالات کے جوابات لینے اندر پہنچ جاتے







## Posted On Kitab Nagri

انکے ارد گرد بیٹھے بے سود، بدحواس سے ابرار، گل، حمیدہ بیگم، دور دراز سے آئے رشتے دار جن کی وجہ سے انکا آخری دیدار کرنے کے لیئے میت کو اتنی دیر رکھا گیا تھا اور آس پاس کھڑے اس گھر کے ازیت ناک، دل نچوڑ غم میں شریک ملازمین-----

ایک پل تو آغر مضبوط اعصاب کا مالک میجر یہ سب دیکھ شدت غم سے اپنے عنابی لب بھینچ گیا

وہ سب بے حال سے بیٹھے تھے جنہیں کوئی ی ہوش خبر نہیں تھی-----

وہ اس ہولناک منظر پر اپنی لہورنگ آنکھیں بند کر پھر کھولتا چلتا ان سب کی طرف گیا-----

www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں آغر یہاں آتے کے ساتھ ہی سب کچھ سنبھال چکا تھا پولیس کو کنوینس کروہاں سے بھیج دیا گیا تھا۔۔ گاؤں والوں کی تمام باتوں کا جواب دے انہیں چپ کروادیا گیا تھا۔۔۔ بچے تھے تو میڈیا والے جو کسی بات جواب سے مطمئن نہیں ہو رہے تھے بلکہ انکا کہنا تھا ابرار کو بلایا جائے ہمیں ان سے جواب چاہیئے ناکہ آپ سے-----

## Posted On Kitab Nagri

غصے سے مٹھیاں بھینچ اس بات پہ آغز کا دل کیا پورا مرتخ اٹھا کر ان لوگوں کے سر پر دے مارے

-----

وہاں گھر کے اندر باپ کی میت پڑی تھی بیٹا بھولا یا بھولا یا پھر رہا تھا یہاں ان حرام \*\*\*\* کو اپنے  
سوالات کی پڑی تھی۔۔۔۔۔ اس نے سوچا۔۔۔۔۔

دقتاً پھر جیسے تیسے اس نے میڈیا کا معاملہ حل کر وہاں سے انہیں رفع دفعہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ ہوش میں آئی اور دماغ کے پردوں پر کل شام ابرار کارائی مہ کے لیئے رشتہ سب کچھ کسی فلم کی  
طرح آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"کیوں آخر میں نے؟"

غصے سے سوچتی بڑبڑائی ی اور آگے بڑھ سامنے ٹیبل پہ رکھے فرسٹ ایڈ باکس سے روئی ی نکال  
کلائی ی پہ جمع خون صاف کرنے لگی-----

کہ کسی کے قدوں کی آہاٹ محسوس کر جھنجھلاتی روئی ی کمرے میں پڑے ڈسبین میں پھینکا اور ایک  
نظر سو بے گھرے نام پر ڈالی جس میں اسکا سرخ گوشت نظر آرہا تھا-----

"اے کلموئی ی تو نے رائی مہ کو دیکھا ہے؟ میں نے پورے گھر کا ایک ایک کونا چھان مارا وہ کہیں نہیں  
ہے"--- حسینا بی بی رائی مہ کی ماں اسکے چھوٹے سے اسٹور نما کمرے میں آتیں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نن۔ نہیں تو مامی۔۔۔۔۔ کیوں کیا ہوا؟ رائی مہ کہاں ہے؟"

وہ انہیں دیکھ پریشان ہوئی ی-----

# Posted On Kitab Nagri

"میری دھی نہیں مل رہی ہر جگہ ڈھونڈ چکی ہوں میں۔" کہتی وہی دروازے لگ نیچے بیٹھ اپنا سر پکڑ  
رونے لگی۔-----

وہ تو انہیں اس طرح دیکھ گھبراگئی اور جلدی سے نیچے انکے پاس بیٹھی۔۔۔۔۔

"مامی آپ فکر نہ کرے مم۔ میں دیکھتی ہوں۔"

وہ انکے ہاتھ کو تھامے فکر مندی سے بولتی اٹھی اور دروازے کے جانب دوڑ لگا دی۔

وہاں پہنچی کے دروازہ کھول باہر جھانکا جہاں گاؤں میں لوگوں کا سمجھوسیلاب آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جنہیں دیکھ وہ ٹھٹکی۔۔۔۔۔

Kitah Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنے لوگ؟"

سوچتی وہ بڑبڑائی می-----

## Posted On Kitab Nagri

"سر پنچ صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔ اس لیئے یہ بھیڑ جمع ہے۔" کنزیش کو وہی دروازے پر کھڑی دیکھ حسینا بی بی بولی جسکی مشکل وہ سمجھ چکی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا۔۔۔؟؟؟" اسکی آنکھیں پھیلی۔۔۔۔۔ کان سائی یں سائی یں کرنے لگے۔۔۔۔۔ دھچکا اتنا بڑا تھا کہ اسکا دل ڈوبنے لگا۔۔۔۔۔ کھڑی وہی کی وہی منجمد ہو گئی۔۔۔۔۔ کتنی دیر تو کچھ کہہ نہ پائی

اچانک ابرار کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے جھلملایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"انکل تو اس کی زندگی میں کتنی اہمیت رکھتے تھے باپ تھے آخر۔۔۔۔۔ لیکن اسکا کیا حال ہو گا۔۔۔۔۔ اس وقت وہ تو ٹوٹ کر بکھر گیا ہو گا۔" اسے اس دشمن جان کے بارے میں خدشات ستانے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اسکا درد میرے مولا مجھے یہاں تک محسوس ہو رہا ہے۔۔۔ وہ تکلیف میں ہے میرے مولا۔۔۔ اسکی تڑپ، سسکیاں مجھے پاگل کر رہی ہیں۔۔۔ میں اتنے قریب ہو کر بھی اسکا درد نہیں بانٹ سکتی۔۔۔ اسے اپنے حفظ و امان میں رکھ میرے رب"۔۔۔۔۔

جن لبوں سے کل ابرار کے لیئے تلخ جملے نکلے تھے آج ان پر صرف اسکے لیئے دعائی یں تھیں

"تیرے ماموں گئے ہیں حویلی والوں سے کچھ مدد مانگنے پر شاید ہی کوئی ہمارے فریاد سنے"

۔۔۔۔۔ کہنتیں پھوٹ پھوٹ کر رو دیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ اپنی سرخ نم آنکھیں، سیاہ پھا پھٹوں، بکھری حالت میں چلتی اپنے کمرے میں آئی اور واشر روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

رپانی کی چہرے پر چھنٹیں مار خود کو پر سکون کرنا چاہا مگر ناکام ہوئی یں-----

جسکے بعد وہ باہر نکلتی اپنے ڈوٹے کے پلو سے بھیگا چہرہ صاف کرتی چلتی بیڈ پر بیٹھ گئی یں

-----

انہیں اس کمرے سے ہی عجیب سا خوف آنے لگا۔۔۔ جہاں رات انکے شوہر کی لاش پڑی تھی۔۔۔۔۔  
زمین پہ بہتا انکا لہو خون سوچ وہ جھر جھری لے اٹھیں۔۔۔۔۔

باہر شاہ رب نواز کو آخری آرام گاہ پہنچانے کا وقت آپہنچا تھا اور انکا دل کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔ نجانے کیسا  
ڈر، خدشہ تھا۔۔۔۔۔ جیسے کچھ ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن پھر سوچا کیا اس سے برا بھی کچھ ہونا باقی تھا کہ انکا سر کا تاج انکا شوہر اس دنیا سے پردہ کر گیا

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ شاہ رب نواز سے محبت نا صبح پر انکی عزت دل سے کرتیں تھیں کیونکہ محبت تو انہیں صرف پیسے سے تھی-----

وہ سر جھٹکتی اٹھیں کہ-----کمرے میں رضیہ انکی سالوں پرانی ملازمہ اندر کمرے میں داخل ہوئی-----



"تم"؟  
حمیدہ بیگم اسے دیکھ بولیں-----

"ہاں میں۔"  
کہتی چلتی انکے قریب آئی اور ایک نظر انکے ٹوٹے بکھرے سوگواریت لیئے حولیئے پر ڈالی  
-----

"کیا کہنا ہے باہر شاہ صاحب کو لیکر جا رہے ہیں کیا؟ ہٹ دیکھنا ہے مجھے انہیں آخری دفعہ"۔ کہتیں  
جلدی سے ہر بڑی میں اسکا ہاتھ تھام پرے کیا اور خود آگے بڑھی-----

## Posted On Kitab Nagri

"بڑا اڈا کر آنسوؤں کا سیلاب دریا بہا یا جا رہا ہے اپنے میاں کے لیئے"۔ وہ تنزیہ مسکراہٹ لیئے ان کے راستے میں آتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ انکے قدم وہی رکے۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرے راستے سے ہٹ رضیہ"۔

انہوں نے اسکی باتوں کو سرے سے نظر انداز کر اسے دیکھ غصے سے جھڑکا۔۔۔۔۔ اسکی یہ حرکت انہیں سخت ناگوار گزری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے کچھ بات کرنی ہے"۔

کہتی وہ انکے ماسٹر بیڈ پر بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جسکے ٹھاٹ بھاٹ دیکھ وہ شاکڈ تھیں۔۔۔۔۔ اسکی اتنی ہمت کہ وہ انکے بیڈ پر شان بے نیازی سے

براجمان تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انکے ماتھے پہ بل آئے اور غصے سے لب بھیج وہ اپنے بگڑے تیور لیئے اسکی جانب بڑھیں

-----

"اٹھ یہاں سے تیری اوقات نہیں تو یہاں بیٹھ سکے۔"

تنفرو و حقارت سے بولتی ڈوپٹے میں مقید اسکے بالوں کی چوٹی اپنی سخت گرفت میں لیتیں اسے جھٹکے

سے اٹھایا۔-----

"آہ!!!"

حلق سے ہلکی سی اسکی چیخ نکلی-----  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"میں اگر یہاں بیٹھنے قابل نہیں تو۔۔۔۔۔ توں کونسا ہے؟ جائی ل اجڈ اپنے یار کے ساتھ بھاگی کمینی

عورت۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

رضیہ انکے آگے پیچھے کوئی نہ تھا ماں باپ شاید پیدا کر ایدھی والوں کے جھولے میں ڈال چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ انکا کوئی نام پہچان کچھ بھی نہ تھی۔۔۔۔۔ وہ رہتی پہلے یتیم خانے میں تھیں لیکن جیسے جیسے شعور بیدار ہوتا گیا وہاں سے نکل خود کماتی کھاتی یہاں کچی آبادی میں آ بسی تھی۔۔۔۔۔ جہاں حمیدہ بیگم اپنی پہلی شادی کر اسی محلے میں کر ائے پر گھر لیئے رہنے آئی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اسی دوران ان میں اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک روز حمیدہ بیگم نے اپنے شوہر کی تمام باتیں شادی سے لیکر طلاق تک اپنی دوست شہلا کو فون پر بتائی جن سے انکی اکثر بات ہوتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ وہ ٹھہری بیچاری، نرم گو، سادہ دل انکی ساری باتیں سن انہوں نے اسے اپنے گھر آکر رہنے کی اجازت دے دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چونکہ رضیہ تن و تنہا کیلی عورت تھی تو حمیدہ بیگم نے اسے بھی اپنے ساتھ لیکر جانے کی بات کی جنکی سنتی وہ جھٹ سے مان گئی۔۔۔۔۔۔۔ اور انکے کیئے جب تک کے برے فعل کو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے اپنے سینے میں دفن کر انکا سہارا ملتے انکے احسانوں تلے دب انکے ہمراہ چل دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا اچھا"!!! یہاں اکر کونسا تو نے اچھے مستحق کام کر لیئے اپنے ہی دوست کے ہنستے کھیلتے گھر کو اجاڑ،  
آگ لگا کر اسی گھر میں کنڈلی مارنا گن بن بیٹھی-----

"چپ بلکل چپ زلیل کمینی عورت"۔

حمیدہ بیگم کا دل کیا اسکا منہ تھپڑو سے سرخ کر دیں-----  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

"تجھ میں بھی عزت نفس ہے؟؟ کنتی صفائی سے تو نے اس بیچاری، ابلاناری شہلا کا چٹھہ اپنے راستے سے صاف کیا۔۔۔ تجھے یہ حویلی چاہیئے تھی؟ اس حویلی کی مالکن بننا تھا کیوں؟

ویسے کیا مل گیا آج تک یہ کوٹھی تو۔۔۔۔۔ توں اب تک اپنے نام نہ کروا سکی؟؟ ہاں مگر اسکا مالک خود اوپر پہنچ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

شہلا کو تو نے کھانے میں زہر دیکر مارا۔۔۔ اس کے مرنے کے بعد زہر کی شیشی اس کے بے جان ہاتھ میں تھامادی اور ساتھ خط بھی تیار کر دیا۔۔۔۔۔

میں یہ شادی اب اور نہیں نبھاسکتی شاہ۔۔۔ میں جانتی ہوں مجھے اس رشتے سے تم کبھی آزاد نہیں کرو گے۔۔۔ مجھے تمہاری حویلی کے بے جا پابندی، روک ٹوک، فضول کے دکیا نو سی رسم و رواج، دستور

## Posted On Kitab Nagri

، سخت گیر ماحول ان سب سے مجھے گھٹن محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔ ایسا لگتا ہے میرے کندھوں پر  
ہزاروں کی تعداد میں من بھر بوریاں رکھ دی ہوں۔۔۔ تپتی صحرا میں مجھے ننگے پاؤں پھینک دیا ہو  
۔۔۔ تم نے میرا ہر دکھ سکھ میں ساتھ نبھایا جانتی ہوں اس پر خلوص احسان کا بدلہ میں کبھی نہیں چکھا  
پاؤں گی لیکن اب میرے پیر جلتے شل ہو چکے ہیں مزید تمہارے ساتھ میں قدم سے قدم ملاتے نہیں  
چل سکتی۔۔۔۔

میں اپنے راستے تم سے جدا کر اپنے رب کے پاس ملاقات کے ہوض سے جا رہی ہوں اور اگر تم میرے  
جانے کے بعد دوسری شادی کرنا چاہو تو کر سکتے ہو میں اجازت دیتی ہوں۔ فی امان اللہ۔۔۔۔ تمہاری  
شہلا !!

کتنی محنت سے تو نے یہ خط اسکی رائی ٹنگ میں لکھا تھا نا کہ سب یقین کر لیں اور کوئی شک و شبہات  
بھی نہ رہے؟  
www.kitabnagri.com

وہ حمیدہ بیگم کے بڑھکنے پر ایک بار پھر ان پر طنزیہ مسکراہٹ اچھالتی اپنے لفظوں کے زہریلے تیرانکے  
کانوں میں انڈھیلنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ تو بس سن ساکت سی ایک جگہ منجمد ہوئی یں کھڑی تھیں۔۔۔ ایسے جیسے سارا نامہ اعمال آج انکے سامنے رکھ دیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

منخوس تو نے ابرار کو محبت، پیار، شفقت اس لی مئے دیا کہ اسکے نام پر جتنی جائی داد ہے وہ سب تو کسی نا کسی طریقے سے اپنے نام کروا سکے اور بے شک ابرار کے نام کہیں کوٹھیاں ہیں جن میں سے تو اب تک بس دو کوٹھیاں اپنے نام کروانے میں کامیاب ٹھہری۔

اس بیچارے کی آنکھوں پہ جھوٹی ممتا کی پٹی باندھ تو نے تو اسے اپنی سگہ ماں کے لی مئے غلاظت بھرے فقرے اس معصوم کے کچے زہن میں ڈالے جس کی وجہ سے وہ اپنی سگی ماں سے کٹ کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکا زکرتک وہ سننا پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا کچھ نہیں خناس، گند ڈالا اسکے ننھے سے دماغ میں تو نے؟ کہ اسکی ماں بد چلن، بدنیت، برے کردار و ذہن کی مالک تھی۔۔۔۔ اس نے شاہ رب نواز سے انکی دولت کے لی مئے محبت کا نائک رچا کر شادی کر لی اور یہاں کے سخت ترین اصول سے الجھتی وہ کچھ حاصل نہ کر پائی ی جس کے بعد انہوں نے ہمیشہ ہمیشہ کے لی مئے اس جیل نما کوٹری سے بھاگ جانا چاہا پر وہ بار بار کی کوشش کرتے بھی ناکام ہوئی یں تو

# Posted On Kitab Nagri

وہ آخر تھک ہار کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ اسے یہاں انہیں اپنی آزادی کی کوئی راہ فرار بھی نہ نظر آئی تو یہاں کے دکیانوسی دستوروں کو نشانہ بنا کر اس نے اپنی جان دے دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے میرے بچے تم سے بھی کچھ خاص اپنائیت نہیں تھی اگر ہوتی تو اس اپنے آخری خط میں وہ بچوں کے بارے میں کچھ تو لکھتی اپنے ممتا بھرے کچھ جملے، نصیحتیں، فقرے اس نے کچھ نہیں لکھا کیونکہ وہ تم بچوں سے محبت نہیں بلکہ تم لوگوں کو جھیل رہی تھی۔۔۔۔۔

"آہ۔۔! وہ اپنی سانس بحال کرنے کے لیئے رکی اور پھر مزید بولی۔۔۔۔۔"

وہیں گل معصوم سمجھداری و عقل کی دہلیز پر شاید اپنا پہلا قدم رکھ رہی تھی جس وجہ سے تیری چلا کیوں، چل بازیوں کا اسے بہت پہلے ہی ادراک ہو چکا تھا

تجھے تو اسکا وجود ہی اس حویلی میں اضافی لگتا تھا اس لیئے تو موقع ملتے ہی اس بچی پر زیادتیوں کی پھاڑ توڑ دیا کرتی پورے دن میں تو ناشتے کی طرح اسکے گلابی رخسار پر دو تین تھپڑ جڑ ہی دیا کرتی تھی اپنی ہی حویلی میں اسکے ساتھ تیرا سلوک نوکروں سے بھی بدتر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اور کروادیا اسکا بیاہ ایک ایسے انسان سے جو اس معصوم کی خوبصورتی پر دل و جان سے مر مٹا ایک دریندہ صفت انسان-----جس سے باقول تو نے اسکا نکاح نہیں بلکہ اس انسان کی کڑوڑوں کی زمین ہڑپنے کے خاطر اسے بیچا اسکا سودا کیا تھا-----

اس سفاک بے حس انسان کے کانوں میں جب یہ بات پڑی وہ ایکسٹینٹ میں معذور ہو چکی ہے تو اس نے زرا دیر کیئے بھیج دیا طلاق نامہ-----وہ تو اچھا ہی ہوا اس معصوم کی رخصتی نہیں ہوئی تھی-----اس بار تو نے پوری زندگی بھر کے لیئے اسکے دل پر کاری ضرب دی تھی-----

بہر حال بہت برداشت کا مظاہرہ کیا ہے اس بچی نے کہ تیرا یہ مکر و چہرہ ابھی تک لوگوں کے سامنے نہیں لیکر آئی-----  
www.kitabnagri.com

قبر میں بوڑھیاں تیرے پیر لٹک رہے ہیں اس پہ ہر ظلم کا پہاڑ تھوڑ بھی تیرا اب بھی دل نہیں بھرا بے غیرت عورت-----عورت کے نام پہ دھبہ ہے تو-----تو نے اس ڈاکٹر سے مل کر اسے مزید اپائی ج



## Posted On Kitab Nagri

کرنے والی منحسوس ماریاں گولیاں لکھ والی کیونکہ تو نہیں چاہتی تھی کل کو وہ ٹھیک ہو بلکہ ایسے ہی  
سکتے سکتے مر کپ جائے-----

ڈر حمیدہ ڈر اس رب سے ڈر اس رب کی لاٹھی بے آواز ہے جب پڑھتی ہے ناں ساری چلاکیاں،  
چلبازیاں نکل جاتی ہیں-----

اور ہاں میں تو بھول ہی گئی آغز-----، یہ نام لینا تھا اسکا کہ حمیدہ بیگم اپنے ہوش و حواس  
میں لوٹیں-----

بس خبیث\*\*\* کی اولاد میں تجھے نہیں چھوڑو گی وہ غصے میں غرائی-----

www.kitabnagri.com

پچھے پڑی فروٹ باسکٹ میں چاکولی مئے اسکے جانب بڑھی-----

"نن۔ نہیں"

انکے منہ سے بے ساختہ آواز نکلی-----



## Posted On Kitab Nagri

انہیں خونخوار تیور لیئے آنکھوں میں غضب کی چنگاریاں لیئے خود کے جانب بڑھتا دیکھ رضیہ الرٹ ہوئی اور انکا وہی ہاتھ پکڑ کر خود پر حملہ کرنے سے روکنا چاہا لیکن حمیدہ بیگم کی مسلسل کوشش کو دیکھ انکا دماغ اپنی زندگی بچانے کی تگ و دو کرتا جانے انجانے میں وہی ہاتھ مڑانکے پیٹ میں وہ چاکو گھسا چکی تھی-----

"آہہہہ"

دلخراش چیخ درد سے دھری ہوئی پیلے پڑھتے چہرے کے ساتھ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے انکا بھوج بردشت نہ کروہ زمین بوس ہوتیں کھینچ کھینچ کر اپنا سانس لینے لگیں-----

Kitab Nagri

انکے سامنے ایک کہ بعد ایک گھر والوں کی تصویر جگمگائی جس میں سہر فرست ابرار انکے پیارے بیٹے کی تھی----- جس کے ساتھ دھوکا، فریب کیا کچھ نہیں وہ کر چکی تھیں اور بدلے میں انہیں وہ کبھی اف تک نہ کرتا تھا-----

# Posted On Kitab Nagri

انہیں اپنی تمام تر زیادتیاں یاد آنے لگی۔۔۔۔۔ جو پہلی شادی سے اپنا بچہ گل، ابرار، شہلا اور آغر کی  
 ماں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انکا دل کیا ان آخری لمحات میں وہ سب سے معافی مانگ اپنے شہزادے بیٹے، پیاری بیٹی گل کو اپنے سینے  
میں بھینچ لیں۔



وہ سوتیلی ہی صبح مگر ابرار کو محبت انہوں نے سکے بیٹے کی طرح ہی دی تھی۔۔۔۔۔ بس وہ گل کو محبت نہ دے سکی تھی۔۔۔۔۔

منہ سے سسکاری برآمد ہوئی تھی۔۔۔۔۔

انکی متاجاگ اٹھی تھی لیکن جب کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا انکا وقت رخصت تھا انکا دل خون کے آنسوؤں رونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جس کے بعد کچھ ہی سکینڈ لگے وہ اپنے سانسیں چھوڑ چکی تھیں-----

"آہ--- یہ مم۔ میں نے کک کیا کر دیا۔۔۔؟ میں تو ان کمزور لمحوں میں اسے کمزور کر اسکا سب کچھ لے یہاں سے فرار ہونا چاہتی تھیں مجھے تو بس اس سے کچھ جائی دار روپیہ پیسہ سونا لیکر نکل جانا تھا مگر یہ مم میں نے"-----

وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھ مرقبہ میں چلی گئی دماغ نے کام کرنا بالکل بند کر دیا-----

انکے سامنے حمیدہ بیگم کی لاش پڑی تھی۔۔۔۔۔ جسے دیکھ وہ خوف و ڈر سے کانپکنپاتی جھرجھری لے اٹھیں۔۔۔۔۔

انکا مقصد انہیں مارنا نہیں تھا۔۔۔۔۔ پیسے لیئے یہاں سے چلے جانا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ گھبراتی وہاں سے انکی لاش کے پاس سے گزرتی آہستہ آہستہ اپنے قدم اٹھائے کمرہ بند کروہاں سے اندھا دھند اپنی پوری قوت کے ساتھ بھاگی-----

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے کھڑے ابرار کے شہد رنگ آنکھوں سے رضیہ کا بھاگنا چھپانا رہ سکا جو شریف احمد کی بات سن رہا تھا

-----

کہ وہ یکدم ہی کچھ غلط ہونے کا خدشہ محسوس کر اپنے دھک دھک کرتے دل کے ساتھ حمیدہ بیگم کے کمرے کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکا پور پور پسینے سے نم تھا آنے والے وقت کا سوچتے

-----

"والدہ"-----

اس نے دروازہ ناک کرا نہیں پکارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"والدہ"-----

جواب نہ آنے پر وہ دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے دو قدم آگے بڑھائے تھے کہ وہ حمیدہ بیگم کے بے جان جسم، پیٹ سے پانی کی طرح نکلتا خون

دیکھ دروازہ پہ ہی دھک سارہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تڑپ کر انکی طرف لپکا۔۔ اور انکے پیٹ سے پوری طاقت لگا کر وہ چا کو نکالا۔۔۔۔۔ جو زخم زخم ہوئی یں یہ دنیا چھوڑ جاچکی تھی۔۔۔۔۔

وہ پاگل ہوتا انکے بہتے پیٹ سے لہو پر بھاری ہاتھ رکھ برستی آنکھوں کے ساتھ انکا چہرہ ہاتھوں میں بھر  
غرایا۔۔۔۔۔

"والدہ آپ کچھ بول کیوں نہیں رہی بات کرے نا مجھ سے بیٹا کہے مجھے"۔۔۔۔۔ شدت دیوانگی سے انکے سر پر بوسہ دیتا ان سے فرمائی ش کرنے لگا۔۔۔۔۔

وہ بھلا کیسے اسکی فرمائی ش پوری کرتیں اس روح زمین پہ ہوتیں زندہ ہوتی تو سنتی۔۔۔۔۔ اسکی آہیں،  
سسکیاں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جان والدہ"-----

انہیں پکار ڈھاڑیں مار روتا انہیں سینے سے لگائے سکا-----

آج خازنہ حویلی سے ایک نہیں دو دو میتیں اٹھیں تھیں--- پوری حویلی دکھ و غم سے نڈھال  
سائیں سائیں کرتی گہری خاموشی و سناٹے میں ڈوبی ہوئی تھی-----

جس میں ابرار کو تو کوئی ہوش نہیں تھا اسے ایسا صدمہ لگا تھا-----



Kitab Nagri

وہ بیٹھی ہوئی تھی کہ حمدانی پلیس کی ملازموں سے ایک ملازمہ اسکے روم میں تشریف لائی

-----

"میم یہ-----" کہتی ہاتھ میں ساری چیزیں بیڈ پر رکھی-----

## Posted On Kitab Nagri

دقتاً آنکھوں میں چھبتی روشنی پر اسکی نظر سامنے بیڈ پر رکھے خوبصورت ڈائی منڈ سیٹ پر پڑی اور اسکے ساتھ جدید قیمتی بقیہ جیولری پر-----انکی چمک مہمل کو اپنی کانچ سی آنکھوں میں چھبنے لگی

-----

اور ساتھ رکھا ڈیپ ریڈ برائی ڈل لہنگا-----بے ساختہ منہ سے اسکی ایک سسکی نکلی-----

اسے سجانے کے لیئے ہر چیز رکھ دی گئی تھی-----

دماغ میں کل رات کا واقعہ کسی فلم کی طرح چلنے لگا اور وہ ساکت بیٹھی آنسوؤں بہانے لگی۔

Kitab Nagri

"میم آپ جائیں جینج کر آئیں پھر میں آپ کو ریڈی کروں۔" اسے روتے دیکھ ملازمہ نے خاموش فضا میں اپنی سی کوشش کی-----

"نن۔ نہیں کرو گی-----" وہ چیختی لات مار کر بیڈ سے سب کچھ گرا دیا-----



## Posted On Kitab Nagri

ملازمہ تو ہکا بکاسی اسے دیکھ رہی تھی-----

"مجھے جانا ہے-----"

وہ دھاڑتی بیڈ سے نیچھے اتری-----

ملازمہ اپنی بات کے رد عمل سے بھکلا سی گئی اور بھاگ کر وجدان کو بلانے چلی گئی

وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی لرزتی ٹانگوں کا بوجھ نہ سہہ پانے کی وجہ سے نیچے بیٹھتی چلی گئی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ملازمہ کے بتانے پر وجدان اوپر بھاگتا ہوا آیا اور اسے نیچے بیٹھ کر بلک بلک کر روتے دیکھ اسکی آنکھوں

میں خون اتر آیا-----

"یہ کیا حرکت ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

وہ دھاڑا نیچے پڑے برائی یڈل ڈریس کو دیکھ کر اور مہمل کو لگا وہ اگلہ سانس نہیں لے پائے گی

-----  
"اٹھو" دب دب کرتا اسکے سر پر پہنچا۔۔۔ سانس روکی بیٹھی مہمل کو حکم دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

جس پر وہ بغیر چوں چاں کی مئے کھڑی ہوئی اسکے مقابل۔۔۔۔۔۔۔۔

-----  
"نہیں کرو گی مجھ سے شادی۔۔۔ ہوں۔۔۔؟"  
آ نکھوں میں سر دپن لبوں پہ دھیمی آواز۔۔۔۔۔۔۔۔ مہمل نے چونک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا

-----  
"پلیز ایسا نہ۔۔۔ نہیں کک۔ کریں جانے دیں ج۔ مجھے۔"

وہ ہاتھ جوڑ کر گڑ گڑانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کہاں جاو گی؟"

بغیر اسکی التجا سننے الٹا سوال کیا-----

مہمل نے اپنے آنسو پونچھے-----"مم- میں بھائی کی کک- کے پاس"-

اسکی بات پر وجدان نے قہقہہ لگایا اور اسکی لٹ کو پکڑ کر کھینچا----- مہمل سسک اٹھی-----

"مائی لولی برڈ!! ٹھہر جاؤ کچھ دن کہانا ساتھ میں ڈھونڈیں گے سالے صاحب کو"- اسکی سہمی  
آنکھوں میں دیکھ اسکا رخسار سہلایا-----

www.kitabnagri.com

"چلو شباش اب میری مسسز بننے کے لیئے تیار ہو جاؤ اور میری ڈھڑکنوں میں رہو ہمیشہ"-

"رخسار!!"

# Posted On Kitab Nagri

اسکی لٹ کو سختی سے پکڑے رخسار کا نام لیکر دھاڑا۔۔۔ وہ لرزتی کنپیتی ٹانگوں کے ساتھ وہاں جن کی طرح حاضر ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"تیار کرو اسے اور مدد کے لیئے امام کو بلا لو۔"

اس نے مہمل کو بیڈ پہ بیٹھایا جو زور و شور سے گردن نامیں ہلا رہی تھی۔۔۔۔۔

"جج جی سر"۔

لڑکھاتی آواز میں کہا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

اگر زرا سی بھی چوں چراں کی آواز آئی تو اگلی ملاقات میری تم سے ہوگی۔ اندر سٹنڈ!!!

اسکی سرد آواز پہ رخسار کے ساتھ مہمل کے ریڑھ کی ہڈی میں سنسنٹ دوڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میم اٹھیں پلینز۔"



# Posted On Kitab Nagri

ڈریسنگ ٹیبل پہ جویلری دیکھ آنکھ سے آنسو کا قطرہ ٹوٹ گال پہ بہہ نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زخمی دل لیئے بے دردی سے اپنا لہنگا سنبھال چلی گئی۔

وہ اسے تیار ہی کرنے لگی تھی کہ انٹرکام کی چنگاڑتی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

"زیادہ ہیوی جوئیری مت پہنا نا اور خبردار جو تم اسکے بالوں کو ہاتھ بھی لگایا۔ اسے سمپل ساتیار کرو اور نکلو وہاں سے۔" وجدن کی دہلاتی آواز سن رخسار کا گلا خشک ہوا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ ایک ہی سانس میں بولی۔۔۔۔۔ پیچھے سے ٹوں ٹوں کی آواز سے وہ کھٹاک سے انٹر کام بند کر چکا تھا

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

اسکے نین نقوش کو مہارت سے سجاتے مکمل جویلری پہنائے اسکے نیکلےس کاہک بند کر اب وہ اسکا ڈوپٹہ  
منہ میں لگی بال پین سے جلدی جلدی سیٹ کر رہی تھی-----

جبکہ جب تک مہمل کو دلہن کا روپ دیا جاتا رہا ناز پروین صاحبہ کمرے میں رکھے ون ٹوئی سٹر صوفے  
پہ بیٹھی موبائل میں کچھ ہاسپٹل اپنے کیس سے ریلیٹڈ ای میل چیک کر رہی تھیں

مہمل معصوم سی کوئی ی اوپر سی اتری حور لگ رہی تھی رخسار اسے سجاتے چلی گئی تھی اور ناز پروین  
صاحبہ اسکے پاس پیڈر بیٹھی ہوئی یں تھیں-----

Kitab Nagri

اب وچپ چاپ ساکت سی بیٹھی ہوئی ی تھی۔ ناکوئی ی آنسو ناکوئی ی التجا-----

اسے ایسے چپ سادھے بیٹھ ناز پروین صاحبہ نے اسکے گود میں رکھے نازک سرخ ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا



## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا!!!"

ناز پروین صاحبہ نے اس سے کچھ کہنے کے لیئے اپنے لب واکى ءے-----

"بیٹا ابھی شاید یہی ٹھیک ہے----- مضبوط بنو----- یقیناً میرے بیٹے نے یہ فیصلہ تمہیں تحفظ فراہم کرنے کے لیئے ہی کیا ہے ورنہ اسکی مانگ میری بہن کی بیٹی ہے----- شاید وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہیں لیکن اگر وہ اپنی مانگ کی قربانی دے رہا ہے تو تم بھی بیٹا اسکا ساتھ دو"۔  
ناز پروین صاحبہ نے اسے تحمل سے اسکے ترش رویے پر سمجھاتے بجھاتے کہا-----

لیکن مہمل کے دماغ میں تو بس اسکی کوئی ی مانگ ہے وہ دیو کسی کو پسند کرتا ہے نقش ہو چکا تھا  
----- اگر اتنا ہی دل میں اپنی مانگ کو بسائے بیٹھا ہے تو اس سے ہی کیوں نہیں پڑھو الیتان کا ح۔  
میری زندگی کیوں برباد کر رہا ہے----- اونہہ!!----- پتہ نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو----- وہ  
غصے سے سوچتی نروٹے پن سے اپنے منہ کے زوائے بگاڑے-----

وہ اسکی مانگ کا سن اندر ہی اندر جل بھون رہی تھی اور اس معصوم کو خود اس بات کا علم نہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

"میں بھی چاہتی تھی وہی میری بہو بن اس گھر میں آئے مگر رب کے فیصلوں کے آگے بھلا کہاں ہماری مرضی چلتی ہے"-----ناز پروین صاحبہ مزید بولیں-----

نہایت حمدانی صاحب سے انکی اب تک بس یہی گفتگو ہوئی تھی وجدان نکاح کر رہا ہے لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا وہ مہمل کو مجبوری کے تحت نہیں بلکہ اپنی پوری چاہ و مرضی سے اسے اپنے نکاح میں لے رہا ہے۔ کام ہی اتنا تھا اس ایک دن میں کہ وہ زیادہ ناز پروین صاحبہ سے بات نہیں کر سکے تھے

"تو انٹی اسے ہی بناتی ناں اپنی بہو؟ مجھے کیوں بنا رہی ہیں؟" مہمل نے دل ہی دل میں کڑتے سوچا

-----اسے غصہ آرہا تھا نجانے کیوں بے مقصد-----

یقیناً وہ مانگ اس دیو کے جیسی ہی ہوگی بلکل اسکی جیسی-----سرد، سپاٹ، جزابات سے عاری، خشک مزاج تبھی تو اس دیو کو وہ اتنی اچھی لگتی ہے-----دل کیا یہاں سائیڈ پر پڑا کچھ کاواس

## Posted On Kitab Nagri

وجدان کے اور اسکی مانگ شانگ کے سر پر دے مارے-----غصے سے اپنے لپسٹک میں  
سجے ہونٹ زور سے بھیج لیئے-----

اسی اسنا میں نکاح کا وقت بھی آن پہنچا-----

نکاح میں حمدانی پلیس کے کچھ لوگ اور وجدان کے دو دوست شامل تھے وہ بھی ہاسپٹل میں ہی ڈیوٹی  
دیتے تھے-----

وجدان کے تین دفعہ قبول ہے کہنے پر سب اسے مبارکباد دینے لگے اور اسنے پیپر زسائی ن کیئے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ سب مولوی صاحب کے ساتھ چلتے مہمل کے روم میں آئے اور مہمل کا دل پسلیاں توڑ باہر آنے کے  
لیئے چل رہا تھا۔۔۔ اندر کی گھبراہٹ سے ہتھیلیاں بھگنے لگی۔۔۔۔۔۔ اسنے سختی سے اپنی  
آنکھیں میچ لی-----

## Posted On Kitab Nagri

کتنی بے بس تھی وہ اکیلی چڑیا کی طرح قید-----حاکم کی غلام-----

اچانک اسے اپنے قریب اس سنگدل انسان کی خوشبو آئی تو وہ پوری سمٹ سی گئی خود میں

بھاری سرخ گھونگھٹ میں جھکے سروہ غیر دماغی سی بیٹھی تھی-----

اسے پتہ نہیں تھا کیا ہو رہا ہے؟ کیا پڑھا جا رہا ہے؟ اسے اس سب سے بالکل کوئی سروکار نہیں تھا

Kitab Nagri

وہ تو بس ایسے ہی بے سود بیٹھی تھی کہ وجدان کی بھاری سرد آواز کانوں میں پڑی-----

"مہمل!!!"

وجدان نے اسے ہوش کی دنیا میں لانے کے لیئے پکارا-----جس پر وہ غیر دماغی سے قبول ہے

کہہ گئی اور جہاں کہا گیا اپنے کنپکناپتے ہاتھوں سے سائی ن کر دیئے-----



Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

وہ آج پھر مارا مارا اپنی بہن کی تلاش میں دنیا بھر کی خاک چھان رہا تھا لیکن وہ ناکام ہی ٹھہرا تھا دن کے  
اجھالے سے رات کا سیاہ اندھیرا پھیل چکا تھا۔-----

وہ چاہتا تو اپنی اس فلیڈ کی وجہ سے حاصل ہوئی ی پاور کے تھر و اپنی بہن کا ایک منٹ میں معلوم کروا  
سکتا تھا لیکن اس سے اسکی معصوم بہن کی عزت پر آنچ آنے کا خطرہ تھا اور عورت کی عزت تو پھر کانچ  
کے آگینے سے زیادہ نازک ہوتی ہے زرا سی خراش آئی کہ وہ ٹوٹ بکھیر کر رہ جاتی ہے۔ وہ نہیں چاہتا  
تھازرا بھی اسکی بہن کو کوئی بھی کسی بھی قسم کے ٹاپک، توجہ کامرکز بنا کر ڈسکس کرے۔-----

Kitab Nagri

کیونکہ لازمی سی بات تھی اسکا معلوم کرنا مطلب انٹرنیٹ، ٹی وی، اخبارات میں اشتہارت دینا جس سے  
اسے صرف نقصان ہی تھا۔-----

وہ بھاری مردہ قدموں کی چھاپ شہر کی اس بڑی سے شعار پر چھوڑ خالی دماغ کے ساتھ آگے بڑھ رہا  
تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

دائی یں جانب ایک قطار سے دکانیں تھیں جو بند تھیں پوری روڈ خالی تھی رات کے اس پہر بس اکا دکا ہی گاڑیاں گزرتی تو اس رات کی سرد خاموشی کو چھیرتی آڑتائی ش سی پیدا کر دیتیں

-----

سڑک پر جلتی اسٹریٹ لائٹس پوری شعرا کو روشن کر رہی تھیں جو دیکھنے والے کو سکون اور مسمرائی زکردیتی لیکن اسکی آنکھوں میں وہ لائٹ بھی چھب رہی تھی-----

اس نے مونچھوں تلے اپنے عنابی لب آپس میں سختی سے پیوست کی مئے کہ بار بار اپنی جان سے پیاری بہن کا عکس آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا اور یکدم آنکھیں میچی-----

www.kitabnagri.com

حاصل تو اسے کچھ ہوا نہیں----- لیکن اب آنکھیں واکی مئے تیز تیز قدم اٹھانے لگا جلد از جلد اسے اب اپنی منزل تک پہنچنا تھا-----

"انجوائے"



## Posted On Kitab Nagri

دکاندار نے کمینگی سے آنکھ مارا سے باہر آدھے شہر سے جھانکتے کہا۔-----

مقابل کے چہرے پر خباثت ٹپکتی شیطانی مسکراہٹ در آئی اور اپنے پیچھے بے ہوش پڑے اس صنف  
نازک کے وجود پر ڈالی۔-----

اس پر سے کلرو فام کا اثر زائل ہو رہا تھا اور وہ آہستہ آہستہ ہوش و حواس میں لوٹ رہی تھی

-----

اس نے اپنی گردن کو موڑ کے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں وہی خبیث شیطان آدھے شہر پر جھکے  
باہر کسی سے بات کر رہا تھا۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وحشی در بندے کے اسکے بے ہوش کرنے سے پہلے آخری الفاظ اسکی سماعتوں میں بازگشت کرنے  
لگے۔-----

"ہاں جان یہ گولڈ کا بر سلیٹ تمہارے لیئے"۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے نازک ہاتھ میں پہناتا پیار بھرے لہجے میں بولا-----

"اوو بہت پیارا ہے یہ"-----

بے ساختہ کہتی ستائش بھری نگاؤں سے اپنی سفید کلائی میں اس برسلیٹ کو دیکھنے لگی

"میری جان معلوم ہے یہ کتنے تولے کا ہے؟" اس نے اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑے پوچھا



"امم!! ایک تولہ"-----

اس نے اپنا اندازہ لگایا-----  
www.kitabnagri.com

"دس تولہ"-----

اسے دیکھ کہا جسے اب وہ حیرت سے منہ کھلے دیکھ رہی تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

"میں اتنی اہم ہوں۔۔۔۔۔ تم نے مجھ پر اپنی پوری سلطنت لوٹا دی"۔۔۔۔۔ کہتی خود پر ناز کرتی ایک  
ادا سے بولی۔۔۔۔۔

جسکی ادا اور حسین چہرے سے سرکتی مقابل کی غلیظ گندی نگائییں اسکے خوبصورت سراپے خدو خال  
سے الجھنے لگیں۔۔۔۔۔

جنہیں مقابل بیٹھی وہ چانچ نہیں پار ہی تھی اور رشک بھری نظروں سے برسلیٹ کو دیکھ بار بار اپنی  
کلائی میں اتنے مہنگے تحفے کو دیکھ دل ہی دل سراہا اور سامنے والے کے اسکے جھوٹے پیار میں بے  
وقوف بننے پھسنے پر خوش ہوتی خود کو داد دے رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری جان مجھے بھی اب بدلے میں کچھ ملنا چاہیئے"۔  
کہتے اسکا نازک ہاتھ تھاما جسے اس نے سہولت سے آہستگی سے نکال لیا۔۔۔۔۔

اسکی یہ حرکت اسے بے انتہا بری لگی لیکن خود پر ضبط کے پہرے بیٹھائے اس پر اپنا سارا کیا خرچ تحفے  
سب وہ اب سے کچھ گھنٹوں بعد وصول کرنے کا سوچتے تمسخرے سے مسکرایا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کیا چاہیئے؟"

وہ اپنے گالوں پر دونوں ہاتھ رکھے تاسف سے اپنی آئی برواچکاتی بولی-----

"بس ایک رات۔"

کہتا سیدھا ہو کر کھڑا ہوا اور اسے سر سے پیر تک دیکھنے لگا-----

اسکا دیکھنا تھا کہ ایک پل کے لیئے وہ سہم گئی-----

"گھٹیا انسان ہمت کیسے ہوئی یہ سب بکو اس بکنے کی۔ میں تمہارا منہ توڑ دو گی۔" شدید غصے و طیش میں

وہ کانپی اپنے ہاتھ کا نشان مقابل کے رخسار پر چھوڑنے والی تھی کہ اس نے ہوا میں ہی تھام لیا

-----

"آں ہاں نہیں بے بی"-----

مقابل نے مسکراتے کہتے اسکا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑا-----

# Posted On Kitab Nagri

ایچانک گھمبیر ہوتی صورت حال پر اسکا آنسو لڑک کر گلہابی رخسار پر پھیلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"او بس کرو لڑکی یہ پاک باز بننے کا نائک۔۔۔۔ تمہیں لگا تم مجھے الو بنا رہی ہو لیکن نہیں بے بی جو کھیل  
تم نے شروع کیا اسکا اختتام میں کروں گا۔۔۔۔ اتارو یہ نام نہاد پردہ تم جیسی آوارہ بد چلن لڑکیوں پہ  
یہ سوٹ نہیں کرتا دیکھو مزید اسکے بدلے میں تم پر پیسوں کی بارش کر دوں گا۔"  
زہر خند لہجے میں کہتا وہ اسے دیکھنے لگا جسکا چہرہ سرخ انگارہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

رائی مہ کو لگا آج وہ بیچ بازار میں بے پردہ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔


www.kitabnagri.com

[illegible]

# Posted On Kitab Nagri

بیٹھے اپنے دوست کو سیٹی ماری کہ وہ سگنل ملتا فوراً وہاں آیا اور دونوں اسے لیئے اس ہوٹل سے فرار  
ہو گئے۔-----

جبکہ پیچھے ہوٹل میں لوگوں نے یہ مشکوک سی حرکت دیکھی لیکن جلد اپنا اپنا سر جھٹک ہمیں کیا سوچتے  
انگور کر گئے۔۔۔۔۔۔



اور اب وہ یہاں اس دکان میں تھی۔۔۔۔۔ بدحواس سی اسنے پہلے دکان کا جائزہ لیا جو شاید کسی جینٹس ٹیلر کی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

[illegible]

دو قدم کے فاصلے پہ سلائی می مشین پہ پڑی کھینچی اٹھا اپنی مٹھی میں دبوچی اور دبے قدموں سے اسکے جانب بڑھی تھی کہ وہ درندہ اچانک پلٹا۔۔۔۔۔

اسے جیسے ہی سر پکڑے سائیڈ ہوتے دیکھ وہ بجلی کی تیزی سے ادھ کھلے شہر پر قدرے جھکتی وہاں  
سے نکلی۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ وہ بھی اسی تیزی سے اسکے پیچھے لپکا۔۔۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح بھکلائی بدحواس سی دوڑتی اس لمبے روڈ پر بھاگ رہی تھی کہ سامنے کھڑے کسی بلڈوزر نما شخص سے تصادم ہوا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس نے یکدم آنکھیں میچی۔۔۔ اسکی سانسیں پھولی، دھڑکن ہمتن تیز تیز چل رہی تھی اس نے گھبرا کر میچی آنکھیں واکیں نیچے مردانہ پیر میں ملبوس پیشاوری بوٹ سے ہوتی اپنی جھکی نظریں اٹھائییں اور وہی ساکت و جامد ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کسرتی لمبا چوڑا بدن، چھ فٹ سا نکلتا قد، بھوری آنکھیں، سرخ سفید رنگت، مغرور ناک، ہلکی ہلکی شیو اور گھنی مونچھیں وہ ایک سحر انگیز پر اسرار سی شخصیت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رائی مہ کو تو ایسا ہی لگا

رائی مہ نے زرا اور غور کیا تو یاد آیا یہ تو وہی ہوٹل والا سڑو تھا جس نے اسکا گفٹ موبائل بھی اپنی بائی ک سے چکنا چور کر توڑ ڈالا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رائی مہ کا دماغ اب گھڑی کی سویوں سے بھی زیادہ تیز چلنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یکدم اسے خوف سا محسوس ہوا تھوگ نکلتی کانپتی اس سے جھٹ سے دور ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دقتاً ضروریز کا کسی صنف نازک کے اپنے چوڑے سینے سے ٹکرانے اس سے اٹھتی خوشبو اسکا دماغ سنسنا  
اٹھا تھا۔-----

اور جب مقابل کھڑی برقی میں اپنے خوبصورت سراپے کو چھپائے چہرہ نقاب میں ملبوس لیکن وہ  
آنکھیں انہیں کیسے بھول سکتا تھا یہ تو وہی شاطر و بے خوف آنکھیں تھیں جن میں نہ اس دن شرم و  
خفت تھی اور نہ آج۔----- لیکن آج وہ خوفزدہ تھیں۔-----

وہ سر جھٹک اپنی نگائی یں ہٹائی یں ہوا کی تیزی سے اسکے برابر میں سے گزرنے لگا۔-----

پلیز چھوڑ کر مت جائی یں بچالیں مجھے اس دریندے سے۔----- وہ اسکا ہاتھ تھام پیچھے سر سری سی  
نظر ڈال التجا کرنے لگی۔-----  
www.kitabnagri.com

نرم گرفت اپنے مضبوط ہاتھ پہ محسوس کر اسکا خون کھول اٹھا غصے کا اچانک گراف بڑھا اور آنکھیں سرد  
آنگارہ ہوئی یں۔-----





## Posted On Kitab Nagri

چھوڑو چھوڑو-----رائی مہ کی بلند چینخیں اس سنسان روڈ پر ہوا کی فضاؤں میں گو نجی دل ہولا  
دے رہی تھی-----

اللہ-----ایک آہ سی دل سے نکلی-----

چٹاخ!! وہ اپنے بھاری قدم اٹھاتا وہاں پہنچا اور اسے کھینچ اس شیطان کو سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسے  
بھاری ہاتھ کا زناٹے دار تھپڑ مارا-----

تھپڑ پہ اسکی گرفت ڈھیلی پڑی جسے دیکھ رائی مہ فوراً اس سے دور ہو کھڑی ہوئی-----

جبکہ وہ دریندہ تو اب شک سا اس دیو نما کھڑے وجود کو اپنی غصے بھری آنکھوں سے دیکھنے لگا  
-----

اوئے زیادہ ہیر و گری نہ دیکھا تیرے دل کو بہاگئی ہے یہ کمینی-----کہتے اسے دیکھ آنکھ ماری  
جسکی آنکھوں میں بھرپور حیوانیت ناچتے ضروریز نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی-----

## Posted On Kitab Nagri

چل ڈیل کرتے ہیں پہلے میں مز-----،

آہہ۔۔۔۔۔ وہ اگے خرافت بکنا کہ ضروریز نے اسکا گریبان پکڑ تھپڑ اور گھونسوں کی جابجا برسات کر دی

چند ہی پلوں میں اسکی حالت نیم مردہ ہو گئی-----

منہ ناک سے بہتا خون درد سے نڈھال وہ دھڑم سے زمین بوس ہوا۔۔۔۔۔ اس پہ اپنی ایک آخری  
نظر ڈال اسکے وجود پہ بھاری بوٹ کی ٹوکرمار چلتا رائی مہ کی جانب بڑھ رہا تھا کہ-----

www.kitabnagri.com

مم۔ میں تجھے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔۔ پیچھے سے بھیگی درد سے دھری آواز اسکے کانوں میں پڑی











## Posted On Kitab Nagri

بھلا کیسے اسکی مردانگی پر گوارا ہو گا کہ وہ ایسی لڑکی کو اپنی عزت بنائے جسکی عزت نفس اس قدر کمزور تھی کہ اپنی خواہشات لالچ کے چکر میں ایک نامحرم کے ساتھ دعوت نامہ بنی اور تحفے تحائف لیتی پھر رہی تھی-----

اسکی غیرت گوارا نہیں کر رہی تھی وہ اسے اپنا بناتا-----  
اگر جو کرتا تو خود مرتا یا جس موت سے بچتی اس سے نکاح کرنے کے لیئے تیار تھی اسے سک سک کر مارتا-----

پلیز----- وہ اب اسکے سامنے اپنے کانپتے ہاتھ جوڑ گئی جبکہ آنکھوں سے آنسو تو اتر بہہ رہے تھے  
-----  
**Kitab Nagri**  
www.kitabnagri.com

نہیں!!! ایک لفظی سیدھا جواب دیتا بولا-----

یہ صورت حال اس قدر عجیب تھی کہ ضوریز جیسے جوان مرد کو کچھ پل تو سمجھ نہ آیا کیا کرے اور کیا نہیں

# Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑی لڑکی کا سسکتا وجود، بھگی آواز، جوڑے ہاتھ التجا سب کچھ یکدم اسے الجھا کر رکھ گیا

\_\_\_\_\_

اپنی غیرت پر وار کروہ اس لڑکی کو اپنانے جا رہا تھا جو گاؤں کا مرد ہونے پر اپنی عزت پر حرف آنے پر  
سر قلم کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتا تھا۔

سوری۔۔۔۔۔ وجدان پاس کھڑے مبارکباد کے بعد نہایت حمدانی صاحب کو دیکھ اپنی ازلی آواز میں بولا

www.kitabnagri.com

— — — — —

کس لی مے برخوردار؟ اپنی ابرو اچکا تے بلیک ٹاکسڈ وپنے پرو قار مردانہ وجاہت کے شکار بیٹے کو دیکھ  
کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\_\_\_\_\_ کہا

## Posted On Kitab Nagri

اس دن زرا بد تمیزی-----اس نے کہتے اپنا سر کھجایا سمجھ نہیں آیا کیسے بات شروع کرے

-----

بٹ آپ باپ کم دوست زیادہ ہیں تو-----، وہ کہتا کہتا روکا-----

ہاں میرے باپ درست فرمایا آپ نے-----اسکی باتوں میں چھپے مطلب کو جان کر شرارت  
سے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر گئے-----

ہاہا-----انہیں ایسے دیکھو وجدان کا جاندار قہقہہ پڑا تھا-----

Kitab Nagri

حمدانی صاحب کا کہنا تھا انسان کو انسان ہونے کا مار جن تو دیا جائے کہ وہ کھل کر اپنی بات کہہ سکے،  
ڈسکس کر سکے۔ اسلیئے یہ چھوٹ اور ڈھارس اسے واقع اپنے باپ سے ملی تھی جن سے وہ کسی بھی قسم  
کے ٹاپک پر گفتگو کر سکتا تھا۔ وہ ٹاکسسر، سرد قسم کے باپ ثابت نہیں ہوئے تھے جن سے بچے کچھ  
بولتے ہوئے بھی ڈرے بلکہ وہ ایک خوش اخلاق انسان تھے جن کے سامنے وجدان بچپن سے لیکر

## Posted On Kitab Nagri

جوانی تک اپنی ہر بات کسی بھی تگ و دو کی بجائے آرام سے شئی پر کرتا آیا تھا اور انہی سب کے چلتے  
ان دونوں باپ بیٹوں میں کبھی کبھار چھیڑ چھاڑ بھی ہوتی رہتی تھی-----

اپنی یہ باڈی دیکھی ہے----- اسکا چوڑا سینہ، مضبوط بازوؤں، دراز قد دیکھ بولے میری معصوم بہو ڈر  
جائے گی----- زرا اس پر رحم کھانا-----

ہا ہا اسکا پھر ایک بار لاؤنج کی فضا میں گہرا قہقہہ پڑا تھا----- دل میں آیا اسی نازک کو ڈرانے کے لیئے  
تو رکھی ہے-----

غالباً اسی طرح باپ بیٹوں میں کبھی کبھار معنی خیز شریبات بھی ہو جایا کرتی تھی جسے وجدان قہقہہ لگا کر  
جان چھوڑ دیا کرتا تھا-----  
www.kitabnagri.com

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆



## Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ اتنا ہیوی ڈریس دیو کہیں کا پتہ نہیں کس بات کا بدلہ لے رہا ہے مجھ سے خود پہنے تو لگ پتہ  
جائے۔۔۔۔۔ او نہہ۔۔۔۔۔ اسے نکاح کے بعد رخسار نے بتایا کہ نکاح کی ساری شاپنگ خود وجدان نے  
کی ہے۔۔۔۔۔ سن یکدم اسکے گال دہک چہرہ لال اناری ہوتا خون چھلکانے جیسا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ مگر  
جیسے ہی اسکی مانگ شانگ کا خیال آیا کہ اسکا غصہ عود آیا اور بولی مجھے کیا جس نے بھی کی ہو میری بھلا  
سے بھاڑ میں جائے یہ شاپنگ۔۔۔۔۔

وہ اپنے شدید دکھ اور احساسات میں اس قدر گرم تھی بالکل آس پاس سے یکسر انجان کہ ڈور کھلنے اور بند  
ہونے کی جانب بھی متوجہ نا ہو پائی۔۔۔۔۔

اسکے لفظوں پہ پیچھے کھڑے وجود نے پہلے حیرت سے اپنے دراز قد کو دیکھا جو بلیک ٹاکسیڈو میں ملبوس  
تھا پھر اپنی چوڑی چھاتی اور پھر اسکے دلہن کے روپ کو وہ اسکی سوچوں کو بھٹکا رہی تھی۔ بے ساختہ  
بھینچے لبوں پہ مسکراہٹ اپنے رنگ دیکھانے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

غلط بات!! لولی برڈیہ خاص صرف تمہارے لیئے میں کیسے پہن سکتا ہوں۔ کہتے اسکا نازک مخملی ہاتھ مضبوط گرفت میں لیتا اسے جھٹکے سے گھماتے اپنے سینے سے لگایا جس سے اسکا لہنگا بھی گول گھما۔۔ آہ۔۔۔ اس اچانک افتاد پہ اسکی پھنسی پھنسی سی چیخ نکلی۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے لمبے چوڑے وجدان کو دیکھ تو جیسے سانس لینا بھول گئی تھی آنکھیں پھیلی کی پھیلی رہ گئیں پر بخت سرا سیمہ ہو گئی۔۔۔۔۔

نجانے وہ کب سے کمرے میں موجود تھا اسے پتہ نا لگا لیکن اسکے سر سر اہتے لہجے نے اسے حقیقت باور کروادی اور مخاطب پر چہرہ گلنار ہو گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com  
وہ مم مم۔ میں۔ وہ وحشر زدہ سی لب کاٹتی منمنانے لگی۔۔۔۔۔

شش!! وجدان نے اسکے لبوں پر انگلی رکھی اور فرصت سا اسکا مکمل جائی زہ لینے لگا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

قریب آنے پر اسکا مسن حسن جگمگا رہا تھا۔ اسکا سکون لوٹنے والی مہارت سے سچی گرین ہیزل آنکھیں ان پر سیاہ خمدار اٹھتی گرتی لرزتی پلکیں، سرخ چھوٹی سی ناک اس پر نفیس سے نوز پین کا بوجھ جھیلیتی زیادتی کا منہ بولتی ثبوت تھی۔-----

پڑ پڑاتے سرخ ہونٹ بھی آج خود پر بے بسی سے ڈیپ ریڈ رنگ میں لپٹے ہوئے تھے۔-----

سفید نازک گردن جیسی ہری نیلی نسیم چھلکتی تھی چاہے سمپل نازک ہی صبح نکلیں نے تشدد کی انتہا کر دی تھی۔ مرمری کلائیوں میں چھلکی چوڑیوں نے انہیں زنجیروں کی طرح قید کیا ہوا تھا

www.kitabnagri.com

کانچ سے نازک وجود پہ بھاری لہنگا۔ وجدان کو یہ سب دیکھ اچانک وحشت ہوئی۔ وہ اسے زرا سی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا اور یہ سب چیزیں جو اسے پریشان کر رہی تھیں جو وہ خود خرید لایا تھا ان

## Posted On Kitab Nagri

سے اسکے معصوم چہرے پر چھائی بی بے زاریت الجھن اسکے اندر ایک بے سکونی سی پھیلا گئی

-----

آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر اسکے ناک سے نوز پین کو نکالنے لگا۔ جس میں بہت احتیاط تھی۔ نوز پین نکال  
وہی چھوڑ دی۔ وہ مسکرا رہا تھا۔-----

اب وہ بغور اسکے ہر نقوش کا جائزہ لینے کے بعد جھک کر آہستہ سے اسکی سرخ ناک پر اپنے دہکتے لب  
رکھ گیا۔-----



"اس دیو کی زندگی میں خوش آمدید مائی لولی برڈ!!"  
بھاری تپش دیتے لہجے میں کہتے اسکی مدھم مدھم چلتی دھڑکنوں کی مصحور کن رقص اسے اپنے دل میں  
اترتی محسوس ہوئی۔-----

وہ اس پر جھکے پر تپش سانسیں چھوڑنے لگا جبکہ مہمل تو اس طرح کسی مرد کے پہلی دفعہ چھونے لمس پر  
بکھلائی سے تھوگ نکلا اور چہرے کے نقوش میں سرخی گھلنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

مہمل کا تو مانو حلق خشک ہوا اور دانتوں تلے زبان دیتی سوچا تو اس دیو کے تیز کانوں نے یہ بھی سن لیا  
میں اسے دیو بلار ہی تھی-----

وہ اسکے حصار میں لرزی اور نامحسوس انداز میں اس سے دور ہونا چاہا۔ جسے دیکھ وہ خود اسکے سحر سے نکل  
اسے خود سے آہستگی سے آزاد کر گیا-----

اس پر اپنی تڑپتی بہکی نگائی یں ٹکائی یں ہی اس نے رخسار کو کمرے میں لگے انٹرکام کے ذریعے یہاں  
بلایا-----

وہ ہمیشہ کی طرح اسکی ایک آواز پہ سر کے بل دوڑتی وہاں تھی۔ جس کے ہاتھ میں ایک خاکی سا باکس  
موجود تھا-----

اگے بڑھ اس سے باکس لیتا اسے بھاری ہاتھ کی دو انگلیوں سے جانے کا اشارہ کیا۔ جسے دیکھ وہ یکدم ہی  
وہاں سے الٹے پیر فوراً ہی غائب ہوئی-----



## Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ رک اسے دیکھ پھر بولا جسکی سٹی گم ہوگئی تھی-----

وہ ڈرتے ڈرتے بیڈ پر بیٹھی اور باکس پر اپنا کنپکنا پاتے دونوں ہاتھ رکھ اسکے اوپر لگی ٹیپ ہٹانے لگی

-----

"اوو واؤ یہ کتنا پیارا ہے۔"

باکس میں وہ سفید ریشمی بالوں والا چھوٹے سے پی کی کو دیکھ چہکتی بولی-----جسے دیکھ تھوڑی دیر پہلے کا  
ڈر کہیں جاسویا تھا اب چہرے پر ایک الگ ہی خوشی در آئی تھی-----

اسکے چہرے پر خوشی جگمگاتے دیکھ وجدان کا ڈھیر و خون بڑھا تھا-----

www.kitabnagri.com

باؤ واؤ کر تا وہ کتنا چینیخا-----

"اوو میرا گڈا پیارا بچہ۔"

اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتی اسکے سلکی سفید نرم و ملائی م بال سہلانے لگی-----





Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

لسن مائی بی بی!! تمہاری ہر ادا پسند ہے، ہر بات پسند ہے مگر میں ہمارے بیچ میں کسی تیسرے وجود کو برداشت نہیں کروں گا۔ تمہاری زرا بھی توجہ کا مرکز کوئی جاندار یا بے جان چیز بنی وہ چیز ہی میں تم سے دور کر دوں گا۔۔۔۔۔ ڈاگ بی بی اس لی مئے گفت کیا تمہاری بوریٹ دور ہو سکے مطلب اسکا ہرگز یہ نہیں تم اس سے بے جا پیار جتاؤ یا اسکے لاڈ اٹھاؤ۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے ڈاگ کو لی مئے نیچے زمین پہ رکھ بیڈ پر اسکے روبرو بیٹھ اسکی نازک کمر میں اپنا مضبوط بازو ڈالے اپنے طرف کھینچا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آہ چیخ کے ساتھ اسکے چوڑے سینے پر اپنے دونوں نازک ہاتھ جما گئی۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری الفت، تمہاری نفرت، تمہاری سانسوں، تمہارے پیار، تمہارے احساسات، تمہارے سر کے بال سے لیکر پیر کے ناخون تک تم پہ صرف میرا یعنی وجدان زید حمدانی کا حق ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کرو اس سے باتیں مگر لمٹ میں اور اسے اپنی بانہوں میں بھرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ چونکہ  
اگر ایسا پھر کیا یا ہوا تو میں اس کتے کو اگلی سانس سے بھی محروم کر دوں گا جو تماری قربت کی تمنا کرے  
انڈر سٹنڈ !!

وہ تو بس اسکی عجیب بے تکلی باتوں میں الجھی تھی کہ کیسے وہ اس پیارے سے چھوٹے ڈاگ سے  
انکنفر ٹبل یا جلیس ہو رہا تھا خود ہی اسکے لیئے لایا اور اب خود اسکا رقیب بن بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اب وجدان کیا بتاتا اسکے جزبے لٹاتے لفظ اس جانور پر اسے اچھے نہیں لگے کیونکہ وجدان کے مطابق  
وہ ان تمام لفظوں محبت بھرے جزبوں پہ بھی صرف اسکا حق تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ معصوم سوچتی اپنی لرزتی پلکوں کے ساتھ اپنے سرخ نچلے لب کو دانتوں تلے دبا گئی

-----

"مائی ڈار لنگ !!! ایسا نہیں کرتے بری بات۔"

## Posted On Kitab Nagri

محبت سے چور بھاری لہجے میں کہتا اپنا انگھوٹا اسکے نم لبوں پہ رکھ اسکے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے آزاد  
کروایا-----

وہ اسکے لمس پہ سمٹی اور اس سے دور ہونے لگی کہ وجدان اسے کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکے  
نازک لبوں پہ جھک اسکی سانسوں کو اپنے نرم گرم لمس میں قید کر گیا-----

وہ اسکی سانسیں خود میں محسوس کر خود کو سیراب کر رہا تھا کہ مہمل کو لگا اگر دیونے اسکی اسی طرح  
سانسیں بند رکھی تو وہ ایک سیکنڈ میں اوپر پہنچ جائے گی-----

مہمل نے اسکے ٹاکسیڈوپر اپنے نازک ہاتھوں کا جھٹکا دیا تو گویا وجدان ہوش میں آیا اور اسکے لبوں کو  
آزاد کر اپنی آنکھیں موندیں ان پر اپنی گرم سانسیں چھوڑنے لگا-----

مہمل تو اسکی بند آنکھوں کو اتنی قریب سے دیکھ اپنے دھڑکنوں کے عجیب شور پر گراں تھی آخر یہ کیسا  
شور تھا جو ادھم مچائے اسکی دل میں ہلچل سی پیدا کر رہا تھا وہ اپنی سانسوں کو بحال کر اب اسکی مغرور

## Posted On Kitab Nagri

ناک کو دیکھنے لگی وہاں سے ہوتی اسکی گھنی مونچھوں ہلکی داڑھی پر گئی وہ ایک خوبصورت اور شاندار  
مرد تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایسے ہی ٹرانس کی کیفیت میں اسے تکتی گئی اور بے خودی میں اپنا اسکے چوڑے سینے پہ رکھا ہاتھ  
اسکے چہرے پر پہرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جان وجدان میرے پاس رہو گی نا ہمیشہ۔ مجھے چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گی؟" اسکا ہاتھ اپنے چہرے پر  
محسوس کر ہاتھ بڑھا کر اپنے مضبوط ہاتھ میں تھا ما اور ایک آس سے پوچھا جو لرزتی کانپتی اسے ہی دیکھ  
اور سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولو نہیں جاؤ گی نا"۔۔

دوانگلیوں سے اسکی ٹھوڑی اوپر کر اسکی گھنی پلکوں پہ آہستہ سے پھونک ماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی گرم سانسوں پہ جھنپیتی تھوگ نکلتی تذبذب کا شکار ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"پر مم۔ میرا بھائی ی"-----اٹکتی گھبراتی بولی-----

"بھول نہیں سکتی اپنے بھائی ی کو مطلب تم سترہ سال اپنے بھائی ی کے پاس ہی رہی ہو اب میری پاس میرے حصار میں رہنا۔۔۔ بہت محبت دوں گا۔ ٹوٹ کر چاہوں گا تمہیں"۔۔۔۔۔ اسے قریب کیئے اسکی نازک گردن میں ہاتھ ڈالے جھکتا گردن میں پہنے نکلیں کے نیچھے اپنے تشنہ لب رکھ گیا

اب بے خودی مہیں بہکتا وہ جا بجا اپنے لب رکھ اسکی گردن کو نم کر اسے سمٹنے پر مجبور کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیو"-----

اسکی وارفتگی پہ بے ساختہ اسکے منہ سے سسکاری نکلی-----

اس نے اپنی گردن اٹھائے اپنی بانہوں کے حصار میں اس حسین پری کو دیکھا جو نجانے بھٹک کر کیسے اسکی دنیا تک آگئی تھی اور وجدان کو لگنے لگا تھا اب شاید اسکی دنیا ہی وہی ہے-----

## Posted On Kitab Nagri

کوئی ی اس سے پوچھتا اگر زندگی کیا ہے تو وہ بنا سینڈ لگائے جواب دیتا "مہمل"-----

"ڈارلنگ بھائی ی سے تمہاری محبت بجا ہے مگر اس کے لیئے تم مجھے چھوڑنے کی غلطی کبھی مت کرنا وہ کیا ہے ناں لوگ تو تمہارے ساتھ دنیا تک رہے گے لیکن میں تمہاری قبر تک آ جاؤں گا"-----  
اپنے بھاری ہاتھ سے اسکا گال سہلائے بول وہ وہاں سے اس پر بنا کوئی ی نظر ڈالے کمرے سے نکلتا چلا گیا-----

مہمل کو وہ ہوا نہ لگی تھی کہ وہ انکھوں میں خواب سجائے اور محبت کی تتلی اسکی دھڑکنوں کو چھو کر اس میں ہلچل مچا دے لیکن اس شخص کا اسکی زندگی میں دھڑلے سے آنا حق جتنا سب کچھ دل پر لگے کلابند کو ریزہ ریزہ کر اپنی ڈھاک بیٹھا تاجا رہا تھا-----  
www.kitabnagri.com

وہ اسکے جانے پر اسکی چوڑی پشت دیکھتی خود میں سے پھوٹتی اس دشمن جان کے کلون کی خوشبو سرد اور نرم سا تپش دیتا لہجہ سب سوچ اسکے چہرے پر کہی رنگ آئی یں تھے-----



## Posted On Kitab Nagri

چہرہ سرخ اناری سا ہو گیا تھا بلکل خون چھلکا تا سامنے والے کی دیوانگی پر-----

لیکن وہی اپنے بھائی کا سوچ افسردہ بھی ہو گئی تھی-----



"آہ یہ مم۔ میں نے کک۔ کیا کیا؟ خود پر ماں باپ کے سروں پہ من و مٹی زلالت کی ڈال دی۔" وہ گھٹنوں میں منہ دیئے روتی بڑبڑا رہی تھی-----

اگر وہ مجھے نن۔ نہیں بچاتے تو-----، وہ آگے نہ سوچ سکی اور اپنا سر گھٹنوں سے اٹھائے بے حسی سے منہ، گالوں پر اپنے ہاتھوں سے تھپڑ مارنے لگی-----

کیوں کیوں آخر کیوں؟؟ مجھ جیسی اولاد کو پھانسی ہو جانی چاہیئے۔ میری لالچ مجھے لے ڈوبی۔ اب یہ دنیا مجھے کیسے جینے دے گی؟

# Posted On Kitab Nagri

کہاں اپنے ماں باپ کی شفقت تلے تھی اور کہاں میں نے خود کے لیئے دوزک خرید لی۔۔۔ مزید  
چہرے کو تھپڑوں سے سرخ کرتی دھاڑے مارتی رونے لگی۔۔۔۔۔

اسکی سسکیاں اس شہر کے چھوٹے سے تین کمروں کے فلیٹ میں گونجنے لگی۔۔۔۔۔

معاً اپنا آنسوؤں سے بھیگا ترچہ رہ گئے کمرے میں موجود کھڑکی پر اپنی نیم مردہ نگائیوں ٹکائی جن  
میں تین دن پہلے رات کا واقعہ گھومنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

ضروريز اسے اس فليٲ ميں چھوڑ باهر سے جب گھر لوٹا تو نجانے کہاں سے رات کے اس پهر مولوى سميت کچھ لوگوں کے همراه آيا اور کچھ هي دير ميں کب وه رائى مه شريف احمد سے مسسز ضروريز لشاري بنى اسے اپنى غير دماغى سى حالت ميں خبر نه هوئى ي اور وه چپ چاپ نکاح کے بعد ان لوگوں کو ليئے رائى مه سے کچھ کہے سنه بغير فليٲ سے نکل گیا۔

تینوں دن سے وہ ایسے ہی سوکھے منہ بھو کی پیاسی ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی تھی اور بس پل پل اپنا ماضی یاد کر کبھی ہنستی تو کبھی جا بجا روتی چلی جارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ دشمن جان تو جیسے اس پر اپنی ملکیت کی مہر لگائے منظر عام سے اس نکاح کی رات سے ہی غائب  
تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے یہ جاننے کی کوشش بھی نہیں کی تھی وہ مر رہی ہے۔ جی رہی ہے۔ کیا کر رہی۔ کیا نہیں۔ اسکا  
جیسے اس نازک وجود سے کوئی ی تعلق واسطہ یا لینا دینا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

"میں اسکے نکاح میں ہوں وہ بھول تو نہیں گیا کہیں"۔

خدا شے نے سراٹھایا لیکن جب اپنی اصلیت یاد آئی تو دل کیا خود کا منہ نوچ لے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

میں کیوں کسی غیر سے کچھ امید باندھی بیٹھی ہوں اس نے مجھے میرے سر پر ناچتی موت بدنامی سے بچا  
اپنے نکاح میں لے لیا کیا یہ کافی نہیں جو وہ اب میرے گندے وجود کی پروہ فکر میں بھی گھلے۔۔۔۔۔  
میں یہی ڈیزرو کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔ اپنے اگے کے مستقبل کو سوچ جو اتنا خوفناک تھا کہ وہ کانپ کر رہ  
گئی۔۔۔۔۔۔



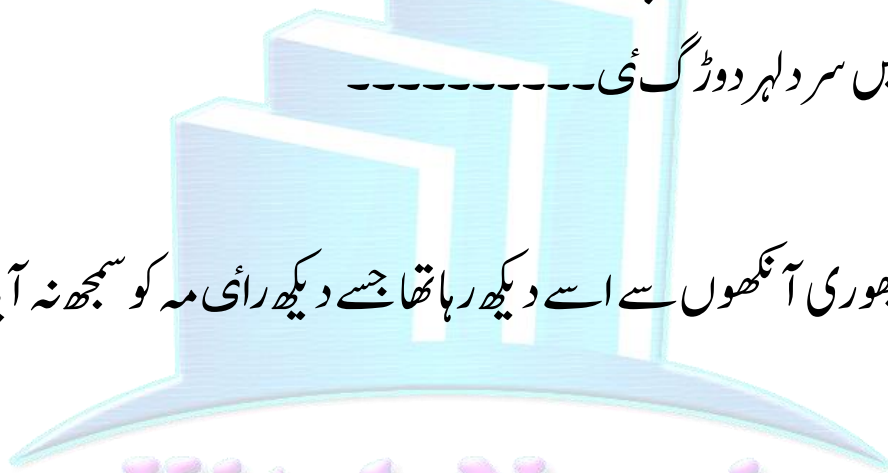
## Posted On Kitab Nagri

"اٹھو"۔۔

کہتا نازک بازوں کو گرفت میں لیئے اسے ایک ہی جھٹکے میں اپنے مقابل کھڑا کیا وہ جھر جھری لے  
اٹھی اور ایک منٹ میں اپنے حواس میں لوٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے کھڑا مباچوڑا شخص جو کچھ دن پہلے اجنبی تھا آج الگ رشتے کی حثیت سے سامنے کھڑا دیکھ کر  
اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی سرخ سنجیدہ بھوری آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا جسے دیکھ رائی مہ کو سمجھ نہ آیا کیا کہے کیا نہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کھانا لیکر آؤ"۔

نظریں پھیر کہتے اسے جھٹکے سے سائیڈ دھکیلا۔۔۔۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔

اسکی بے حسی پہ اسکے منہ سے پھنسی پھنسی سی چیخ نکلی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کھ- کھانا م- میں نے تو نن- نہیں بنایا"۔

لرزتی کانپتی ٹانگوں کے ساتھ کھڑی وہ دھیمی اٹکتی آواز میں بولی۔۔۔۔۔۔۔

اسے اپنا کچھ ہوش خبر نہیں تھی تو وہ کھانا کیسے بناتی بھلا اور اسے کیا معلوم کہ وہ کبھی اس گھر میں پھر  
قدم رکھے گا بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔

مگر اس آدمی کی یہاں موجودگی اسکا حکمیہ لہجہ اسے یہ باور کراوا چکا تھا وہ آگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"کیا کہا؟"

وہ اسکے جانب رخ کر نفرت بھری نظروں سے اسکے سرخ سو بے چہرے کو دیکھ پوچھنے لگا اسکے لہجے پہ  
رائی مہ نے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔۔۔۔۔

"وہ- وہ م- می۔۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"چپ ایک لفظ نہیں! تمہیں اپنے یار کی فکر میں گھولنے مرنے سے فرصت ملے تو تم کچھ دیکھو نا اپنے  
ارد گرد"-----

"نن نہیں باخدا"-----

رائی مہ اسکے سور پھونکتے خنجر جیسے لفظوں پہ تڑپ اٹھی-----"مم۔ میں اپنے ماں باپ کا  
سوچ رہی تھی"-----

"ہمم جیسے اپنے ماں باپ سے پوچھ کر بھاگی تھی سوگ تو ایسے منایا جا رہا ہے"-----اسکی بات پہ  
اسے گھورتا دے دے غصے میں غرایا-----

Kitab Nagri

آہ۔۔ رائی مہ کا اسکے سخت لہجے جملوں پر پور پور زخمی ہوا تھا ساتھ منہ سے سسکاری آزاد ہوئی ی

-----



## Posted On Kitab Nagri

برقعے میں ملبوس بغیر اسکارپ کے ریشمی لمبے بال چوٹی میں مقید لیکن معصوم چہرے پر چوٹی سے نکلتی  
آورہ لٹیں، بنجر لب، سرخ سو بے پوٹے وہ غم کی مورتی بنے بس بنا آواز کے لرزتی کانپکنپاتی آنسو  
بہائے جارہی تھی-----

"ایک بات کان کھول کر سن لو تم"-----

ضوری زاپنے اور اسکے بیچ دو قدم کا فاصلہ طے کر اسکے جڑے سے پکڑ کر چہرہ اونچا کرتے اپنے سامنے کیا  
اور اسکی سرخ لہو ہوتی آنکھوں میں اپنی غصے بھری آنکھیں گاڑھی-----

پکڑ اس قدر بے رحمانہ تھی کہ اسکے منہ سے سسکی نکلی اور رائی مہ نے تڑپ کر اسکے ہاتھ کو پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

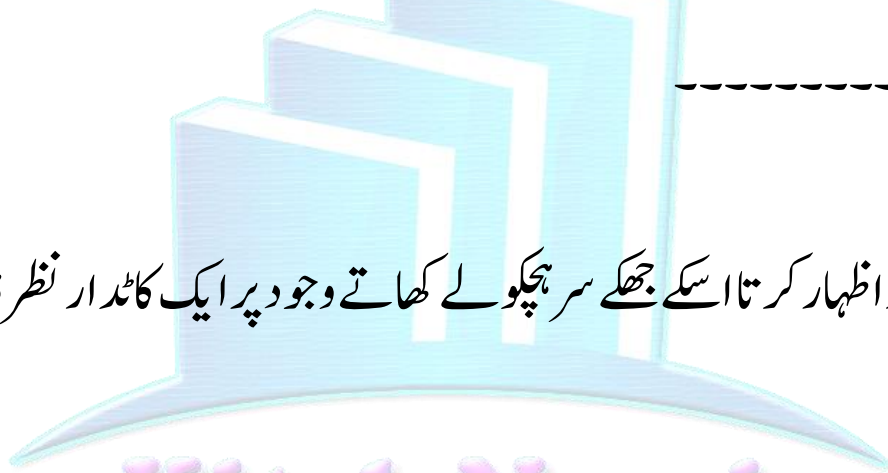
"آج کے بعد تمہاری نظریں نیچے رہیں گی، ابھی جس طرح بات کر رہی ہو اسی طرح ہمیشہ آواز لہجہ  
دھیمار کھناور نہ یہ جو زبان ہے ناگدی سے کھینچ لوں گا اور ہاں یاد رکھنا بھول کر بھی کسی غیر مرد کو تصور  
میں بھی لائی تو دوسری سانس لینے کے لیئے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ بامشکل آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی اور ضروریز نے حقارت سے اسے دیکھا اور ایک بار پھر نفرت سے پیچھے دکھایا کہ وہ آہ کرتی پیچھے جاتی دیوار سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے تمہاری جیسی بد کرد لڑکی سے جس نے اپنے ماں باپ کو جیتے جی سولی پہ لٹکا دیا میرا بس چلے تمہارا گلا گھونٹ کر ہمیشہ کے لیئے ابدی نیند سلا دوں لیکن دیکھو تمہیں اپنے گلے ڈال بیٹھا تم سے نکاح کر بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی نفرت کا بھرپور اظہار کرتا اسکے جھکے سر ہچکولے کھاتے وجود پر ایک کاٹدار نظر ڈال باہر نکل گیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ ان تین دنوں سے اپنے کمرے میں بند ہوش سے بیگانہ پڑا تھا۔ گل آغریا باہر ملازمین سب اپنے دراز قد لمبے چوڑے چھوٹے سرکار کے لیئے فکر مند تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جو اپنا کمرہ بند کیئے دنیا سے غافل ہو چکا تھا باہر کیا ہو رہا ہے دنیا کیا کچھ کہہ رہی ہے اسکے باپ اور اسے لیکر اسے کچھ علم نہ تھا۔۔۔۔۔ ایسا صدمہ لگا تھا اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گل اور آخر آتے دروازہ کھٹکاتے لیکن مایوس ہوتے وہاں سے لوٹ جاتے گل نے بہت دفعہ کوشش بھی کی روئی ی چیخی چلائی ی جسے تیسے اندار بیٹھا وہ بکھر اٹوٹا مرد دروازہ تو کھولے مگر سب بیکار ہی ہوئی یں کوشش کاوشیں۔۔۔۔۔

اسے لگا ابرار نے کہیں خود کے ساتھ کچھ الٹا سیدھا تو۔۔۔۔۔ وہ اگے سوچ نہ سکی لیکن آخر نے اسے کچھ بھی سوچنے سمجھنے سے باز پرست رکھا اور سمجھایا ابرار کے لیئے پریشان نہ ہوا اگر وہ ایسا کرے گی تو ضرور وہ کچھ نا کچھ کر لے گا خود کے ساتھ۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھیں گل ابھی اسکی منٹلی حالت ٹھیک نہیں اسے دھچکا بھی تو کتنا بڑا لگا ہے۔۔۔۔۔ اسے ٹائی م دیں وہ خود باہر آ جائے گا یقین مانیں۔۔۔۔۔ اسے ہر دن اسی طرح سمجھاؤ جھا کر وہ اسے وہاں سے لے جاتا

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ بس اپنے پیارے بھائی کی حالت پہ غمگین ہوتی اور آخر کی باتوں پہ یہی سوچتی کہ جھٹکا صدمہ تو اسے بھی لگا تھا اپنی ماں کے جانے کا اپنے باپ کے روٹھ کر چلے جانے کا-----

شاہ رب نواز صاحب زرا بھی زندگی میں پہلے جیسے ہوئے تو اسکی کتنی خواہشات حسرتیں تھیں اپنے باپ سے اسکے گلے لگنے کی اپنے لاڈاٹھوانیں کی-----

چلو ماں نہ صبح لیکن کتنے خواب سجائے تھے اپنے باپ کو لیکر کہ ابرار اور خود کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ دیکھ ہنستی بستی پیاری سی فیملی کے-----

مگر اب تو صرف ساری زندگی کے لیئے ایک خلا سی رہ گئی تھی جسے کبھی کوئی نہ بھر سکتا تھا

www.kitabnagri.com

-----

اور ابرار ہاں اسے تو اس مکار چلباز عورت نے اپنی جھوٹی ممتا کے لالچ میں اتنا اندھا کر رکھا تھا کہ اب وہ زمین بوس ہوا تو چوٹ بھی پھر گہری لگی تھی۔ زخم بھی پھر گہرے آئے تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

جو بھی تھا شاید ابرار نے جھوٹی چلاک ہی صبح اس عورت سے محبت بے لوس بنا کسی غرض کے کی تھی  
--- اسے اپنی ماں مانا ہی نہیں بلکہ اسے اسکا فرمانبراد بیٹا بن کر دیکھایا تھا لیکن ایک وہ ہی سمجھ نہ سکی  
اور سب گواہ گئی اپنے ہاتھوں سے-----

آج جب گل اور آغر معمول کے مطابق اسکے کمرے کے باہر آئے تو کمرہ کھلا تھا جسے دیکھ گل اپنے  
آنکھوں کی نمی کو صاف کیئے جلدی سے اپنی ویل چئی رکواندر گھسیٹ گئی جسکی جلد بازی دیکھ  
آغر بھی اسکے پیچھے کمرے میں داخل ہوا تھا-----



"شہزادے کچھ تو کھالو تین دن سے کچھ نہیں کھایا تم نے بیمار پڑھ جاؤ گے۔" گل ملازمہ سے کھانا  
منگواتی ابرار کی جانب نوالہ کرتے بولی-----

جو جب سے وہ اور آغر آئے تھے ہنوز ہی وہ تب سے چپ سادھے گم سم بیڈ کی بیک پہ ٹیک لگائے بیٹھا  
تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

گل سے اسکی حالت دیکھی نہ گئی اور آنکھیں پانی سے لب بالب بھگتیں منہ سے ایک درد بھری  
سسکی آزاد ہوئی۔-----

"شہزادے ماں باپ جیسی ہستیوں کے سر سے سائے اٹھ جانے کا دکھ غم مجھے بھی اندر سے کھوکھلا کر رہا  
ہے لیکن دیکھو نا میں نے تو خود کو سنبھال رکھا ہے صرف تمہارے لیئے۔۔۔۔۔ تو کیا تم میرے لیئے  
خود کو سنبھال نہیں سکتے۔-----"

تمہیں اس طرح دیکھ میں پل پل مر رہی ہوں جیسے سینے سے کوئی ی دل نوچ کر وچ کر نکال سانسیں چھین  
رہا ہو۔ میرے پیارے بھائی ی سنبھالو خود کو اللہ کی جانب سے ماں باپ تو قیمتی نایاب تحفے ہوتے ہیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

بس انکی روح زمین پر سانسیں ہی اتنی لکھی تھیں۔ صبر کرو دعا کرو انکے لیئے کتنی تکلیف محسوس  
کر رہے ہو گے وہ اس وقت تمہیں ایسی حالت میں دیکھ۔-----







## Posted On Kitab Nagri

گل ابرار کے بے رونق بے تاثر چہرے پر ایک آخری نگاہ ڈال دکھ سے کہتی وہاں سے پلٹی جانے لگی  
-----جسے دیکھ آغرنے بھی جانے کے لیئے اپنے قدم اٹھائے-----

"شہہ۔ شہزادی جانِ بھائی ی"-----  
کہتا اسکی ویل چئی یر کو اپنی جانب کھسکائے اسکے گلے سے لگ رو دیا-----

وہی آغران دونوں بہن بھائی یوں کو اکیلا چھوڑ وہاں سے چلا گیا کہ وہ ایک دوسرے سے شکوے  
شکایتیں کھل کر بات کر سکیں یہی بہتر تھا-----

Kitab Nagri

بھائی ی کا سہارا ملتے وہ بھی پھوٹ پھوٹ کر بے انتہار وئی ی-----  
www.kitabnagri.com

سنا تھا غیروں کی بجائے اپنوں سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ اپنے کب آستینوں کے سانپ بن ڈس لیں  
معلوم نہیں اور پھر ایسی اندھیری کھائی ی میں پھینکتے ہیں انسان بلبلا اٹھے-----

## Posted On Kitab Nagri

اور یہی ان دونوں بہن بھائی یوں کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ اذیت زدہ کرب بھرے لمحے انہوں نے محسوس کیئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

"مم۔ میں نے اس عورت کے لیئے کیا نہیں کیا۔۔۔۔۔ وہ سب کیا جو ایک ماں ڈیزرو کرتی ہے۔ میں نے اس عورت کو ماں مانا ہی نہیں بلکہ بیٹا بننے نبھایا ہے۔۔۔۔۔۔۔"

میں نے اپنی سگی ماں کو لحد میں اتار پیچھے پلٹ کر ایک بار نہیں دیکھا۔ قبر پر جانا تو دور میں نے تو اپنی ماں سے بیٹا کہلانے کا حق تک چھین لیا۔۔۔۔۔۔۔

اس عورت نے اپنی ممتا کی ڈھارس میں اتنا اندھا کر دیا کہ مجھے میری سگی ماں سے کوسوں دور کر دیا۔۔۔۔۔ اس عورت نے میری ماں ہی نہیں چھینی میری جان سے پیاری بہن تم پہ بے تحاشہ ظلم ڈھائے جن سے میں انجان رہا۔۔۔۔۔ بھگے لہجے میں کہتا گل کے چہرے کو اپنے بھاری ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

حمیدہ بیگم کے کمرے سے جب رضیہ کو نکلتے دیکھا تھا تب سے ہی ابرار کو کچھ گڑبڑ لگی تھی اور اپنے دل میں آئے شک خدشے پر اسے دونوں میتوں کی تدفین کے بعد رضیہ کو پورے گھر میں ڈھونڈنا شروع کیا جب وہ پورا گھر چھان مار کھنگھالنے پر بھی نہیں ملی تو آخر میں وہ چھت پہ گیا جہاں گھر کی دوسری سائیڈ پہ بنی باہر جانے کی سیڑھیاں پھیلا نکلتی وہ نیچے اتر رہی تھی کہ وہی ابرار نے اسے پکڑ سب کے سامنے لے آیا۔۔۔۔۔

وہ یکدم گڑبڑائی اور پیشانی پہ ٹھنڈا پسینہ نمودار ہوا۔۔۔۔۔

"تم والدہ جان کے کمرے میں کیوں گئی بولو؟"

وہ کہیں بار پوچھ چکا تھا لیکن جواب نہ دے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بولو!!"

اس بار وہ پوری جی جان سے دھاڑا کہ گھر کے ملازمین بھی اپنے چھوٹے سرکار کے غصے سے ڈرتے سہم گئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دقتاً کچھ لمحے گزرنے کے بعد بلا آخر اس نے اپنا منہ کھول ہی لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ حمیدہ بیگم کو بلیک میل کیئے اسکا وہاں سے سب کچھ لیئے فرار ہونے کا پلین تھا لیکن کیسے حمیدہ بیگم اس پر حملہ آور ہوئی یں اور کیسے اس نے خود کو بچانے کے لیئے سیلف ڈفینس میں اس سے انکا قتل ہوا

۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی مزید باتیں بتائی جنہیں جیسے جیسے سننا گیا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑھتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکی ماں کا قتل۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جو کچھ بول رہی تھی کہ اسکا دماغ سن سناٹوں کی ضد میں آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک پہاڑ اس پر گر رہے تھے جس میں اسکا بھاری وجود دھنستا چلا جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ جو کچھ کہہ رہی تھی اس کی تصدیق آخر کی گئی ریکارڈنگ نے بھی کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔ جب اس نے گل کی میڈیسن کو لیکر حمیدہ بیگم سے گفتگو کی تھی اور اس بات کی تصدیق ڈاکٹر میناز نے بھی کی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔







## Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ پہ اپنا بھاری ہاتھ رکھ لبوں پہ ہلکی سی مسکان لی مئے بولا-----

"جان بھائی یہاں آئی ہیں"-----

کہتا اسے سینے سے لگا گیا جس کا مان بھرا تحفظ مضبوط حصار محسوس کروہ دل ہی دل میں رب کی شکر گزار ہوئی کہ اس کا بھائی ی ٹھیک ہے اور اگے ان شاء اللہ ان دونوں کی زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں انکی منتظر تھیں-----

"شہزادے دیکھو کھانا تو بالکل ڈھنڈا ہو گیا میں گرم کرواتی ہوں سکینہ سے کہہ کر۔" وہ سائی یڈ ٹیبل پر کھانے کی ٹرے دیکھ بولی-----

Kitab Nagri

"ارے نہیں شہزادی میں ایسے ہی کھالوں گا بس آپ اپنے ہاتھوں سے کھلائے جیسے بچپن میں کھلاتیں تھیں"----- کہتا ٹرے اٹھائے اپنی گود میں رکھی اور نوالہ بنا کر گل کے منہ کے اگے کیا

جسے دیکھ وہ مسکراتی اپنے منہ میں لے گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔۔ اسکی انگلی دانتوں میں لیتے گل کی شرارت پہ ابرار کے منہ سے مصنوعی سسکی نکلی

-----

"ہاہاہا۔۔۔۔۔ گل کا بھیگا سا چہکتا قہقہہ نکلا جس پہ ابرار نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔ جسکے ایسے غور نے  
پہ اسکا قہقہہ مزید بڑھا۔۔۔۔۔"

پھر دونوں ایک دوسرے کو نوالے بناتے کھلانے لگے۔ کھانے سے فارغ ہوتے ابرار کی آنکھوں میں  
ایک گلاب سا چہرہ جگمگایا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"شہزادی میں آتا ہوں۔"

اسکے ماتھے پر شفقت بھرا بوسہ دیتے کہتا اپنے قدم ڈریسنگ مرر کے سامنے اٹھائے اور ہاتھ کی مدد سے  
اپنے گھنے بالوں کو سیٹ کیا۔۔۔۔۔

"کہاں جا رہے ہو شہزے۔"

## Posted On Kitab Nagri

گل نے اسے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ پوچھا-----

شہزادی آپ نے میرے دل سے بھاری بھر کم بھوج اتار کر بھائی ی ہونے کا مان بخشا ہے اور اب اس وجود کا بھروسہ مان جتنا ہے مجھے۔۔۔ جسکا میں جانے انجا بے میں گناہ گار بن بیٹھا ہوں-----  
پہلے جملے با آواز کہتے آخری دل میں بولتا وہاں سے نکلتا چلا گیا-----

پیچھے گل سوچوں میں گری کونسا وجود کیسا مان بھروسہ؟



Kitab Nagri

وہ اپنی بارعب پر سنٹلی لیئے آغا اور مولوی سمیت کچھ گواہوں کے ساتھ شریف احمد کے گھر اپنے قدم اٹھائے چلا جا رہا تھا-----

گاؤں میں یہ دیکھ پھر ایک بار اچھی بری چہ گوئی یاں شروع ہو چکی تھیں-----

## Posted On Kitab Nagri

"چھوٹے سرکار آپ۔"

شریف احمد نے دروازہ واکیا تو گویا دراز قد لمبے چوڑے وجہاہت کا شکار ابرار سکندر خانزادہ کو مقابل  
کھڑا پایا۔-----

"ارے حسینا سن۔"

شریف احمد بھاگے دوڑے اس کچے کمرے میں آئے جہاں وہ غم کی مورت بنی بیٹھیں تھی ساتھ  
کنزیش وقفے وقفے سے انہیں تسلی دیتی کہ رائی مہ لوٹ آئے گی لیکن وہ بس زار و قطار روئے جارہی  
تھی کھانے کا ایک لقمہ تک خود پر حرام کر لیا تھا۔-----

"ماموں جان کیا ہوا آپ ایسے کانپتے ہڑبڑاتے کیوں آئے ہیں؟" کنزیش کھڑی ہوتی انہیں دیکھ بولی

www.kitabnagri.com

"بیٹا وہ باہر۔"

انہیں سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"حسینا باہر چھوٹے سرکار نکاح کے لیئے آئے ہیں؟"

شریف احمد نے مزید کہا-----

"کک۔ کیا؟ لیکن کیوں کیسے رائی مہ تو ہے ہی نہیں پھر کیسا نکاح کس سے نکاح؟" وہ اپنے ہوش و حواس میں لوٹتی جلدی سے اپنے لڑکراتے نکات دزہ قدموں پر انکے مقابل کھڑی ہوتیں بولیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

معاً کنزیش کے توکان سائے سائے کرنے لگے تھے وہ آگیا تھا لیکن اس سے نکاح کرنے نہیں کسی اور کو اپنا بنانے----- سوچ اسکی روح تڑپ اٹھی آنسوؤں خود بخود آنکھوں سے نکلتے گلابی رخسار بگھونے لگے-----

"میں یہی تو سوچ رہا ہوں----- میں نے تو انہیں سرپنچ صاحب کے انتقال والے دن سب بتا دیا تھا رائی مہ کی گمشدگی کا----- پھر وہ کس سے نکاح کے جواز سے آئی ہیں"----- وہ انہیں دیکھ بولے-----

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"چلیں میرے ساتھ----- معلوم کرتے ہیں آخر وہ چاہتے کیا ہیں؟" کہتیں انکے ساتھ باہر نکل گئی ہیں-----

"مبارک ہو بھائی"-----



## Posted On Kitab Nagri

ابرار کے نکاح نامہ سائی ن کرتے ہی آغر نے اسے زور سے خود میں بھینچا۔۔۔۔۔۔

"ابے ہٹ کمر تھوڑے گا میری"۔۔۔۔۔۔ ابرار اسکے بھینچنے پہ کراہتا پیچھے ہوا۔۔۔۔۔۔

"نہیں بیٹے یہ کام بھا بھی کرے گی تجھے توڑنے پھوڑنے کا"۔۔۔۔۔۔ سرگوشی نما کہتا مسکرایا



"نن۔ نہیں وہ ایسی نہیں ہے"۔۔۔

اپنا سر ہلائے خود کو یقین دلوانا چاہا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ہا ہا کنزیش کیسی ہے یہ میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں توں تو گیا بیٹے اپنی انشارنس کروالے۔۔۔۔۔۔

کل تک تیری ہڈیاں بھی سلامت نہیں رہے گی۔۔۔۔۔۔ وہ اتنا پیٹے گی تجھے۔۔۔۔۔۔ چپ بیغرت کہیں میں

ہی نا تجھے یہاں پٹ مار کر دفنا جاؤں۔۔۔۔۔۔ ابرار اسکے گلے سے پکڑ غصے سے بولا۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ اچانک کیا ہو رہا تھا اور کیوں اسکا دل ڈوب رہا تھا اس دشمن جان کو جیون ساتھی کے روپ میں قبول کرنے پر اسنے سختی سے سرخ گھونٹ کے اندر مٹھیاں بچینی-----

اونہہ! کیا سمجھتا ہے خود کو رائی مہ نہ صبح تو چلو یہ یتیم بے سہارا کنزیش ہی صبح----- اپنی غیرت کے خاطر ابرار خاندہ تم مجھے اپنا رہے ہونا----- دیکھو میں تمہاری زندگی کو دنیا میں ہی جہنم کیسے بناتی ہوں-----

سوچتے اسنے اپنی آنکھیں میچی اور دھیمی سی آواز میں بولی قبول ہے-----

Kitab Nagri

اور اسی طرح پھر وہ پتھر ائی ی آنکھوں اور درد سے کانپتے ہاتھوں سے سائی ن کرتی تین جملوں پر اپنے تمام جملہ حقوق ابرار خاندہ کے نام کر گئی۔ خود کنزش یوسف صدیق سے کنزیش ابرار بنی بے بسی کا بت بن گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

کنزیش تیرے ماموں نے بات کی تھی چھوٹے سرکار سے نکاح کے حوالے سے انہوں نے بس رائی مہ کی جگہ تجھے اپنے نکاح میں لینے کی بات کی اور دوسری تیسری کوئی بات نہیں کی اور دیکھ ہمیں بھی اس وقت کی نزاکات دیکھ تیرا نکاح ان سے کرنا ٹھیک لگا۔۔۔ بہت ڈرتے ڈرتے تو میں نے رائی مہ کا بتانے اس دن تیرے ماموں کو حویلی بھیجا تھا کہ وہ رائی مہ کا سن کہیں انہیں کچھ کرنا دیں کیونکہ کوئی بھی مرد اس طرح اپنی غیرت پر کاری وار کرنے والے کو کسی صورت نہیں چھوڑتا۔ وہ بھی اگر گاؤں سے تعلق رکھتا ہو تو ہر گز نہیں بخشتا لیکن اللہ کا شکر ایسا کچھ نہیں ہوا بلکہ دیکھ انہوں نے ہمارا ساتھ دیا۔ چھوٹے سرکار کی وجہ سے اب تک تو تیرے ماموں مامی کی عزت مٹی میں ملنے سے بچی ہوئی ہے ورنہ تو جو کچھ رائی مہ ہم دونوں کے سروں پر ڈال کر گئی ہے اس سے تو ہم کہیں سماج میں منہ دیکھانے کے قابل نہ رہتے۔

Kitab Nagri

باہر گاؤں والے ویسے ہی اس نکاح کو لیکر طرح طرح کی باتیں بنا رہے ہیں۔۔۔ ابھی تک تو گاؤں میں سے کسی ایک کو نہیں معلوم رائی مہ کی غیر حاضری کا جو کہ چھوٹے سرکار نے سر پنچ صاحب کے انتقال والے دن تیرے ماموں کو خود منا کیا تھا کہ وہ بات کو بڑھائے نا۔۔۔ وہ خود رازدای سے ہماری بیٹی ہمیں ڈھونڈ کر لا کر دے گے اس لیئے ہم نے ابھی تک گاؤں میں اس بات کا کسی سے بھولے منہ

## Posted On Kitab Nagri

بھی ذکر نہیں کیا لیکن آخر کب تک کبھی نہ کبھی تو یہ بات بھی باہر آئے گی۔ حسینا کنزیش کی مامی اپنا سر پکڑے کنزیش کے سر اپنے بیٹھ سمجھانے لگی۔-----

او تو گویا مجھے اتنا حقیر گری پڑی سمجھا ہوا ہے اور یقیناً وہاں اس آدمی کو اپنی غیرت کی پڑی ہوئی ہے تو یہاں میرے سگے ماموں مامی کو اپنی عزت کی کہ مجھے انکے نکاح میں دینے سے انکار کروہ صاحب بہادر رائی ماہ کا ایلان پورے گاؤں میں کر ان دونوں کو جیتے جی نازندہ درگور کر دے۔ میں کہاں ہوں اس سب میں؟ میرا وجود کیا ہے ایک کلونا جسے جو چاہے چابی بھر اپنے طور طریقے سے چلائے۔۔۔۔۔ سوچیں بُنتی پانی کا خطرہ ٹوٹ کر اسکے گلابی رخسار پر گرا جسے اسنے یکدم ہی ہاتھ بڑھا کر بے دردی سے صاف کیا۔-----

Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں رخصتی کا وقت آپہنچا اور وہ اپنے مردہ قدموں سے لڑکھاتی خود کو سمٹی کھڑی ہوئی  
-----

باہر ابرار اپنے پورے جاؤ جلال سے اندر سے اس دوشیزہ کے آنے کا سن متجسس ہوئے کھڑا تھا کہ کب آئے اور وہ اسے اپنے سنگ لیجائے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

دقتاً گھونٹ ڈالے خود کو سنبھالے آہستہ آہستہ اپنے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بائیں جانب مامی  
دائیں جانب ماموں کے ہمراہ وہ اسکی زندگی چلی آرہی تھی جس پہ ابرار کی نظر اٹھی تو تھم گئی  
-----کنزیش کے قدم اسے سیدھا اپنے دل پر پڑتے محسوس ہوئے-----

یہ لمحہ بے حد خوبصورت تھا چاہے صورت حال الگ تھی لیکن ابرار نے اس ایک لمحے کا سالوں سے  
پاگلوں کی طرح انتظار کیا تھا اور آج وہ لمحہ حقیقت کا روپ لیئے اسکے سامنے تھا۔۔۔ ایک پل میں ہی  
سینے میں اسکا دل دھڑک اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میری رانی۔"

بے ساختہ منہ سے پھسلا اور لبوں پر گہرا تبسم پھیلا مگر جلد دل کو اندر ڈپٹے قابو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"چھوٹے سرکار یہ آپکی امانت بڑا منہ چھوٹی بات لیکن یہ میری سگی بچی تو نہیں لیکن اسے میں نے اپنی  
بیٹی رائی مہ کی طرح ہی پالا ہے۔۔۔۔ اسکا خیال رکھئی یئے گا۔۔۔۔" شریف احمد نے کہتے کنزیش کا  
گلابی نازک ہاتھ سامنے حق سے پھیلائے ابرار خاندہ کے بھاری ہاتھ میں رکھا جسے اسنے تھام آہستگی



# Posted On Kitab Nagri

سے بھیج لیا کہ کنزیش کالر زتا ہاتھ اسکی چوڑی ہتھیلی میں چھپ سا گیا جسکے حدِ لمس کو محسوس کروہ  
تھوگ نکلتی سمٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

[illegible]

"خوش رہے گی یقین کریں"۔ شریف احمد کے کندھے پر ہاتھ رکھ ابرار بھاری لہجے میں بولا

www.kitabnagri.com

"باہر گاڑی آگئی ہے۔"

آغروہاں آتا سرگوشی نما ابرار کے کان میں بولا جس پر اسنے سن کر اپنا سر ہلایا۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگوں سے ویسے ایک بات کرنی تھی۔"

ابرار نے مقابل کھڑے کنزلیش کے ماموں اور ماما کو دیکھ کہا۔۔۔۔۔

"جج۔جی سرکار۔"

شریف احمد ہمتن گوش ہوئے۔۔۔۔۔

"آپ لوگوں کو برانا لگے تو آپ دونوں ہمارے ساتھ رہ سکتے ہیں۔۔۔۔ ہمارے بڑے بن کر ہمارے سروں پر اپنا رحتوں کا ہاتھ رکھ دیں اور ہمارے ساتھ چلیں۔۔۔۔ وہ کہتا پہلے ماموں پھر ماما کے چہرے کو دیکھنے لگا جن کے چہروں پر کوئی خاص تاثرات نہیں ابھرے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پ۔ پ۔ پر۔ نن۔ نہیں سرکار ہمارے لیئے اتنا ہی بہت ہے آپ نے مم۔ میری بیٹی۔۔۔۔۔،

سرکار نہیں بیٹا کہیں اور میں نے کوئی احسان نہیں کیا بس جس پر ہمیشہ سے ہی میرا حق رہا ہے اسے اپنی ملکیت بنائے لیکر جا رہا ہوں۔ پہلا جملہ بلند آواز کہتے آخر میں آواز دھیمی کر لی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"اورپ۔ پروار کچھ نہیں سننا مجھے بس آپ لوگ میرے ساتھ چل رہے ہیں۔" مزید کہتا شریف احمد کی بات بیچ میں کاٹ خود بولا۔-----

وہ سمجھتے تو تھے ابرار ایک نیک دل انسان ہے اور آج انہوں نے یہ دیکھ بھی لیا تھا۔ اگر انکا کوئی بیٹا ہوتا تو یقیناً اسی کی طرح خوب رجوان نیک دل کا مالک ہوتا۔ سوچتے شریف احمد کی آنکھیں بھیگی ساتھ کھڑی انکی بیوی حسینا کے احساسات بھی اپنے شوہر سے ملتے جلتے ہی تھے۔-----

"بیٹا، ہمیں ابھی وقت دو سامان وغیرہ۔۔۔۔۔"

شریف احمد ابرار کے وجہیہ چہرے کو دیکھ بولے۔۔۔۔۔

انکی بات سمجھتا وہ انہیں تھوڑی مہلت دیئے کہ وہ واقعی اپنا قیمتی سامان جو بھی ہے باندھ لیں اور جیسے ہی وہ آنے کے لیئے ریڈی ہو گے وہ انہیں حویلی بلوالے گا بلکہ خود انہیں لینے آجائے گا

## Posted On Kitab Nagri

ابرار کے دل میں نجانے کیا سمائی کہ اسے لگا کنز لیش سے بس اب دوری سہان روح ہے۔۔۔۔۔ کسی  
بھی حالت میں اسے کنز لیش کو اپنا بنانا ہے۔۔۔۔۔ جسے سوچ سیکنڈ میں فیصلہ کر گیا کہ دنیا ادھر سے  
اُدھر ہو جائے راجہ کو اسکی رانی ملکر ہی رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معاً پھر وہ جب اپنے تمام جملائے حقوق اسکے نام کر بیٹھی تو جا کر کہیں ابرار کے دل میں سکون کی ٹھنڈی  
پھوار پڑی جسکے بعد اسے اسکے ماموں مامی کا اس عمر میں تنہا بے سہارا اوپر سے بیٹی کے غم میں یہاں  
چھوڑنا سہی نہیں لگا اس لیئے اس نے فیصلہ لیا وہ بھی انکے ساتھ ہی چلیں ویسے بھی اس وحیران  
سنان پڑی حویلی میں ان جیسے پیارے بزرگوں کی ضرورت تھی جن کے ہونے سے وہ حویلی ایک بار  
پھر شاید خوشیوں سے جگمگا اٹھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

لاؤنج میں وہی مل چئی پر پر ابرار اور آغرا کاشت سے انتظار کرتی گل سرا سمیگی سے حویلی کے باہر  
کہیں گاڑیاں رکنے کی آواز پہ چونکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے ابرار اس سے نجانے کس وجود کی بات کر کچھ بنا بتائے چلا گیا تھا کہ اسکے بعد آغریہ کہتا  
کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی پیاری بہن کو لینے جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنی نند کا پیارا سا ویکم کرنے کے لیئے تیار



## Posted On Kitab Nagri

جسکے آنکھوں میں کہیں سوالات تھے۔ جنہیں دیکھ وہ پھر ایک بار آسودگی سے مسکرا دیا

"شہزادی آپکی پری۔"

کنزیش کا آہستگی سے ہاتھ چھوڑ وہ گھٹنوں کے بل نیچے گل کے مقابل بیٹھ کہتے اپنی شہزادی کی آنکھوں میں دیکھا۔-----

جو یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کیا واقعی جو وہ اس وقت سوچ رہی ہے وہ سچ ہے سامنے کھڑی اسکی پری ہی تھی کنزیش جو اسے بچپن سے ہی بہت پیاری تھی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کک۔ کنزیش۔"

زیر لب کہتی بڑبڑائی یہ وہی لمحہ تھا جب گل کی آنکھیں آنسوؤں سے رواں ہوئی اس کے سامنے وہ اس پری کا بچپن میں معصوم سا چہرہ گھوم گیا اور اس کے ساتھ بیتے ہر پل جو خوشیاں اور محبت سے بھرپور تھے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

عالم تسلسل میں گھوگھٹ میں کھڑی کنزیش کے ٹپ ٹپ آنسو کی برسات جاری تھی وہ اسکے نام لینے پر سمجھ چکی تھی پاس موجود شخصیت کون ہے-----

یہ وہی تھی جو اسے گڑیا کہہ کر پکارتی تھی بلکہ کسی ممتا بھری بڑی بہن سے کم نہ تھی----- وہی تھی جس نے کبھی اسے اپنوں کی کمی محسوس نہ ہونے دی تھی----- اس طرح اپنا پیار اس پر نچا کر بتاتی تھی وہ ہے اسکی پیاری بہن خود کو کبھی اکیلا نہ سمجھے----- وہ ہے اسکے ساتھ ہمیشہ-----

"ہاں آپکی پری۔"

اسے بے یقینی کی کیفیت میں گرے دیکھ بھاری بھگے لہجے میں گل کے گلابی چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیئے اسے دیکھ بولا اور وہاں سے کھڑا ہوتا سائیڈ ہوا-----

www.kitabnagri.com

"گگ۔ گڑیا۔"

گل کے لبوں سے سسکی آزاد ہوئی جس پر کنزیش سسکا اٹھی-----

## Posted On Kitab Nagri

مدھم ہچکیاں بھرتی کنزیش اس نے تو کبھی وہم گمان بھی ناکیا تھا کہ ابرار سے اسکی زندگی میں کبھی ملاقات بھی ہوگی۔۔۔۔۔ وہ تو ابھی تک شکاڈ میں تھی جو سب ہوا ہے وہ حقیقت ہے۔۔۔۔۔ ساتھ کھڑا لمبا چوڑا جاہت کا شکار اسکا شوہر ہے۔۔۔۔۔ اسکا بچپن والا رار ہے۔۔۔۔۔ اور پاس میں وہ پیاری ہستی جو اسکے لیئے بڑی بہن ماں جیسی تھی جس کے کھوجانے کا غم اسے زندگی کے ہر پل ہر موڑ پر ستاتا تھا کہ وہ کہاں ہوگی کیسی ہوگی۔۔۔۔۔

اب یہی پکار جسے سننے کے لیئے وہ پل پل تڑپی تھی وہ بارہا اسکی سماعتوں میں بازگشت ہوئی تھی کہ اسنے آسودگی سے لب بھینچے اپنی آنکھیں موندیں جبکہ آنسوؤں تو اتر چہرے کو بگھور ہے تھے



www.kitabnagri.com

"آ۔آپی۔"

کنزیش کے منہ سے بے ساختہ سسکی نکلی اور خود ہی گھوگھٹ اٹھا کر اوپر کیا۔۔۔۔۔

"آپی کی جان۔"



## Posted On Kitab Nagri

گل اسکی پکار پہ تڑپ گئی سامنے ہی اسکی معصوم حور سی حسین پری تھی وہ یکدم ہی اپنی بانہیں  
پھیلا گئی-----

کہ کنزیش کی نظریں نیچے ویئی لچیئی رپر موجود گل کے خوبصورت چہرے پر اٹھی وہ درد سے  
سلگ اٹھی اسے اس طرح ویئی لچیئی رپر دیکھ اسے ایسا لگا اسکا دل پھٹ جائے گا-----

وہ ایک سیکنڈ میں اس کے اور اپنے بیچ دو قدموں کا فاصلہ طے کر گھٹنوں کے بل بیٹھتی اسکی پھیلائی میں ممتا  
بھری بانہوں آغوش میں جاسمائی----- اور پھوٹ پھوٹ کر رودی----- جسے دیکھ  
محسوس کر گل بھی رودی-----

Kitab Nagri

جب دونوں کا کچھ دل ہلکا ہوا تو دونوں الگ ہوئی میں اور ایک دوسرے کے آنسوؤں پہنچے-----

"آ-آپی-کک-کیا ہوا آپ کو-----کک-کیسے ہوا یہ سب؟"

کنزیش ہچکیاں بھرتے گل کے چاند سے مکڑے کو دیکھ بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

"میری جان ٹھیک ہوں میں ہم بعد میں بات کرے گے اس بارے میں۔" گل نے اسے ٹالنا چاہا وہ جانتی تھی ویسے ہی وہ معصوم اتنی مسافتے برداشت کر یہاں تک آئی ہے اور یہ سب جان وہ مزید پریشان ہی ہوگی-----

"نن۔ نہیں بتائی یں ابھی بتائی یں کک۔ کیا ہوا؟" وہ ہچکی لیتی ضدی لہجے میں بولی۔۔۔۔۔ جسکی ضد کو دیکھ گل کے سامنے پھر ایک بار بچپن والی ضدی مگر معصوم کنزیش کا چہرہ لہرایا کہ وہ جب بھی اتنی ہی ضد کی پکی تھی اور آج بھی۔۔۔۔۔۔۔ وہ بے ساختہ دھیرے سے نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔۔۔۔۔۔

"آ۔ آپ مسکرا رہی ہیں۔" Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com اپنی بات کے بدلے گل کو مسکراتے دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔

"گڑیا ایکسڈینٹ ہوا تھا بس۔"

وہ اسے دیکھ کہہ گئی کیونکہ جانتی تھی اگر وہ نہ بتاتی تو وہ ٹلنے والوں میں سے ہر گز نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

"کک۔ کیا؟ کیسے ہوا؟ کس نے کیا؟"

کنزیش نے اپنی گریش آنکھیں پھیلائے شاکڈ سی ایکدم اس پر سوالوں کی بچھاڑ شروع کر دی

-----

دقتاً اسکی سوالات پہ وہ ٹھٹکی اور مقابل کھڑے ابرار کو دیکھا-----جولب دبائے کھڑا تھا

-----

گل کے دیکھنے پہ وہ بھی ٹھٹکا کہ اگر اس نے غلطی سے بھی اسکا نام لے لیا تو پھر گیا وہ اپنی خونخوار جنگلی بلی کے ہاتھوں-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی گل بھی اپنی بھائی کی حالت سمجھتی اس سچویشن میں اپنے ہونٹوں تلے مسکراہٹ دبا گئی

-----

## Posted On Kitab Nagri

اسے آج اپنے ایکسڈینٹ پر افسوس نہیں بلکہ یہ سوچ اسے مزہ دے رہی تھی کہ جب کنزیشن کو پتہ لگے گا وہ اسکے بھائی کی کیا حالت کرے گی۔۔۔۔۔ جسے تصور میں سوچتی اسکے لبوں پر مسکراہٹ بار بار چھاپ دیکھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"بولیں آپ چپ کیوں ہیں؟"  
کنزیشن اپنی بات پہ زور دیتی گل کو دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔

"کہے تو قبر کی کروادوں تیری۔ رحم آرہا ہے تجھ پر۔۔۔۔۔ تو جیسا بھی ہے۔۔۔۔۔ ہے تو میرا دوست ہی ناں۔" آغریاس کھڑا قدرے ابرار کے کان میں جھکتے سرگوشی نماکتے افسوس میں اپنا سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابے منحوس تیرے منہ میں خاک مرے میرے دشمن۔" اسکی بات سمجھتا وہ پشت پہ کھڑے آغری کے پیٹ میں اپنی بھاری کہنی مار غصے سے بولا۔۔۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ اسکے مارنے پر آغری کی منہ سے ہلکی سے کراہانگلی۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسکی کراہاسن اچانک وہاں موجود گل اور کنزیش نے اپنے اپنے سرگھمائے پیچھے دیکھا اور کنزیش کھڑی ہوئی۔-----

مقابل کھڑے اس دشمن جان پہ بنا کوئی ی نظر ڈالے اسکی پشت پہ موجود دراز قد چوڑی جسامت لیئے کھڑے آغر کو دیکھا۔-----

آغر نے بھی اپنی نظریں اٹھائے سامنے کھڑی اپنی چھوٹی سی پیاری معصوم بہن کو دیکھا۔-----

جسکی آنکھیں پھر ایک بار لب لبالب بہنے کے لیئے تیار تھیں۔-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com "اے بھائی کی پری شش رونا نہیں۔"

اسکی آنکھوں سے پانی کے قطرے باہر آتے دیکھ آغر تڑپتا جلدی سے اپنے قدم اٹھائے اس تک آیا

-----

# Posted On Kitab Nagri

"رونے کے دن گئے اب تو خوشیوں کو خوشامدید کرنے کا وقت ہے پری۔" پیار سے کہتا اپنے ہاتھوں کے بھاری دونوں انگلیوں سے اس کے چہرے پر بہتے آنسو صاف کیئے۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھ۔ بھائی۔"

کہتی روتی وہ اسکے چوڑے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔۔۔

"شش بھائی کی جان سب ٹھیک ہے۔ ایسے رو کر اپنے بھائی کو تنگ مت کرو۔۔۔ یہ آنسو بہت قیمتی انمول ہیں ایسے انہیں ضائع نہ کرو۔" کہتے اسے الگ کر اسکا گلابی چہرہ اپنے بھاری ہاتھوں میں بھر  
اسکی جھکی عارضوں پہ بھیگی پلکوں کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویسے وہ ایکسٹینٹ ابرار سے ہوا تھا باقی تم خود نمبٹ لو۔ بہادر بھائی کی بہادو بہن"۔۔۔۔ دھی

آواز میں مزید کہتے اب اپنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پہ ہنسی دبائی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ نام سن ششدر سی بس آغر کو دیکھے گئی اور سر ہلا کر ہاتھ بڑھا کر اپنے ہاتھ سے بھیگا چہرہ صاف کیا اور ایک ترچی غصے بھری نگاہ ابرار پر اٹھائی جیسے وہ اسے ابھی مرتخ پہ دے اٹھامارے گی

-----

اسے دیکھ آغر نے ابرار کو کمینگی سے آنکھ و نک کی جسکا مطلب تھا بیٹا تیری قبر کا انتظام کر لیا ہے تیرے نانا کرتے ہوئے بھی۔۔۔۔۔ اب تو جان اور میری بہادر بہن جانے اپن پرائے معاملوں میں نہیں گھستا

-----

اسکی شاطر مسکراہٹ پہ ابرار اندر ہی اندر جلتا سلگ اٹھا دل کیا اسکے اس حسین تھو بڑے کا نقشہ اپنے گھونسوں مکوں سے سجا کر بھیانک ترین کر دے۔۔۔۔۔ لیکن وہ کڑوے گھونٹ پیتا رہ گیا

-----

www.kitabnagri.com

اور کنزش کی آنکھوں میں اپنی بھوری آنکھیں گاڑھ سب سے اپنی نظریں بچا کر اسکے سرخ لبوں کو فوکس کی مئے اپنے عنابی لبوں کو سیٹی کی طرح گول کی مئے کس دی۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

جس بے شرم کو دیکھ وہ طیش و غصے سے اپنا سر جھٹکتی اسکی جانب سے اپنی نظریں ہٹا گئی جانتی تھی وہ کس قدر بے باک انسان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اب تو اسے کھلا پر منٹ مل چکا تھا کہ نجانے اب کتنی بے شرمی کے حدیں پھیلائیں گی۔۔۔۔۔۔۔۔ سوچتی وہ منہ بسور گل کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ گل اسے اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکے کمرے میں چھوڑنے کے لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔



"کک۔ کون۔"

وہ شخص سر کے بل الٹا سیووں سے مضبوطی سے بندھا ہونے کے باعث مزاحمت کر جھنجھلاتا اسے غصے سے تھوڑنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یکدم اسے وہاں کسی کے آنے کی بھاری بوٹوں کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سانسیں بھی گن گن کر لیتا پھونک پھونک کر اپنا ہر قدم اٹھائے چھپتے چھپاتا جیسے تیسے زندگی کی ڈور کاٹ رہا تھا کہ اسے پیچ راستے سے کسی نے کڈنپ کیئے یہاں لائے اسکی کسی بھی مزاحمت چینیخوں کو



## Posted On Kitab Nagri

جھٹکے سے اسکے بالوں کو اپنی بے رحم مٹھی کی گرفت میں پکڑ کھینچ اسے دیکھ چبا چبا کر غصے میں بولا

-----

"مم۔ مجھے نن۔ نہیں۔۔۔۔۔،، چپ جتنا پوچھا ہے اتنا بتا۔" غصے سے غراتے اسکا سر پیچھے دیوار پہ

دے مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آہہ۔۔۔۔۔!!! پیچھے دیوار سے لگنے پر اسکی ایک زوردار کرب بھری چیخ برآمد ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر پھٹنے سے نیچے زمین پر گرتا لہو دیکھ سر گھومنے سے وہ زوں زوں کی آواز کانوں میں محسوس کرتے وہ  
چینختے رونے لگا ایسے جیسے کوئی ی بن پانی مچھلی تڑپے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بول۔"

اسکا گلا پکڑ ضروریز پھر دھاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مم۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

اٹکتے اٹکتے سو بے حلق سے بامشکل بولا-----

اسکے وہی راگ لاپنے پر اب ضروریز کا دماغ پوری طرح سے گھوم چکا تھا غصے سے گردن کی نیلی رگیں  
پھولنے لگی تھی ہنوز ہاتھ کی مٹھیاں بھیچے لب آپس میں سختی سے پیوست کر لی مئے تھے

-----

"یہ نیچے ایسڈ دیکھ رہا ہے۔ میرے بس ایک رسی کھینچنے سے تیری وجود کی تمام ہڈیاں اس میں گل سڑ  
جائیں گی۔ اپنی زندگی چاہتا ہے تو منہ کھول ورنہ"-----کہتے اسکا دھیان نیچے زمین میں گہری  
سرنگ جس میں اُبلتا تیزاب اسید تھا جسکا چوتھائی حصہ بھی ہاتھ پہ ہلکا سا چھلک جائے انسان تڑپتا بلبلاتا  
اٹھتا ہے-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نن۔ نہیں دیکھ مج۔ مجھے مارنا نن۔ نہیں۔۔۔ وہ۔ وہ تت۔ تیری بہن کو مم۔ میں لایا ضرور تھا یہاں اپنے  
ساتھ شہ۔ شہر مگر وہ سالی\*\*\*بیچ راستے سے ہی بھاگ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"چٹاخ!! چپ حرام کی اولاد تیرا گلا کاٹ دوں گا میری بہن کے لیئے غلاظت کیسے بکی"۔ اسکے منہ سے گالی رواں ہوتے دیکھ وہ اسکا گریبان پکڑ اپنی جانب گھسیٹ ایک بار پھر اپنے ہاتھ کا زور دار تھپڑ اسکے منہ پر جڑا۔-----

اسکے مارنے پر اسکا دماغ سن ہوتا مسلسل بہتا لہو ٹپ ٹپ مزید یہاں وہاں زمین پہ پھیل اپنی چھاپ چھوڑتا گیا اور درد کی شدید لہر پورے وجود میں اترتی ساتھ ہی حلق سے دلخراش چیخ ابل پڑی

م۔ میں نے جو کہا وہ وہ بالکل سچ ہے۔ م۔ مجھے چھوڑ۔ سچ۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"موت مبارک۔"

اسکا سر تھامے سر سرائتی سیسہ پگلاتی گہری سرگوشی کر رہی پہ بھاری ہاتھ کا زور دیتا کھینچا اور اپنے قدم بارہاں اٹھائے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے اسکی دردناک دھاڑیں چینخیں تھیں جس پر وہ اپنے کان نہ دھرتے پاکٹ سے سگریٹ نکال  
اپنے عنابی لبوں میں دبائے لائی ٹر سے جلائے ہو ا میں دھواں چھوڑتا وہاں سے نکلتا چلا گیا



I tell myself you don't mean a thing  
And what we got, got no hold on me  
But when you're not there, I just crumble  
I tell myself I don't care that much  
But I feel like I die 'til I feel your touch

Only love, only love can hurt like this  
Only love can hurt like this  
Must've been a deadly kiss  
Only love can hurt like this

Say I wouldn't care if you walked away  
But every time you're there, I'm beggin' you to stay

## Posted On Kitab Nagri

And when you come close (when you come close), I  
just tremble

And every time, every time you go  
It's like a knife that cuts right to my soul

Only love, only love can hurt like this  
Only love can hurt like

وہ ڈرتے ڈرتے کمرے میں داخل ہوا جو سامنے ڈریسنگ آئی نے کے سامنے خود کو ہر اینگل سے نہارتی  
دھانی کلر کے کارٹن کے سادھے سوٹ میں ملبوس کھڑی گنگنار ہی تھی-----

وہ تو بے یقینی کی کیفیت میں شاکڈ سا مہبوت اسے دیکھنے لگا۔ اسے لگا تھا جب وہ اندر قدم رکھے گا تو وہ  
بپھری شیرنی بنے غصے میں ضرور اسے کچھ ناکچھ مارا اسکا سر تو پھاڑ ہی دے گی یا اس کے خلاف کوئی ی نا  
کوئی ی تولائی۔ عمل تیار کر بیٹھی ہوگی لیکن یہاں تو سین ہی الگ تھا-----



## Posted On Kitab Nagri

اسے پہلے اپنی جنگلی بلی کے غصے کو سوچ ڈر لگ رہا تھا لیکن اب اسکے مثبت پیارے رویے کو دیکھ مزید ڈر بڑھتا پورے جسم میں خوف کی ایک سرد لہر برپا کر رہا تھا۔ اسنے اپنا حلق تر کیا اور دروازہ بند کر اسکے جانب آہستہ آہستہ اپنے قدم اٹھائے۔-----

اسکے قدموں کی چھاپ سن کنزیش نے گردن موڑ مقابل کھڑے لمبے چوڑے ابرار کا اوپر سے لیکر نیچے تک جائی زہ لیا پھر یکدم بولی۔-----

"اوو میرے سر کے تاج میرے ہی۔ آئے نامیں بے صبری سے آپ کی راہ تک رہی تھی۔۔۔"

کنزیش اپنے بالوں کو ایک ادا سے جھٹکا دیتی چلتی اسکے قریب آئی ی اور اسکے شرٹ کے بٹنوں پر اپنی انگلی پھیرنے لگی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی جنگلی بلی کے میٹھے سریلے لب ولہجے پر غش کھاتا رہ گیا اچانک اسے ہوا کیا تھا۔۔۔ اسکی باتیں اس سے ہضم کرنا مشکل ہو رہی تھی۔۔۔ وہ روبورٹ کی طرح بس اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھ بنا کوئی حرکت کی مئے چیت کھڑا تھا کہ زرا سی حرکت انجام دی وہ جنگلی بلی اپنے خونخوار پنچھے مار اسے ہلاک نہ کر دے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"مم۔ میری رانی کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟"

وہ اسکے چہرے کو اپنے بھاری ہاتھوں کے پیالے میں لیتا سہمتا ڈرتے ہلکی سی سرگوشی نما بولا

-----

میرے سر کے تاج میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب آپ کی طبیعت خراب ہونے والی ہے۔ آہہہ  
--- اس بڑے سے خوبصورت روم میں چھائے سکوت کو ابرار کی گونجتی دل دہلاتی چینیخ نے توڑا

-----



"کیسے تم نے آپنی کو چوٹ پہنچائی؟" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دانت پیس کر کہتی اپنا چہرہ اسکے ہاتھوں سے آزاد کرواتی گھما کر مکا ابرار کے چہرے میں مارا وہ کراہا کر

اس سے دور ہوا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"آئے ظالم! شوہر کا شادی کی پہلی رات ایسے استقبال کرتے ہیں۔" وہ کچھ دیر تو صدمے سے ہی نہیں نکل پایا۔۔۔ کیا یہ اتنا مضبوط مکاسی صنف نازک یعنی اسکی کمزور نازک سی بیوی کا تھا جسنے اسکی واقع کچھ دیر کے لیئے حالت بری کر دی تھی سو چتا خود کو سنبھالتا اسکے غصے سے ہوئے سرخ چہرے کو دیکھ اسکے سوال کو انگور کر اپنی کہتا گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرے سرتاج مجھے تو یہی طریقہ آتا ہے کیا آپ کو پسند نہیں آیا؟" معصومیت سے اپنی گریش آنکھیں پٹپٹائے کہتی اسے پھر ایک بار شاگڈ کر گئی۔

وہ تو سچ اس ایکٹنگ کی کیرٹی سے ڈرتا ایک قدم پیچھے ہوا۔۔۔۔۔

"ارے میرے سرتاج دور کہاں جا رہے ہیں بتائی میں نا وہ اکسٹینٹ کیسے ہوا؟" اسکی قمیض کو اپنی مٹھی میں لیتی اسے پاس گھسٹی پر سکون لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

"وہ وہ بس غلطی سے ہو گیا۔"

ابراہیم کے منہ سے اٹکتے اٹکتے نکلا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"غلطی نہیں لا پرواہی بولیں سر تاج۔"

وہ غراتی اسکے پیٹ پر پہلے اپنی ہاتھ کی کہنی پھر پاؤں کا اگلا حصہ مارا کہ وہ بیچارا اوندھے منہ زمین پر گرا اور مسکراہٹ لبوں پہ دبائی ی البتہ اس بار دماغ ہل کر رہ گیا۔-----

"کیا سمجھ رکھا ہے مجھے کوئی باندھی ہوں جو اپنے آقا کے حکم کی پیروی کی محتاج رہے۔ جب آپ کہیں میں رائی مہ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں تب میں آپکے لحاظ میں سر جھکا دوں اور جب کہیں کہ آپکو رائی مہ سے نہیں مجھ سے نکاح کرنا ہے تو بجا افس کرنے کے اس صورتحال میں بھی آپکی راہوں میں آدب سے سر جھکا دوں۔ مگر ناجی ناں تمہیں تو میں ایسا مزہ چکھوں گی ناں کبھی کسی کے جزباتوں سے کھیلتے ہوئے بھی ہزار بار سوچوں گے۔" وہ بھری اس پر جھپٹی کہ بروقت ابرار اسکا وارنا کام کر گیا

www.kitabnagri.com

-----

"تمہاری تو۔۔۔ پھر وہ چینیختی جھپٹی کہ ابرار کی آنکھیں پھیل گئی اپنا بچاؤ کرتے اسنے کنزلیش کو پیچھے سے اپنے حصار میں جکڑ لیا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں سرتاج آپکی یاد میں سیکھے ہیں بٹ بلیک بیلٹ تک پہنچتی پہنچتی رہ گئی یعنی کلاس پنچ میں ہی چھوڑ دی لینا۔" کہتی اسکے بازو پہ اپنی موتی جیسے دانت گاڑھ دیئے۔-----

"آہہ۔۔۔۔!!

ابرار کے منہ سے چیخ نکلی اور جیسے ہی اسکی گرفت ڈھیلی محسوس کی وہ یکدم اس سے دور ہوتی اسکے جانب رخ کرتی کھڑی ہوئی۔-----

"کیا یہ آدھی ادھوری کلاس کا نتیجہ تھا اگر کورس پورا کر لیتی تو۔۔۔۔؟" وہ سوچتا جھر جھری لے اٹھا۔-----

Kitab Nagri

"بولو کیا ہوں میں صرف ایک عارضی سا وجود جسے تم جب چاہو اپنی چاہا کے مطابق جیسے چلاؤ۔۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا سمجھے۔۔۔" وہ اسے دیکھ بولی جواب سیدھا ہوتا اپنی بھوری آنکھوں سے اسکے ایک ایک نقوش کو دیکھ رہا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

پھر آنکھوں کے سامنے شریف احمد کی ساری باتیں چلنے لگیں جنہیں سننے کے بعد وہ ٹھٹکا مگر جیسے ہی سب سمجھ میں آیا تو بنانا سے کوئی بھی اضافی بات کی مئے بغیر اسنے رائی مہ کی جگہ بروقت کنزیشن کو مانگ لیا تھا۔-----

"میری رائی وہ محض ایک غلط فہمی تھی اور کچھ نہیں۔ وہ رشتہ میں نے تمہارے لی مئے بھیجا تھا۔ اتنا گرا ہوا مرد نہیں ہوں۔ رائی مہ کی میں دل سے عزت کرتا ہوں۔ تم میری چاہت ہو اسی لی مئے دیکھو ابھی تم میرے نکاح میں موجود میرے گھر میں ہو۔" کہتے آگے بڑھتے اپنا مضبوط بازؤں اسکی کمر کے گرد ڈالا۔ جو کھوئی ی کھوئی سی نجانے کیا سوچ رہی تھی۔ نظریں اب اسکے بھرے بھرے شکر فی لبوں پہ آکر ٹھہری۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا جان ابرار۔"

اسکی ٹھوڑی کو گرفت میں لیتے چہرہ اوپر کر پوچھا۔-----

"لے لو اب تم جھوٹ کا سہارا۔"



## Posted On Kitab Nagri

ہوش میں آتی کہتی اسے خود سے دور کرنے کی تگ و دو کرنے لگی اس کی دکھتی قربت مردانہ کلون کی خوشبو سب اسکے حواس جھنجھوڑ رہے تھے۔ دل جیسے پسلیاں تھوڑ کر باہر آ رہا تھا۔-----

"جانِ ابرار جو سمجھنا ہے سمجھو میں صفائی نہیں دوگا اور ہاں یہ بار بار تمہارا دور ہونا مجھے ذرا پسند نہیں آ رہا۔ محرم ہوں تمہارا۔ اب اگر ایسی کوئی حرکت کی ناتو پھر ایسا عمل انجام دوگا تم صبح تک شرماتی رہو گی۔" اسکا لہجہ کا بھاری پن گھمبیر تا کافی کچھ جزبات کی عکاسی کر رہی تھی۔-----

وہ یکدم گڑبڑا ہی۔-----

Kitab Nagri

"ک۔ کیا مطلب؟"

اسنے نا سمجھی سے تھوگ نکلتے اسکی تپش دیتی نگاہوں سے اپنی آنکھیں چرائی یں۔-----

"یونو فرسٹ نائیٹ۔" کہتے اپنے عنابی لب دبائے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"لو فرمینی تمہارا میں خون پی جاؤں گی سستے عمران ہاشمی"۔ وہ اسکی باتوں پر کانوں کی لوتک سرخ پڑی

-----

"شش!!" لبوں پہ انگلی رکھ اسے دیکھا کنزیش کا دل بے ساختہ دھڑکا۔-----

"میری رانی تم میرا سکون ہو میری محبت ہو ابرار صرف تمہارا ہے۔" کہنے کے ساتھ بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیئے اسکا منہ اوپر کر کے اسکے سرخ لبوں کو فوکس میں لیئے جھک آیا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو اسکی کمر کے پیچھے باندھ دیا۔-----

کنزیش پھڑپھڑا کر رہ گئی پر وہ جھکار ہا یہاں تک کے اسکا دم گھوٹنے سے سانسیں پھول گئیں

www.kitabnagri.com

-----

آہہ۔۔ اسنے ہلکی سی چیخ کے ساتھ اسے جھٹکے سے خود سے دور کیا اور کنزیش کھانستی لمبے لمبے سانس بھرنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

مائی وائی لڈ کیٹ! اپنا پاؤں پکڑے اسے دیکھ وہ کرایا جس نے اپنی پہنی سیلپر زاسکے پیر پر زور سے ماری تھی-----

ہاہاہا۔ کنزیش کا اسکی حالت پہ کمرے کی فضا میں ایک کھنکدار قہقہہ گونجتا تھا-----

مجھے لگا تم ان نازک پتیوں سے صرف مرچیں ہی چباتی ہو لیکن نہیں انکی مٹھاس تو شہد سے زیادہ میٹھی ہے۔ میرا بس چلے انکا ایک ایک قطرہ پی جاؤں۔۔۔۔۔ اسکے بھگے لبوں پہ انگوٹھا پھیر وہ سرگوشی نما کہتے مونچھوں تلے عنابی لبوں پہ مسکراہٹ دبائی ی جو اسے اب سرخ چہرے کے ساتھ تپتی دیکھ رہی تھی-----

Kitab Nagri

کہ اچانک موڈ تبدیل ہوا۔ اسے پیار سے اپنی خمدار پلکیں جھپکتے دیکھ اسکے سینے پہ اپنا سر رکھا جسکی ادا پہ وہ جی جان سے نثار ہوا۔۔۔۔۔ مگر برا ہوا کہ اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر کنزیش نے اسے پیچھے دھکا مارا اسکے پیروں میں ٹانگ اڑھائی ی-----

اگلے ہی پل وہ دھڑم سے نیچے منہ کے بل قالین پہ گرا-----

## Posted On Kitab Nagri

ہٹوپرے جہنم میں جاؤ ترسی ہوئی ی مخلوق۔  
تڑک کر کہتی نیچے پڑے ابرار کی پیٹھ پر لات رکھتی واشروم میں گھس گئی۔-----

پیچھے وہ اپنی خونخوار بلی کی جارحانہ حرکتوں پہ-----باتھ روم کے دروازے پر اپنی ایک نگاہ  
ڈال لب بھیج گیا۔-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم پیکٹ کے آخری سگریٹ کے ٹکڑے کو سیلپرز سے مسلتے روم میں داخل ہوا  
-----  
www.kitabnagri.com

مسلسل سوچوں اور بے آرامی سے اسکی آنکھیں سرخ انگارہ اور سردرد سے پھٹ رہا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسنے دیوار پہ لگی گھڑی پر نظریں اٹھائی یں جو رات کے دو بجار ہی تھی پھر وہاں سے سامنے ہی بیٹھی  
رائی مہ کو دیکھا جو ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑتے سہمی سی اسے ہی دیکھ رہی تھی-----وہ حیران  
ہوا تھا-----

"تم سوئی ی نہیں اب تک؟"  
وہ اسکی سرخ ڈوروسی آنکھیں دیکھ سپاٹ لہجے میں بولا جسکے سوال پہ وہ سٹپٹا گئی-----

"وہ۔ وہ مم۔ آپکا انتظار کر رہی تھی۔"  
کہتی جلدی سے اس ستمگر پہ سے اپنی نظروں کا رخ تبدیل کر گئی-----  
**Kitab Nagri**  
www.kitabnagri.com  
"میں نے کہا تھا کرنا انتظار؟" وہ اسکے جھکے سر کو دیکھ بولا-----

"نن۔ نہیں تو۔"  
وہ بھرائی ی آواز میں منمائی ی-----

# Posted On Kitab Nagri

"آئی نندہ نہیں کرنا انتظار۔"

وہ اسکے ہنوز ہی جھکے سر کو دیکھ سخت لہجے میں بولا اور چلتا بیڈ تک آیا سائیڈ ٹیبل پہ اپنی گھڑی والیڈ نکال کر رکھ بیڈ پہ بیٹھتے اپنے بھاری پیروں کو بوٹوں سے آزاد کروانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ رائی مہ تو بس سانس رو کے اسے خود کے اس قدر قریب بیٹھنے پر سٹیٹائی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔  
اور جھٹ سے نا محسوس انداز میں بیڈ سے اٹھتی نیچھے زمین پر سن ساکت کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

جیسے وہ کوئی ی اچھوت ہو۔۔۔۔۔۔۔

"یہاں سے اٹھنے کی وجہ؟"

وہ گردن ترچی کر اپنی آئی برواچکاتے بھاری لہجے میں بولا جو سہمی ہرنی کی طرح مردانہ وجاہت کے شہکار کو دیکھ رہی تھی۔ تیز تراری تو اسی دن ہی رنو چکر ہو گئی تھی جب وہ قیامت سی رات اس پہ اس دریندے کی صورت سر پر پہنچی تھی اور جس دن جیتے جی شاید اسنے اپنے ماں باپ کو زندہ دفن کر دیا تھا لیکن سامنے بیٹھے اس ستمگر کی صورت آج وہ یہاں سہمی سلامت کھڑی تھی آج اگر اسکی عزت محفوظ تھی تو صرف اور صرف اس آدمی کے باعث جسنے اس جیسی نامراد لڑکی کو اپنی عزت بنا کر اسکے سرتلے یہ چھا ہوں سی چھت دی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کوئی وجہ نہ۔ نہیں۔"

وہ لڑکھاتی بولی-----

"پھر؟" پوچھنے کے ساتھ شرٹ کے بٹن کھولتا بازو فولڈ کر کے بیڈ کراؤن سے ٹیگ لگا کر سامنے کھڑی  
رائی مہ کو دیکھنے لگا-----

جسکی نظریں اب اسکے حسین سراپے سے الجھنے لگی جو اسی دن کے بوسیدہ سمپل سی سوٹ میں ملبوس  
تھی لیکن پھر بھی پرکشش-----

اسکا نرم لہجہ سن رائی مہ کی سانس میں سانس آئی اسکی ہتھیلیاں بھیگی-----

"کچ۔ کچھ نہیں۔" کہتی بات کو ختم کرنا چاہا-----

"یہاں آؤ میرا سرد بادوز را درد ہو رہا ہے۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ تکیا سیدھا کر تا کل اسکے کچھ سوٹ لانے کا سوچتا لیٹ کر بولا کہ وہ بھوکا لگا ئی-----

"جج۔جی۔۔۔ رائی مہ کے دھڑکتے دل کے ساتھ بے ساختہ منہ سے پھسلا-----

"کیا جی؟"

کہتے اسنے تھوڑی دور کھڑی رائی مہ کا ہاتھ پکڑا جو پسینے سے نم تھا-----

رائی مہ اپنے ہاتھ پر اسکا لمس محسوس کر ڈھول کی طرح بجتی اپنی دھڑکنوں سے گھبراتی اپنے دوسرے ہاتھ سے ماتھا صاف کرنے لگی-----

Kitab Nagri

اسکی حالت کو دیکھ ضروریز کے مونچھوں تلے عنابی لب مسکرا رہے تھے-----

وہ اسکی اچانک ہوتی خوفزدہ حالت کو انجوائے کرنے لگا تھا وہ سنجیدہ سا شخص اپنی صوبر طبعیت کے خلاف اسکی مرمرئی کلائیوں پہ اپنی انگلیاں پھیرتا اسے اچھلنے پر مجبور کر گیا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"آہ۔ یہ یہ کک کیا کر رہے ہیں میاں جی۔"

اسے سمجھ ہی نا آیا تھا وہ اسے کیسے مخاطب کرے اور آج اسکے منہ سے جو نکلا تھا وہ سامنے ضروریز کوہکا  
بکا کر گیا تھا۔ جواب اپنی کلائی ی مڑوڑا سکی گرفت سے آزاد کروانے لگی تھی کہ ضروریز نے ایک جھٹکا  
دیا کہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے چوڑے سینے پہ آگری۔-----

"انٹر سٹنگ! تو یعنی تم اجازت دیتی ہو کہ میں اپنا حق پورے استحقاق سے استعمال کروں۔" اسکے طرز  
مخاطب پر کہتے وہ اسکے اوسان خطا کر گیا۔ اپنے ارد گرد اسے خطرے کی گھنٹیاں سنائی دینے لگی  
-----

مم۔ میرا مطلب۔۔۔ خاموش! اسکے لبوں پہ انگلی رکھ چپ کرواتے اسکی کلائی ی پیچھے پیٹھ پر موڑتے  
اسے اپنے سینے سے لگایا۔-----  
www.kitabnagri.com

"تم نے سرد بانا تھا۔"

## Posted On Kitab Nagri

کہتے اسے یاد دلاتا سینے پہ رکھا اسکا ہاتھ پکڑا اپنے سر پہ رکھا۔۔ جسکی گرم تیز سانسیں اپنے گال پر محسوس کرتی وہ اپنے چہرہ دوسری جانب موڑتی اپنی آنکھیں میچیں اپنی نرم انگلیوں کے پورو سے اسکا سرد بانے لگی۔۔۔۔۔

اسکے نرم ملائی م لمس سے ضروریز کو سکون مل رہا تھا وہ اسے اپنے سینے پر پڑا دیکھ اسکی شہ رگ کو دیکھ اپنے انگھوٹے سے اسکی گردن کی شہ رگ سہلانے لگا کہ رائی مہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑ گئی وہ کسما کر اسکے حصار سے نکلنے لگی تھی کہ ناکام ہوئی۔۔۔۔۔

"پلیز مجھے چھوڑ دیں یہ زبردستی کا رشتہ۔"

وہ اسکی بڑھتی پیش قدمی کو دیکھ لہجے میں مسنوی غصے کی رمتی لی بولی جو اسکی گردن پہ لب رکھنے والا تھا کہ وہ وہی ساکت ہوا۔۔۔۔۔ رائی مہ کو لگا وہ اسکے ساتھ زیادتی کر دے گی آخر کو وہ دھڑلے سے اسکی زندگی میں شامل ہوئی تھی ایک انچا ہا وجود بن کر۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اپنی مہربند شدتیں ایک انچائے وجود پہ لٹائے۔۔۔۔۔

"کیا کہا تم نے؟"





## Posted On Kitab Nagri

گل سامنے کھڑے آغر کو دیکھ اسکے سوال کو نظر انداز کر خود اپنی ائی برواچکاتی بولی جبکہ چہرے پر  
استزائی یہ ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی-----

"ہاں تھوڑا بہت مسلمان بھی ہوں۔"

کہتے ہاتھ بڑھا کر اسکی سرخ ناک میں پہنی نتھلی کو چھوا-----

گل کو حیرت ہوئی تھی نماز وہ بھی تہجد کی۔

سوچتی مقابل کی جانب اچانک سی افتاد پہ جھٹ سے اس سے دور ہوئی-----

"وہ وہ جاؤت۔ تم یہاں سے۔" Kitab Nagri

دفا گل کو اپنی گردن پہ اسکی انگلیاں سرکتی محسوس ہوئی ہیں جسکا احساس کر وہ اپنا تھوگ نکلتی لڑکڑاتی  
لفظوں میں بولی-----

گل کو یکدم آغر کچھ الگ سا لگا، اسکے ارادے، اسکی آنکھوں میں خمار، دلکش مسکراہٹ فتح مندی اسے  
اپنے گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"میں بھلا کہاں جاؤ اب آخر کی ملکہ۔"

بھاری خمار آلودہ لہجے میں کہتے ہاتھ اگے بڑھا کر اسکے سرخ لبوں پہ اپنا بھاری انگھوٹا پھیرا کہ وہ یکدم خود میں سمٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آخر پپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شش!!

جھٹکے سے اسکی نازک کمر میں اپنا مضبوط توانا بازؤں ڈال اسے اپنے حصار میں لیئے بیڈ کی جانب چل دیا کہ وہ اسکی کلون کی خوشبو کو پاس سے محسوس کر بھوک لائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے اردائے خطرناک تھے اتنا وہ جان گئی تھی۔ گل نے اپنے خشک لبوں پہ زبان پھیر کچھ بولنا چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میری جان شوہر کے حقوق سے تو واقف ہے ناں اگر نہیں تو آج واقف ہو جائے گی۔" کہتے اسے بیڈ

پہ بیٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

گل کی جان اسکی باتیں سن حلق تک آئی، ہاتھوں کی ہتھیلیاں یکدم بھیگی، سانسیں تیز دل کی حالت  
ایسی کے ابھی سینے کی پسلیاں توڑ باہر آجائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

گل نے آہستگی سے اپنی گریش آنکھیں اٹھائے سامنے کھڑے آغر کی کالی سیاہ آنکھوں میں دیکھا جن  
میں محبت کا ایک الگ ہی جہاں آباد نظر آیا جسے دیکھ وہ فوراً اپنی نظریں اسکی جانب سے پھیر گئی

جبکہ آغر اسکی ایک ایک حرکت کو فرصت سے ازبر کر رہا تھا اسکا خود میں جھجکنا لرزنا اسے بے حد بھارہا  
تھا یکدم اسکے عنابی لبوں تلے مسکراہٹ رینگئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گل پہ اپنی بہکی نظریں ٹکائے گرتے کی آستینوں کو بازوؤں تک فولڈ کر بیڈ پر اسکے پاس جگہ بناتا بیٹھ اپنی  
بھاری ٹانگیں اوپر رکھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آہہ۔۔۔ اسکی پھنسی پھنسی سی چیخ برآمد ہوئی وہ وقتاً آخر کے قریب بیٹھنے پہ اس سے دور ہو رہی تھی کہ اسنے گل کی کوشش کونا کام کرتے اسکی کمر میں مضبوط بازوؤں ڈالتے اسے اپنی طرف کھسکایا کہ وہ سرکتی اسکے چوڑے سینے سے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اسکے لمس پر اسکے وجود میں سرسراہٹ سی ہونے لگی۔ پور پور میں سرد لہرے اٹھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

"آغ۔ آغراب۔ ابھی رخ۔ رخصتی۔ نن۔ نہیں ہوئی۔"

گل نے تھوگ نکلتے لڑکھاتے اٹک اٹک کر مقابل کو ہوش دلانا چاہا جس کے ارادے اٹل تھے

Kitab Nagri  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔





## Posted On Kitab Nagri

اسکی جھلساتی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر گل کے لب پڑ پڑائے-----

"ہمیشہ۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔"

کہتے جھکتے اسکی کان کی لو کو اپنے عنابی لبوں سے چھوا کہ گل کا چہرہ بالکل خون چھلکانے جیسا ہو گیا

-----

"جھوٹ بے وفائی تو جب کرتی ناں جب تم نے کبھی مجھ سے وفا کی ہوتی؟ تم نے ہمیشہ مجھے تکلیف پہنچائی ہے ہمیشہ مجھے درد دیا ہمیشہ مجھے نئے نئے زخم دیئے۔"

وہ اسکی دہکتی قربت میں اپنی بھاری سانسوں کے ساتھ بولی----- جسکی کالی گہری نظروں کا مرکز اسکے چہرے کے خوبصورت نین نقوش تھے----- جنہیں وہ اپنے پورے استحقاق سے دیکھ اپنی آنکھوں کو سیراب کر رہا تھا-----  
www.kitabnagri.com

"میرا ایسا کوئی مقصد نہیں تھا گل یہ سب کرنے پر مجبور تمہاری اس سوتلی ماں نے کیا۔ اس نے  
-----، وہ بولتے بولتے رکا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ توقف کے بعد بولا-----"اسنے میری ماں کا قتل کیا"-----

گل کی تو سوئی وہی اٹک چکی تھی "اسکی ماں کا قتل۔" گل کی وحشت سے آنکھیں پھیلی-----

"تت۔ تم کک۔ کیا کہہ رہے ہو؟"

خود کو سنبھال دل میں مچلتا سوال گل کے ہونٹوں پہ آیا-----

جس دن تمہاری ماں کی ڈیتھ ہوئی تھی اسی دن میری ماں بھی یہ دنیا چھوڑ چلی گئی تھی۔ آغری کے سامنے وہ ازیت ناک منظر گھما-----

Kitab Nagri

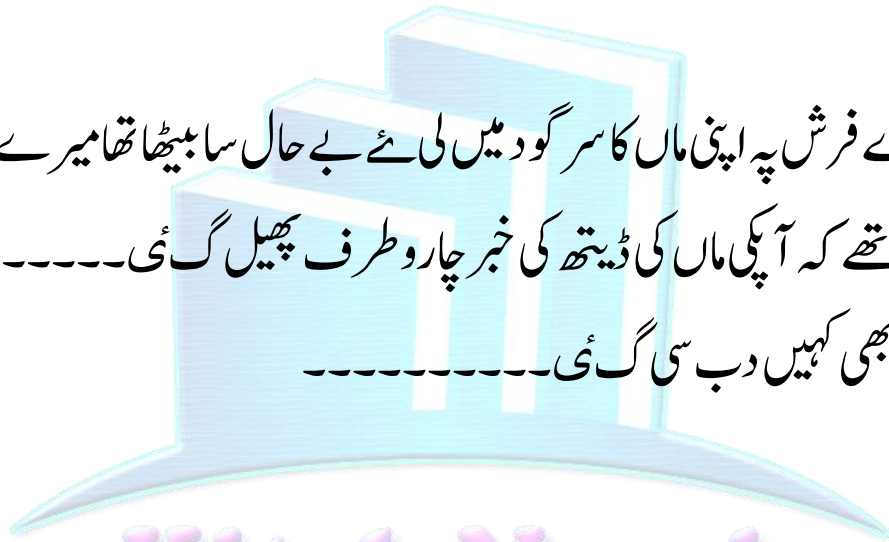
جب حمیدہ بیگم نے اسکی ماں کو اوپر سیڑھیوں سے زوردار دکا مارا تھا کہ وہ لڑکتی بل کھاتیں بے چاری نیچے اوندھے منہ گری تھیں چونکہ اتنی اونچائی سے گرنے اور استھما ہونے کے باعث وہ زیادہ سروائی یونہ کر سکی اور جائے وقوع پر ہی اپنا دم دے گئی۔۔۔۔۔ اسنے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کیں سانسیں اتنی تیز چلنے لگی تھیں کہ گل کو اسکی دھڑکن اپنے کانوں میں سنائی دینے لگی۔ ایسے جیسے وہ کہیں مسافتیں طے کر کے آیا ہوں-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بند آنکھوں کو دیکھنے لگی-----

"آغ۔ آغر۔۔۔ گل نے اسے پکارا۔۔۔۔۔"

میں وہی نیچے ٹھنڈے فرش پہ اپنی ماں کا سر گود میں لی مئے بے حال سا بیٹھا تھا میرے آنکھوں کے  
اشک سوکھے نہیں تھے کہ آپکی ماں کی ڈیتھ کی خبر چارو طرف پھیل گئی۔۔۔۔۔ جس وجہ سے  
میری ماں کی موت بھی کہیں دب سی گئی۔۔۔۔۔



آنکھیں واکی مئے اس نے پھر بولنا شروع کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گل کے سامنے وہ منظر گھما جب واقعی اسکی ماں کے ساتھ آغر کی ماں کا جنازہ بھی اٹھا تھا لیکن یہ سچ ہی تو  
تھا اپنی ماں کی موت پر وہ اسکی ماں کی موت کیسے ہوئی کیسے نہیں سب فراموش کر چکے تھے اور پھر  
آہستہ آہستہ سب بھولتے گئے اس حادثے کو سب کے زہنوں میں وہ بات مندمائی ل ہوتی  
گئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے میری ماں نے شاید اس دن سب دیکھ سن لیا تھا آپکی ماں کے بارے میں جسکی انہیں سزا دی گئی یں ان سے انکی سانسیں چھین لی گئی یں-----

آخر کیوں ہاں میری معصوم ماں کا کیا قصور تھا؟ میں اس وقت تو خیر بچہ تھا کچھ نہ کر سکا میں اسکا  
----- مگر افسوس جو ان ہو کر کیا اکھاڑ لیا میں نے اس عورت کا-----

میرے پاس اسے مارنے کے کہیں طریقے تھے ایک منٹ میں میں اسکی سانسوں کی ڈوری کھینچ لیتا۔  
موت اسے میں اپنی مرضی کی دے سکتا تھا مگر بار بار ابرار کا چہرہ میرے سامنے آ جاتا جو بھی تھا اسنے  
اس عورت سے محبت ماں سے بھی بڑھ کر کی-----

www.kitabnagri.com

پھر سوچا آپ بہت قریب ہیں شاید انکے تو یعنی آپ پر ظلم کرنا مطلب ان پر کرنا لیکن میں یہاں بھی  
چوک گیا آپ تو خود پور پور انکے مظالم سے زخم زخم تھیں----- میں آپ کو کیا تکلیف دیتا آپکی روح  
تو خود چھلنی چھلنی تھی----- جھکتے اسکے کندھے پر لب رکھے-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی لمس پہ خود میں سمٹی وہ سمجھ سکتیں تھی اس پر کیا بیت رہی تھی وہ بھی تو ان سب چیزوں سے گزری ہوئی ی تھی۔ اس نے بھی تو وہی قیامتیں دیکھی تھیں جسکے ان گنت زخموں سے وہ چور چور تھا

-----

آپ کو جب کبھی تکلیف دی خدا گواہ ہے کہ خود آپ سے زیادہ تڑپا ہوں گل۔ جھکتے اسکے ایک ایک نین نقوش کو اپنے ہونٹوں سے چھونے لگا۔-----

گل میں نے بہت محبت کی ہے آپ سے پل پل کی ہے اب تو یہ بھول گیا ہوں کہ کب سے میں اس مرض میں مبتلا ہوں آپ کو کسی اور کا سن جو اذیت میں نے سہی جو بے بسی اس وقت میں نے محسوس کی وہ میں آپ کو لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔-----

www.kitabnagri.com

آپکے پہلے نکاح کی رات اللہ کے سامنے گڑا گڑیا، بلک بلک کر رويا تھا مجھ سے میری ماں لے لی اور پھر آپکو بھی کہ اللہ میری محبت ادھوری رہ گئی مجھے بس وہ دے دے اور کچھ نہیں چاہیئے میرے

ر-----

# Posted On Kitab Nagri

میرا دل کسی پتے کے مانند تڑپ رہا تھا تکلیف اور اذیت کی آخری حد تھی وہ گل۔ پتہ ہے اذیت کیسی  
تھی کہ میں اسے مار کر خود اسکی جگہ لے لوں عجیب جنونیت طاری تھی مجھ پر جب آپکی رخصتی کا سنا میں  
یا گل ہو گیا تھا مجھے لگا میں اب سانس نہیں لے پاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اسکے اگلے دن جب آپ کو طلاق ہوئی تو سوچنے لگا اس کا زمہ دار میں ہوں میری ہی نظر کھا گئی آپ کو لیکن جب علم میں یہ بات آئی وہ شخص ہی کھوٹا تھا جسکے ساتھ اپکو باندھا تھا تو لگا کوئی ٹھنڈک سی میرے دل میں اتری ہو۔۔۔۔۔۔

میں نے آپ پہ کبھی اپنے جذبات اشکار نہیں کیے مگر کچھ عرصے پہلے میں اپنے جذبات اب اور نہیں چھپاسکا اور آہستہ آہستہ آپ پر اشکار ہونے لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور پھر دیکھیں میرے صبر کا صلہ بھی ملا مجھے آپ سے نواز دیا گیا آپ میرے نکاح میں آگئی ہیں۔  
میرے رب نے مجھے سکون دے دیا جس کا میں جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔۔۔ آپ زندگی ہیں میری  
۔۔۔۔۔ اسکی کمر کی گرد تنگ حصار ڈالتے اسے کھینچ کر سینے سے لگایا اور اپنے لب اس کے ماتھے پہ رکھے

## Posted On Kitab Nagri

----- وہ اسکی آگ جیسی سانسوں اور لمس کی حرارت پر اسکے حصار میں پڑ پڑا کر رہ گئی

-----

اس آدمی کی قربت جان لیوا تھی وہ جب جب اسکے قریب آیا اسکی جان ہتھیلی پہ آئی ی تھی۔ اسکی دہکتی قربت کو برداشت کرنا کوئی ی آسان کام نہیں تھا لیکن جو بھی تھا اسکی قربت اسکی ایک ایک چیز بلکہ پورے کے پورے آغر پر صرف اسکا حق تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچتی مسکرائی۔۔۔۔۔

"ہوگئی میں ناراضگیاں سارے شکوے شکایت اب خود کو اپنے شوہر کے حوالے کر دیں۔" گل کی گردن میں بازوؤں حائل کرتے اپنی بڑھی ہوئی می شیو سے اسکا سرخ گال آہستہ آہستہ سہلاتا گدگداتے چھتے لمس پر اپنی بڑھتی دھڑکنیں اسے سنانے لگا۔۔۔۔۔ کہ اسکے معصوم نین نقوش میں حیا کے کہیں رنگ بکھرے۔۔۔۔۔


www.kitabnagri.com

"بہت خواہش تھی آپکی آنکھوں میں اپنے لیئے محبت دیکھنے کی چاہ دیکھنے کی پل پل ہر لمحہ اپنی موجودگی پہ آپکے چہرے پر کھلنے والے تمام محبت کی رنگ دیکھنے کی لیکن افسوس کہ میں نے اپنی تمام خواہشات کا گلہ خود گھونٹ انکی قبر بنائے ان سارے خوبصورت احساسات کو وحشت میں تبدیل کر دیا میں شرمندہ

# Posted On Kitab Nagri

ہوں آپ سے گل۔ "وہ اسکی کانپتی انگلیوں سے اپنی بھاری انگلیاں الجھاتا اسکے ہاتھوں کو تھام کر تنگی مئے سے لگاتا ہوا اسکے کانپتے لبوں کو فوکس میں لیکر جھک گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

گل تڑپ کر مچل اٹھی مگر آغز نے مسکراتے اسکے نازک ہونٹوں کو اپنی گرفت میں جکڑ لیا اور اسکی انگلیوں پر گرفت مضبوط کردی۔۔۔۔۔۔ وہ اسکی شدت بھرے انداز پہ اسکے حصار میں کانپنے لگی اسکا دم رکنے لگا۔۔۔۔۔۔



آغرنے مسکراتے اسکے ہونٹوں کو آزاد کیا اور اسے دیکھنے لگا جو گہرے سانس لینے لگی تھی۔۔۔۔۔

[illegible]

ہاں۔۔۔ کہتی وہ اسکے تیور دیکھ ایکدم سے سرخ ہوتی اپنے ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئی۔۔۔ کہ آغر  
کاقہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ایک لمحے میں ہی ابھی تو پوری رات باقی ہے۔" بھاری لہجے میں کہتے اپنی انگلی سے اسکے شولڈر سے اسکی شرٹ سرکائی وہ شرم سے سختی سے آنکھیں میچ گئی۔-----

آغری مضبوط کھردی انگلیوں کا لمس اپنی کمر پر سرکتا رہتا ہوا پایا۔ اسنے اپنا حلق تر تکی مئے کو مٹھیوں میں بھینچ لیا۔-----

"آغری تم چھ۔ چھوٹے نن۔ نہیں چھچھوڑے ہو ایک نمبر کے۔" اپنی سانسیں بھرتی اسکے کندھے پر مکا مار کر بولی۔-----

آغری کا ایک بار پھر بے ساختہ قبہ لگا تھا "آپکا آغری بڑا ہو گیا ہے کیسا لگا آپ کو میرا بڑا ہونا۔" آنکھ و نک کی مئے سرگوشی نما کہتے اپنی ناک اسکی گردن میں سہلا کر اسکی شہ رگ کو ہونٹوں سے چھونے لگا۔ جبکہ اسکا پور پور لرز اٹھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"میری ہزاروں راتیں آپکے بغیر گزری ہیں۔ بہت چاہتا ہوں آپ کو۔ میرا دل آپکا طلبگار ہے۔ میٹھی سرگوشیاں کیئے اسکی شرٹ سرکائے کندھے پہ ہونٹ ثبت کیئے۔ سسی۔ گل کے منہ سے سسکاری نکلی۔۔۔۔۔۔"

کیا ہوا جان آخر؟ اپنا سراٹھائے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے تھامے بولا گل کی سانسیں رک گئی ہیں۔۔۔۔۔۔

"تماری قربت جھلسا رہی ہے۔" وہ جھجک کر کہتی اسکے چوڑے سینے میں چھپ گئی۔۔۔۔۔۔

رفتہ بہ رفتہ اسکی تمام رائی میں مسدود ہوتی جا رہی تھیں اور گل کی دھڑکنیں بڑھتی جا رہی تھیں کہ اسے گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری قربتوں سے ابھی آپ واقف ہی کہاں ہیں لیکن اب ہو جائے گی۔ اسکی شرٹ کی بیک کی ڈوریوں سے اسکی بھاری انگلیاں الجھنے لگیں۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آغررررر۔۔۔۔۔وہ اگے آنے والے لمحات کو سوچ اپنا حلق تر کر تڑپ اٹھی۔۔۔۔۔

میری جان مزاحمت کیوں؟ خوبصورت رات تنہائی بانہوں میں من چاہا وجود کون نہ بہکے۔ سب سوچوں کو جھٹک کر میری ہو جائی میں مکمل ایسے کہ آپکی ساری توجہ میری ذات کے گرد آجائے۔ ایسے کہ آپکی سانسیں میری سانسوں میں اتر جائی میں۔ ایسے کہ آپکی دھڑکنیں میری دھڑکنوں میں اتر جائی میں۔ ایسے کہ آپکے دل کا ملن میرے دل سے ہو۔ ایسے کہ آپکا پور پور میرے لمس سے۔۔۔۔۔

ششش!! اسکی گھمبیر بھاری لہجے میں بے باک باتیں اسکی دھڑکنیں ابتر کر گئی میں وہ بکھرے تنفس سے مزید سننے کی ہمت ناپا کر ایک دم اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آغر نے گھور سے اسکے چہرے کو دیکھا اور جھٹکے سے دونوں ہاتھوں کی کلائی یاں جکڑ کر اسکی پشت پر باندھیں۔ گل اس افتاد پہ سانس رک گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب جھٹکے سے بیک کی ڈوریاں کھولے اسکی گردن پہ جھک جا بجا اپنے ہونٹوں کی چھاپ چھوڑنے لگا  
----- کہ اسکی سانسیں پھول اسکی سانسیں خشک کر گیا----- اور آہستہ سے اسے اپنے  
آغوش میں لیا-----

آغ- آغ ایک بار سوچ لو میں اپائی ج----- خاموش----- وہ اسکی خمار بھری کالی آنکھوں میں اپنی  
گریش آنکھیں ڈال سانس بھرتے بولی جسکی سن آغرنے اسکے لبوں پہ یکدم انگلی رکھتے چپ کروایا  
-----

آغ کی ملکہ آپ دل و جان سے عزیز ہے مجھے آئی ندہ یہ فضول بات نہ سنو----- ان لبوں پہ صرف  
میں اپنا نام اور اس چہرے پر میری شدتوں کے بعد پیار کے خوبصورت رنگ دیکھنے کا خواہاں ہوں-----  
الٹا سیدھا مت سوچا کریں----- آپکے بال سے لیکر پیر کے ناخن تک اپ پوری کی پوری اس آغ  
چوہدری کی ہیں----- کہتے وہ اس پر شدت سے جھک گیا اور اسکے بھاری وجود تلے وہ سہم سی گئی  
دھڑکنوں میں جنون برپا ہو گیا

# Posted On Kitab Nagri

سراٹھائے اسکے نچلے لب پہ جسارت کر ہلکا سا کاٹا۔ وہ سی کرتی رہ گئی۔ جب وہ ہنستا ہوا اسکے لبوں کو قید کر گیا۔-----

آغر کک۔ کیا کر رہے ہو؟ گل نے اسکے سینے میں ہاتھ مارا اسکے معنی خیز ظلم پہ اٹک اٹک کہہ

الفت، محبت، پیار، جنون۔۔۔۔۔ مخمور بھاری لہجے میں کہتے اسکی ناک میں پھینی بالی پہ اپنے لب رکھے  
وہ جھنپ گئی۔۔۔۔۔

ای۔ ایسے کون الفت محبت پیار جنوں لٹاتا ہے۔ ہلکی سی مسکراتی اسکے گلے میں اپنے دنوں بازوؤں  
حائل کرتے گویا ہوئی ی۔-----  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ہمم انٹر سٹنگ!! آخر کا اشارہ اسکے گردن میں اسکے ہاتھ ڈالنے پہ تھا۔۔۔۔۔ جسے دیکھ پھر جھنپتے اپنے ہاتھ ہٹانے چاہے۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

نہیں جان آغرا کا حق ہے۔ جیسے میرا آپ پر۔ میں جیسے چاہوں آپ کو چاہوں سنواروں سراہوں  
ویسے ہی آپ بھی جس طرح چاہیں اپنی الفت لٹائی یں۔۔۔ کہتا اسے متعبر کر گیا۔۔۔۔۔

جبکہ وہ اپنے چھوٹے شوہر کو دیکھتی رہ گئی نجانے کیا تھا ایسا اسکی آنکھوں میں کہ وہ اسکے سامنے موم کی طرح پگتی جا رہی تھی۔ یہ نکاح کے دو بولوں کا ہی کمال تھا جنہوں نے اسکے دل میں آغری کی محبت ڈالی اور شاید اب وہ محبت اتنی مضبوط جڑیں پکڑ چکی تھی کہ دل نکلے تو آغری نکلے تو دل

جانِ آغرمجھے بھی سکون بخشے اور اب اپنی چھپی محبت کا اظہار کر دیں۔ اسکی ناک سے ناک رگڑتا اپنا  
ایک بازو اسکی کمر میں حائل کرتے اسے پاس کیا اور دوسرا بازو اس کے سر کے نیچے دیکر کروٹ بدلی  
۔ وہ اسکے سینے پہ آگری۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آغرنے دونوں کے اوپر بلیسٹک ڈال دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لمحہ بالمحہ رات گہری ہوتی ٹھنڈ میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا باہر ہوائی میں زور و شور سے چل رہی تھیں۔ اندر آگر کے دھکتے لمس سے اسکا رواں رواں کانپ رہا تھا۔ ماحول میں فسوں پھیلا ہوا تھا کہ آگر کی حدود پھیلا نکلتی شدتیں برداشت کرتی اسے گھبراہٹ ہونے لگی لیکن اسکی بھوکلاہٹ گھبراہٹ بھاری سانسیں دھڑکنیں بکھرا تنفس سب آگر کی چاہت کے آگے دب جاتا کہیں-----



وہ اپنے آفس میں لیپ ٹاپ کھول بیٹھا تھا کہ اسکی اسکرین پہ چمکتا کسی کا ای میل دیکھ بد مزہ ہوا اور بعد میں چیک کرنے کا سوچ اسے پینڈنگ پہ رکھ اسے اسکیپ کرتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور لیپ ٹاپ پہ تیزی سے اپنی انگلیاں چلانے لگا کہ سامنے لگی ایل ای ڈی میں باہر گارڈز کو کسی شخص سے آرگیا منٹ کرتے دیکھ ٹھٹکا-----  
www.kitabnagri.com

یہ شخص جو کافی دیر سے باہر کھڑا تھا اور اب گارڈز سے محو گفتگو تھا-----



## Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم؟ مقابل نے اسے دیکھ برجستہ سوال کیا-----

"غلباً انٹرنیٹ پہ اپنے باپ کے اعلیٰ کارناموں کی وڈیو ڈھونڈ رہے ہو ایم آرائی ٹ۔" سرد سپاٹ بھاری لہجے میں وہ لمبا چوڑا آدمی مقابل کو دیکھ گویا ہوا-----

جبکہ مخاطب کی باتوں پہ اسنے ضبط سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی۔ آنکھوں میں چنگاریاں در آئی تھیں۔ ماتھے پر لاتعداد بل کہ دل کیا یہ سامنے رکھ لپ ٹاپ زمین پہ دے مارے۔۔۔۔ اور اپنا سارا غصہ اس بے جان شے پہ نکال دے لیکن وہ ایسا کرنا سکا۔-----

Kitab Nagri

یہ سب تو جھیلنا تھا اسے۔ ابھی ایک آواز اسکے کانوں میں پہنچی تھی باہر ایسی کہیں آوازیں ہوگی جن سے وہ ابھی تک نا آشنا ہی رہا تھا یا شاید رہنا چاہتا تھا لیکن آخر کب تک منہ موڑتا سچائی سے

-----





## Posted On Kitab Nagri

"ابرار سکندر خانزادہ میری بہن کوئی شے نہیں تھی ایک جیتی جاگتی انسان تھی جسکا تمہارے باپ نے اس دریندے کے ساتھ مل کر سودا کیا۔۔۔ یقین جانو اگر تمہارا باپ زندہ ہوتا ناں تو اسکا سینہ میں لاتعداد گولیوں سے چھلنی چھلنی کر دیتا اتنا برا حشر کرتا قبر تک پہنچتے پہنچتے اسے اپنے زندہ ہونے پر افسوس ہوتا۔" وہ سر دلچے میں کہتا دبا دبا سادھاڑا۔۔۔۔۔

ابرار ضبط سے مٹھیاں بھیج گیا۔۔۔۔۔ تو یہ اس نابالغ لڑکی کا بھائی تھا جسے اسکے باپ نے اس وحشی مرد کے ساتھ بھیج دیا ابرار نے دماغ کے گھوڑیں دوڑائی۔۔۔۔۔

وہ اب شرمندگی سے اسکے سامنے اپنی نظریں تک نہیں اٹھا پا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس قدر شرمندگی کی آہا گریوں میں ڈوب چکا تھا کہ دل کرب سے ڈوبتا ہچکولے لے رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ لمحے یونہی خاموشی کے نظر ہوئے پھر کچھ توقف کے بعد ابرار چلتا اسکے مقابل آتا اپنے مخصوص لہجے میں بولا۔۔۔۔۔ "میرے باپ کا عمل معافی کے قابل نہیں اسلیئے میں تم سے انکے خاطر معافی تو نہیں مانگوں گا ہاں مگر تم جو سزا دینا چاہو اس عمل کی مجھے دے سکتے ہو۔"

# Posted On Kitab Nagri

"باپ گھٹیا کانٹ کر مر کھ پ گیا بیٹا انصاف پسندی کا جھنڈا لہرانے چلا آیا۔" مقابل نے سوچتے سر جھٹکا اور اسکی بات پہ ابرار کے چہرے کو دیکھ تمسخرانہ مسکرایا۔-----

اسکی مسکراہٹ ابرار کو چھبتي ہوئی ی لگی۔۔۔۔۔۔

"کیا ہو گا سزا دینے سے میری بہن مل جائے گی؟"

اس نے برہمی سے گرجتے کہتے ابرار کے متغیر ہوتے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔

"میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔" ابرار نے اسے پیش کش کی۔۔۔۔۔

[illegible]

اسکی سفاک گوئی پہ یکدم ابرار کے دل میں ایک زوردار گھونسا پڑا تھا اسکی اب بس ہوئی تھی ضبط سے اسکا برا حال تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھی ہمیں رشتوں کو بچانے کے لئے اندھا بہرہ گونگ بننا پڑتا ہے کہ کہیں زیادہ کھینچا تانی سے وہ بکھر کر ٹوٹ نہ جائیں اور ابرار نے بھی کہیں نا کہیں یہی کیا تھا مگر ان رشتوں نے اسے ایسی تکلیف و زلت دی تھی کہ وہ ہٹا کٹا تو انا وجود کا مالک مرد بلبلا اٹھا تھا، اسکی روح زخمی زخمی ہو گئی تھی فلحال تو وہ خود کے وجود کو سھنبا لے ہوئے تھا لیکن اندر سے بالکل کانچ کی طرح ٹوٹا بکھرا چھوٹی چھوٹی کرچیوں کے مانند تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسنے صبر کے گھونٹ پیئے مقابل کو دیکھا جسکی نظریں اب اسکے کھلے لیپ ٹاپ کی جانب تھی جسکی اسکرین پہ گوگل پہ کچھ ویب سائیٹس کھلی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میں وہ وڈیو کلپ انٹرنیٹ پہ ہر جگہ سے مٹا چکا ہوں سو ٹیک اٹ ایزی۔" لیپ ٹاپ سے نظریں پھیر اسکے کندھے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھتا وہ پرسکون سا بول اسے سن سکتا ششدر چھوڑ وہاں سے پلٹا اور اپنے بھاری قدم باہر کی جانب اٹھائے۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس احسان کی وجہ؟" ابرار اسکی پشت دیکھ سر دلہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"احسان کس بات کا تمہارے باپ کی رنگ رلیاں ادھا سے زیادہ دنیا دیکھ چکی ہے۔ سنا ہے تم بھلے آدمی ہو؟ چلو اپنی اچھی انسانیت کا تحفہ سمجھ لو۔" بنا موڑے اپنے ازلی انداز میں کہتا وہاں سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکلتا چلا گیا۔-----

پچھے ابرار چئی پر گھسیٹ گرنے والے انداز میں بیٹھا اور اپنی سانس باہر ہوا کے سپرد کی۔-----

"یہ شخص یہاں کیوں آیا تھا وہ سمجھ چکا تھا وہ یہی بتانے آیا تھا کہ اسکے باپ نے کتنی آسانی سے ایک معصوم کی زندگی تباہ و برباد کر دی۔ کتنی آسانی سے ایک ہنستا بستہ گھرا جاڑ دیا کہ ہم جیسے دو کوڑی کے لوگوں کو اس کا ملال تک نہیں۔" وہ افسوس سے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے سوچوں کے دریچے کھولنے لگا۔----- جو صرف اسے گلٹ، تکلیف، دکھ، درد، رنج و غم میں ہی مبتلا کرتے۔-----

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

رات کے نو بجے کا وقت تھا کھانے کے بعد از میرز بردستی زرتشہ کو لانگ ڈرائی یو پہ لے آیا تھا

-----

"یہ لو۔"

دو کپ چائے کے تھامے وہ سامنے بنے چھوٹے سے ہوٹل سے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا گاڑی تک پہنچا  
لاک کھول دروازہ وا کرتے اندر بیٹھی زرتشہ کو دیکھ کہتا اسکی جانب کپ بڑھایا اور ساتھ خود بھی فرنٹ  
سیٹ پہ براجمان ہوتا اندر سے دوبارہ دروازہ بند کر گیا۔-----

"تھینکس!!" کہتی زرتشہ نے چائے کا کپ پکڑا۔-----

Kitab Nagri

وہ چائے کے گھونٹ بھرتے بنا اپنی پلکیں جھپکائے بڑی فرصت سے زرتشہ کو تک رہا تھا جو چائے کے  
گھونٹ بھرتی بے نیازی کی مورت بنی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

گہری ہوتی رات جس کے ساتھ ہی بڑھتی ٹھہرتی سردی کھڑکی سے آتی تیز ہوا زرتشہ کو لگاتھا وہ منجمد ہو جائے گی لیکن چلو کچھ تو بچت کر رہی تھی یہ چائے جو اسکے حلق میں اترتی سکون پہنچا رہی تھی

-----

چلیں-----جج جی-----

ازمیر اس سے کپ لیتا باہر ہو ٹل میں کام کرتے لڑکے کو ہاتھ کے اشارے سے بلواتا اسے دیتا زرتشہ اور اپنے سائیڈ کے ونڈو کے شیشے چھڑا گیا-----

جبکہ اسکے ونڈو پہ شیشہ چھڑانے پہ وہ خاصہ بد مزہ ہوئی تھی سردی تو تھی لیکن پھر بھی اسے گہری خاموشی جیسا چھایا سکوت، ہوا میں ہلکی سے کھنکی اسے بھلی لگ رہی تھی-----

www.kitabnagri.com

دقتاً از میر نے گاڑی اسٹارٹ کر راستے پہ ڈالتے ٹیپ رائیڈر سے گانا آن کر دیا-----

نظروں میں چھپالے دیر نہ کر

یہ دوری مٹالے دیر نہ کر



## Posted On Kitab Nagri

اب دل میں بسالے دیر نہ کر

سینے سے لگالے دیر نہ کر

گانے کے یہ بول گویا جیسے ہی زرتشہ کی سماعتوں سے ٹکرائے تو چہرہ سرخ خون چھلکانے جیسے ہو گیا لب  
دانتوں تلے دبائے ڈوپٹے کو اپنی انگلی میں کنفیوز سی موڑنے لگی-----

"آہ! اسکے منہ سے بے ساختہ اچانک گاڑی روکنے پر ہلکی سی چیخ گونجی-----

"ہم یہاں کیوں رکے ہیں؟"

وہ اپنی نظریں ادھر ادھر گھماتی جہاں صرف بلا کی رات کی سیاہی چھا ہی دور دراز سے آتی اسٹریٹ  
لائٹ کی مدھم سی روشنی پھیلی ہوئی تھی کہ وہ از میر کو دیکھ بولی-----

www.kitabnagri.com

"اوو شکر ہے تمہیں معلوم ہے اس گاڑی میں موجود تمہارا ایک عدد محترم شوہر بھی ہے ورنہ تو مجھے لگا  
یہاں موجود صرف آپ ہی ہیں مسسز۔" وہ سپاٹ لہجے میں اسکے سوال کو نظر انداز کرتا دانت پیستے  
بولا البتہ چہرے پر غصے کے آثار نمایاں تھے-----

## Posted On Kitab Nagri

از میر کے چہرے پر سخت تاثرات دیکھ اسکی جان حلق میں آئی تھی وہ تو بس ایسے ہی-----  
اسنے سوچا لیکن پھر اپنی تمام سوچوں کو جھٹک گئی-----

وہ۔ مم۔ میں۔۔۔۔۔ اسنے کچھ بولنا چاہا کہ از میر نے ایک بٹن پر پریس کیا جس سے سامنے فرنٹ مرر  
پہ کالی چادر سی چڑھ گئی۔ اب منظر ایسا تھا کہ گاڑی فل ڈھکی چھپی تھی اندر کا کوئی منظر باہر کسی  
بھی زی روح کی توجہ کا مرکز نہیں بن سکتا تھا بلکل ایسے پیک ہو گئی تھی گاڑی-----

"آہہ۔۔۔۔۔!!!" یکدم اسکے بالوں میں ہاتھ لپٹتے دوسرے ہاتھ سے اسکی کمر میں اپنا مضبوط بازو  
ڈالے اسے اٹھائے اپنی گود میں بیٹھا لیا وہ اس افتاد پہ بونچکا کر رہ گئی اور ہنر دق اسکے چوڑے سینے پہ  
اپنے ہاتھ رکھے تیز تیز اپنی سانسیں لینے لگی-----

www.kitabnagri.com

"ابھی تو میں نے ایسا کچھ کیا نہیں کہ تمہاری سانسیں ایسے ابتر ہونے لگی ڈارلنگ۔" اپنی گہری نظروں  
سے اسکے خوبصورت چہرے کا طواف کرتے ٹھوڑی کے نیچے اپنی انگلی ٹکائے اسکا سرخ چہرہ اونچا کرتے  
بھاری لہجے میں بولا-----

## Posted On Kitab Nagri

زرتشہ اپنے چہرے پر اسکی گرم جھلسا دینے والی سانسیں محسوس کرتی کپکپانے لگی-----

وہ آج اسی شرٹ میں ملبوس تھا جو اسنے اس دن نماز کے لیئے زیب تن کی تھی وہ بار بار اس سے اٹھتی  
کلون کی ہلکی بھینی بھینی بے خود کر دینے والی خوشبو کو محسوس کرتی سمٹی-----

"بولو؟"

اسنے جھک کر اسکے کان میں سرگوشی کی زرتشہ کے جسم میں سرد لہریں دوڑ گئی-----

"کک۔ کیا بولو۔"

اسکی شرٹ پہ اپنی لزر تلی انگلی رکھ منمنائی-----  
www.kitabnagri.com

"ہاں وہ وہ میری چیزیں آپ کے پاس کیا کر رہی تھیں؟" دماغ پہ زور ڈالے اپنی گرد اسکے ہاتھ کو جھٹکتی  
وہ گھبرائی سی بولی-----

## Posted On Kitab Nagri

اچھا تو تم ہی ہو وہ چور جس نے میری الماری سے وہ چیزیں چرائی ی۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا سختی سے پوچھنے لگا۔-----

"نن۔ نہیں تو وہ میری تھیں۔"

معا کہتی اسکی گرم سانسوں کی تاب نالاتے آنکھیں میچ گئی۔-----

از میر تو اسکی آنکھوں لرزتے سرخ لبوں کو دیکھنے لگا۔ اس نے اپنی انگلی سے اسکے لبوں کو چھوا وہ لرزا اٹھی۔-----

"تم میرے دل میں بہت خاص مقام رکھتی ہو۔ ابھی سے نہیں بہت پہلے سے اور اوپر سے مزے مزے کے کھانے بنانا کر مجھے کھلا کھلا کر مزید تم نے اپنا اسیر کر لیا ہے۔ کیا اب بھی کچھ اور کہنے کی ضرورت ہے کہ وہ چیزیں میرے پاس کیا کر رہی تھیں؟" اسکے کان کی لو پر انگلی پھیرتے بولا نظریں اسکی لرزتی پلکوں پہ ٹکی تھی۔-----

زر تشہ کے چہرے پر سارے بدن کا خون سمٹ آیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

از میر زینہ اور اپنی طلاق کا اسے بہت پہلے ہی بتا چکا تھا تو اسے لیکر تو اسکے دل میں کوئی سوال یا خدشات نہیں تھے لیکن ابھی جو اعتراف از میر نے اس پہ کیا تھا جس پہ وہ چند سکینڈ کے لیئے سن ساکت و جامد سی ہو گئی تھی۔-----

"اور کچھ پوچھنا ہے جانا یا بس۔"  
کہتا اسکے کندھے سے بال ہٹائے اسکی گردن پہ لب رکھ گیا۔-----

اسکے عمل پہ زرتشہ کا حلق خشک، ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھیگ گئی ہیں وہ اسکی جان لینے کے در پر آگیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"نن۔ نہیں۔" وہ اپنے سینے میں دبی بھاری سانسوں کو فضا کے سپرد کرتی بولی۔-----

تو از میر نے مسکراتے اسکے اب پر سکون چہرے کو دیکھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میں ایڈیکٹڈ ہوں تمہارا۔ تمہاری سانسوں کا۔ تمہاری خوشبو کا۔ تمہاری باتوں کا۔ تمہاری آواز کا۔  
تمہاری آنکھوں کا۔ تمہارے بالوں کا۔ تمہارے ان نرم ملائی م ہونٹوں کا مت غافل ہوا کرو مجھ سے  
جان چلی جائے گی میری۔" وہ اسکی ذات سے کچھ دیر پہلے کی لاپرواہی بے نیازی کو سوچ بولتا جھکتے  
اسکی شہ رگ پر اپنے لب رکھے تو وہ مونچھوں کی چھبیں کو محسوس کرتی سمٹ گئی اسکی سینے میں

"میری جان ایسے نہیں i need tiedly hug ایسے کہ ہمارے درمیان ہوا تک کا گزر نہ ہو۔۔۔۔۔  
تم اس وقت مجھے مدہوش کر رہی ہو اور مجھے مدہوش ہونا ہے۔" اسکی دونوں ہاتھ اپنے گلے میں ڈالے  
جھٹکے سے مزید قریب کیئے اسکی گرد اپنا مضبوط بازو کا حصار قائم کیئے اسکی گردن میں اپنا منہ  
چھپالیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اسکی جاریحانہ انداز پہ بھوکلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"مم۔ میں آپ سے ناراض ہوں۔" کہتی اس سے دور ہونا چاہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مگر کیوں؟"

بالوں میں وہ اپنی مضبوط انگلیاں پھنسائے اسے دیکھ بولا-----

"آ-آپ نن-نے ان کچھ مہینوں میں بہت برا رویہ رکھا میرے ساتھ اور وہ مم-میں بھولی نن-نہیں ہوں۔" بھرائی آواز میں کہتی اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گئی-----

"امم اچھا ڈار لنگ۔۔"

اسکی کمر کو سہلاتے اسکے گرد حصار ڈال وہ مسکرایا-----

"میں یہ ناراضگی دور کرنا چاہتا ہوں اجازت ہے۔"

مسکراتا بھاری خمار بھرے لہجے میں کہتا اپنی پکڑا اسکی نازک کمر پہ مضبوط کرتے اسے اپنے سینے سے لگایا اور اسے کچھ سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکے لبوں پر شدت سے جھک گیا پوری طرح اسے اپنی قید میں لیکر-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی شدت دیوانگی پہ تڑپ اٹھی جو اسے زرا سی بھی مزاحمت تک نہیں کرنے دے رہا تھا

-----

کچھ دیر میں وہ خود اس سے علیحدہ ہوا اور اسے دیکھنے لگا جس کے خوبصورت چہرے پر اس کے قربت کے رنگ واضح تھے وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگی تھی-----

"ہم۔ ہم گاڑی میں ہیں۔"

پھولی سانسوں کے درمیان اسکے کندھوں پر اپنے دونوں نازک ہاتھ رکھتی نڈھال سی بولی

-----

**Kitab Nagri**

"تو کیا گاڑی میں اپنی بیوی کو پیار کرنا منع ہے؟" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

سرگوشی نما کہا جیسے وہ اسکی بات سے محفوظ ہوا تھا اب اسکی کمر پر اپنا انگھوٹا سہلایا-----

"سیسی!" اسکی جان لیوا حرکت پہ زرتشہ کی ہلکی سی سسکی نکلی-----

## Posted On Kitab Nagri

"آپ کاپ-پیار جنونی ہوتا ہے مجھے ڈر لگتا ہے۔"  
اپنی گردن پہ ایک بار پھر اسکے لب محسوس کروہ سمٹی۔-----

"آہ! آج تک کیا نہیں پاس آؤ پڑا ہوں تمہیں جنونی محبت کا لیسن۔" کہتے اسے دیکھا۔-----

"نن۔ نہیں۔" وہ جلدی سے نفی کرتی بولی کہ از میر نے بامشکل اپنا قبضہ ضبط کیا۔-----

"اوویہ غلط بات ہے۔ اب الزام لگایا ہے تو اسکا پریکٹکل بھی تو بگھتو ناں۔" وہ شرارت سے کہتا اسکے  
چہرے کے نین نقوش پہ جا بجا بوسے دینے لگا کہ زرتشہ حواس باختہ ہوگئی۔-----

"از میر ررر!!" روہانسی ہو کر اسکے سینے پہ اپنے دونوں نازک ہاتھوں کے مکے مارنے لگی۔-----

"ہاہاہا از میر کارو تو شو نا بچہ میں تو بس تمہارا لگایا الزام سچ کر رہا تھا۔" مسکراتا اسکی کمر سہلاتا بولا اور خود  
میں پوری طرح سے اسکے نازک وجود کو چھپالیا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

اسکی کان کی لو پر لب رکھتا بولا اور گاڑی اسٹارٹ کر راستے پر ڈالی-----

کچھ دیر کی ڈرائی یو کے بعد وہ دونوں گھر پہنچ چکے تھے از میر نے گاڑی گھر کے باہر روکی تھی کہ فضا میں  
ٹھاکے ساتھ اسکی گاڑی پر فائی رہا۔-----

یہ تو شکر تھا گاڑی بلٹ پروپ تھی-----

"یہ یہ کیا تھا از میر-----" زرتشہ اس آواز پہ کانپ کے رہ گئی-----

"کچھ نہیں شاید گاڑی کے ٹائی میں کوئی میسج لہ ہوا ہے۔"  
وہ اسکی پیٹھ سہلا کر شیشے نیچھے کر باہر دیکھنے لگا جہاں سامنے کھڑا نقاب پوش اسکی گاڑی کو نشانے میں  
لی مئے کھڑا تھا۔-----

وہ تو شکر تھا زرتشہ کا رخ پیچھے کی جانب تھا تو وہ اس نقاب پوش کو دیکھ نہیں سکی ورنہ جان تو ویسے ہی حلق  
تک آپچی تھی اس بھیانک آواز کو سنتے دیکھ لیتی تو شاید جان فنا ہو جاتی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اوو اچھا-----

زرتشہ کو خوف محسوس ہو رہا تھا از میر نے اسکی پیلی پڑتی رنگت کو دیکھا-----

"تم بیٹھو میں زرا نیچے اتر کر دیکھو کیا ہوا ہے ٹائی میں۔"

محبت سے بولتا پہلے چارو طرف ایک بار پھر وہ کالے پردے گاڑی کے فرنٹ شیشے ونڈو پر چڑائے پھر  
اسے اسکی سیٹ پہ بیٹھاتا اسکے گال سہلاتا بولا-----

"لیکن ہم گھر پہنچ تو گئے ہیں تو میں بھی آپ کے ساتھ اتر جاتی ہوں۔" کہتی خود بھی اترنے لگی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"نہیں ابھی نہیں-----" از میر اسکا ہاتھ تھام کر وہی بیٹھاتا اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے چھوتا بولا جس پہ

وہ اپنی سانسیں روک گئی-----

"مم۔ مگر کیوں؟"

## Posted On Kitab Nagri

زرتشہ کو سمجھ نہیں آئی اسکی بے وجہ کی بات جب گھر پہنچ چکے تھے تو اسکا یہیں گاڑی میں روکنا  
----- وہ سوچتی فلحال وہی اپنے لب آپس میں پیوست کر سیدھی ہوتی بیٹھ گئی  
-----

زرتشہ کا رخ سامنے دیکھ اپنی سیٹ کے نیچے سے جلدی سے گن نکالی اسے لاڈ کرتا باہر نکلا-----

اسکے باہر نکلتے ہی اس پر فائی رہونے لگے-----  
کہ وہ نیچے جھک گیا وہ ششدر تھا یہ نقاب پوش تھا کون آخر؟



لیکن جو بھی تھا اسے اس دشمن سے نمٹنا تھا-----

www.kitabnagri.com

اچانک سامنے کھڑے نقاب پوش نے ایک اور فائی رکیا جو از میر کے قریب سے ہوتی بلیٹ گزری  
----- کہ پل میں اسکی آنکھوں کی سفیدی لہو رنگ میں تبدیل ہوئی-----

## Posted On Kitab Nagri

پھر فل اشتیال سے اپنے ہاتھ میں تھامی گن سے اس لمبے چوڑے نقاب پوش پہ فائی رکیا بلیٹ سے نکلتی گولی سیدھا اسکے کندھے پر پیوست ہوئی کہ وہ نقاب پوش روح فنا کرتے درد پہ اپنے لب شدت سے بھیج کر رہ گیا۔-----

مگر یکدم خود پہ قابو پاتے خود نے بھی از میر پہ فائی رکرنے شروع کر دیئے کہ وہ بچتا بچتا مقابل کی بُرداری کا برابری سے مقابلہ کرنے لگا۔-----

اندر گاڑی میں بیٹھی زرتشہ ایسی کہیں آوازیں جو ابھی کچھ دیر پہلے سنی تھی جا بجا سنتی ڈر و خوف سے پیلی پڑتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ اوپر سے از میر نے باہر نکلنے کو منع کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی آنکھیں میچ کانوں پہ اس وحشت زدہ آوازوں پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھ گئی جبکہ اسکا پورا جسم تھر تھر کانپ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اچانک وہ نقاب پوش اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگنے لگا جسے دیکھ وہ بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔ مگر رکتے اسکے پیر پہ فائی رکیا کہ وہ بلبلا کر وہی زمین بوس ہو گیا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ٹھا۔۔۔۔"

پیچھے سے گاڑی کی ڈکی کے تیز آواز کے ساتھ بند ہونے کی آواز زرتشہ کے کانوں میں گنجی وہ سہم کر رہ گئی دل ایسے اچانک اچل کر حلق تلے آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ از میر آخر کک۔ کر کیا رہے ہیں۔ مجھے اتر کے دیکھنا چاہیئے کیا؟ کہیں لاک تو نہیں گاڑی۔" دروازے کو ہلکے سے وا کرتی بڑبڑائی کی کہ دروازہ آسانی سے کھل گیا جسے دیکھ اسنے ڈرتے ڈرتے تھوگ نکلتے اپنے پیچھے قدم رکھ باہر آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ خوف و وحشت سے اسکے رونگھٹے کھڑے ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

از میر اس آدمی تک پہنچا ہی تھا کہ اپنے گھر کی لمبی سڑک پر پولیس کی گاڑیاں جا بجا جھٹکے سے روکتے دیکھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے ارد گرد ایک زیرک نگاہ دوڑائی کہ پیچھے ڈی ایس پی کی گاڑی آگے انسپکٹر پولیس حوالداروں سے بھری جیپ۔۔۔۔۔ یہ سب دیکھ تو اسے چند سیکنڈ کچھ سمجھ نہ آیا جیسے دماغ نے اچانک کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب گاڑیوں سے اتر کر دھپ دھپ کر از میر تک پہنچے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"از میر تمہارے خلاف سرچ وارنٹ ہے تمہیں ہمارے ساتھ چلنا ہو گا۔" ڈی ایس پی نے سرد لہجے میں کہا جو غصے کو ضبط کیئے اپنی سرخ آنکھیں انکے چہرے پر ٹکائے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس بنا پر؟"

از میر نے پڑھتے ہوئے ڈی ایس پی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہارے گھر میں نشہ آور ڈرگز کی اعطلاع ملی ہے ہمیں۔" ڈی ایس پی نے اسے سپاٹ لہجے میں

جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا کس نے یہ اعطال عام پہنچائی آپ تک؟"

ازمیر نے سرد لہجے میں طنزیہ کہا اور ایک کاٹدار نظر ان سمیت وہاں سب پر ڈالی-----

زرتشہ گھوم کر آتی یہاں کا سنسنی خیز گھمبیر ماحول دیکھ دنگ تھی۔ سڑک پر خون، پولیس کی گاڑیاں اور

ازمیر کو ان لوگوں کے بیچ کھڑا دیکھ جیسے اسکے پیروں سے جان نکل رہی تھی-----

"یہ چھوڑو ایس پی کس نے پہنچائی اور کس نے نہیں؟"

وہ غصیلی نگاہوں سے اسے دیکھ بولے جو انکی راہوں میں ایسا حلق کا کاٹنا بن کر آیا تھا جسے نہ نکل سکتے تھے

نہ اگل-----اسلی مئے وہ اپنی ٹف روٹین سے ٹائی م نکال خود اسے گرفتار کرنے آئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"انسپکٹر ارمان سب کو انکے گھر لیکر جاؤ اور پورے گھر کی تلاشی لو۔" غصے سے اسکی طرف سے نظریں

پھیرا نہوں نے اپنی ٹیم کو حکم جاری کیا-----

کہ وہ سب الرٹ ہوتے ازمیر کے گھر کی جانب بڑھنے لگے-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایک قدم بھی آپکے چیلوں نے اگے بڑھایا میں انکے پیر کاٹ دوں گا انہیں کہیں یہیں رک جائیں  
- "از میر کرخت سرد آواز میں ان سب کو دیکھ بولا-----"

جس کے بولنے پر وہ سب اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر گئے-----

"از میر ہمیں اپنا کام کرنے دو سمجھے ابھی دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا اور اگر ایسا نہیں ہے تو میں  
تمہیں گرفتار نہیں کروں گا۔" ڈی ایس پی اسے دیکھ ٹھڑتے لہجے میں بولا-----

"ٹھیک ہے کر لیں اپنی نقش۔ آج آپکی ہے لیکن کل میری ہوگی اور جب کل میری ہوگی تو میں تم  
سب کا نام و نشان مٹی میں ملا دوں گا۔" چبا چبا کر کہتا ڈی ایس پی کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑیں  
-----

"تمہیں تو میں دیکھ لوں گا ایس پی۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائے اور آنکھوں کے اشارے سے تمام آفسرز کو تلاشی لینے اسکے گھر کی جانب روانہ کیا۔-----

ازمیر کھڑا بس ان سب کی ایک ایک حرکت ناٹ کر ان سب کا لگایا سکون سے تماشہ دیکھنے لگا

"سر دروازے پر ڈیجیٹل لاک ہے۔" ان میں سے ایک آفسر وہاں آتا بولا۔-----

"آفسر ایک معمولی سالاک ہی ہے کوئی آگ کا سیلاب نہیں ہے جسے تم پار نہ کر سکو جاؤ جا کر توڑ دوں۔" غصے سے آفسر کی فضول گوئی پہ وہ بھڑک اٹھے۔-----

www.kitabnagri.com

"جج۔ جی سر۔" کہتا وہ وہاں سے غائب ہوا۔-----

"سر ہمیں اس گاڑی کو بھی چیک کرنا چاہیئے ویسے۔" انسپٹر ارمان سب کو اندر چھوڑ خود باہر آتا بولا

"از میر۔"

## Posted On Kitab Nagri

زرتشہ کی کھنکھدار آواز اسکے کانوں میں پڑی پیچھے موڑ کر دیکھا تو زرتشہ اپنی سن ٹانگوں کے ساتھ کھڑی کانپ رہی تھی جسے اشارے سے پاس بلایا جو دوڑتی اس تک پہنچی-----

"یہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟" وہ گھبراتی سہمتی بولی-----

"ریلکس سب ٹھیک ہے۔"

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر نرمی سے گویا ہوا-----

"سرلاش۔"

انسپکٹر ارمان نے پیچھے گاڑی کی ڈکی کھولی تو اس میں پڑے فل سائی زسیاہ بیگ کو دیکھا جس میں کسی لڑکی کے جسم کے اعضا ٹکروں میں کٹے ہوئے تھے اوپر رکھا اسکا سر جسے دیکھ وہ جھرہری لے اٹھا

-----

لاش لفظ جہاں ڈی ایس پی کو ہکا بکا کر گیا تھا وہی از میر کا چہرہ بھی لٹھے کے مانند سفید پڑا اس وجہ سے نہیں کہ لاش بازیاب ہوئی تھی گاڑی سے بلکہ سامنے اپنے درد سے دھرے ہوئے جسم کو گھسیٹ کر



## Posted On Kitab Nagri

کھڑے ہوتے اس نقاب پوش کے چہرے سے نقاب ہٹانے اور اسکے چہرے پہ ریختی شاطر اور خباثت  
بھری مسکراہٹ دیکھ-----

کچھ پلوں کا کھیل تھا اسے سب سمجھ آ گیا تھا۔ اسے پورے پلین کے ساتھ پھنسا یا گیا تھا۔۔۔ ماتھے پر  
لا تعداد بل ابھرے-----

"اوو نو۔۔!!" ڈی ایس پی ناک پہ نابرداشت ہونے والی بدبو پر رومال رکھے لاش کو دیکھ بولے

-----

"سریہ بیگ کمرے سے ملا ہے اور اس میں ڈرگز۔"  
باہر مزید پولیس آفسرز آئے جن میں سے ایک کے ہاتھ میں کھلا کالا بریف کیس بیگ جس میں موجود  
ڈرگز کی بھرمار دیکھ ڈی ایس پی کی مزید آنکھیں پھیلی-----

"از میر کیا کہنا ہے اب تمہارا؟ بولو؟"

## Posted On Kitab Nagri

ڈی ایس پی لہجے میں چٹانوں کی سختی لیئے اپنے لمبے لمبے ڈاگ بھرتے اس تک آتے دل جلا دینے والی  
مسکراہٹ کے ساتھ بولے-----

"زر اندر جاؤ۔" اسے محبت سے دیکھ ڈی ایس پی کے سوال کو وہ نظر انداز کرتا بولا-----

"نن نہیں۔" وہ از میر کے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھامتی نفی کرنے لگی-----

"زر جاؤ آتا ہوں میں ابھی۔۔۔۔" اسکا گال سہلا کر آہستگی سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے نکالتا بولا  
-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مم۔ مجھے نن نہیں جانا آپکے پاس رہنا ہے۔"-----  
وہ یکدم سب سے ہراساں ہوتی وحشرزدہ سی اسکا بازو تھام اس سے لگ گئی-----

"اچھا چلو چلتا ہوں میں بھی۔" اسے اپنے حصار میں لیئے قدم بڑھائے-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایس پی گھر سے خوفیہ طور پر فرار ہونے کا پلین تو نہیں کہیں تمہارا؟" ڈی ایس پی اسے جاتے دیکھ  
اُئی برواچکاتے بولے-----

"بے فکر ہو جائیں میں میں بھاگنے والوں میں سے نہیں بلکہ خوف کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال حلق سے  
کلیجہ نکال لینے والوں میں سے ہوں۔" سرد لہجے میں تمسخرانہ بولتا انہیں جو جتنا چاہتا تھا جاتا گیا جسکی سن  
انکا چہرہ لال انگارہ ہوا اور ایک کاٹدار نظر اسکی پشت پہ ڈالی جو گھر کے اندر زرتشہ کے سنگ غائب  
ہو گیا تھا-----

"باہر یہ سب کک۔ کیا ہو رہا ہے؟ یہ سب آپ نے تو نہیں کیا آپ ایسے نہیں ہیں میں جانتی ہوں۔"  
زرتشہ لاؤنج میں اسکے ہمراہ آتی اسکے مقابل رخ کرتی فکر مندی سے گویا ہوئی-----

www.kitabnagri.com

"یعنی تم مجھ پر ٹرسٹ کرتی ہو۔"  
گھمبر تا سے اسکے لبوں پہ اپنا انگھوٹا پھیر بولا-----

اسکارو مانٹک موڈ آن ہوتے دیکھ وہ اپنے لب دانتوں تلے دبائے پیچھے ہوئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایسی حرکتیں کرتی ہو پھر کہتی ہو میرا پیار جنونی ہے۔" بھاری سرگوشی کی مے اسکی کمر میں بازوؤں ڈال بات کے اختتام پہ اپنے ہونٹ اس کے لبوں پر سختی سے ثبت کر دوسرا بازو بھی اسکی کمر میں حائل کی مے جھٹکے سے پاس کھینچ گیا۔-----

زرتشہ کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا باہر پولیس کھڑی تھی مصیبتوں کے پہاڑ سر پر پڑے تھے اور اس بندے کو اپنی بے شرمی سے فرصت نہیں تھی۔-----

ازمیر نے اسے بخشا کہ وہ گرتی گرتی بچی اور منہ سے بے ساختہ آپپ نکلا۔-----

Kitab Nagri

"میری جنون خیزی سے ابھی تم ایک پرسنٹ بھی واقف نہیں ہو جاناں۔" دوبارہ بازوؤں کے حصار میں لی مے اسکی کمر پر اپنی انگلیاں سہلاتے اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسائی یں اور انکی جڑوں کو سہلاتے سر اونچا کرتے ایک بار پھر اس کے بھیگے نم لبوں پر شدت سے جھک گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ جو ابا خاموش رہی اس کا دل تیزی سے دھک دھک کر رہا تھا جبکہ اس کی پیاس ختم ہونے کی بجائے بڑھتی جا رہی تھی-----

"بہت جلد تم پر اپنی جنون خیزی نچا کر دوں گا۔ تم سے اپنے تمام حق جذبات وصول کروں گا۔ اور اپنی تمام تر شدتیں قطرہ قطرہ تماری سانسوں میں انڈیل دوں گا اپنی محبت کی مہر لگا کر۔۔۔ اس کے کانوں میں میٹھی سی سرگوشیاں کرنے لگا جو خاموشی سے گہری سانسیں بھرتی سن رہی تھی-----



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

بچائی یہ وہ بندھا پسینے سے نم تھا۔ کپکپاہٹ سے دل سکڑ رہا تھا جیسے کسی نے مٹھی میں بھیج لیا ہو۔ کندھے اور پیر سے بلیٹ لگنے کے باعث رستہ بے ساختہ خون اس میں اٹھتی شدت درد کی ٹھیسیں جس سے اسکے پورے بدن میں ایک خوفناک درد بھری لہر وقتاً فوقتاً اٹھ رہی تھی۔-----

"خود پہ اس قدر بھروسہ بھی نہیں ہونا چاہیئے دانش"۔ کریم کلر کاٹن کے قمیض شلوار میں ملبوس وہ لمبا چوڑا وجود دروازے سے اندر داخل ہوا جس کے چہرے کو وہ بندھا شخص کمرے میں ہوئے اندھیرے کے باعث دیکھ نہ سکا۔-----

"تو دانش کیسی رہی تمہاری جرنی زندگی سے لیکر اب آنے والی موت تک۔" سپاٹ سرد لہجے میں کہتا وہ سامنے کھڑا مقابل تھوڑا جھکا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

لک۔ کون ہو تم؟ اور مجھے جانتے کیسے ہو؟" شش! مجھے یہاں میری عدالت میں آئے مجرمان سوال جواب کرتے زہر لگتے ہیں۔" ٹھہرتے لہجے میں کہتا وہ پیچھے ہوا۔-----

کہ خوف وڈر سے اسکی رنگت پیلی زرد پڑنے لگی۔-----

"کیا خیال ہے اے کے ایسے حیوان سے چانچ پڑتا ل کرنی بھی خود اپنی ایک توہین ہی ہے۔" اس بار آواز سامنے سے نہیں بلکہ پیچھے سے کسی دوسرے آدمی کی تھی جس کے ساتھ اچانک کمرہ روشن ہوا



ہر طرف بکھری روشنی کمرے میں موجود دونوں وجود اور انکے چہروں کو اسکے سامنے واضح کر گئی تھی۔ رونگھٹے چیخ تو جب بلند ہوئی ی جب ان دونوں کے ہاتھوں میں چمکتا خنجر دیکھا۔-----

وہ دونوں اب اسکے پاس اس پر اپنی اپنی زیرک نگائی یں ڈالے کھڑے تھے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"اے کے تو اسکا سر دھڑ سے جدا کر باقی جسم کے اعضا میں ٹکڑوں میں تقسیم کروں گا۔ بالکل ویسے جیسے اس نے اس ایکٹریس یا اس کالج کی طالبہ کے کیئے تھے چل یہی شغل اسکے ساتھ لگاتے ہیں۔" وہ دوسرا آدمی ایسے بات کر رہا تھا جیسے دونوں سبزی منڈی میں سبزی کے بھاؤ تھاؤ کی بات کر رہے ہوں

"ہم ٹھیک ہے۔" وہ بھی اسکی بات سے اتفاق کرتا اپنا اثبات میں سر ہلا گیا۔-----

"کک۔ کیا مطلب تم لوگ کیا کرنے والے ہو؟ خاموش! کہانا مجھے سوال جواب کرنے والے لوگ زہر لگتے ہیں۔" اسکا ہاتھ پکڑا اسکی شہادت کی انگلی پہ خنجر گھمایا کہ وہ نیچے زمین پہ آگری جس پر اسکی کمرے کی فضا میں دل دہلانے والی چیخیں بلند ہوئی تھیں۔-----

www.kitabnagri.com

"اب جو میں دھراؤ گا وہ تم بھی اپنی زبان سے دھراؤ گے اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو ایسے ہی تمہارے جسم کا ایک ایک عضاکٹ کٹ کر نیچے زمین کو سلامی دے گا انڈر سٹنڈ!!" اے کے نے درشتگی سے کہتے اسکی سمی آ نکھوں میں اپنی سرخ ہوتی آنکھیں گاڑھی جبکہ دوسرا آدمی اس بندھے شخص کی خراب حالت دیکھ اپنے لب دبائے کھڑا تھا۔-----



# Posted On Kitab Nagri

اس آدمی کے بچپن کے یارانے والی بات پہ دوسرا آدمی اے کے برابر میں کھڑا تھوڑی دیر کے لیئے ٹھٹکا تھا مگر جلد اپنا سر جھٹک گیا کہ بھلا اسے کیا ان سب سے مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔

"دانش تو نہ ماضی میں ایک اچھا انسان تھا اور نہ ہی ابھی مستقبل میں اور ہاں یہ درستی کر لے نہ میں پہلے تجھے دوست مانتا تھا اور نہ ہی اب۔ تو ایک وحشی ہے دریندہ اور ایسے حیوانوں کو میرے مارنے کا اسٹائل تھوڑا الگ ہے۔"

آہہہہہ۔۔۔۔۔!! اسکی دوسری انگلی جب زمین پر گری تو اسکی دردناک چینخ منہ سے نکلی ابھی ایک انگلی کے درد پہ بلبلا رہا تھا کہ اب دوسری سے نکلتے خون کی دھاڑ پر وائی ٹ شرٹ پر عجیب و غریب نقش نے اسکے چودہ طبق روشن کر دیئے تھے۔۔۔۔۔

"اللہ کا واسطہ چھوڑ دو مم۔ میرا باپ سیاسی پا۔ پارٹی کا کارکن ہے اس لی۔ لیے تم دونوں چاہوں تو مم۔ میں تمہیں اتنا مال کر سکتا ہوں تم اور تمہاری آنے والی نصلیں آرام سے بیٹھ کر کھائے گی اور -----،،، اس کے نامکمل ہوتے لفظوں نے اے کے کے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ پیدا کر دی



## Posted On Kitab Nagri

جس کے بعد اسکے ہاتھ تیزی سے چلنے لگے کہ کچھ ہی دیر میں اسکے باقی کے اعضا کو زمین پہ پھینکا گیا

-----

"ابے ڈاکٹر تو پکا قصائی ہی ہے۔"

بیچھے سے وہ ہنستا ہوا بولا۔-----

"نہیں میں ایک معصوم ڈاکٹر ہوں۔"

وہ اسکی بات کی نفی کر جیب سے چنگاڑتا ہوا موبائل نکال مقابل کی جانب پھینک گیا جس نے کمال مہارت سے اسے کیچ کیا۔-----

Kitab Nagri

جبکہ مقابل کے معصوم لفظ پر ایک زوردار قہقہہ کمرے کی فضا میں گونجتا تھا۔ "منحوس تیرے جیسے ایک دو اور معصوم اس دنیا میں پیدا ہو جائیں تو گویا اس دنیا کا پھر بیڑا غرق ہی سمجھو۔"

"اس انسپکٹر کے موبائل نے اپنا گلا پھاڑ پھاڑ کر میرے کانوں میں درد کر دیا ہے۔ اس میں سے تمام ڈیٹا نکال اسے ٹھکانے لگا ورنہ میں اسے بنا غسل دیئے ہی دفنادوں گا۔" وہ اسکی بات اور بے ڈھنگے قہقہے کو





## Posted On Kitab Nagri

"ٹلچینس کریمنل آف ڈپارٹمنٹ آفسر برائے خبیث ابرار خانزادہ اگر آپکی پوچ گونچ ختم ہوگئی ہو تو میں نکلواں۔" سپاٹ لہجے میں کہتے اسنے اپنے قدم باہر کے جانب اٹھائے۔-----

"تھنکس یہاں میرے بلانے پر آنے کے لیئے ویسے کام اچھا کیا ہے تو نے ایسے ہی میری شاگردگی میں رہا تو بندہ دھمال بن جائے گا۔" بولتے اسکے پیروں کے بوٹوں کی ٹک ٹک سن اپنے لبوں پہ مچلتی مسکراہٹ دبائی۔-----

"میں وجدان زید ہوں مجھ پر میرا بھیجہ اثر نہیں کرتا تیری استادی خاک کرے گی۔ میں خود میں ایک دھمکا کہ ہوں انڈرسٹنڈ!! اور ہاں منحوس مجھے اپنی ذات پر تیرے تعریفی قصیدوں کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔" اپنے ازلی لہجے میں کہتا داخلی دروازے پر لٹکے پچنگ گلوں نکلتا موڑا اور مقابل کے جانب سیدھا اسکے تھوہڑے کا نشانہ لیئے مارا اور سر جھٹک باہر کی طرف دھپ دھپ کرتا چلا گیا

-----



# Posted On Kitab Nagri

معاً پڑتی سے ابرار نے وہ پنچنگ گلوز کیج کر ایک بار پھر بلند بھانگ قہقہ لگایا کہ باہر جاتے وجد ان کے  
چہرے پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ در آئی۔

وہ اب پختنگ بیگ کو تھامے اپنی بلیک بیلٹ وائی لڈ کیٹ کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہاں آیا ایک ایک بندہ میرے نام سے کانپتا ہے اور ادھر میری شیرنی بیوی میری خاصی درگت بنائے رکھتی ہے۔۔۔۔۔ اس کے ہونٹوں کے گوشوں پہ مسکان تھی۔۔۔۔۔"

"یہ حق تمہیں ہی ہے میری شیرنی چاہو تو ابراہار خانزد کو اپنے قدموں تلے بٹھالو یا چاہو تو دھتکار دو وہ  
افسوس تک نہیں کرے گا۔" زیر لب بڑبڑاتا وہ پچنگ گلوں ٹیبل پہ رکھتا اب اپنی جیب سے موبائل نکال  
اس میں کسی کا نمبر ڈائی ل کرتا کان سے لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رنگ جاتی رہی مگر بے سود مقابل کی طرف سے کوئی ریسپانس نہ دیکھ کر اس نے پھر ٹرائے کیا نمبر لیکن اس بار اسے انتظار کی سولی پہ لٹکنے سے بچاتے فون اٹھا لیا گیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کہیں مرمار اتو نہیں گیا تھا ایس پی۔" وہ اس پر بھڑک اٹھا۔-----

کیا مصیبت ہے میری ناجائز اولاد؟" مقابل نے دانت پیس کر کہا۔-----

"کینے ہاں مصیبت؟ مصیبتوں کے پہاڑ تو----- تو نے ہم پر توڑے ہیں اور خود مزے سے سلاخوں کے پیچھے نیند کے مزے لوٹ رہا ہے۔" ابرار اسکی آواز میں خماری محسوس کر بولا۔-----

"ابے ابھی تھوڑی دیر کے لیئے آنکھ لگی تھی کہ تو جن کی طرح میرے سر پر نمودار ہو گیا۔-----  
بہر حال بول تیرا اسپیکر اتنا پھٹ کیوں رہا ہے؟" اسنے اپنی آنکھیں مسلی اور سیدھا ہو کر بیٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کام ہو گیا ہے یہ ریکارڈنگ بھیج رہا ہوں تجھے اور اگے کیا کرنا ہے وہ تیرا مسیٰ لا ہے۔" وہ مزاق کے علاوہ کام کی بات کرتا سپاٹ بھاری آواز میں گویا ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

تیرے اعلیٰ کارنامے پہ میں تیرا شکریہ اداہر گز نہیں کرو گا صدمہ پشت !! مقابل نے اپنی مسکراہٹ  
ضبط کرتے کہا۔۔۔۔۔

جبکہ فون کے پیچھے ابرار جل بھون گیا اسے اس خطاب سے سخت نفرت تھی جو سالے اسکے بیگرت  
دوستوں نے اسے دیا تھا۔۔۔۔۔

سالے حرام پائی یوں کا کہنا تھا کہ اس بے ہوش مخلوق کو ہوش تب آتا تھا جب بریانی بٹ چکی ہوتی تھی  
اور پھر یہ سائنڈ اپنا سر پکڑے افسوس میں بیٹھا ہوتا تھا۔۔۔۔۔



"اوائے منحوس باز آجا۔" وہ پھر بھڑکا۔۔۔۔۔  
ہاہاہا۔۔۔۔۔ اسکی غصے بھری آواز پہ از میر کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔

"خبیث ایک بندے کو تو اوپر نہ پہنچا سکا حد ہر امی کی انتہا ہے ویسے۔" اسکے قہقہے پر صبر کے کڑوے  
گھونٹ پیتا وہ دبا دبا سا چلا یا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

قابل آفسر ابرار خان زادہ صاحب تم لوگوں کے پاس سال میں ایک دو دفعہ زرا سامحت والا کام کیا آجاتا ہے تو سالے تم لوگوں کے پر نکل آتے ہیں۔ "وہ پھر اپنی ہنسی دبائے بولا اسے زلیل کرنے کا مزہ ہی الگ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"اوہنہ غرق ہو کینے!" ابرار کا غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوو میرا بچہ نالاج نہیں ہوتے۔" از میرا اسکی حالت سے محفوظ ہوتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے لگتا ہے ایس پی جیل کے اندر جگہ سے تیرا دماغ ہل گیا ہے میرا پترا بھی صبح ہونی باقی ہے۔" وہ بھی اپنی آنکھ دبا تا مقابل کو آگ لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

**"seriously I am eagerly waiting for this explosive morning**

جب از میرا ملک کی ہوٹوں میں دہشت ہوگی اور اس ڈی ایس پی کی ذات کے سرعام چھترے بکھر رہیں ہوں گے۔" وہ اسکی بات کو دوسرے وے میں لیتا اپنے غصے سے جھبڑے بھینچتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"چل پھر دا گرینڈ ہنگامے کا بے صبری سے انتظار رہے گا۔ اب نوے نوے ہو کر نکل اللہ حافظ۔"

ابرار نے کہتے فون ڈسٹرکٹ کر دیا۔-----

کہ فون کی اسکرین پہ کال کٹتے ہوتے دیکھ از میر کے عنابی لبوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ آئی جو بھی تھا یہ دوست اسے اپنے دل و جان سے عزیز تھا ایسا نہیں تھا اور باقی دوست عزیز نہیں تھے لیکن اسکی بات الگ تھی وہ کہتے ہیں ناں ہر دکھ سکھ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا۔۔۔۔۔ وہی تو تھا جب اسکی ماں کی ڈیبتہ ہوئی تو شانہ بشانہ ہر وقت اس کڑے سے دھوپ جیسے وقت میں اسکے سر پر سایہ بننے والا۔

اسنے ہی تو سب کچھ سنبھال رکھا تھا۔ ورنہ تو خود تو وہ بالکل ٹوٹ چکا تھا۔-----

"تھینکس جگر!" اسنے دل سے مسیج لکھ سینڈ کیا۔-----

www.kitabnagri.com

جسکا فوراً جواب بھی آیا تھا۔----- "ابے چل خبث بیوی ہے کیا کہ تیرے ساتھ اب مسیج پہ بھی لگوں۔" ساتھ میں مکے والا ایمو جی تھا۔----- جسے پڑھ از میر کا قہقہہ چھت پھاڑ تھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی گھر آیا تھا۔ شاہریتاوائیٹ شرٹ اور بلیک ٹراؤزر میں ملبوس وہ چھ فٹ وجہیہ مرد شاندار  
جاذب نظر لگ رہا تھا۔-----

چلتا وہ ڈریسنگ مرر کے سامنے اپنے بالوں کو کونب کی مئے خود پر ٹیبل پہ رکھا پر فیوم اسپرے کر وہ  
کمرے سے باہر نکلا۔-----

کہ ایک زیرک نگائی اسکی تلاش میں پورے گھر میں دوڑائی مگر وہ اسے کہیں نظر نہ آئی پھر وہ  
اپنا سر جھٹک دائی جانب بنے ایک روم کو چھوڑ دوسرے گیسٹ روم کی طرف گردن اکڑائے بڑھ  
گیا۔ وہ گیسٹ روم کا دروازہ دھکیل اندر داخل ہوا۔-----

www.kitabnagri.com

رائی مہ ڈوپٹہ کمرے گرد باندھے بالوں کا جوڑا بنائے روم کی ڈسٹنگ کر رہی تھی بقایا وہ پورے گھر کی  
صاف صفائی کر چکی تھی اور کھانا بھی ٹائی م سے بنا چکی تھی بس یہ روم صاف کرنے کو رہتا تھا تو بس وہی  
کر رہی تھی کہ اسے پیچھے اس دشمن جان کی آہٹ محسوس ہوئی دل تو یکدم تیزی سے دھڑکا لیکن  
بدستور اپنے کام میں ہی مگن رہی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بے خبری پہ اپنی مٹھیاں غصے سے بھیجنے لگا جواب اسٹول پہ چڑھ وہاں لگی پرانی الماری کی ڈسٹنگ کر رہی تھی۔ ضروریز اپنے بھاری قدم اٹھاتا اس تک پہنچا جسکی اسکی جانب پشت تھی-----

"سنو! کب تک تمہاری یہ جھاڑ پونچ ختم ہو جائے گی؟" ضروریز نے نگائی یں اسکے جانب اٹھائی یں اور سنجیدگی سے اپنی آئی برواچکا کر پوچھا-----

اسکی بھاری مردانہ آواز پہ رائی مہ یکدم سٹیٹائی ی تھی-----

"وہ۔ وہ آ۔ آپ کب آئے؟" رائی مہ منماتی ڈبڈبائی ی نرمی سے عجلت میں گویا ہوئی ی لیکن اسکی جانب پلٹی نہیں-----  
www.kitabnagri.com

"تمہیں اس صاف ستھرائی سے فرصت ملے تو پتہ چلیں نا گھر میں تمہارا شوہر تشریف لا چکا ہے جسکے جانب تمہاری کچھ ذمہ داریاں بھی بنتی ہیں۔" وہ خود پہ ضبط کیئے اسے ناگواریت سے دیکھ چبا چبا کر بولا جواب تک اسکے جانب اپنی پشت کیئے کھڑی تھی-----



## Posted On Kitab Nagri

اسے اتنا نہیں تھا کہ پلٹ کر پھر تحمل سے جواب دے نجانے کیوں ضروریز کو اپنی سراسر توہین لگی تھی وہ غصے سے اپنے لب بھینچ کے رہ گیا۔-----

دل کیا اسی اسٹول پہ جس پہ وہ چڑھی تھی کہ اپنا توازن کھو وہ گر جائے جیسے فلموں ڈراموں میں لڑکیاں گرتیں ہیں اور محبوب ہیر و صاحب بھاگ کر جاتا اسے تھام لیتا مگر وہ ضروریز کی خام خیالی ہی رہی وہ آرام سے ڈسٹنگ کرینچے اتر آئی تھی۔-----

ایسی بچوں جیسی سوچیں تو کبھی اسکی شخصیت کا خاصہ نہ رہی تھیں پھر بھلا یہ سب کیا تھا؟ اسے یکدم ایسی اپنی اول جلول فضول سی سوچ پر طیش آیا۔-----

www.kitabnagri.com

"کھانا لگاو جا کر۔"

اپنی بارعب آواز میں کہتا وہ اسے حکم دیتا بنا اس پہ اپنی ایک نظر ڈالے باہر کی طرف بڑھا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"نخریلے میاں جی" !!

اسکی چوڑی پشت دیکھ وہ اپنی بامشکل مسکراہٹ ضبط کرتی بڑبڑائی-----

"تم یہ سب سمیٹ کر میرے لیئے چائے بنا دو۔"

وہ کھانے سے فارغ ہوتا وہاں سے اٹھا اور ایک اور نیا حکم جاری کر اسکے معصوم گلابی چہرے کو دیکھنے لگا

-----

"جتنی اچھی شکل و صورت لیے پیدا ہوئی ہے کاش اتنے ہی اچھی اسکی حرکات و عمل بھی ہوتے۔"

وہ ٹیبل سے سامان اٹھا رہی تھی کہ ضوریز چند سیکنڈ کے لیئے اسکے بے خود کرتے حسن خوبصورت نین

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نقوش میں کھوسا گیا-----

مگر جلد خود کو کمپوز کر سنبھال وہاں سے اپنے روم کی جانب بڑھ گیا-----

"یہ چائے۔"

# Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے بیڈ کی طرف آئی اور آہستگی سے اپنی ازلی آواز میں بولی جو  
سامنے اپنا بھاری بھر کم وجود لیئے پھیلا ہوا الٹا لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز پہ ضوریز نے اپنا چہرہ موڑا اس پر اپنی ایک نظر اٹھائی۔۔۔۔۔

"یہاں رکھ دو۔"

آنکھوں سے سائیڈ ٹیبل کی جانب اشارہ کر بولا کہ وہ سمجھتی اپنا سر ہلاتی ٹیبل پر چائے رکھ گئی

کہ ضروریو نہی فرصت سائنکی باندھے اب سامنے کھڑی رائی مہ کو تکتے لگا وہ اپنی انگلیاں مڑوڑ  
تذذب کا شکار تھی کہ آخر یہ مسٹر روڈ اب اس میں کیا ایسا تلاش کر رہا ہے۔۔۔۔۔

"جائو الماری سے سوٹ نکالو اور شاور لو۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسکی اٹھتی گرتی سیاہ رات جیسی پلکیں، چھوٹی سی ناک، سرخ ہلتے لب، حواسوں پہ چھاتا اسکا نازک سا سراپا سب نے ملکر اسکے اندر ایک جنگ سی چھیڑ دی تھی کہ وہ فوراً سر جھٹک بہت مشکلوں اپنی نگائی میں ہٹائی بھاری لہجے میں بول اپنا چہرہ ہنوز اسکی جانب سے موڑ گیا۔-----

"جج۔ جی پر میرے پاس تو کپڑے ہی نہیں۔"

وہ حیرت سے اپنا سر اٹھائے اسے دیکھ بولی جسکے پاس بس اپنا ایک عبایا اور ایک یہی جوڑا تو تھا جو ہاں اب مسلسل پہنے رہنے کی وجہ سے میلا کچلا گندہ سا ہو گیا تھا۔-----

"بے وقوف عورت سر مت کھاؤ جاؤ جا کر دیکھو الماری میں۔" وہ اسے جھڑک کر بولا۔-----

Kitab Nagri

جج۔ جی اچھا!! وہ اسکی غصے بھری آواز پہ اچھلی اور جلدی سے اپنے قدم الماری کی طرف بڑھائے

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ الماری کھولے کھڑی تھی جہاں ایک نہیں بلکہ کہیں سارے جوڑے ایک سے بڑھ کر ایک اعلیٰ قسم کے الگ رنگ و خوبصورت ڈیزائن کے ہینگ ہوئے تھے۔ وہ تو معاً دیکھ دنگ رہ گئی

-----

"ان سب کو بعد میں دیکھ لینا بس ان میں سے ابھی ایک ریڈ کلر کا جوڑا پہن لو۔" پشت سے مسٹر روڈ کی بھاری آواز گونجی کہ ایک بار پھر وہ اچھل کر رہ گئی دل سیدھا حلق میں آیا دھڑکن ایسے کہ سو کی اسپید سے دوڑنے لگی۔-----

"کیا وہ اسے اپنی انڈائی ریکٹرلی پسند بتا رہا تھا؟ کہ اسے ریڈ کلر اچھا لگتا ہے؟ نن۔ نہیں بھلا ایسا ہو سکتا ہے کیا؟ میں بھی ناں نجانے کیا کیا سوچنے لگ جاتی ہوں ایسے ہی بولا ہو گا۔" اپنے سر پر ہاتھ مار پھر ہاتھ بڑھا کر ہینگ ہواریڈ کلر کا جوڑا نکال جسکے اوپر ہلکا نفیس پیارا سا زرقون کے موتیوں کا کام ہوا اواتھا، پلین اسکے ساتھ چوڑی دار بچامہ اور ڈوپٹہ بھی سادہ پلین لیکن اسکے باڈر پر بھی وہی نفیس سا باریک سا کام ہوا تھا۔ وہ انتہائی کا ایک شاندار جوڑا تھا اور رائی مہ کو پسند بھی بہت آیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ بار بار اس جوڑے پر اپنا ہاتھ پھیرا اس جوڑے کی خوبصورتی پہ دل ہی دل میں قصیدے پڑھ رہی تھی جسکے فیس ایکسپریشن بہت باریکی سے ترچی دو بھوری نگائی یں حفظ کر رہی تھیں۔ اسکی آنکھوں میں ستائی لیش دیکھ ضروریز کے دل میں الگ سی ہلچل پیدا ہوئی ی تھی۔ اسے اب شدت سے انتظار تھا اسے اپنا پسندیدہ کمر پہنے دیکھنے کا۔-----

وہ اب الماری بند کر جوڑالیئے واش روم میں گھس گئی تقریباً دس سے پندرہ منٹ بعد وہ ہاتھ لیکر نکلی

-----

ضروریز اپنی آنکھوں پہ بازو رکھے اب سیدھا لیٹا تھا کہ آواز پہ آنکھوں سے بازو ہٹائے سامنے ہاتھ لیکر نکلتی اس حسین نکھری نکھری دوشیزہ کو دیکھا جو اپنے بھیگے سر اپنے کے ساتھ جھجکتی اسکی نگائی یں خود پر محسوس کر آگے بڑھ تولیہ اپنے بالوں سے نکال ڈریسنگ مرر سے کنگا اٹھائے اپنے الجھے گیلے نم بال سلجھانے لگی۔-----

جبکہ ضروریز کی تپش دیتی نگائی یں اسکے ایک ایک موؤ منٹ پر ٹکی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"یہاں آؤ۔"

تھوڑی دیر گزری تھی کہ سکون سے کہتا وہ اٹھ کر بیٹھا اور پیچھے بیک پر تکیہ لگایا۔-----

"جج۔ جی بولیں میاں جی۔"

پاس آکر مدھم سا اسکے بیوی والے انداز پہ اسے نجانے کیوں اسے جی بھر کر پیار آیا۔ اسکا ایسے اسے مخاطب کرنا ضروریز کو بھار ہاتھا۔ کہیں نا کہیں وہ لڑکی اس پتھر سے شخص کے دل میں باریک سی داڑا ڈال ہی گئی تھی شاید۔-----

آہ!! وہ اسکا ہاتھ پکڑ اپنے جانب کھینچ گیا کہ وہ بے قابو ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اسکے سینے پر گری

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"تم نے کہاں تھا میں دوسری شادی کر سکتا ہوں؟ رائی ٹ!" وہ اسکے چہرے پر آتی چند نم لٹیں اپنے ہاتھ سے سمٹ اسکے چہرے پر اپنی گرم سانسیں چھوڑ بھاری لہجے میں بولا۔-----

"جج۔ جی ہاں کر سکتے ہی۔ ہیں۔"



# Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی دکھتی قربت سے پزل سی ہوتی منمائی ی ہلانکہ یہ کہتے سینے کے اندر اسکا دل زور سے دھڑکتا اپنی ہی بات کی زور و شور سے نفی کر رہا تھا۔-----

"تمہیں برا نہیں لگے گا؟"

اسکی کمر پہ اپنا نگھوٹا سہلاتا بولا کہ وہ جی جان سے خود میں سمٹی۔۔۔۔۔

نن۔ نہیں آپ کا بھی حق ہے خوشیوں اور محبت پہ جو مم۔ میری وجہ سے۔۔۔۔۔،،

"شش!! سوچ لو پھر ایک بار۔"

اسکی بات کاٹ اسکے کانپتے گلانی لبوں پر اپنی انگلی رکھ گویا ہوا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جی کک۔ کر لیں۔"

کہتی وہ اپنی تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ آنکھیں میچ گئی جبکہ اندر کی حالت بری تھی۔۔۔۔۔

"ہممم ٹھیک ہے۔"

# Posted On Kitab Nagri

کہتا اسکی صاف شفاف گردن کو دیکھ شہ رگ سہلانے لگا کہ رائی مہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑ  
گئی اور وہ کسمسا کر اٹھنے لگی کہ ضرور یز نے ہنوز ہی اسکی کمر کے گرد اپنا بازو ڈال مضبوط حصار  
قائم کر لیا کہ وہ ہل بھی نہ سکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پپ پر آ۔ آپ مجھے طل۔ طلاق دے دینا جب آپ دوسری شادی کریں تو۔" وہ ضبط سے خود پر باندھ باندھ بولی نجانے کیوں آنکھوں سے آنسو نکلنے کو بضد تھے۔۔۔۔۔

ضرورتوں کے مطالبے پہ اس نادان کو دیکھ رہا تھا جو معصوم سی نادان لڑکی تھی جسے یہی نہیں پتہ تھا  
آخر وہ خود سے چاہتی کیا ہے؟

"میں تمہیں طلاق ہر گز نہیں دو گا اور معلوم ہے جب میں دوسری شادی کرو گا تو ظاہر سی بات ہے میں مصروف ہو گا اور اپنی زندگی میں خوش ہو گا اور شاید پھر تم سے کوئی تعلق بھی نہ رہے لیکن اس صورت بھی میں تمہیں طلاق نہیں دو گا۔" وہ اسکی اٹھتی گرتی سایہ فگن پلکوں کا رقص دیکھتا تھا بڑھا کر انہیں چھو تا بولا۔

# Posted On Kitab Nagri

رائی مہ پر تو گویا اسکی باتیں اسکے دل پر کسی تیز چاکو کے مانند گر رہی تھیں۔ اسکا پور پور زخم زخم ہوتا  
تڑپ اٹھا تھا۔-----

مم۔ نن۔۔۔۔ رائی مہ سے کچھ بولا نہ گیا تو وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی۔۔۔۔۔

ضروریز کی گھنی مونچوں تلے عنابی لب اس معصوم کی حالت پہ مسکرائے جو خود اپنی دلی کیفیت نہیں سمجھ پارہی تھی۔ وہ اسے اسکی خوشیاں سکون لوٹانا چاہتی تھی لیکن اس سب میں وہ خود کا نہیں سوچ رہی تھی کہ جب وہ اسے چھوڑ دیگا تو اس یگی کا کیا ہوگا؟ بے شک اسکا دل کانچ کی طرح پاک و صاف تھا جس میں ضروریز کے لیئے صرف نرم گوشا اور ہمدردی ہی ہمدردی اور شاید پیار ہی پیار تھا بس اسنے غلط راستوں کا تعین ضرور کر لیا تھا لیکن شاید اس نادان سی لڑکی کو اس بات کا احساس بھی ہو چکا تھا

www.kitabnagri.com

وہ تو بس اسکی خطا و غلطی کو معاف کر اسکے اپنے ماں باپ سے بچھڑنے کے دکھ کو سمجھتا اسے سمیٹنا چاہتا تھا اسے خود میں گم کر دینا چاہتا تھا۔ اسے ازدواجی زندگی میں مصروف کر ہر تکلیف سے بچانا چاہتا تھا ہاں

## Posted On Kitab Nagri

بس تھوڑا روڈ ہو جایا کرتا تھا کیونکہ اتنا آسان نہیں تھا اپنی زندگی میں آئی ی تبدیلی قبول کرنا لیکن اب  
کر چکا تھا۔-----

"زوجہ!!" محبت سے کہتا اسکے دونوں ہاتھ چہرے سے ہٹائے اپنے گلے میں ڈال اسے قریب کیئے اسکی  
گردن میں اپنا منہ دیئے اس سے اٹھتی بھینی بھینی شیمپو کی خوشبو کو گہری سانس کھینچ اپنی سانسوں میں  
اتارنے لگا کہ اچانک ہوئی ی افتاد پہ وہ سمہتی اپنا تھوگ نکلتے رہ گئی اور اسکے کندھوں شرٹ پر اپنے  
ہاتھوں کی گرفت مضبوط کر لی۔-----

"آپ کک۔ کیا رہے چھوڑیں مجھے کل کے لیئے آپکے کپڑے نکالنے ہیں۔" وہ اسکی کمر میں انگلیاں  
پھیر رہا تھا کہ وہ لرز نے لگی تھی کہ ہکا بکا تو جب ہوئی ی کہ ضرور یز کی انگلیاں اپنی شرٹ کی زپ پر  
محسوس کی۔-----  
www.kitabnagri.com

"ضرور یز لشاری سے بابا لشاری بننے کی تیاری اور اسکی سر پھری ماں کو پنجرے میں قید کرنے کا جال۔"  
خمار آلودہ لہجے میں کہتا وہ اسے اپنے حصار میں لیئے ہی بیڈ پر لیٹا گیا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

ضروریزا سکی پھولی سانسیں دیکھ اسکا ڈوپٹہ الگ کر آہستہ سے سائیڈ رکھ اس پر جھکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"پہلی بیوی کا پہلا حق ہوتا اور وہ پہلے حق ضرور ادا کرنے چاہیئے۔ "ضوریز نے سرگوشی کی مئے اسکے کانوں میں سور پھونکتے اسکی ٹھوڑی کو اونچا کرتے اسکے کانپتے لبوں کو دیکھا جن پر بار بار وہ اپنی زبان پھیر رہی تھی وہ مسکرایا اور پوری شدت سے جوشد تیں اپنی شریک حیات کے لیئے سنبھال رکھی تھیں اسکے غیر معمولی حسن کی اسیری میں جکڑتا خود کی ساری ٹینشن سارے درد زخم اپنی بہن کی جدائی سب کو سائیڈ پر رکھ اس پر جھک گیا اور ایک ہاتھ کمر میں اور دوسرے سے لائیٹ آف کرتا اسکے بالوں میں الجھائے اس پر اپنی شدتیں لٹانے لگا کہ وہ نازک سی جان پھر پھر اٹھی اس دیونا شخص کے تنگ حصار میں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنے کان کی لو پر ہلکا سا دباؤ محسوس کر رائی مہ کے پورپور میں کرنٹ سا پھیل گیا کہ وہ اپنی پھولی سانسوں کے ساتھ آہستہ سے اسکے کندھے پر سر رکھ گئی اور خود کو سپردگی کے طور پر اپنے شریک حیات کے حوالے کر گئی کہ اسکی سپردگی پہ وہ اسے خود میں سمٹتا اسکے پورپور پر اپنے نرم گرم ہونٹوں کا لمس چھوڑتا اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

رائی مہ کو اسکے کسی انداز سے ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ وہ اس سے غصہ ہے یا کسی جھال میں پھنسا رہا ہے بلکہ وہ تو ایسے اس پر سحر چھوڑ رہا تھا جیسے اسے اسکی تمام غلطی گناؤں خطاؤں سے اسے آزاد کروا رہا ہو

-----

کتنے خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جن کو کوئی ایسا مل جائے کہ وہ بتائے یہ غلط ہے تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیئے جو گناہ اور ثواب میں فرق بتائیے جو سیدھی راہ دیکھائیے جو اپنے کیئے گئے گناؤں کے باعث ہزاروں ٹھوکریں کھانے کے باوجود بھی گمراہی کے راستے لوگوں کی غلیظ نظروں سے بچاتے اپنے پاکیزہ وجود میں چھپا دے؟ تو پھر کیا خطاب دے ایسے پیارے انسان کو؟

-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ-----!! سوچتے بے ساختہ دل ہی دل میں رائی مہ کے منہ سے سسکی آزاد ہوئی

-----



## Posted On Kitab Nagri

اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی کہ ضروریز جو اسکی پیشانی پہ بوسہ دے رہا تھا کہ وہ ٹھٹک گیا

-----

"کیا میں پوری عزت کے ساتھ انکی زندگی میں نہیں آسکتی تھی؟ کیا یہ رسوائی ضروری تھی اللہ جی؟  
کیا میں انکی محبت نہیں بن سکتی تھی؟ کیا اس شخص کے دل میں کبھی اپنے لیئے جگہ بنائوں گی؟ نن۔  
نہیں اللہ جی میں اس شخص کو نہیں کھوسکتی یا اللہ اسکے دل میں صرف مجھے مجھے ڈال دے۔۔۔۔۔م۔  
میں مرجاؤں گی اگر یہ شخص کسی اور کا ہوا۔۔۔۔۔" وہ اپنی نم آنکھوں کی پھیلی پوتلیوں سے خود پر  
فکر مند جھکے ضروریز کو دیکھ مزید اور تیزی سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



کہ ضروریز یکدم بھوکھلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا میری زوجہ؟" وہ کروٹ بدل اسکا سر آہستگی سے اپنے مضبوط بازو پر رکھ اسکے سر پر ہاتھ پھیر  
پریشانی سے گھمبیر لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کچ۔ کچھ نن۔ نہیں۔" وہ اپنی بھاری نم پلکیں موندتی اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"زوجم اپنا حق وصولا ہے اور تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے ڈاکا ڈالا ہو۔" کہتے اسے نرمی سے اپنے حصار میں لیتا کمر سہلاتا اسے چپ کروانے لگا جس پر وہ بنا کوئی سی اسے جواب دیئے اسکے گرد کسی بچے کی طرح حصار ڈال گئی جیسے اس سے وہ چھین جائے گا۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی رائی مہ کو پاگل کر رہی تھی ضروریز دوسری شادی کریگا۔۔۔۔۔

وہ مزید اپنا اسکے گرد معصوم حصار تنگ کر گئی۔۔۔۔۔ کہ ضروریز بھی اسکی پوز سیسوینس دیکھ اسے خود میں بھینچتا چلا گیا۔۔۔۔۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

اسلام علیکم!  
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔





## Posted On Kitab Nagri

معاً کچھ لمحے گزرے تھے کہ گھر کا مین دروازہ بجایسے کوئی بیجا نہیں توڑنے کی کوشش کر رہا ہو  
----- وہ فل طیش اور غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچتے بھاری قدم اٹھاتے باہر کی طرف بڑھے پہلے  
یہ لاش اور اب باہر کون کتوں گدھوں کی طرح دروازہ کٹکٹا رہا تھا۔۔۔۔۔ انہیں شدید غصہ آیا تھا

کون؟ وہ غصے سے کہتے آٹومیٹک لاک کھولتے دروازہ وا کرتے بولے جو خود بخود بند ہو جاتا تھا لیکن کھلتا  
اسی صورت تھا جب اس لاک کا مالک یعنی وہ خود یا گھر میں موجود فرد کھولیں۔۔۔۔۔

"اسلام و علقیم ڈی ایس پی۔۔۔۔ کیا حال ہے آپکا وہ دراصل ہمیں اطلاع ملی آپ کے گھر میں انسپکٹر  
ارمان کی لاش کی موجودگی کی؟" رپورٹر اینکرس صحافیوں کی فوج کو ایک دوسرے کو دکا مارتے اپنے گھر  
میں گھوستے افراتفری کا عالم دیکھ وہ ایک دم بھوکلا ہٹ کا شکار ہوئے۔۔۔۔۔

"سر سر پلیز بتائیے انسپکٹر ارمان کی ڈیوٹی تھ کیسے ہوئی؟ کہیں آپکا تو ہاتھ نہیں اس کے پیچھے؟ پلیز آپ  
ہمیں تلاشی لینے دیں گھر کی؟" ان میں سے ایک صحافی بولتا مائی ک بلکل انکے منہ کے نزدیک کرا انکے

# Posted On Kitab Nagri

جواب کا انتظار کرنے لگا جیسے وہاں مزید اور صحافی کر رہے تھے مگر ڈی ایس پی کے منہ سے ایک لفظ  
تک نکلنے سے انکاری تھا۔-----

وہ تو شا کڈ تھے بلکل ساکت و جامد ہوئے اپنے بھاری وجود کو سنبھالے نہ جانے کیسے کھڑے تھے آخر انسپکٹر ارمان کا خون کس نے کیا؟ ان سب کے پیچھے کون تھا؟ اور انکے گھر میں اسکی لاش کیا کر رہی تھی؟ یہ حرکت کس نے کی تھی آخر؟ کس نے انہیں اتنا بری طرح سے پھنسا یا تھا۔۔۔۔۔ یا پھر کسی بات کا بدلہ لیا تھا شاید۔۔۔۔۔ یکدم صحافیوں کے جا بجا سوالات پہ ڈی ایس پی کا بھی دماغ تیزی سے چلنے لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب اپنے پورے حواس میں لوٹ کچھ لمحوں کی تاخیر کے بعد اس ساری رپورٹ رائٹنگ کی بھیڑ سے گویا ہوئے تھے۔۔۔۔۔ جن سب کا انکے ساتھ راوی نے سے لگ رہا تھا جیسے وہ یہ سب سچ ہونے پہ انہیں یہیں انکی دہلیز پہ زندہ گاڑھ چلے جائے گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دیکھیں مجھے نہیں معلوم اس خبر کا جس سے آپ سب واقفیت رکھتے ہیں ابھی میرے شعور میں یہ بات نہیں آئی یہ لہذا یہ تازہ خبر ہے جو مجھے ابھی آپ لوگوں کے تھرو ہی معلوم ہوئی ہے اور یقیناً

## Posted On Kitab Nagri

جانے اگر یہ صبح نیوز ہے تو میں جلد از جلد اس نیوز اور مجرم کے خلاف سخت سے سخت ایکشن لوگا  
----- مگر یہ ہر گز ٹھیک حرکت نہیں آپ لوگوں کی کے ایسے کسی کے گھر میں باہر دھرنادیئے یا  
اسکے گھر میں اس قدر اپنی تربیت کا ثبوت دیتے بد لحاظی سے اسکے گھر کے دروازے کو تھوڑا شروع  
کر دیں۔۔۔۔۔ پلیز آپ لوگ جائیں مجھے اب اپنی ڈیوٹی پر بھی جانا ہے۔ "وہ ضبط سے سرخ چہرے  
کے ساتھ ٹھہر کر کہتے ان سب پر اپنی ایک اچھٹی نظر ڈالی۔۔۔۔۔"

"آپ کی ہر بات ٹھیک ہے ڈی ایس پی صاحب بٹ پھر بھی ہمیں آپ کے گھر کی تلاشی لینے دیں۔۔۔۔۔  
ہمیں تسلی ہو جائے گی تو ہم چلے جائے گے۔۔۔۔۔" دوسرا صحافی اپنی سپاٹ آواز میں بولا۔۔۔۔۔  
کیونکہ انہیں ایسا لگا کہ وہ بات کو گھماگئے ہیں لیکن انہیں اپنے شک کو دور کر نقش بھی مکمل کرنی  
تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر یہ خبر انکے چینل کے لیئے ٹی وی اخباروں پہ بلاک باسٹر کی حیثیت رکھتی تھی۔۔۔۔۔ جس کے  
لئے وہ شاید اس ڈی ایس پی کو بھی کچل کر گھر کے اندر داخل ہو سکتے تھے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"مسٹر یہ نقش وغیرہ آپکا کام نہیں ہے ہمارا کام ہے ہمیں ہی مبارک-----" ان سب کو دکا دیتے  
اندر گھوستے دیکھ وہ خونخوار ہو کر دھاڑے-----

"اگر ایسا نہیں ہے تو آپ ایک بار پورا گھر دیکھا دیں-----" پھر دوبارہ وہی صحافی بولا----- جسکی  
فضول گوئی یہ انہوں نے سختی سے اپنے جڑے بھیج لی گئی----- انکا دل کیا ان سب کے سینوں  
میں گن کی ایک ایک گولی اتار دیں مگر وہ جلد خود پر قابو پا گئے-----

"پلیز سائیڈ ہوں-----" ڈی ایس پی کو پورا کسی دیو کی طرح دروازہ کے سامنے پھیلے ہوئے کھڑا دیکھ  
وہی صحافی ہلکا سا انہیں دکا دے اندر بڑھا جس پر وہ لڑکھائے کہ باقی سب بھی بھاگنے والے انداز میں  
اندر داخل ہوئے-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ ڈی ایس پی نے تو شکوے سے اپنے ہاتھ سے سر تھام لیا-----

وہ اسی صدمے کی حالت میں کھڑے تھے کہ پینٹ کی جیب میں انکے موبائل کی چنگاڑتی ہوئی بیل  
بجی-----



## Posted On Kitab Nagri

جھنجلا کر فون نکال اسکرین پہ چمکتا نمبر نام دیکھ انکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔۔ ایک کے بعد دوسری مصیبت۔۔۔۔۔ بڑبڑاتے فون لیس کرتے کان سے لگایا۔۔۔۔۔

"کیا ہے ایس پی سلاخوں کے پیچھے بھی سکون نہیں تمہیں؟" وہ چھوٹے ہی دبے دبے غصے سے مقابل سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔

"ڈی ایس پی صاحب لگتا ہے آپکی صبح کی شروعات اچھی نہیں ہوئی؟" وہ تمسخرے سے کہتا مسکرایا جیسے فون کے پیچھے ڈی ایس پی کی خراب حالت سے لطف انداز ہو رہا ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔۔۔،،،،، ڈی ایس پی صاحب آپ تو کہہ رہے تھے انسپٹر کی لاش آپکے گھر میں موجود نہیں تو پھر یہ کیا ہے؟ صحافی اپنے موبائل میں کھینچی گئی ٹکروں میں کٹی لاش کی تصاویر انکے پاس آتا دیکھانے لگا۔۔۔ جسے دیکھ انکے اندر ایک جنگ سی چھیڑ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اگر آپ نہیں چاہتے کہ آئی ی جی، ڈی آ جی کی گاڑیاں بھی ایسے ہی آپکے گھر تک پہنچے تو اپنے ان تھانے دار چیلوں کو بولیں مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔" اسنے جیسے انہیں دھمکی دی۔۔۔۔۔

"اوہ! تو یہ سب تم نے کیا ہے؟" وہ غصے سے پھر چکے تھے کہ صحافی انکے غصے کو دیکھ یکدم سہمتا بھکلاتا پیچھے ہوا۔۔۔۔۔

"یس!! اتنی دلیری سے یہ کام صرف ون اینڈ اونلی از میر ملک ہی کر سکتا ہے۔۔۔۔۔ بہر حال کیسا لگا زور کا جھٹکا۔۔۔۔۔" وہ اپنی بھاری سرسراہتی آواز میں بولتا انکا تمسخرہ اڑاتے پھر مسکرایا۔۔۔۔۔

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں ایس پی تمہیں تمہاری نسل کو مٹا دوں گا، تباہ کر دوں گا، نست نابود کر دوں گا۔۔۔۔۔" وہ دبا دبا سا ہی بولے کہ صحافی کے گناہ گار کانوں تک انکی گفتگو نہ پہنچ جائے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آں ہاں!! ایسی غلطی بھی مت کیجیئے گا۔۔۔ آپ مجھے ابھی جانتے نہیں از میر کیا چیز ہے؟ ویسے کچھ تو اب تک اندازہ ہو گیا ہو گا میری یعنی اس ناچیز کی پاور کا۔۔۔۔۔" وہ سرد ٹھٹھرتے لہجے میں بولا

"کیا چاہتے ہو؟" وہ ایک گہرا سانس باہر خارج کر کچھ توقف کے بعد بولے۔۔۔۔۔

"ہم اب آئے نا پوائنٹ پہ۔۔۔۔۔" کہتا انہیں آگ لگا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ وہ بس صبر کا گھونٹ پی کر رہ گئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میں آپ کو بچا سکتا ہوں اس ساری سچویشن سے لیکن اسکے لیئے میری کچھ کنڈیشنز ہیں۔۔۔۔۔" وہ کہتا چپ ہوا۔۔۔۔۔

"کیسی کنڈیشنز؟" انہوں نے چبا چبا کر پوچھا کہ انکی ہوتی پتلی خراب حالت کے پیش نظر از میر کے دل میں کمیٹی سی خوشی ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میری پر موشن-----دوسرا خود آپکا اپنا ٹرانسفر اور تیسرا تھوڑا سا پلین میں چہنچ کر لیا ہے اب آپ خود یہاں آکر مجھے آزاد کر پوری عزت و احترام کے ساتھ میرے گھر مجھے اپنی خدمت دیتے یعنی اپنی گاڑی میں چھوڑ کر آئے گے-----" اسکی کنڈیشنز سن فون کے پیچھے ڈی ایس پی کا خون کھول اٹھا غصے کی زیادتی سے سرخ ہوتے دل کیا ایس پی سامنے ہوا سکا گلا دبا دیں-----

"سٹھیاگئے ہو ایس پی میں اپنا ٹرانسفر کیوں کرواؤں؟" وہ فل اشتیال میں بولے-----

"شکر کریں صرف ٹرانسفر کروانے کا کہا ہے ورنہ کام تو آپ نے ایسا کیا ہے کہ اس نوکری سے ہی ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے ہاتھ دھو بیٹھتے۔" وہ بھی دو بدوائے لہجے میں ہی بولا-----

www.kitabnagri.com

کچھ سینڈ کر رہا ہوں-----جس میں یہ واضح ہے اس NNp سیاسی پارٹی کا رکن خلیفہ فیاض کے بیٹے دانش فیاض نے آپ کو ایک بار نہیں بارہاں دھمکیاں دی تھیں کہ اگر اسکے خلاف کیس بند نہ کیا گیا اسے رہائی نہ دی گئی تو وہ کچھ ایسا کرے گا کہ آپ کا نام و نشان مٹی میں ملا دیگا-----وہ مزید بولا

## Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد پاس پڑی رکارڈنگ انہیں سینڈ کی پھر دوبارہ موبائل پر چلتی کال کو دیکھ کان سے فون لگا گیا

-----

کیونکہ اب یہی رکارڈنگ انہیں اس سارے بکھیرے سے بچا سکتی تھی۔-----

اور ہاں ڈی ایس پی صاحب یاد سے جب آپ اس ساری سچویشن سے باہر آجائیں تو کنڈیشنز پوری کرنا بھولیئے گامت ناحق اپ نے ایسا کیا تو۔----- ایک ریکارڈنگ اور بھی ہے میرے پاس محفوظ۔----- جس میں یہ صاف واضح ہے آپ چار لوگ ملے ہوئے ہیں اس دھندے میں چلو دو تو پہنچ چکے اپنی اپنی آخری آرام گاہ تک بچے آپ جس نے ایک بھاری موٹی رشوت لی ہے انکاسب کا ساتھ دینے کی اور باقی بچا چو تھا آدمی جس نے سارے کھیل میں مجھے گمراہ کر میرے گھر تک وہ بیگ پہنچایا اور لاش میری گاڑی کی ڈکی تک۔" وہ بولتا چپ ہوا اسپیکر سے ابھرتی از میر کی بھاری آواز ڈی ایس کی سماعتوں میں پہاڑ بن کے ٹوٹی تھی یہ ساری گفتگو سن انکے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا اور ایک جا رہا تھا

-----

"تمہاری تو!!!!" بے ساختہ ڈی ایس پی کہ منہ سے نکلا تھا۔-----

نکاح کو کہیں دن گزر چکے تھے۔ وجدان سے اسکا سامنہ صرف ڈائی یٹنگ ٹیبل پر ہوتا نا وہ اسے مخاطب کرتا تھا نا وہ اسے۔۔۔۔۔ مہمل کو ایسا فیمل ہوتا جیسے وہ جان بوجھ کر اسے نظر انداز کر رہا ہے۔ اسے اسکے نظر انداز کرنے سے جانے انجانے میں تکلیف ہو رہی تھی دل میں ایک کلک سی تھی جس سے وہ دن بادن چڑچڑی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دل کر رہا تھا سب تہنسن نہنسن کر دے وجد ان نہ تو خود کچھ کہتا تھا اور نہ اس کے بھائی کے بارے میں کوئی اعطلاع دیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مہمل کو یاد تھا کہ وجد ان نے کہا تھا نکاح کے بعد وہ مل کر اس کے بھائی کے کوڑھونڈیں گے مگر وہ مخاطب تک نہ کرتا تھا تو وہ بھلا پھر کیا کرے دل کیا خود بات کرے اس سے لیکن جب پہلے مدد نہیں کی تو اب کیا کرے گا۔ یہاں سے وہ جا بھی نہیں سکتی تھی اگر وہ گھر سے قدم نکالتی بھی تو کہاں جاتی کس کے سہارے جاتی بھائی کا کچھ آتہ پتہ نہیں تھا اور پھر رہ رہ کر اس دریندے کا ڈر اس پر کب حاوی ہو جاتا کہ وہ ہمت ہی نہ کر پاتی یہاں سے جانے کی اوپر سے وجد ان کی بے خبری بے نیازی مہمل کو آگ لگا دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مہمل سوچوں کے تانے بانے بنتی اب تک سوئی منگ پول پر نظریں جمائے ناچاہتے ہوئے بھی اس کی آمد کی منتظر تھی جو شادی کی رات کے بعد سے اس کے روم میں نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے چھوڑ کر مت جانا۔ کہہ تو ایسے رہے تھے جیسے میں اگر کہیں غلطی سے بھی چلی گئی یا کھو گئی تو انکی سانسیں سینے میں اٹک جائیں گی۔ اونہہ! ساری شوخیاں بازی تھیں اگر اتنی میں اہم



## Posted On Kitab Nagri

ہوں تو ایک بار بھی اس بندے نے میری خیر خبر تک لینے کی ضرورت محسوس نہیں کی ویسے کہتے ہیں پاس رہو۔۔۔۔۔ میری بھلا سے بھاڑ میں جائے میں کیوں اپنا بلڈ پریشہ بڑھا رہی ہوں۔۔۔۔۔" وہ اپنی سوچوں پہ خاک ڈال ایک آخری نگاہ کھڑکی سے نیچے سوئی منگ پول اور پھر داخلی دروازے پر ڈال وال کے پردے برابر کر پیچھے ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ہنوز پھر اسکی سوچوں کا مرکز اس دشمن جان کا وجود ٹھہرا تھا جو انجان تھی خود سے اپنے پاک جذباتوں سے پر سامنے والا جو زیرک نگائی میں رکھتا تھا۔ وہ اسکے چڑچڑے پن سے انجان نہ تھا بلکہ خوش تھا وہ آہستہ آہستہ ہی سہی مگر اسکے رنگ میں رنگتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اوو میرا گڈا!! مہمل پیچھے مڑی تھی کہ پیچھے واجدان کا دیا گیا گفٹ چھوٹا سا سفید بالوں والا کتا اسے دیکھ باؤو کرتا اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ ہوئی بھی اور جا کر نیچھے بیٹھ اسکے سر کے بال پیار سے سہلاتے اسے لاڈیاں کرنے لگی جو اپنی مالکن سے محبت وصول کر اب نیچے یکدم بھاگا کہ وہ کھڑی ہو کر اسکے بھاگنے پر خود بھی دوڑتی اسکے پیچھے جانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"ارے میرا گڈا کہاں جا رہے ہو؟ بھوک لگی میرے بے بی کو؟" پیار سے اسے آواز دیں دے ساتھ ساتھ اسکے پیچھے سیڑھیوں سے اتر بڑے سے لاؤنج سے گزر اب باہر بنے دائی میں جانب سوئی منگ پول کی جانب پہنچ چکی تھی جواب سوئی منگ پول کے چکر کاٹ اپنے ٹی ہاوس کی طرف بھاگا جا رہا تھا شاید اسے بھوک ہی لگی تھی جو ٹی ہاوس میں کھانے کی خوشبو کو محسوس کر بھاگا جا رہا تھا جہاں کھانا اب سے کچھ منٹ پہلے ہی ملازمہ نے رکھا تھا۔

وہ اتنی ہی تیز رفتاری سے پی کے پیچھے بھاگ رہی تھی کہ دروازے سے اندر داخل ہوتی بلیک مر سیڈیز کے ٹائیروں کی چرچر کی آواز مہمل کی سماعتوں سے ٹکرائی اور جیسے ہی اس نے مڑ کر دیکھا سوئی منگ پول کے کنارے وہ پہلے ہی کھڑی تھی کہ آہہ۔۔۔۔۔ اگلے ہی پل وہ ٹھاک کی آواز کے ساتھ پانی میں غوطے مارنے لگی۔۔۔۔۔

وجدان نے گاڑی کے شیشے سے سامنے کا منظر دیکھا تو فوراً گاڑی سے اتر گڑ بڑاتا بھاری بوٹوں سمیت تیز تیز دوڑتے پل تک پہنچا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"وجدان-----وجدان بچائی یں۔۔۔۔" اسے ڈبکیاں کھاتے دیکھ وہ مسکرایا کہ اسکی چیخوں پر وہ ہڑبڑا کر ہوش میں آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"جانِ وجدان تمہیں تیرنا نہیں آتا۔" بھاری آواز میں کہتے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"نن۔ نہیں پل۔ پلیز بچائی یں مجھے۔" وہ ہاتھ پیرپانی میں مارتی بامشکل بول پائی ی۔ نیچے اسکے پاؤں بار بار پھسل رہے تھے اور ناک منہ سے گھستا پانی آکسیجن بند کر گیا اور وہ سامنے دشمن جان بہت مزے سے بیٹھا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آجاؤں جانِ وجدان۔۔۔۔" اب بھی اجازت مانگ رہا تھا کہ مہمل کو رونا آنے لگا آنکھوں کے سامنے پانی کی وجہ سے ویسے ہی کچھ نہیں دکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہاتھ پاؤں کی حرکت بھی مدھم پڑنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"سچی آپ برے ہیں مم۔ میں آج سچ میں مر جاتی۔" اسکی گردن میں بازوؤں ڈالے کچھ دیر پہلے کا منظر یاد کر رونے لگی۔-----

"ڈارلنگ جب میں یہاں موجود تھا تو تم نے سوچ بھی کیسے لیا تمہیں کچھ ہونے دیتا میں۔" اسکے چہرے سے بھگے بال ہٹا کر محبت سے کہا۔-----

"ویسے دونوں ساتھ ہیں پانی بھی ہے اور موقع بھی تو نہا کر چلیں۔" اسکی کان میں سرگوشی کی کہ وہ سرخ ہوتی چیخ پڑی۔-----

"وجدان نہیں!!" وہ چیختی رہی چھوڑو مجھے لیکن وہ اسکی مزاحمت کو نظر انداز کرتا اپنے ساتھ لگا کر تین چار ڈبکیاں لگالی کہ مہمل کا پھر برا حال ہو گیا۔-----  
www.kitabnagri.com

"اوہ! میری جان بس بس ہو گیا۔" وہ اسکی حالت سے محفوظ ہوتا باہر آگیا اور اسے مضبوط بازوؤں میں اٹھائے روم میں لے گیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند کر اسے صوفے پہ بیٹھا کر تولیہ لے آیا اور اسکے بالوں کو اچھی طرح سے پونچھنے لگا اور ایک  
نامحسوس انداز میں پینٹ کی جیب سے منی چیپ نکال اسکے دل کے مقام پر بھاری انگھوٹا پھیر پہلے  
سہلایا پھر وہاں لگادی کہ وہ سی کرتی تڑپ اٹھی-----

"آ-آپ نے کک- کیا چھبایا ہے مجھے؟" وہ درد محسوس کر بولی-----

"تم اس کتے کے بچے کے پیچھے کیوں بھاگ رہی تھیں؟" وہ سرے سے اسکے سوال کو گھما گیا  
-----

"وہ میرا پی ہے میرا گڈا پیارا بے بی ناکہ کتا۔" اسے برا لگا و جدان کا اسے اس طرح پکارنا کہ وہ منہ  
پھولاتی، ہمتن اپنا چہرہ اسکے جانب سے پھیر گئی-----  
www.kitabnagri.com

جبکہ وجدان اسکے نازک لبوں پر اس کتے کے نیک نیم سن گہرا سانس لیکر صوفے سے پشت ٹکا کر  
ریلیکس ہو گیا اور اسے سوں سوں کرتے دیکھتا رہا-----





# Posted On Kitab Nagri

اسے ورنہ جن ہاتھوں سے اسے تمہیں دیا ہے انہی ہاتھوں سے اسکا قتل ہو جائے گا گوٹ اٹ!! " اسنے  
اسے اچھی طرح سمجھا کر اسکے پاس پڑا تولیہ اٹھا کر اپنے گلے میں ڈالا اور انگلیوں سے اسکے بال سلجھا کر  
ماتھے پر لب رکھ کر ڈریس چینج کرنے چلا گیا۔-----

اسکے جاتے ہی مہمل نے اپنے موٹے موٹے آنسوؤں صاف کیئے اور بے بسی سے چینجنگ روم کا دروازہ دیکھنے لگی جہاں وہ دشمن جان بند ہوا تھا۔۔۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



## Posted On Kitab Nagri

"درخت نہیں ہوں جو کاٹ کر چلے جاؤ گے

پہاڑ ہوں گرانے میں تمہاری نسلیں مٹ جائیں گی۔" کچھ توقف کے بعد وہ سرد بر فیلے لہجے میں کہتا  
انکے کان میں سرگوشی منتقل کرتا اپنی سرد آنکھیں انکی سہمی آنکھوں میں گاڑے کہتا پلٹا اور لمبے لمبے  
ڈاگ بھر گھر کے اندر غائب ہو گیا جبکہ پیچھے ڈی ایس پی اپنے ہر پلین فیل اس قدر تزیل پہ غصے سے  
ہاتھ کا مکا بناتے اسٹیرنگ پر مار گئے۔



وہ بیڈ پر بے سود بیٹھی تھی کہ یکدم ہوا کا تیز جونا کھڑکی سے آیا جو اسکے بال بے ترتیب کر گیا جنہیں وہ  
چہرے سے سمٹ کان کے پیچھے اڑتے کھڑکی بند کرنے کی نیت سے کھڑی ہوئی ابھی اسنے دو قدم  
اگے بڑھائے تھے کہ لائیٹ چلی گئی اور روم میں اندھیرا چھا گیا۔

اسنے کوفت سے گہرا سانس بھرا اور موم بتی جلانے کے لیئے ماچس کی تلاش ٹیبل کے دراز میں کرنے  
لگی تبھی دوبارہ تیز ہوا کا جونا کھڑکی سے اندر داخل ہوتا اسکے وجود سے ٹکرایا زرتشہ کپکپی لے اٹھی





## Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحے ایسے ہی ان دونوں کے درمیان سرک گئے-----

کمرے میں ان دونوں کی موجودگی اور چھائی ی خاموشی کو ٹیبل پر ہی پڑے زرتشہ کے موبائل کی بیپ نے توڑا-----

وہ ہڑبڑاتی ٹیبل پر بجتا موبائل دیکھ اس تک پہنچی جسکی اسکرین پہ ساریہ فرینڈ نام شوہر ہاتھا

-----

"یہ تمہاری ہاسٹل کی روم میٹ اور ساتھ ٹچنگ کرتی ہے ناں جسکے بھائی نے تمہیں شادی کے لیئے پرپوز کیا تھا۔" از میر نے کہتے اسکی کمر کو پکڑ اپنی قریب کھینچی وہ ڈر کر اسکے سینے سے آگئی

www.kitabnagri.com

-----

"از میر !!!" اسکے لبوں سے کراہ نکلی اور دہل کر اسکے چوڑے شانوں کو تھاما-----

## Posted On Kitab Nagri

"بولو جان از میر۔۔۔۔" اسکی پہنی ہوئی ی ہوئی ی شرٹ کے گلے کے ڈیزائن پر انگلی پھیر دوسرے ہاتھ سے اسکی کمر پر اپنی مضبوط انگلیوں کے پور سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

پپ۔ پلیز۔۔۔۔۔ وہ خشک حلق تر کرتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"بولو!!" وہ اسکی مزاحمت کو سرے سے نظر انداز کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"جج۔ جی وہی ہے۔" وہ منماتی بولی جبکہ سوچ رہی تھی کہ اسے اس بات کا کیسے معلوم ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"جاناں تم مجھ سے دور تھیں۔ میری نظروں سے نہیں۔" کہتا اسے سکتے میں ڈال الجھا گیا وہ سمجھ چکی تھی اسنے ضرور اس پر خوفیہ طور پر نظر رکھی ہوئی ی تھی آخر پولیس والا جو ٹھہرا لیکن یہ سب صرف اور صرف از میر نے اسکی سیفٹی کے لیئے کیا تھا جسے شاید وہ اب غلط سمجھ بدناں ہونے والی تھی

-----



## Posted On Kitab Nagri

"تو تم نے کیا جواب دیا تھا۔" وہ اسکی کلائی یاں جکڑ پیچھے موڑتے اپنے ایک ہاتھ میں اسکے ہاتھوں کو پکڑ  
اسے خود سے لگاتا بولا۔-----

وہ تو اسکے دن رات جیسے بدلتے موڈ کو دیکھ دھک سی رہ گئی تھی سینے میں سانسیں جیسے اسکے سر دلہے  
پہاٹنے لگی تھیں۔-----

"مم۔ میں نے منع کر دیا تھا۔" وہ اٹکتی اٹکتی بامشکل بول پائی۔-----

"گڈ!! اچھا کیا۔۔۔۔۔" اسنے سنجیدگی سے کہا۔-----

Kitab Nagri

"آ۔ آپ مجھ پپ۔ پر شک کر رہے ہیں؟" اسکی گرم سانسوں سے زرتشہ کو اپنا چہرہ آگ کی مانند جلتا  
محسوس ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں سوچ رہا تھا اگر وہ لڑکا مجھ سے پہلے تمہاری زندگی میں آتا تو تم اسے ہاں کہہ دیتی اور مجھے ناں کیونکہ اس سے تمہاری پہلی شادی ہوتی مجھ سے دوسری۔" اسکے ہاتھوں کو چھوڑا اسکی ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ اپنے سامنے کر غصے سے بولا۔-----

"آپ بدگمان ہو رہے ہیں مجھ سے؟ چھوڑیں مجھے آپ بہت برے ہیں۔" کہتی وہ روتی ہوئی ی خوفزدہ ہر اسماں ہوتی ہاتھ اسکے شانوں پر رکھتی اسے دور کرنے لگی۔-----

"ٹھیک ہے تو کرو پھر میری بدگمانی دور۔" از میر نے با آواز کہتے اسکے وجود کو خود سے جدا کرتے پیچھے بیڈ پر پھینکا۔-----

آہہ!! وہ اچانک اسکے دھکیلنے پر اچھل کر بیڈ پر گری اسکی بے ساختہ چیخ نکلی لیکن اگلے ہی لمحے پل مقابل کھڑے از میر ملک کو دیکھتے اسنے گھبرا کر بیڈ کی چادر کو مٹھی میں جکڑا۔-----

وہ اپنی سانس روک کر سامنے دیکھنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"آ۔ آپ اس طرح بی ہو کک۔ کیوں کر رہے ہیں۔" وہ نظریں ملا کر اسکی آنکھوں میں ہمت کرتی سیاہ  
نم آنکھیں گاڑ کر بولی۔-----

"کچھ مت کہو جان از میر بس مجھے سنو۔" اسے دیکھ گھمبیر سرگوشی کی جو روم کی خاموش فضا میں گونج  
رہی تھی۔-----

از میر نے پر تپش نگاؤں سے اسکے وجود کو دیکھا اور چلتا بیڈ کے پاس آیا اور اپنا بیلٹ نکال کر کمرے میں  
موجود سامنے صوفے پر پھینکا اور اپنی جگہ بیڈ پر بیٹھ جھک کر اب اپنے شوز اتارنے لگا۔-----

زر تشہ نے اسے دیکھا جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی اور سرک کر بیڈ کے کنارے پر بیٹھی اور دبے پاؤں  
نیچے اترنے لگی تھی کہ از میر نے اسکے اترنے سے پہلے ہی اسکے بالوں میں ہاتھ الجھا کر کمر کو دوسرے  
ہاتھ سے پکڑتے جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔-----

وہ اسکے جانب پوری کھینچ آئی اور اسکے سینے سے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کہاں جا رہی تھی؟" از میر نے اسکی لرزتی پلکیں دیکھ کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کک۔ کہیں نن۔ نہیں۔" وہ گہرے سانس لیتی با مشکل بول پائی۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا تم زندگی میں ہمیشہ میرا ساتھ چاہتی ہو؟" وہ اسکی تھم تھم کر چلتی سانسوں کی صورتحال کو دیکھ بولا

۔۔۔۔۔۔۔۔

"جج۔ جی مم۔ میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں اور آپ کو ہر خوشی دینا چاہتی ہوں جس پر آپ کا حق ہے۔" وہ حیاہ سے لبریز پھولی سانسوں کے درمیان ٹھہر ٹھہر کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"معلوم بھی ہے کیا بول رہی ہو؟ میرا حق؟ سوچ لو! بعد میں کوئی مزاحمت نہیں چلے گی۔" اسے معلوم تھا زرتشہ نے ایسے ہی کہا ہے لیکن وہ اسکی باتوں سے اپنا ہی مطلب نکال بیٹھا تھا جو نا سمجھی سے اسکی باتوں پہ اپنا سرائبات میں ہلا رہی تھی جبکہ اپنی ہی زو معنی بات پہ از میر اس بے وقوف کو سر ہلاتا دیکھ مسکرایا اور اسے کمر سے تھام کر قریب کرتے ہوئے اسکے دونوں ہاتھ اپنی شرٹ کے بٹن پر رکھے

۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"میں ایک خشک ساحل ہوں جاناں۔ تمہیں گہرا سمندر بنا کر سیراب ہونا چاہتا ہوں۔ تمہیں گھونٹ گھونٹ خود میں اتارنا چاہتا ہوں۔ تمہارے نشے میں دھت ہونا چاہتا ہوں۔" کچھ لمحے بعد از میر نے اسکے شانوں پہ ہاتھ رکھ بھاری سرگوشی کر اسے بیڈ پر لیٹایا اور اس پر گھنسا یہ بن جھکا۔-----

از میر کی آواز میں خمار محسوس کر زرتشہ کے دل دھڑکنوں میں شور سا گونج اٹھا۔-----

"تمہاری ان دلکش ادائوں سراپے نے اب تک مجھ پر جتنی تھکن سوار کی ہے نا آج وہ تم صبح معنوں میں سود سمت اتارو گی۔" از میر نے جھک کر کان میں سرگوشی کی اور اسکی گردن میں انگلیاں پھیرتے منہ دیئے اسکی خوشبو میں گہرا سانس لیا زرتشہ یکدم خود میں سمٹی اسکی سانسیں روکنے لگی

www.kitabnagri.com

یکدم ٹھنڈی یک نم ہوا کا زور دار جونکا کھڑکی سے اندر آیا اور سارے دھویں کو خود میں جذب کرتا مدھم سی جلتی موم بتی کو بجھا کر بھی لے گیا مگر چاند کی روشنی نے روم کو اندھیرے میں ڈوبنے سے بچایا اور ملگجاسا اندھیرا ہر سو بکھیر دیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

از میر کی نگاؤں کے سامنے اسکا دلکش نین نقوش والا چہرہ تھا اسکی آنکھیں، گھنی پلکیں، بکھرا تنفس، چھوٹی سی سرخ ناک، سرخ ہونٹ، سفید ٹھوڑی سے نگائی میں سرکتی اسکی گردن سے ہوتی دھک دھک کرتے دھڑکنوں کے مقام پر آئی ہیں۔-----

از میر نے انگلیوں کے پورا سکے دل کے مقام پر رکھتے تیز ہوتی دھڑکنوں کو محسوس کرتے وہاں اپنے ہونٹ ثبت کر دیئے۔-----

"از- میر-!!" وہ اسکے لبوں کے لمس گھنی مونچھوں کی چھبن دل کے مقام سے سرکتا محسوس کرتی تڑپ کر اسکے حصار میں پلٹ گئی۔ اسنے کانپتے اپنا چہرہ بیڈ میں چھپایا اور گہرے سانس لینے لگی

www.kitabnagri.com

"کچھ دیر پہلے تم میری خوشیوں اور حق کی بات کر رہی تھیں ابھی تو میں نے تم پر اپنی جمع شدہ شدتوں میں سے ایک قطرہ بھی تم پر نچا اور تمہاری یہ حالت ہو گئی۔" اسکے گھبرا جانے پر وہ متبسم لہجے میں بولا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

زر تشہ نے کوئی ی جواب نہیں دیا۔ وہ اپنے دھک دھک کر دل پر اسکے لمس کو سرکاتا بھی بھی محسوس کر سرخ پڑتی جارہی تھی-----

"تم مجھے میری جان سے زیادہ پیاری ہو۔" وہ اسکے کان میں بھاری میٹھی سرگوشیاں کرنے لگا اور اسکے سر پر لب رکھتے اسکی کمر میں بازوؤں حائل کرتے اسکی کمر کو قریب کھینچا زر تشہ بالکل اسکے حصار میں قید ہو گئی-----

"آئی وائٹ یو ویری بیڈلی! بہت تڑپایا ہے تم نے میری جان۔" اسکا ہاتھ کا کھر در اسامس زر تشہ کو اپنے پیٹ پر محسوس ہوا۔ اس نے پھر ایک بار بیڈ شیٹ کو مٹھی میں دبوچ لیا جب از میر کے سلگتے ہوئے ہونٹوں نے اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑا-----  
www.kitabnagri.com

وہ اسکی دودھیا گردن پر جا بجا اپنے ہونٹوں کی شدتیں لٹاتا ہوا زر تشہ کا وجود سن کر گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

"جاناں ہم دونوں کے درمیان آج سارے پردے گرانا چاہتا ہوں۔ تمہارے بکھرے تنفس میں تمہارے وجود میں تمہاری دھڑکنوں سے روح میں سانس بن کر دوڑنا چاہتا ہوں تمہاری سانسوں کو قطرہ قطرہ پینا چاہتا ہوں۔" وہ اسے سرگوشیوں میں سرہارہا تھا کہ از میر نے اسکے شانوں پر ہونٹ رکھ اسکی پشت پر موجود زپ کو آہستہ سے نیچے کی جانب سرکایا۔-----

"از۔ میر!!" وہ تڑپ کر مزاحمت کرنے لگی اسے روکنے لگی مگر اسکا نازک سا وجود اسکے آگے بے بس تھا وہ سر دپڑتی اپنے گھومتے ہوئے دماغ کے ساتھ سانس رک گئی۔-----

از میر نے اسے کمر سے تھام کر اسے تکیے پر ڈالا۔-----

"شش کوئی ی مزاحمت نہیں!! بہت محبت ہے تم سے جان از میر بہت بہت شدت والی محبت۔" وہ مسکراتا رخمار سے چورلہجے میں بھاری سرگوشی میں بولا۔-----

اسکے اظہار محبت پہ زرتشہ نے گہرا سانس کھینچا اور کب کیسے وہ مسکرا رہی تھی اسے احساس نہیں تھا

-----

## Posted On Kitab Nagri

اسے مسکراتا دیکھ آنکھوں میں دلکشی کا خمار لیئے از میر نے اسکی نازک سی کمر پر موجود خم پر اپنے ہونٹ رکھتے زرتشہ کے اوساں خطا کر دیئے-----

کہ اس سے پہلے وہ اس پر اپنی شدتوں کی بارش کرتا وہ تڑپ کر اسکے چوڑے سینے میں چھپ گئی

-----

"وہ اسے کیسے بتاتی کہ ہاں از میر ملک مجھے بھی ہے تم سے محبت۔ تمہارا میرا خیال رکھنے سے، تمہاری میری لیئے فکر میں گھولنے سے، تمہاری میرے لیئے شدتوں سے، تمہاری میرے لیئے دیوانگی سے، تمہاری چاہت سے، تمہارے میرے لیئے محفوظ حصار سے اور یہ محبت نہیں معلوم کب پروان چڑھی بس اتنا جانتی ہوں شادی کے بعد جب جب آپ مجھ سے دور ہوئے میری آنکھوں کے سامنے سے دور ہوئے تب میری یہ محبت عشق میں تبدیل ہو گئی اور اب آپ کے بغیر ایک سیکنڈ بھی سانس لینا مجھے محال لگتا ہے۔" سوچتی وہ اسکے دہکتے حصار میں دھڑکتے دل کے ساتھ آنکھیں میچے پڑی تھی لیکن کہنے کی ہمت نہیں تھی یہ سب مگر سوچ لیا تھا وہ اپنے کسی ناکسی عمل کے تحت ہمیشہ اسے احساس دلاتی رہے گی کہ وہ اسکی زندگی میں ایک خاص مقام رکھتا ہے-----

## Posted On Kitab Nagri

"جاناں پچھلی زندگی کے مجھے کبھی تانے مت دینا بس یہ جان لو پہلا تجربہ ہی تم سے ہے اور میرے خیال میں یہ کافی ہے تمہارے لیئے۔" جھکتے اسنے بھاری سرگوشی کی-----

زرتشہ نے اسکی مونچوں داڑھی کی چھبن بازوں پہ ریگتی محسوس کی جس کے بعد وہ اسکے کپکپاتے سرخ ہونٹوں کو فوکس میں لیئے جھکتا قطرہ قطرہ اسکی سانسیں خود میں اتار تا مدہوش ہو گیا کہ وہ پوری طرح سہم کر خود میں سمٹی اسکی پشت پر اپنے ناخون گاڑھ گئی-----

کچھ دیر بعد اپنے لمس سے اسکے لبوں کو آزاد کر پیچھے ہوا جو گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جسکی ابتر پھولی سانسیں دیکھ از میر کے سر پر صبح معنوں میں اسکا خمار سرچڑھ بولنے لگا تھا کہ اسنے اسکے نازک ہاتھوں کے انگلیوں میں اپنی مضبوط انگلیاں پھنسائی یں اور مدہوش اسکی خوشبو میں گہرے سانس لیکر جھکتے اپنی شدتوں کی بوچھاڑ کر دی-----

## Posted On Kitab Nagri

"از---میر--!!" وہ تڑپ کر مچل اٹھی-----

شش! از میر نے اسکے بنجر ہوئے ہونٹوں پر انگلی رکھی اور مسکراتے اسکی کمر سہلا کر دونوں پر بلیںکٹ  
کھینچ لیا-----

جیسے جیسے رات سرکتی گئی از میر کی شدتوں میں اضافہ ہوتا گیا جانتی تھی وہ اسے روک نہیں سکتی تھی  
اور نہ ہی وہ اسے روکنا چاہتی تھی-----

بلا آخر وہ اسے اپنی محبت کو حاصل کر ہی گیا تھا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ اسکے چوڑے وجود میں چھپی سونے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ خود تو اپنی ساری رات منمنائی کر اب  
سوچکا تھا لیکن زرتشہ ابھی تک اسکے حصار میں قید تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

اسنے حیا سے بھاری پلکیں اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا تو وہ بند تھی اسے یاد آیا رات تیز ہوا کی وجہ سے  
ازمیر نے کھڑکی بند کر پردے برابر کر دیئے تھے۔-----

پورے گھر میں پر سکون خاموشی چھا ہی ہوئی تھی۔ رات ازمیر کے اظہار کا سوچ اسکے لبوں پر خود با  
خود مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔-----

وہ سونا چاہتی تھی لیکن اسے نیند نہیں آرہی تھی معاً گلے ہی لمحے اسنے اپنے چہرے کا رخ اسکی طرف کیا  
جو اسکی نیندیں اڑا کر خود مزے سے سو رہا تھا۔ زرتشہ نے اسے گھورا اور اسکے تنگ حصار میں کروٹ  
بدلنے لگی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "کہاں؟" ازمیر نے اپنی آنکھیں وا کرتے اسے دیکھا۔-----

"کک۔ کہیں نہیں۔ آپ جاگ رہے تھے؟" وہ اسکے فوراً آنکھیں کھولنے پر گڑبڑاتی گھبراتی نظریں  
جھکا گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں جاگ تو نہیں رہا تھا البتہ تمہاری ان دلکش نگاہوں کی تپش نے مجھے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا۔" اس کے حیا سے سرخ چہرے کو دیکھ گال تھپکتا اسے جھٹکے سے قریب کر سینے میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہہہ!!" وہ کراہ کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"چھ۔ چھوڑیں آپ تو مجھ سے بدگمان تھے شک کر رہے تھے ناں رات مجھ پر۔" وہ خفگی سے کہتی خود کو چھوڑواتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ! میری جان میں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا اور پھر جس روز تم پہ شک کرو اس دن مرنا جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ ناکرے۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ بے اختیار اس کے لبوں پر ہاتھ جما گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ویسے ایک بات بتاؤں۔" وہ اپنے ہونٹوں پر اس کی ہتھیلی کو لبوں سے چھوتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"جج۔ جی۔" زرتشہ نے جھجکتے کہتے یکدم ہاتھ اس کے لبوں سے ہٹایا۔۔۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

"مامی جان جہاں بھی ہوگی رائی مہ میرا دل کہتا ہے اللہ کے امان میں ہوگی بالکل ٹھیک ہوگی اور دیکھنا آپ دونوں بہت جلد وہ ہمارے پاس ہوگی۔" وہ ایک کمزور سی امید لیئے ان دونوں کی آنکھوں میں رائی مہ کو لیئے آس کے دیے بجتے دیکھ انہیں دلا سہ دیتی بولی اور ساتھ ہی ڈبل روٹی ہاف فرائے انڈے کا نوالا بنا کر باری باری دونوں کے منہ کے جانب بڑھایا۔-----

جسے دیکھ یکدم دونوں کی آنکھیں نم ہو گئی ہیں۔-----

"ارے کک۔ کیا ہوا آپ دونوں کو؟" کنزیش ان دونوں کی آنکھیں آنسوؤں سے تر دیکھ بولی جس میں ماموں نے تو جیسے تیسے کر اپنے آنسوؤں حلق کے اندر اتار لیئے کہ کہیں وہ دونوں پریشان نہ ہو جائیں جبکہ اندر سے تو وہ بھی اب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے بیٹی کے غم میں بکھر کر بالکل کھوکھلے ہو چکے تھے

www.kitabnagri.com

"بیٹا کچھ نہیں مجھے کام ہے میں بعد میں کر لوں گانا شتہ اور خوش رہو ہمیشہ۔" ماموں اپنا شفقت بھرا ہاتھ ایک بار پھر اسکے سر پر رکھ وہاں سے اٹھے اور کمرے سے نکلتے چلے گئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

معامی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیں۔-----

"دھی معاف کر دے شاید میرے ہی کرم اور گناؤں کی سزا ملی ہے مجھے بیٹی کی بے وفائی کی صورت  
- معاف کر دے مجھے تجھے کبھی سکون سے جینے نہیں دیا ہر ظلم کا پہاڑ تجھ پہ ہمیشہ توڑ کر رکھا۔ معاف  
کر دے بیٹا میں زمینی خدا بن بیٹھی تھی بھول بیٹھی تھی کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے دیکھ اب پڑی ہے  
تو بلبل اٹھیں ہوں کہ ناب آگے جاسکتی ہوں نا پیچھے پلٹ۔-----

تو معاف کر دے دھی میرے دل سے بھوج اتار دے توں تو بڑے ظرف کی مالک ہے ناں شاید  
تیرے معاف کرنے سے میرے دل کو کچھ سکون ملے اور رائی مہ بھی واپس آ جائے۔ مامی بلک بلک کر  
روتی ہڈیانی ہوئی مقابل بیٹھی کنزیش کے ہاتھ تھام معافی مانگنے لگی۔-----

www.kitabnagri.com

کنزیش تو انکی قابل رحم حالت دیکھ تڑپ اٹھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"مامی نن۔ نہیں!! مائی یں کب معافی مانگتی ہیں بھلا؟ ماؤ وں کے ہاتھ تو بس دعا کے لیئے اٹھتے اچھے لگتے ہیں۔ پلیز بھول جائی یں سب۔ رونا بند کریں۔ رائی مہ ان شاء اللہ ضرور ایک نا ایک دن مل جائے گی اور ہم سب کے پاس ہوگی۔" وہ انکا بھیگا چہرہ صاف کر محبت سے بولی۔-----

"دھی میں نے جسے پیتل سمجھا وہ سونا نکلی اور جسے سونا سمجھا وہ پیتل۔" وہ بے دماغی سے بڑبڑائی یں

انہیں معلوم تھا کہ جب سے ان دونوں کو ابرار یہاں لایا تھا اس دن سے لیکر آج تک انکی خدمت میں ایک زرہ برابر بھی کمی نہیں کی گئی تھی ابرار اور کنزیش نے انہیں اپنا بڑا مانا ہی نہیں تھا بلکہ ان دونوں کو وہ مہذب متعبر مقام دیا بھی تھا۔-----

www.kitabnagri.com

"مامی پلیز یہ کھانا کھائی یں میں ہونا آپ دونوں کے پاس چلیں ایک بیٹی نہ سہی دوسری تو ہے۔" وہ دوسرا نوالا انکے منہ کے پاس کر بولی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

"دھی معافی کے لائق تو نہیں تیری مامی پر پھر بھی معاف۔۔۔ شش ماما جان مم۔ میں نے معاف کیا۔ رونا بند کریں۔ مجھے تکلیف دے رہے ہیں آپکے آنسوؤں۔" انکی بات کاٹ بھگی نم آواز میں کہتی انہیں اپنے ساتھ لگا گئی کہ اسکا سہارا ملتے ہی مزید ماما کے رونے میں تیزی آئی۔۔۔۔۔

"بس بس میری پیاری مامی جان ایسے روتے نہیں۔" وہ انکی پشت سہلاتی بولی۔۔۔۔۔

کنزیش کو اس دن کا کب سے بے صبری سے انتظار تھا جب وہ اسے اپنی خوشی سے قبول کر اپنی بیٹی ہونے کا حق دینگی لیکن اب یہ خوشی حاصل ہوئی ی بھی تو وہ سہی سے اس خوشی کو محسوس تک نہیں کر پار ہی تھی آخر اسکی کزن جان سے پیاری بہن غائب تھی وہ چاہ کر بھی اسکے لیئے کچھ نہیں کر پا رہی تھی اور مامی کا رونا اس سے دیکھا نہیں جا رہا تھا اسلیئے خود بھی ان سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رودی

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

موٹر بائی ک جھٹکے سے اسنے اس گاؤں کے پاس احاطے میں آکر روکی تھی۔ اسکے پیچھے بیٹھی رائی مہ تو یہاں آتے ہی جیسے کانپنے لگی تھی۔ بے بسی سے اپنے ہونٹ کاٹتی گھبرا رہی تھی ایک ڈر کی سرد لہر اسکے پورے جسم میں دوڑ رہی تھی۔-----

"یہ تمہارا گاؤں ہے۔" ضرور نے پشت پہ بیٹھی رائی مہ سے اپنی بھاری آواز میں پوچھ وہاں پر اپنی سرسری سی نگاہ چارو جانب دوڑائی۔-----

"واہ میرے مالک اس گاؤں سے تو زبردستی کے رشتے نکل رہے ہیں میرے۔" اب اپنی بہن کو یاد کر افسردہ سا سوچتا زیر لب بڑبڑاتے اپنا سر جھٹکا۔-----

"جج۔ جی۔" وہ منمناتی خوف سے اپنی ہاتھ کی ہتھیلیوں میں آئے پسینے کو پہنی چادر سے صاف کرنے لگی۔-----

وہ یہاں آتوگئی تھی مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اسکے ماں باپ گاؤں والے نجانے اسکے ساتھ کیسا سلوک کرے گے؟ کہیں اس گاؤں کی ریت بھاگنے والی لڑکی کو زندہ جلادیا جاتا تھا کہیں اسکے

## Posted On Kitab Nagri

ساتھ بھی ایسا ہی کیا تو؟ اسے بھی ایسے ہی موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تو؟ اور ضوریز۔۔۔۔۔نن۔ نہیں  
۔۔۔۔۔!!! وہ سوچ جھر جھری لے اٹھی۔۔۔۔۔

"اترو!!" اسنے حکم دیا۔۔۔۔۔

"نن۔ نہیں میاں جی واپس چلیں۔"  
اسکے شانے سے لگ کر وہاں آگے آنے والے وقت کا سوچتی خوف سے سسک اٹھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز نے اسکی آواز میں ڈر محسوس کر اپنا سر ہلایا۔۔۔۔۔

"زوجم اترو۔"

یہاں آنے کی ضد رائی مہ کی تھی اور اب جب وہ اسے لے آیا تو اب وہ انجانے سے خوف میں مبتلا  
ہوگئی تھی وہ اسکے لٹھے کے مانند سفید پڑتے چہرے کو بائی ک کے ہنڈیل پر لگے بیک مرر سے دیکھتا



## Posted On Kitab Nagri

دم بخود رہ گیا جس کی بس اب خوف سے جان ہی نکلی باقی تھی ورنہ تو نجانے وہ خود کو کیسے سنبھالے  
بیٹھی تھی-----

"پپ۔ پلیز!"

رائی مہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا-----

"جانِ زوجہم میں ساتھ ہوں تمہارے کچھ نہیں ہو گا۔" ضوریز نے نرمی سے اگے پیٹ پر رکھے اسکے  
نازک سے ہاتھ کو اپنے بھاری ہاتھ میں لی مے لبوں سے چھوا-----

اسکے لمس کی حدت کو اپنے ہاتھ پر محسوس کرو وہ یہاں وہاں دیکھتی جھجکی مگر اسے تھوڑی ڈھارس ملی اور  
پھر اسکے ہاتھ چھوڑنے پر آہستگی سے موڑ بائی ک سے اتر گئی-----

جسے دیکھ ضوریز بھی وہی سائیڈ پر موڑ بائی ک کھڑی کر خود بھی اتر گیا اور ایک گہرا سانس لیکر اسکی  
جانب رخ کر اسکا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھام آگے بڑھا-----

# Posted On Kitab Nagri

جوں جوں وہ دونوں رائی مہ کے گھر کا فاصلہ طے کر رہے تھے گاؤں میں کچے پکے راستوں سے  
گزرتے جا رہے تھے کہ توں توں ہی گاؤں کے مرد عورتیں وغیرہ رائی مہ کو کسی غیر مرد کے ساتھ  
اس طرح ہاتھوں میں ہاتھ دیئے دیکھ پہلے تو ٹھوٹکتے پھر اپنی اپنی اس جوڑے پر گہری چھبستی ہوئی ی  
نظر ڈال ایک دوسرے سے چہ مکئی یوں کرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

"میاں جی ہا۔ ہاتھ چھوڑ دیں سب دیکھ رہیں ہیں۔"

وہ جھنپتی اسکے مضبوط ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھوڑوانے کی تگ و دو کرتی منمنائی۔

"بھاڑ میں جائی سب کسی غیر کے ساتھ نہیں ہو تم اپنے شوہر کے ساتھ ہو۔" وہ سرے سے اسکی بات پہ بھڑک اٹھا۔-----

"ہاں مگر اچھا نن۔ نہیں لگتا ناں۔" وہ ایک بار پھر دھیرے سے بولی۔۔۔۔۔

مگر وہ اسکی بات کو نظر انداز کر اس سے گھر کا راستہ پوچھ اسے لیئے لمبے لمبے ڈاگ بھرتا اسکے گھر تک پہنچا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

کہ رائی مہ کی ٹانگیں باہر گھر کے دروازے کو دیکھ کانپنے لگی ساتھ ساتھ چہرے پہ ٹھنڈے ٹھنڈے  
پسینے آنے لگے ہاتھوں کی حرارت گرمائی ش سے یکدم یک ٹھنڈک میں تبدیل ہونے لگی

-----

ضوریز اسکے برف جیسے ٹھنڈے ہوتے ہاتھ کو اپنے دبے ہاتھ میں محسوس کر اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنے  
ہاتھ میں لیئے اسے ہاتھوں سے رگڑتے حرارت دینے لگا اور ساتھ اسکے چہرے پر پھر ایک بار نظر ڈالی  
جہاں خوف کے اثار اب واضح طور پر نمایاں تھے۔-----

"کیا ہو رہا ہے تمہیں؟" ضوریز اسکی آنکھوں کو پانی سے لب بالب ڈوبا اسے اسپرنگ کی طرح کانپکتا  
دیکھ اسکے دلکش چہرے کو ہاتھوں میں بھر کر بولا۔-----  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"مم۔ مورے اور ابا مار ڈالے گے مجھے۔ میں نے انکے بھروسے کو توڑا ہے انہیں کہیں معاشرے میں  
منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔" وہ ہچکیوں کے ساتھ بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہمیں یہاں غالباً دس سے بیس منٹ ہو گئے آئے ہوئے۔ یہ گاؤں کے لوگ کچھ کر پائے نہیں نا بتاؤ؟" ضوریز نے اسکے آنسوؤں انگلیوں سے صاف کرتے نرمی سے پوچھا۔-----

"نن۔ نہیں۔" اسنے خود پر قابو پا کر اپنا سر نفی میں ہلاتے جواب دیا۔-----

"میری موجودگی میں تم پر کوئی آئینچ نہیں آسکتی۔ تم اس ضوریز لشاری کی غیرت ہو عزت ہو اور عزت کو ہمیشہ محفوظ رکھا جاتا ہے غلیظ نظروں سے اور پھر میرے خیال میں کوئی بھی ماں باپ اپنی اولاد سے زیادہ دیر بدناں یا ناراض نہیں ہو سکتے دیکھنا وہ مان جائیں گے بس یہ تم اپنے دل سے بے وجہ کا خوف نکال دو زوجم اب میں تمہیں روتے ہوئے نہ دیکھوں سمجھی۔" کہتے ضوریز نے اسکی بھیگی آنکھوں پہ انگھوٹا پھیر خود سے لگاتے اسکی کمر سہلائی کہ وہ یکدم کرنٹ کھا کر اس سے دور ہوئی

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟" اسکے دور ہونے پر اپنی آئی برواچکاتے بولا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کچ۔ کچھ نہیں وہ یہاں کوئی بھی آسکتا ہے ناں اسلی۔" وہ اپنے ہاتھ کی انگلیاں موڑتی ہوئی  
دانتوں تلے چباتی بولی۔-----

"اچھا جان ضروریز۔" اسکی احتیاط برتنے دیکھ وہ اپنا سر ہلاتا محبت سے کہتا ہاتھ بڑھا کر اسکے ہونٹوں کو  
آزاد کروایا۔-----

"آہ! یہ تالا۔" رائی مہ اور وہ اب تک تو دروازے کو سرسری نگاہوں سے دیکھ باتیں ہی کرتے رہے  
تھے کی اب جب دروازے پر قفل لگا دیکھا تو رائی مہ کے منہ سے بے اختیار نکلا۔-----

"مم۔ مورے اور ابا کہاں چلے گئے؟" اے چو کری تیرے ابا اماں حویلی والوں کے یہاں ہیں۔ وہ  
تجسس لیئے سوچ پیچھے مڑی تھی کہ گاؤں کی کچھ عورتیں ان دونوں کے جانب آئی ہیں جن میں سے  
ایک اس سے گویا ہوئی۔-----

"پر کیوں؟" رائی مہ ان سب کو دیکھ حیرت و ورطہ کی کیفیت میں بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"یہ تو ہمیں بھی نہیں معلوم بھئی لیکن سننے میں آیا کہ اب سے وہ دونوں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سرکار کی حویلی میں ہی رہے گے۔" وہی عورت اسے دیکھ بولی-----

جبکہ رائی مہ گم سم سی یہ سب سنتی سب کچھ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔"میرے یہاں سے جانے کے بعد آخر کیا ہوا ہو گا؟" اسنے سوچتے خالی نظروں سے مقابل کھڑے ضروریز کو دیکھا

جن میں پھر بے چینی ڈر و خوف دیکھ ضروریز نے اسے آنکھوں کے اشاروں سے ہی تسلی دینے کی کوشش کی-----

Kitab Nagri

"اے چو کری ویسے توں تھی کہاں؟ شک پہلے دن ہو گیا تھا ہمیں جب تو گئی تھی گھر سے کہ ضرور دال میں کچھ کالا ہے۔۔۔۔۔ پھر آخری خیال ہی یہی آیا کہ یقیناً تو اپنے ماں باپ کے منہ پر کالک مل کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے اور تیری ماں تو گاؤں میں کہتی کہتی نہ تھک رہی تھی کہ تو کسی رشتے دار کے یہاں گئی کچھ دن رہنے کے واسطے لیکن دیکھ سچ چھپائے چھپتا نہیں ہے ہمارا اندازہ درست ثابت ہوا اور دیکھ آج تجھے اس مرد کے ساتھ دیکھنے سے سمجھ بھی آ گیا ہے۔" وہی مجموعے میں



## Posted On Kitab Nagri

عورتوں کے ساتھ کھڑی ابکی بار دوسری عورت شکوہ طور پر اپنی آنکھیں چھوٹی کیئے اسے دیکھ لفظوں میں تنز و تندلیئے بولی-----

جس پہ رائی مہ تو شر مندگی کی اتہا گریوں میں ڈوبتی دانستہ طور پر اپنا سر جھکا گئی مگر ضروریز نے انکی گھٹیاں گفتگو پہ غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھیج لیں-----

"سٹاپ جسٹ سٹاپ! عورت ذات ہیں آپ سب اسلیئے آپ سبکا لحاظ کر رہا ہوں اب ایک لفظ بھی اور میری بیوی کے خلاف بولا یہاں ایک ایک کی گدی سے میں زبان کھینچ لوں گا۔" وہ سپاٹ سر دلہجے میں دبا دبا سا دھاڑا کہ وہاں تمام عورتیں مقابل کھڑے کسی پہاڑ کی طرح مضبوط لڑکے کو دیکھ جھرجھری لے اٹھی----- انہوں نے تو بہت کچھ اور ابھی رائی مہ کو سنانا تھا کہ وہ ضروریز کی آنکھوں میں اب غصے کی لالی کو اترتی دیکھ جوں کے توں وہاں سے غائب ہوئی یں جیسے گدھے کے سر پر سے سینگ-----

وہ اب رائی مہ کے کندھے پر اپنا ہاتھ پھیلاتا اسے خود سے لگائے اسکے سر پر ہونٹ رکھ اگے بڑھ گیا جو بے سود سن ہوتے دماغ کا نیتی ٹانگوں کے ساتھ نجانے کیسے اسکے سنگ قدم اٹھانے لگی-----



## Posted On Kitab Nagri

"میری دھی پیاری بیٹی کہاں تھی تم؟ کیسی ہو؟ تمہیں معلوم ہے میں اور تیری مورے کتنے پریشان ہوگئے تھے؟ در در تجھے ڈھونڈنے میں زمین آسمان ایک کر دیا تھا مگر میری بیٹی تیرا نہ پتہ چل سکا۔" وہ دونوں حویلی کے باہر پہنچے تھے کہ باہر ہی دروازے پر کھڑے رائی مہ کو اسکے ابا نظر آگئے جنکی نظر جیسے ہی رائی مہ پہ پڑی تو دھک سے رہ گئے۔-----

مگر جلد خود کو سنبھال بھرپور خوشی سے آگے بڑھے اور یکدم اسے سینے سے لگاتے اسکے پیشانی پر اپنے شفقت بھرا بوسہ دیتے فکر مند انہ محبت سے بولے۔-----

ابام۔ میں۔۔۔۔۔،،، بس بس مجھے کچھ نہیں پوچھنا تو میرے سامنے سہی سلامت ہے باحفاظت یہاں آگئی ہے میرے لیئے یہ بہت ہے۔۔۔۔۔ تیری ماں تجھے بہت یاد کر کر کے روتی ہے۔۔۔۔۔ وہ تو تجھے دیکھ کر پاگل ہو جائے گی خوشی سے۔۔۔۔۔ مم۔ میں بھی نہ ادھر ہی شروع ہو گیا آہ چل اندر چل۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھ بے جاربط جملوں میں بولے انکے لہجے کی خوشی ہی بتا رہی تھی کہ اسے وہاں دیکھ وہ کیسا محسوس کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رائی مہ سے شکوے شکایت کے بعد انکی نظر اسکے برابر میں کھڑے چھٹان سے ضوریز پر پڑی جسے دیکھ وہ ٹھٹکے انکی نظروں میں اجنبیت اور دماغ میں چلتے سوالات کو رائی مہ یکدم بھانپتی انہیں ضوریز کے بارے میں سب بتاگئی لیکن سرسری سا کیونکہ اسے اچھا نہیں لگا باپ کو جو اسکے ساتھ حادثہ پیش آیا وہ سب لفظوں میں بیان کرنا اسلیئے سرسری سا بتاگئی جس میں انہیں بس اتنا سمجھ آیا اس لڑکے نے انکی بیٹی کی حفاظت کی-----

جسکے بعد وہ ضوریز کے شکر گزار تھے جس نے انکی بیٹی کو نام اور عزت ہی نہیں بلکہ اسکی حفاظت کی اسے اپنے ہونے کا تحفظ فراہم کیا اور اب وہ یہاں انکی بیٹی کو لیکر حاضر تھا-----

یقیناً وہ ایک اچھا انسان تھا یہ انکی بیٹی کے چہرے سے چھلکتی آسودگی اور سکون ہی انہیں بتا گیا تھا آخر باپ تھے ایک عمر کا حصہ گزارا تھا اسلیئے انہیں شاید پر راکھ ہوگئی تھی اچھے برے کی-----

"اسلام و علیکم انکل!! کیسے ہیں آپ خیریت سے ہیں؟" ضوریز نے انہیں دیکھ خوش اصلوبی سے پوچھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا میں ٹھیک الحمد للہ۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں دو بدو بولے۔-----

باتوں کا سلسلہ جاری تھا ضروریز سے بات کرنے کے بعد وہ اور زیادہ مطمئن ہو گئے تھے کہ انکی بیٹی کو اس مالک حقیقی نے بالکل بہترین ہاتھوں میں سونپا تھا۔-----

کچھ دیر اور دو چار باتوں کے بعد وہ ان دونوں کو حویلی کے اندر لیکر آتے رائی مہ کو اس کمرے میں بھیج جہاں کنزیش اور انکی بیوی موجود تھیں جبکہ ضروریز کو اپنے ساتھ حویلی کے بڑے سے ہال میں لگے صوفوں پر لیئے براجمان ہو گئے۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہائے میری بچی کہاں تھی تو میرے جگر کا ٹکرا میری آنکھوں کی ٹھنڈک۔" وہ تو رائی مہ کو روم کے داخلی دروازے پر کھڑا دیکھ پھولے ناسمار ہی تھیں کہ رائی مہ بھی جلدی سے انکے اور اپنے بیچ کا فاصلہ طے کر تقریباً بھاگتی انکے گلے سے لگی روپڑی۔-----

# Posted On Kitab Nagri

جبکہ کنزِ نیش کے آنکھوں میں بھی خوشی کے جگنو ٹمٹما رہے تھے اسکا بھی اپنی مامی سے مختلف حال نہ تھا رائی مہ کو یہاں سہی سلامت باحفاظت سے دیکھ وہ دل ہی دل میں اللہ سے ڈھیروں بار شکر گزار تھی

"میری بچی کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تجھے تیری تلاش میں ہر جگہ کنھ گال لی ہم نے ساتھ ابرا ریٹے نے بھی مگر تیرا آتہ پتہ نہ ملا۔ تو بہت یاد آتی تھی مجھے۔" وہ اسکا معصوم چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر اپنی نم بھگی آواز میں بولیں۔

"مورے دیکھ میں ہشاش بشاش بالکل تیرے سامنے ہوں اور مجھے بھی تیری اور ابا کنز لیش تم تینوں کے بے حد یاد آئی۔۔۔ میرے دل سے پوچھ مورے میں نے کب کس کس لمحے تم سب کو یاد نہیں کیا۔" وہ بھی آنسوؤں سے تر چہرہ لی گئی انہیں پھر کنز لیش کو دیکھ بولی۔۔۔۔۔

جسکی آنکھوں میں شرمندگی لہجے میں بھگاپن محسوس کر کنزلیش نے اسے اپنی ہلکی سی نم کچھ خوشی سے جگماتی نظروں سے دیکھ اپنی بانہیں پھیلائے اسے اشارہ دیا جسکا اشارہ سمجھ رائی مہ ایک لمحہ بھی ضائع

# Posted On Kitab Nagri

کی مے بغیر اسکے سینے سے لگتی دل کا سارہ درد غبار گلے شکوے شکایات کرتی اسے معافی مانگنے لگی

\_\_\_\_\_

"مجھے معاف کر دے کنزلیش مم۔ میں نے بہت۔۔۔۔۔، شش رائی مہ تو میری بہنوں جیسی نہیں بلکہ سگی بہن سے بھی زیادہ عزیز ہے میں تجھے اس طرح آنسوؤں بہاتے شرمندہ نہیں دیکھ سکتی سب بھول جا آج سے ایک نہی شروعات کرتے ہیں۔۔۔۔۔" کنزلیش اسکا چہرہ صاف کر نرمی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا پورا ایک گھنٹہ انہیں ایک دوسرے سے معذرت شکوے شکایات دور کرنے میں لگ گیا جن باتوں کے دوران رائی مہ پر یہ نیا نیا انکشاف بھی ہوا کہ کنزیش اور ابرار کی شادی ہو چکی۔۔۔۔ جسے سن آج حسد جلن جیسے احساسات نہیں بلکہ دل میں کنزیش اور ابرار کو لیکر بھرپور خوشیوں اور نیک تمنائوں کی دعاؤں میں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بے شک رب کے فیصلے بہترین ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اسنے ابرار کو کبھی بھی اس نظر سے نہیں دیکھا تھا جیسے اپنے شوہر ضروریز کو لیکر دل میں احساسات جاگے یا دل دھڑکتا اسے منہ کے بل لے آیا تھا وہ تو بس اسکی وہی اپنی گندی بری نیت غریبی سے نفرت اور امیری سے محبت اس سے سب کروار ہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ تو وقت رہتے شاید اسے عقل آگئی کہ ضروریز جیسا وفادار انسان اسکی قسمت میں لکھ دیا گیا جسنے واقعی اسے کچھ وقت میں ہی بدل کر رکھ دیا اب رائی مہ پہلے والی اکڑو، بگڑی، خود سر، بد مزاج رائی مہ نہیں رہی تھی بلکہ اب ایک با آداب خوش اخلاق دل سے سب کی عزت کرنے والی ایک پیاری لڑکی کے روپ میں ابھری تھی-----

ضروریز نے واقعی ایک پتھر کو تراش اسے نکھرنا خوبصورت قیمتی ہیرا بنادیا تھا جس سے بس اب ہر جگہ آنکھوں کو چھندیاں دینے والی ہر سو بکھرتی خوبصورت روشنی پھوٹ رہی تھی-----

رائی مہ کو ساتھ یہ بھی معلوم ہوا کہ ابرار نے سارے گاؤں کے فضول گھٹاریت رواج سب ختم کر دیئے ہیں-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب نہ وہاں کوئی گدی کا جانشین تھا نہ کوئی سرپنچ نہ کسی کو کسی کی غلطی کی سزا یا جزا دی جاتی تھی نہ کسی بے گناہ کو گناہ گار ثابت کر زندہ درگور کیا جاتا تھا۔ وہاں سب کچھ بدل چکا تھا اب ہر ایک انسان کو اپنے اپنے معاملات میں خود مختاری حاصل تھی جس وجہ سے تبدیلی یہ آئی تھی لوگ اپنے گھروں کے فیصلے پنچائیت میں لانے پر مجبور نہیں تھے بلکہ گھر کی چار دیواری میں ہی پنپا کر زندگی کو



# Posted On Kitab Nagri

آسان کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ وہ سب خوش اور مطمئن تھے کھلی فضا میں کھل کے سانس لیتے جی رہے تھے انہیں یہ تبدیلی بہت پسند آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اس گاؤں میں آہستہ آہستہ ساری سہولیات جو پہلے نہیں تھیں وہ ابرار کے بدولت میسر ہو گئی  
تھیں جو وہ کوئی سرینچ بن کر نہیں بلکہ انسانیت کے ناطے اپنے گاؤں کے لئے سب کچھ دل سے  
کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اب گاؤں کے ایک ایک انسان کے چہرے سے کسی قسم کا ڈر و خوف نہیں بلکہ  
آسودگی اور خوشی جھلکتی تھی۔۔۔۔۔

اور رائی مہ کو یہ سب سن پورے دل سے خوشی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ سب ایسے ہی باتیں کرتے کمرے سے نکل اب ہال کی جانب آئی تھیں رائی مہ نے اپنی ماں کو بھی وہی سرسری سانسب اپنے بارے میں بتایا تھا جسے سن وہ ششدر ہوئی لیکن پھر سنبھلتی کھڑی ہوئیں اپنے باہر بیٹھے داماد سے ملنے نکلی۔۔۔۔۔ انہیں بھی تو دیکھنا تھا آخر انکا داماد کیسا ہے؟



## Posted On Kitab Nagri

انہوں نے جتنا سوچا تھا اس سے بڑھ کر پایا تھا ضروریز ہر اینگل سے رائی مہ کے لیئے انہیں پرفیکٹ لگا چھوڑا سینہ اونچا قد و قامت وجہیہ چہرہ جس پر چھا ہی ہمتن سنجیدگی انہوں نے دل ہی دل میں اپنے داماد کی نظر اتاری وہ صرف دکھنے میں ہی قابل تعریف نہیں تھا بلکہ اخلاق میں بھی قابل فخر تھا

-----

ضروریز نے ان کے وہاں آتے ہی کنزیشن رائی مہ کے ساتھ شاید اسکی ماں ہی انکے ہمراہ چلتی آئی تھیں جنہیں دیکھ فوراً وہ ان کے ادب میں کھڑا ہوتا گے کو آتے سلام کر اپنا سر جھکایا جنہوں نے اسکے سر پر ہاتھ پھیر ڈھیروں دعائیں دی-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

# Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

جسکے بعد وہ رائی مہ کے ماں باپ وہاں اسکے ساتھ بیٹھے ہلکی پھلکی گفتگو کرنے لگے جنہیں دیکھ کنزیش کیچن کی طرف کچھ چائے ناشتہ کھانا وغیرہ تیار کرنے کے لیئے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

رائی مہ کی نظر جیسے ہی مقابل آن بان شان سے بیٹھے ٹوئی سٹر صوفے پر ضروریز پر پڑی تو یکدم ٹھہر سی  
گئیں اسے ایک پل کے لیئے وہ اپنے ماں باپ سے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بات کرتا بہت اچھا لگا  
وہ مہبوت سی اسے دیکھے گئی۔۔۔۔۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ اسی ٹرنس کی کیفیت میں کھڑی اسے نہا رہی تھی کہ ضوریز کی نظریں اس پر گئی جسکی بے خیالی ناٹ کر خود کو تکتا پا کر وہ ٹھٹکا مگر جو نہی پھر ہلکا سا اسکے لبوں پہ تبسم پھیلا اپنی زوجہ کی حرکت پہ

پہلے اس نے ضروریز کو دیکھا جواب بھی اسکے ماں باپ سے محو گفتگو تھا پھر سر جھٹک کر موبائل سامنے کر میسج اوپن کیا جوں جوں پڑھتی گئی اسکے گل سرخ شرم سے دہک اٹھے تو یعنی وہ اس سے بے خبر نہیں تھا۔ اسنے سوچا اور اپنا نچلا لب دانتوں تلے دباگئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے گھر چلکر فرصت سے دیکھ لینا۔۔۔ تمہارا ہی ایکلو تا مزاجی خدا ہوں۔۔۔۔۔ ایسے اچھا نہیں لگتا  
ناں ساس سر بیٹھے ہیں زوجہ۔" مسیح پر اسکے گال دھک اٹھے جھنپیتی فوراً سے اسکی جانب سے اپنی  
نگائی یں ہٹا گئی یں۔۔۔۔۔۔۔

"میں سوچ رہی تھی ایک دن یہاں مورے اور ابا کے پاس رک جاؤں۔" وہ اسکے جھکے سر کو دیکھ بولی  
جو اسکے ابا کی کسی بات پر اثبات میں سر ہلاتا ہلکا سا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔  
وہ تو سامنے بیٹھے ظالم کی مسکراہٹ میں ایک بار پھر کھو گئی۔۔۔۔۔۔۔

"اف انکی مسکراہٹ کس قدر دلکش ہے۔" وہ نظروں ہی نظروں میں اسکے صدقے اتارنے لگی

www.kitabnagri.com

"میرا اب گزار نہیں تمہارے بغیر۔۔۔۔۔ سیدھی شرافت سے گھر چلو۔" ٹائیپ کر سینڈ کرتا اسے  
وہی کھڑا منجمد دیکھ اسنے اپنا سراٹھایا اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھا جو حجاب کے ہالے میں دھمکتا پیارا  
معصوم دلکش لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھکائے ضوریز کے بیچھے گئے مسیح کو پڑھتی اپنا لال بھبھو کا چہرہ لیئے ہلکا سا شرمائی کہ مقابل پر  
اسکی یہ دلفریب ادا پھولوں کی برستی بارش کی طرح دل پر قہر ڈھاگئی ایک پل ضوریز کا دل کیا مقابل  
موجود اس مومی وجود کو خود میں بھیج لے۔۔۔ اسے ٹوٹ کر پیار آیا اس پر۔۔۔ مگر جلد خود پر  
کنٹرول کر اپنی نظروں کو اسکی جانب سے پھیر گیا۔۔۔۔۔

"صرف ایک دن"۔ وہ مسکراہٹ ضبط کر لکھتی سینڈ کر گئی۔۔۔۔۔

تم ایک دن کی بات کر رہی ہو میرا ایک پل بھاری ہے تمہارے بغیر۔ وہ بھی دو بدو جواب میں لکھتا بولا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔!!" بہت پیار سے لکھ کر بھیجا وہ بضید تھی کہ مقابل مان جائے۔۔۔۔۔

"محبت سے بول رہا ہوں قبول کرو ورنہ پھر میرا جنون تم برداشت نہیں کر پاؤں گی۔ پھڑ پھڑنے کی  
اجازت بھی نہیں دوں گا۔ اس قدر بے بس کر دوں گا اپنی بانہوں میں۔" اس بار صاف وارننگ دی

## Posted On Kitab Nagri

گئی تھی کہ رائی مہ کا حلق سوکھ کر کاٹا ہو گیا ہتھیلیاں بھیگ گئییں دل کی دھڑکنیں تیز تیز  
دھڑکنیں لگیں کہ وہ بیک وقت کسی ڈھول کی تھاپ کی طرح اسکے کانوں میں بجنے لگی-----

آج گل کی اپائی نمٹ تھی کچھ دن کے بعد اسکا ڈاکٹر نے آپریشن کرنے کی ڈیٹ دی تھی پروپر چیک  
اپ کروانے کے بعد ابرار اور آغر گل کو ہاسپٹل سے لیکر گھر آئے تھے-----

حویلی میں نا آشنا انسان کی موجودگی اور آواز سن وہی تھے پھر سر جھٹک اندر لاؤنج میں داخل ہو گئے  
-----

لاؤنج میں بیٹھے دراز قد ضوریز کو کنزیشن کے ماں باپ سے محو گفتگو دیکھ وہ دونوں ایک دوسرے کو  
دیکھنے لگے-----  
www.kitabnagri.com

آغر تو اسے پہچان چکا تھا اور کہیں نا کہیں ابرار بھی-----



# Posted On Kitab Nagri

یہ چہرہ وہ کیسے بھول سکتا تھا جسے دیکھ وہ اپنے باپ کے کارناموں پہ اس انسان سے بے تحاشہ شرمندہ تھا  
اسے یاد آیا تھا وہ دن جب پہلی بار وہ اس سے ملا تھا اپنے آفس میں جب اس نے کسی مہربان کے سائے کی  
طرح اسکی انجانی سی ہی سہی اسکی مدد کی تھی ہلانکہ جو اسکے باپ نے اسکی بہن۔۔۔۔۔ کے  
ساتھ کیا انکا ہنستا کھیلتا گھر برباد نہ ہو کر دیا اس صورت میں تو اس کو اسے مار دینا چاہیئے تھا چلو  
باپ نہ سہی بیٹا ہی سہی لیکن اس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا اس نے باپ کے گناہ کی سزا بیٹے کو نہیں سنائی تھی  
بلکہ اس نے اس نازک وقت میں بھی جوش سے کام لینے کی بجائے ہوش سے کام لیا تھا اور اسکی یہ بات  
ابرار کو بہت پسند آئی تھی۔۔۔۔۔ ابرار کے دل میں وہ شخص اسی دن ایک نرم گوشاں قائم کر گیا  
تھا یقیناً وہ ایک بہترین سمجھدار انسان تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں جانتا ہوں اسے۔۔۔۔ یہ میرے ہی ساتھ میجر ہے ابھی کچھ عرصے پہلے ہی جوائن کیا ہے۔"

"تجھی یہ بڑی آسانی سے میرے آفس تک پہنچ گیا تھا ورنہ وہاں کوئی ی پرندہ بھی میری اجازت کے بغیر پر نہیں مار سکتا۔" ابرار آخر کی بات پہ سر اثبات میں ہلاتا سوچتا رہ گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم!" اب لمحے کی تاخیر کی مئے بناوہ دونوں اگے بڑھے اور لاؤنچ میں داخل ہوتے یک زبان ہوتے سلام کیا۔۔۔۔۔۔

بھاری مردانہ آوازوں پہ ضروریز نے اپنا سر گھمایا سامنے ہی آغرا اور ابرار اپنی اپنی وجہیہ شخصیت لی مئے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔

ضروریز بھی دونوں کے چہروں سے آشنا تھا وہ جانتا تھا ابرار سے تو اسکی ملاقات لازمی ہونی تھی یہ حویلی ہی اسکی تھی لیکن وہ آغرا کو بھی یہاں دیکھ حیران تھا۔۔۔۔۔۔ وہ کون تھا اور یہاں کیا کر رہا تھا؟ اسنے سوچا پھر سر جھٹک گیا مجھے کیا لینا دینا؟

Kitab Nagri

اب اسکی نظر نیچھے وئی مل چئی رپرڈوٹے کے حجاب نماہالے میں اس خاتون کے روشن چہرے پر پڑی جو اسے ہی آنکھوں میں نا آشنائی اجنبیت لی مئے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آپی چلیں۔" رائی مہ گل کو وہاں ان سب کے بیچ انکفر ٹیبل محسوس کرتے دیکھ اگے بڑھ گل کی  
وئی یل چئی یر کو تھام اسے لیتی وہاں سے کچن میں ہی چلی گئی جہاں ابھی کچھ دیر پہلے ہی کنزیشن  
گئی۔-----

اسکے جانے بعد وہ دونوں بھی اگے بڑھتے ایک ایک کرتے ضروریز سے بلغیر ہوئے۔۔۔۔۔ ضروریز بھی  
پورے دل کے ساتھ ان سے بلغیر ہوا۔-----

اور پھر کچھ ہی دیر میں ہلکی پھلکی باتوں میں ان سب کی دلوں سے ایک دوسرے کے لیئے قدورت  
بدگمانی چھٹی گئی اور دل میں ایک دوسرے کے لیئے عزت انسیت نرم گوشاں قائم ہونے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تینوں اب ایک دوسرے سے کافی بے تکلفی سے محو گفتگو تھے جو ان تینوں میں ہلکی سی تراش تھی وہ  
اب نہیں رہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر ضروریز کا ہنوز لہجہ ویسا ہی سخت تھا کیونکہ وہ اسکی نیچر تھی لیکن دل میں اسکے بھی کوئی غلط فہمی  
یاد گمانی نہیں تھی-----

کنزیش کے ماں باپ بھی ان سب کے پاس بیٹھے انہیں مسکراتے باتیں کرتے دیکھ خود بھی کسی ناکسی  
بات میں حصہ لیتے باتیں کر مسکرا رہے تھے-----

رائی مہ نے اندر کیچن میں گل کو بھی سب بتا دیا جسے سن وہ کچھ پل کے لیئے شذر ہوئی پھر اسکے  
بعد اسے دعائیں دی ہمیشہ خوش رہنے کی-----

رائی مہ کنزیش کے ساتھ باہر دوپہر کا کھانا ڈائی ینگ ٹیبل پر لگانے میں مدد کر رہی تھی جس نے جھٹ  
پھٹ چکن بریانی تیار کر سلاد، رائی تے اور سالن میں چکن کڑا ہی بنائی تھی-----

کنزیش نہیں چاہتی تھی ضروریز اور رائی مہ پہلی بار انکے گھر آئے اور ایسے ہی بنا کچھ کھائے لوٹ جائیں  
اور پھر رائی مہ کے ماں باپ کے حوالے سے ابرار ہی نہیں اب ضروریز بھی اس گھر کا داماد تھا جسکی

## Posted On Kitab Nagri

بھرپور خاطر داری تو کرنی بنتی تھی ناں اسلیئے وہ جلدی جلدی کھانا بنانے میں جھٹ گئی تھی

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا-----

ضوریز نے کافی اصرار کیا رائی مہ کے ماں باپ سے وہ چاہے تو انکے ساتھ چل سکتے ہیں اور ہمیشہ ان لوگوں کے ساتھ رہ سکتے ہیں کیونکہ رائی مہ ہی نہیں رائی مہ کے حوالے سے ہر شے ہر انسان اسکے لیئے اہمیت کا حامل ہے اور وہ تو پھر اسکی شریک حیات کے ماں باپ تھے اسے لگا وہ انکی ذمہ داری ہیں اور وہ ٹھہرا میچور شخص وہ نہیں چاہتا تھا کسی بھی صورت اپنی ذمہ داری سے دستبردار ہونا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لہذا ضوریز کی باتیں بھی اپنی جگہ ٹھیک تھیں اور ابرار نے بھی رائی مہ کے ماں باپ پر فیصلہ چھوڑ دیا کہ اگر وہ جانا چاہیں تو چلے جائیں اور رکنا چاہیں تو رک جائیں نجانے کیوں وہ دل سے چاہتا تھا کہ وہ دونوں کنزیشن اور اسکے ساتھ رہیں-----

# Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کے باعث حویلی میں بڑے بزرگوں کی کمی ایک خالی پن سا جو پہلے کھل رہا تھا وہ پور ہو چکا تھا  
وہ اب نہیں رہا تھا وہ حویلی پھر سے ایک بار خوشیوں سے مہکتی بحال ہو رہی تھی اور پھر کچھ ہی دنوں  
میں وہ دونوں اسے اپنے ماں باپ کی طرح ہی عزیز ہو چکے تھے اسلیئے وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ یہاں سے  
جائیں اور یہی کنزیشن بھی چاہتی تھی لیکن وہ دونوں ہی انہیں یہاں باندھ کر تو نہیں رکھ سکتے تھے ناں  
وہ دونوں خود مختار تھے اپنا فیصلہ خود کر سکتے تھے اسلیئے فیصلہ ان پر چھوڑ دیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
جو فیصلہ ابرار اور کنزیشن کی حق میں ہی آیا جسے جان ان دونوں کے چہرے مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔۔ وہ  
دونوں یہاں سے نہیں جانا چاہتے تھے یہاں وہ ایک مدت و عرصے سے رہ رہے تھے یہاں کی ایک  
ایک چیز سب سے وہ مانوس تھے خاص طور پر اب ابرار اور کنزیشن تو انہیں اپنی جان سے پیارے  
ہو گئے تھے جنہیں وہ چھوڑ کر کسی صورت نہیں جاسکتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دقتاً ضروریز نے بھی ان دونوں کے فیصلے کا دل سے احترام کیا جسکے بعد رائی مہ اور ضروریز کے جانے کا وقت بھی ہو گیا کہ رائی مہ کنزیش گل سے پھر روتی اپنے ماں باپ سے ملتی انکی دعاؤں شفقت پیار بھرے سائے تلے رخصت ہوئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

باہر کنزیش ابرار کی لودیتی نظروں سے بچتی اور ضروریز اور رائی مہ کو خیر خیریت سے رخصت الوداعی کلمات کا تبادلہ کر اپنے روم میں آتی دو چار قدم چلتی بیڈ کی سائیڈ والی دراز سے نیچے والی ڈرو کے جانب پہنچی جہاں اسے یاد پڑا تھا کہ اسنے وہاں اپنا لیڈس بیگ رکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب ڈرو کھول اندر سے اپنا بیگ نکالتی دوبارہ ڈرو بند کر گئی پھر بیگ کی زپ وا کر اندر ہاتھ سے موبائل کھنگالنے لگی جو رائی مہ کی ہی بدولت اسکے پاس ابھی تک موجود تھا۔۔۔۔۔

فون نکال وہ اپنے ہاتھ میں لیئے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے کرتی اسکی ڈیڈ اسکرین دیکھ آفسوس سے اپنا سر ہلا گئی وہ کبھی نا کبھی اسے چارج کر لیا کرتی تھی لیکن حالت یکدم ایسے الجھے کہ اسکا موبائل پر سے دھیان یکسر ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اب وہ اسکا چارجر تلاش کر رہی تھی بیگ میں لیکن اسے نہ ملنا تھا تو نہیں ملا شاید وہ گھر میں ہی کہیں نا کہیں رہ گیا تھا بیگ میں صرف اسکا موبائل موجود تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اسکے ماموں مامی اپنے سامان کے ساتھ اسکا ذاتی سامان بھی لائے تھے لیکن اس میں اسے یاد تھا کہ چار جر وغیرہ نہیں تھا اس نے وہ سامان ابرار کی الماری میں دوسرے خالی کبرڈ میں سیٹ کر دیا تھا جہاں اسکے یہاں آنے کے ایک دن بعد ہی ابرار خود اسکی ساری شاپنگ کر ہر چھوٹی سے چھوٹی اور ہر بڑی سے بڑی شے لا کر سیٹ کر چکا تھا کچھ چیزیں تو ایسی تھیں جنہیں دیکھ وہ کان کی لو تک سرخ پڑی تھی مگر انہیں دیکھ کنزیشن کے منہ سے بے ساختہ چھچھو را برآمد ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسنے بیگ دوبارہ ڈرو میں رکھ اسے بند کر اوپر والی دراز میں غیر ارادی طور پر چار جر تلاش کرنے لگی جیسے اسے اس انیس سو بیس کے ماڈل کا چار جر یہاں اتفاقاً پڑا مل جائے گا بہر حال چار جر تو نہیں ملا مگر اسکے ہاتھ لاتعداد سلپنگ پلز کے پیکٹ لگ گئے جنہیں دیکھ وہ موبائل اور چار جر کو یکسر بھول بیٹھی اور شاکڈ کے عالم میں بس ان ٹیبلیٹس کو ڈبوں سے نکال دیکھنے لگی جنہوں نے اسکی ساری توجہ اپنی جانب مبذول کر لی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"یہ نیند کی اتنی ساری گولیاں؟" وہ منہ ہی منہ بڑا ہی وہ گولیوں کو پہچان اسلیئے سکی تھی کہ اکثر رائی مہ کی ماں گھٹنوں کے شدید درد کی دوا لیتے نیند کی گولی بھی اکثر ساتھ لے لیتیں تھیں کیونکہ درد اتنا ہو جاتا تھا اچانک سے کہ ان سے برداشت کرنا بے حد مشکل ہو جاتا تھا اسلیئے ڈاکٹر نے گھٹنوں کے درد



## Posted On Kitab Nagri

کی گولی کے علاوہ بھی نیند کی گولی بھی لکھ دی تھی جو وہ انکی ہدایت کے مطابق کبھی کبھار لے لیتیں  
تھیں جب درد حد سے تجاوز کر جائے بس اس صورتحال میں وہ لے لیتیں-----

وہ چلتا اپنے روم میں آیا جہاں بیڈ کی بائیں طرف کھڑی کنزیشن ہاتھ میں تھامی لا تعداد ٹیبلٹس کو  
ایسے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کوئی جن بھوت ہو-----

ابرار کی نظر جیسے ہی اسکے ہاتھ کی گرفت میں اپنی سلیپنگ پلز پر پڑی تو گویا ٹھٹکا مگر جلد یکدم سنبھل  
کر وہ اپنے بھاری قدم اٹھاتا اس تک آیا اور جھپٹنے والے انداز میں اس سے وہ ساری ٹیبلٹس لیتا واپس  
دراز میں رکھ گیا جبکہ اسکی پھرتی اور ایک ایک کاروائی پہ کنزیشن ہوش کی دنیا میں آتی کلس کر رہ  
گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس کی ہیں یہ گولیاں؟" کنزیشن نے اپنے سینے پر دونوں ہاتھ باندھ کر گردن اکڑا کر سپاٹ لہجے میں  
اسکے وجہیہ چہرے کو دیکھ پوچھا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایسے ہی رکھی ہوئی تھیں بس۔۔۔" ابرار نے اپنی جنگلی بلی کے خونخوار موڈ کو آن ہوتے دیکھ  
ٹھہر ٹھہر کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا تو اسکی کوئی وجہ نہیں؟ ایسے ہی یہ سلپنگ پلز کی بھرمار تمہاری ڈرو میں رکھی تھی؟ ہاں بولو؟"  
وہ پھر ڈھٹائی کا مظاہرہ کر اسی سر دسپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارے میری وائی لڈ کیٹ! یہ انیس سو بیس کا ماڈل اب تک تمہارے پاس ہے؟ تم اب بھی اسے  
استعمال کرتی ہو؟ چلو کوئی نہیں میں نیو موبائل دلوادوں گا۔" وہ سرے سے اسکے سوالات کو  
نظر انداز کر ٹائیڈ پر پڑا اسکا موبائل جھکتے اپنے بھاری ہاتھ کی ہتھیلی میں لیتا الٹا پلٹتا عام سے لہجے میں ہی  
بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھاڑ میں بھیجو موبائل کو۔۔۔ بات کو گھماؤ مت سیدھے طریقے سے بتادو سرتاج۔" وہ تقریباً اس  
سے جھپٹے موبائل دوبارہ بیڈ پر پھینکتی غصے سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ابرار تو اپنی شیرنی کے دبنگ انداز پر دم بخود رہ گیا اور ماتھے پر اپنا انگھوٹا رگڑ کسی سوچ میں گم ہوا

-----

"کیا سوچ رہے ہو پھر کوئی می نیا ٹاک ڈرامہ کر میرا دھیان اس بات سے ہٹانا چاہتے ہو؟" وہ تڑک کر

بولی-----

"مجھے نیند کا مسیٰ لہ ہے اسلیٰ ئے ڈاکٹر نے ہی پریفر کی ہیں اور ہاں انف اینڈ نو مور کوئی چشن!!" کہتا اسکا ہاتھ پکڑ اپنی جانب کھینچا کہ وہ کٹی پتنگ کی طرح حواس بختہ ہوئی اسکی چوڑے سینے سے لگی



-----

وہ اسے یہ بھی بتا سکتا تھا کہ تم اور تمہارے حوالے سے برے خواب اسے سونے نہیں دیتے تھے وہ ساری ساری رات جاگتا تھا لیکن وہ یہ نہیں بتا سکا کیونکہ اسکی خوابوں کا حوالہ اسکی ماضی سے جوڑا تھا جسکی ذرا سی آنچ کنزیش کو غمزہ دکھی کر اسکی حالت خراب کر سکتی تھی اسلیٰ ئے وہ بہت محتاط تھا اسکی

لیئے-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ اسے چلتی سانسوں کی طرح ضروری تھی جسے تکلیف پہنچانا مطلب خود کو تکلیف پہنچانے کے مترادف تھا اور وہ ایسا رکس ہر گز نہیں لے سکتا تھا۔۔۔۔۔

پہلے ہی وہ اسے بے انتہاز خم دے چکا تھا جنکی بھرپائی کی کرنے کا اب وقت تھا۔۔۔۔۔

"کب سے تمہیں نیند کا مسیٰ لہ ہے؟" کنز لیش اسکے سینے سے لگتی بھکلاتی سٹپائی پھر ایک دم خود پر قابو پا کر بولی۔۔۔۔۔۔

"اووہو! چھوڑو یہ سب بس اپنی بات کرو مائی وائی لڈ کیٹ!" آنکھوں میں جذبات کا سمندر لی مئے وہ پہلے با آواز بلند پھر مدہم بھاری لہجے میں اسے دیکھ گویا ہوا۔۔۔۔۔

جبکہ کنزیش کو یکدم اسکے بدلتے موڈ پر اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔  
وہ اپنا حلق تر کرتی گھبراتی تھوگ نکلتی رہ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ذرا بھی شرم نہیں آتی نا ایسے کیسے تم اپنی نئی نوبلی دِلہن کو چھوڑ کر کہیں بھی جاسکتے ہو؟" وہ آج صبح ہی آیا تھا لیکن وہ اس سے بالکل بھی بات نہیں کر رہی تھی اوپر سے وہ بولنا تو کچھ اور چاہتی تھی مگر نجانے کیسے زبان پھسل گئی وہ ایک دم اپنی زبان دانتوں تلے دبا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"آہ میری نئی نوبلی دِلہن کو برا لگا میرا جانا؟ یہاں آؤ میری نئی نوبلی دِلہن تمہیں میں احساس دلاؤں اپنے ہونے کا تمہارے ہونے کا ہم دونوں کے وجود میں دھڑکتے دل کی دھڑکنوں کے رقص کا۔۔۔۔۔۔۔۔" ابرار نے بھی اسی کے انداز میں دوبدو کہا اور اسکے معصوم گلابی چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنی پیار بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا کہ وہ اچانک سٹیٹاتی اسکے نرم ڈھیلی گرفت سے نکلتی اس سے دور ہوتی کمرے میں موجود الماری کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارے میری نئی نوبلی دِلہن کہاں جا رہی ہو؟" وہ ہوش میں آتا اسکی چلا کی پر عیش عیش کراٹھا کتنی آسانی سے وہ اسکے حصار سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں اپنے خوابوں کے شہزادے کے پاس۔" اپنے لبوں تلے مسکراہٹ دباتی پیچھے سکتے کے عالم میں کھڑے ابرار کی حالت سے محفوظ ہوتی الماری تک پہنچتی الماری میں اپنے کپڑوں والا کبرڈ کھولتی اندر

## Posted On Kitab Nagri

کچھ ہینگ ہوئے اور کچھ طے شدہ کپڑوں کو دیکھ ہاتھ بڑھاتی طے شدہ کپڑوں کے نیچے سے وہ شال نکال گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہیں کونسا شہزادہ؟" وہ ہوش میں آتا بڑبڑاتا اپنے قدم اٹھاتا تیزی تک اس تک پہنچتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر اسکے ہاتھ میں اپنی مردانہ شال دیکھ ہکا بکا سا تھا تو یعنی کنزیش ہی وہی لڑکی تھی جسے اس نے اس رات ---،،، آگے وہ کچھ سوچ نہ سکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوو میرے خدایا تبھی اس رات پھر اس رات کے بعد سے جب جب اس سے میرا ٹکراؤ ہوا میرا دل میرے قابو میں نہیں رہتا تھا میرا وجود جانے انجانے میں ہی سہی چینیچینی کر اسکے ہونے کی گواہی دیتا تھا اسکے پاس ہونے کی اسکے بہت پاس ہونے کی جسے میں جھٹلاتا رہا تھا۔" وہ مزید سوچتا خود سے سرگوشیانہ مخاطب ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کس کی ہے یہ شال؟" وہ غصے سے پیچ و تاب کھاتا رہ گیا بظاہر وہ اسکی شال تھی لیکن کنزیش نے اسے محبت سے خود میں ایسے بھینچا ہوا تھا کہ اسے خود پر کنٹرول کرنا مشکل لگا اسکے مطابق کنزیش پر صرف



## Posted On Kitab Nagri

اسکا حق تھا اور یہ حق خود سے منسلک چیزوں خود سے منسلک رشتوں خود اپنے سائے تک کو بھی نہیں دیا  
تھا اسنے-----

"میرے خوابوں کے شہزادے کی۔" وہ اس شال کے کھونے کو اپنے دانتوں تلے دبائی شرمائی بلکل  
کسی مشرقی لڑکی کی طرح-----

ابرار تو یہ سن اسکی حالت پہ بس غصے سے گہرا سانس بھرتا رہ گیا-----

"دو ادھر-----" کہتا اس سے جھپٹ گیا-----

"رار۔ فرار یہ میرے شہزادے کی ہے دو واپس۔" کنز لیش تو جیسے تڑپ اٹھی اور اگے بڑھ ہاتھ بڑھاتی  
اس سے شال لینی چاہی-----

"تمہاری اس شال کو اور تمہارے اس شہزادے کو دونوں کو احتیاجاً پٹروں چھڑک کر آگ لگا دوں گا  
سمجھی"۔ کہتا وہ دائیں طرف رکھے صوفے پر وہ شال پھینک گیا-----



## Posted On Kitab Nagri

جسی دیکھ کنزیش آگ بگولہ ہوتی صبر کا گھونٹ پیتی اپنے پیر زمین پر پھٹک کر رہ گئی-----

اسے غصے میں منہ پھولائے کھڑا دیکھ وہ اسکے جانب بڑھا-----

"وہ تو ایک بے جان سی شے ہے اسکی جگہ تم ایسا کرو مجھے گلے لگاؤ۔" پاس آتا اسکے کان میں بھاری سرگوشی کی کنزیش کی ہاتھ ہتھیلیاں بھیگ گئی یں اور دل زور سے دھک دھک کرنے لگا جسکے دھڑکنے کا رقص اسے اپنے کانوں تک سنائی دینے لگا-----

"تت۔ تمہارا مطلب کیا ہے؟" وہ بھی کنزیش تھی اپنے نام کی ایک خود پر قابو پائے مقابل لمبے چوڑے اپنے شوہر کی بھوری آنکھوں میں اپنی گریش آنکھیں ڈال جو محبت پاش نگاؤں سے اسے دیکھ رہا تھا کہ بہادری سے بولی جبکہ اندر سے تو بھیگی بلی بنی ہوئی تھی-----

"وہ شال میری ہے۔" کہتا اب اسکے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا جواب گڑبڑاتی ادھر ادھر دیکھنے میں مشغول تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ بول رہے ہو تم۔ وہ تمہاری شال نہیں ہے۔" وہ ایک بار پھر خود کو کمپوز کیئے اسے دیکھ اسکا  
تمسخرہ اڑانے والے انداز میں بولی ہلانکہ کنزیش جانتی تھی وہ اسی کی شال ہے اور اسے یہ بات اس  
شال سے اٹھتی مہنگی ترین کلون کی خوشبو جو اسکے مالک کی منہ بولتی ثبوت تھی وہی خوشبو وہی مہک اسے  
جب پہلی بار ابرار اسکے قریب ہوا تب اسکے کپڑوں سے اسکے بدن سے اٹھتی محسوس ہوئی تھی جسنے  
اسکے اعصاب سلب کر اسکا روم روم خود میں جکھڑ لیا تھا۔ اسے اس شال سے اٹھتی مہک اچھی لگی تھی  
لیکن یہ خوشبو پسندگی میں جب تبدیل ہوئی جب اسے ابرار کے پاس محسوس کیا تھا اسنے

-----

"میری جان جب میں تمہاری رگ و روح میں اتروں گا میری قربت کے بعد تمہارے پور پور سے جب  
میری مہک پھوٹے گی تو تم خود بخود یقین کر لوں گی اور ایمان بھی لے آؤں گی۔" بھاری جذبات سے  
چور لہجے میں کہتا وہ ایک بار پھر اسے اپنے قریب کھینچ یکدم اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتا بیڈ کی جانب

بڑھا۔-----

# Posted On Kitab Nagri

کنزیش تو اسکے خطرناک ارادے اس افتاد پر بھوکلاتی مچلتی خود کو اس دیو کے چنگل سے چھوڑوانے کی تگ و دو کرنے لگی جو وہ سرے سے نظر انداز کر گیا اور اسے لا کر بیڈ پر لیٹایا۔-----

وہ فوراً ہی اٹھتی بیٹھنے لگی کہ اسکی کوشش کو ناکام کر وہ واقعی کسی دیو کی طرح اس پر جھک گیا

کنزیش نے چارو طرف اپنے رائی میں مسدود دیکھ آنکھیں میچ زور سے دھڑکتی دھڑکنوں پر اپنا ہاتھ رکھتی گہرا سانس کھینچا جیسے خود پر ضبط کر اندر ابھرتے لاوے کو دبانا چاہا رہی ہو مگر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کہیں سالوں کی اپنے دل کے اندر تکلیف درد عزیت کو اپنی گریش آنکھوں کے پورو سے لاتعداد بہتے آنسوؤں سے ظاہر کر گئی۔

www.kitabnagri.com

"مائی وائی لڈ کیٹ! کیا ہوا؟" کنزیش کا گلابی چہرہ بھیگانم دیکھ ابرار تڑپ اٹھا۔۔۔۔۔

اسکے نرم لہجے کو محسوس کر وہ مزید اس سے لگتی تیزی سے رونے لگی جسے دیکھ ابرار کے ہاتھ پاؤں پھول گئے آخر اچانک اسے ہوا کیا؟



# Posted On Kitab Nagri

"ہاں جانِ رار۔۔۔" ابرار بھی دو بد و محبت سے بولا۔۔۔۔۔

"رارت۔ تم اپنا حق۔۔۔۔۔، شش میرا بچہ!! ریلیکس میں کچھ نہیں کر رہا جب تک تم نہیں چاہو گی ہم اپنے رشتے کو اگے نہیں بڑھائے گے بس تم ٹھیک ہو جاؤں میرے لیئے صرف تم اہم ہو باقی مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔" اسے سمجھ آچکا تھا وہ کس بات سے ڈری تھی یقیناً اسکے اس طرح قریب آنے پر اسکی اتنی نازک حالت ہوئی ی تھی وہ اسکی قربت کو اپنے اندر سالوں سے چھپے ڈر زحم عمل اور تکلیف سے جھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

اسنے سوچا تھا وہ اپنے کسی بھی عمل سے اسکے ماضی کی دھول ذرا بھی اسکے ارد گرد چھانے نہیں دیگا لیکن ناچاہتے ہوئے بھی وہ اسے اسکے بے نام دردناک ماضی کی زہریلی یادوں میں دکھیل چکا تھا

www.kitabnagri.com

وہ افسردہ سا اسکے چہرے پر خوف کے تاثرات دیکھ جھکتا آہستگی سے اسکی صاف شفاف پیشانی پہ اپنے ہونٹ رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے دے دو اپنے سارے درد میرا بچہ۔" اسے خود سے لگا کر اسکے ہچکیوں سے لرزتے وجود پر اپنے بازوؤں کی گرفت سخت کر اسکی کمر سہلاتے اسکے کان میں سرگوشی نما بولا جسکی دماغی حالت اس وقت قابل قبول اسے ہر گز نہیں لگی کہ وہ اسکی باتوں یا اسکے پاس ہونے پر اپنا کوئی رد عمل دیکھاتی

-----

"رار۔۔۔" اسکی پھر نم بھیگی ہلکی سی آواز ابرار کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔

"جی جان رار۔۔۔!!" وہ بھی دوبارہ ویسے ہی دو بد بولا جبکہ اسکی کھر درری بھاری ہاتھ کی انگلیاں اسکے بالوں کی جھڑوں کو سہلاتی اسے سکون پہنچا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے کبھی چھوڑوں گے تو نہیں؟" کنز لیش نے باریک سی سرگوشی کی۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔!" کہتے اسنے اسکی کان کی لو کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے اکیلا تو نہیں کرو گے کبھی؟" اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں قید کر اپنی بھیگی ناک اسکے سینے پہ رگڑتی بولی-----

"نہیں-----!" اسے خود میں سمیٹتا اسکے گلابی گال پہ لب رکھ بولا-----

"کبھی ڈانٹوں گے تو نہیں؟" وہ اب آہستہ دھیرے دھیرے اپنے حواس میں لوٹ رہی تھی

"نہیں-----!" وہ اب اسکے دوسرے گال پر اپنے لب رکھ بولا-----

Kitab Nagri

"مجھے اینگرز ایشوز ہیں-----" وہ اسکے گلے میں اپنے دونوں بازو باندھ کر گردن میں منہ دیئے اسکی مردانہ کلون حواس سلب کر دینے والی جادوئی ی سحر زدہ خوشبو میں لمبے لمبے سانس بھرتی بولی



## Posted On Kitab Nagri

"میں سنبھال لوں گا۔" بھاری گھمبیر محبت پاش لہجے میں کہتا اسکے کندھے پر لب رکھتا بولا

-----

"مجھے ڈر لگتا ہے بھیانک برے برے خواب آتے ہیں۔" اسکی گردن پر ناخن سے کروچ ڈال وہاں بے

ساختہ لب رکھ کہا۔-----

کنزیش کی حرکت پر ابرار کے چہرے پر تبسم پھیلا۔-----

"میں ہونا اب سے نہیں لگے گا ایسے ہی روز تمہیں سلایا کروں گا تو میٹھی نیند آئے گی اور برے خواب

بھی تنگ نہیں کریں گے۔" پیار سے بولتے سر پر لب رکھتے بولا۔ ابرار کا اشارہ اسکے بالوں میں انگلیاں

چلاتے جھڑپیں سہلانے پر تھا۔-----  
www.kitabnagri.com

"مجھے تم بالکل پسند نہیں۔" سریلی آواز میں تنک کر اسکی مونچھوں کو اپنے سرخ لبوں سے چھوتی گویا

ہوئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا یہ ہضم کرنا تھوڑا مشکل ہے۔" کنزیش کی بے خودی خود پر محبت نچا دے کرتے دلفریب انداز کو محسوس کر لہجے میں سرشاری لیئے بولا۔-----

"اونہ! میں نے کہا نا مجھے تم اچھے نہیں لگتے۔" اسکے قمقمے خود پر ٹرسٹ نہ کرنے پر وہ غصے سے سلگ اٹھی اور اسکی ناک پہ اپنے موتی جیسے دانت گاڑھ گئی۔-----

"آہ۔۔۔!!" اسکی ہلکی سی کراہانگی۔-----

"دونوں کا مطلب ایک ہی ہے جان۔" ابرار اسکا سر اونچا کر چہرہ سامنے کر اسکی ٹھوڑی پر اپنے دہکتے لب رکھ بھاری لب و لہجے میں بولا جبکہ اسکی بنا سر پیر والی باتیں بھی اسکے دل کو عجیب طرح سے چھو رہی تھیں۔-----

www.kitabnagri.com

"تم تھوڑے سے بھی پیارے نہیں لگتے۔" انگلی اور انگٹھوٹے کی مدد سے چٹکی بناتی بتاتی اسکے ماتھے آنکھوں ہلکی شیو ذہ گالوں گردن کو چومنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"بس میری جان اب جن حدود کی جانب تم بڑھ رہی ہو وہ تمہاری جان بری طریقے سے الجھا دیں گے پھر تم مجھ سے شکایت کروں گی۔" نثار آلودہ بھاری لہجے میں اسکے کان میں سرگوشی اندھیلتا جھک کر اسکے سرخ ہونٹوں پر جسارت کر اسکی نازک انگلیوں کو اپنی کھردی انگلیوں میں الجھائے گردن پر جھک اپنی ناک ہونٹوں سے چھوتے گدگداتے اسے کھکھلانے پر مجبور کر گیا۔-----

"ہا ہا سرتاج میں تو مزاق کر رہی تھی چھوڑیں مجھے۔" اسکی زندگی سے بھرپور کنھکدار قہقہے کی گونج روم کی فضا میں چھائے خاموش سکوت کو تھوڑ گونجنے لگی۔-----

"لیکن جان ابراہن میں سیریس ہو گیا ہوں۔" کہتا وہ جھکتے اسکے سرخ لبوں پر اپنے عنابی دھکتے لب ثبت کر اپنی جمع شدہ شدتیں لوٹانے لگا۔-----

www.kitabnagri.com

وہ اسکی دھکتی قربت میں بے بس ہوتی اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑ گئی۔-----

وہ پیچھے ہوا اور اسے لمبے لمبے سانس بھرتے دیکھنے لگا ساتھ اپنی قربت کے حسین خوبصورت رنگ بکھرے دیکھے جو کنزیشن کے چہرے پر واضح تھے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ان چند سکینڈ میں اسکا چہرہ لال اناری خون چھلکانے جیسا ہو گیا تھا وہ شرم سے دھری ہوئی اپنی نگائیں ادھر ادھر پھیرنے لگی۔-----

اسکی پاگل کر دینے والی دلفریب ادائییں اپنی قربت میں اسکا اسطرح سے سانسیں بھرنا ابرار کا یکدم دل مچل اٹھا اور اسکا خمار سرچڑ بولنے لگا۔-----

"جان ابرار! یہاں وہاں کیا دیکھ رہی ہو؟ مجھے دیکھو۔" وہ اپنی دو انگلیوں سے اسکی ٹھوڑی پکڑا اسکا چہرہ اپنے چہرے کے بالکل سامنے کرتا اسکے چہرے پر پھونک مار بھاری لہجے میں بولا۔-----

"کیوں دیکھوں؟" وہ آنکھیں میچتی اسکی آگ کی مانند جھلساتی سانسوں کی تپش چہرے پر محسوس کر بڑبڑائی۔-----

"شوہر کو دیکھنا بھی ثواب کے ضمنے میں آتا ہے۔" اسکے چہرے کے قریب جھک کر اسکی سانسوں میں گہرا سانس بھرا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ای۔ ایسے بے شرم بے باک شوہر کو دیکھ مجھے کوئی ی ثواب نہیں کمانا۔" بے ساختہ اسکی زبان ہکلا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہا! چلو نادیکھو پر شوہر کی بے شرمی میں خود بھی حصے دار بن جاؤ۔ "وہ اسکے کان میں سرگوشی سے بولتا پینٹ کی پاکٹ سے سونے کی چین نکال اسکے گلے کی زینت بنا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گلے پہ کچھ محسوس کر آنکھیں کھول ہاتھ لگا کر دیکھنے لگی اسکی آنکھیں پوری طرح پھیل گئی وہ ایک بہت ہی خوبصورت سادہ نازک سی چین تھی بالکل اسکی طبیعت کے مطابق۔۔۔۔۔۔۔۔ چین کو وہ ستائی شہ نظروں سے دیکھ مسکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بہت خوبصورت ہے۔" وہ بے ساختہ بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یس مائی جان ہے تو خوبصورت مگر تمہاری گردن میں سچ کر اور مزید نکھر گئی ہے۔" کہتا اسے شرمانے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب اس طرح شرماء کی تو پھر معاملہ گھمبیر ہو جائے گا۔" جذبات سے چور لہجے میں بولتا اسکی گردن میں موجود چین کولبوں سے چھونے لگا۔-----

"دو۔ دور ہٹو تم تو پھیل رہے ہو اور رک۔ کیا کہہ رہے تھے تمہاری بے شرمی میں۔----- میں خود کو بھی شامل کر لوں؟" وہ اس کے کچھ دیر پہلے کے جملے کو یاد کراٹک اٹک کر بولی۔-----

"اسے بے شرمی نہیں کہتے۔" اس کے منہ سے بے ساختہ پھسلا۔-----

"پھر کیا کہتے ہیں؟" وہ جواباً بولتی گہری سانس بھرنے لگی۔-----

www.kitabnagri.com

"شوہر کی محبت۔" کہتے وہ مسکرایا اور گالوں کو اپنے دہکتے ہونٹوں سے چھوا۔-----

"جی نہیں اسے شوہر کی بے شرمی اور بے باکی ہی کہتے ہیں۔" اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے اور کیا نہیں

تو یہی بول گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ اچھا جان من!" اسکی ہاں میں ہاں ملاتا اسکے بالوں کو بکھیر کر ان میں اپنی انگلیاں الجھائی یں

-----  
"رار تنگ کر کر رہے ہو مجھے؟" وہ کچھ تو تفصیق کے بعد اپنا سانس بحال کرتی بولی-----

"تنگ میں کہاں کر رہا ہوں جان----- وہ تو مجھے تم کر رہی ہو؟ اور تمہیں معلوم ہے ناں شوہر کو ستانے والی عورت کو گناہ ملتا ہے۔" وہ اس بار اسکے کان میں سرگوشی کر اسکے گردن میں منہ چھپا گیا

-----  
**Kitab Nagri**

آں ہاں اچھا! تو یعنی میں تو پھر جہنم میں جاؤں گی اور تم سیدھے شریف شوہر جنت-----،،

ششش! وہ اگے بھی بولتی کہ ابرار اسکے لبوں پہ انگلی رکھ چپ کرو اتا سرشار سا اسکے وجود کو اپنی بانہوں کے تنگ حصار میں سمٹ گیا-----



## Posted On Kitab Nagri

اسنے حصار مزید تنگ کیا کہ کنزیش کو اپنی پسلیاں ٹوٹتی محسوس ہوئی یں مگر گہر اسانس اسکے پر فیوم میں  
بھرتی مسکرائی۔-----

وہ اب سیدھا ہوتا اسکی پیشانی پر لب رکھ اسکے بال سمٹ اٹھنے لگا تھا کہ وہ اسکے گلے میں اپنے دونوں  
بازؤں ڈال اسے دوبارہ اپنے جانب کھینچ گئی۔-----

"کیا ارداے ہیں جان من؟" وہ اسکی خود سپردگی پہ پر سکون سا مسکرایا۔-----  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

"ارادے تو نیک ہیں میرے۔۔ تمہاری طرح بے باک۔۔۔۔۔،،،، وہ ادھا جملہ چھوڑناک سے مکھی اڑاتی بولی۔۔۔۔۔"

"تم نے اچھا نہیں کیا رار پر پھر بھی میرا دل مجھ سے بغاوت کرتا بے لگام گھوڑے کی طرح تمہارے ہی جانب کھینچا چلا جاتا ہے۔" وہ اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالے کہہ رہی تھی لیکن مقابل کی آنکھوں میں بولتے جذبات طلب جنون خمار شدت کیا کچھ نہیں دیکھا تھا اسنے وہ یکدم اپنی آنکھیں جھکاتی اسکے چوڑے سینے سے لگ گئی۔۔۔۔۔"

"وہ اس وقت کی ستم ظرفی تھی۔۔۔۔۔ قسمت نے ایک کھیل کھیلا تھا ہم دونوں کے ساتھ۔۔۔۔۔ بھول جاؤ سب۔۔۔۔۔ مگر تمہیں اگر ایسا لگتا ہے میں اس سارے عرصے میں تمہارا قصور وار رہا ہوں تو مجھے

## Posted On Kitab Nagri

معاف کر دو۔۔۔۔۔ میں نے کچھ جان بوجھ کر کبھی نہیں کیا۔۔۔۔۔ "بارہاں کہتے اور آخری جملہ دل میں کہتے اسکا چہرہ سینے سے اٹھا کر اسکی جھکی پلکوں لرزتے ہونٹوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

اسکے آنکھوں سے دقتاً آنسو چھلک پڑے۔۔۔۔۔ ابرار تو دیکھ ہکا بکا سا اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے گیا۔۔۔۔۔

"ہے میرا بچہ کیوں بات بات پہ رو دیتی ہو؟" اسکی بھیگی آنکھیں اپنے آنکھوٹے صاف کر تڑپ کر لہجے میں محبت سموئے بولا۔۔۔۔۔

"مم۔ میں ت۔ تم سے محبت کک۔ کرتی ہوں۔۔۔۔۔ مم۔ میں نن۔ نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر۔۔۔۔۔ ادھوری ہوں تمہارے بغیر میں۔" وہ ذرا سی پلکیں اٹھا کر بولی۔۔۔۔۔

اسکے اعتراف محبت کو سن وہ نہال ہو گیا اس پر۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میری جان محبت صرف تمہیں ہی نہیں مجھے بھی ہے تمہارے اس دل سے تمہاری سانسوں سے  
تمہاری معصومیت سے تمہاری روح سے اور ہاں تمہارے سر پر چڑتے بخار کی طرح جلادی روپ سے  
میں پور پور جان ابرار تمہارے عشق میں سراپائے محبت ہوں-----"



کچھ تم بھی سادھے ہو  
کچھ ہم بھی کورے ہیں  
ایک آسماں پر ہم  
دو چاند آدھے ہیں۔  
وہ مسکراتا بولتے گنگنایا۔-----

"ادھوری تم نہیں جان ادھور میں بھی ہوں تمہارے بناؤ ایک ہو جائیں اور اپنی اپنی دوادھوری  
روحوں کو مکمل کریں۔" مزید کہتا بنا اسکا جواب سننے کے بجائے خود پر ضبط نہ کرتے ایکدم اسکی گردن پہ  
جھک جا بجا اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑنے لگا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"را۔۔۔۔۔!!" سر اٹھانے اسکے آزادی دینے کے بعد گھرے سانس لیتی اپنا تنفس بحال کرتی  
بولی۔۔۔۔۔

"جان ان پلوں لمحوں کو محسوس کرو اور کچھ مت سوچو۔" اسکا کہنا تھا کہ وہ آسودگی سے اسکے شانے پر  
سر رکھ گئی۔۔۔۔۔

ابرار نے مسکراتے اسے تکیئے پہ ڈالا۔ کنزیش کی دھڑکنیں منتشر ہو گئی ہیں اور اسے وہ دھڑکنوں  
کے قریب ترین محسوس ہوا۔۔۔۔۔

روم میں آہستہ سے فانوس کی روشنی گل کر دی گئی کھڑکی کی اوٹ سے چاند کی آتی مدھم سی روشنی  
میں ان کی سانسوں کے میلاپ پر چاند نے شرماتے اپنا عکس سمیٹ کر بادلوں کی چادر اوڑھ لی  
۔۔۔۔۔

فضا گنگنا اٹھی ماحول پُرسوں ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آج وہ دو جان ایک قلب ہو کر ہجر کے کانٹے سمیٹ کر خوشیاں اپنے دامن میں سمیٹ رہے تھے

-----

اسکی آسودہ مسکراہٹ اور بڑھتی گھمبیر سرگوشیاں اس پر آشکار کر رہی تھیں کہ وہ کس قدر اہم اور خاص ہے اسکے لیئے-----

اور گزرتے لمحات کے ساتھ اسکی محبت اور عمل میں شدتیں بڑھتی گئی ہیں۔ بڑھتی بے باکیوں اور جسارتوں کے ساتھ وہ سمٹنے لگی اسکے سینے میں-----

اسنے اس پر شدتیں لٹائی ضرور تھی مگر اتنی نرمی سے جیسے کسی کانچ کی گڑیا کو چھو رہا ہو جو ذرا سا اسکے چھونے پر ٹوٹ جائے گی-----  
www.kitabnagri.com

"زندگی کے نئے سفر میں تمہارا ویلکم جان ابرار!" کانوں سے بکھرے بال سمٹ کر سرگوشی کرتے اپنی دہکتی سانسوں سمیت جھک کر اسکے لبوں کو چھوا-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے بکھرے تنفس اور منتشر دھڑکنوں کا ساز سننے لگا۔ دونوں کی سانسیں ایک دوسرے سے الجھ کر  
ایک فسوں خیز سحر طاری کر رہی تھیں۔-----

وہ اسکے شدتوں سے سیراب ہوتی گئی۔ وہ جیسے جیسے شدتیں لٹا رہا تھا کنزیش کو لگا وہ قطرہ قطرہ اسکی  
بانہوں میں بکھر جائے گی۔-----

وہ بالکل بارش کی بوند بوند بن کر اسکے پور پور کو اپنے لمس سے مہکا رہا تھا جس میں کنزیش نے کوئی  
احتجاج نہیں کیا تھا بس اسکی تشنگی چاہت محبت پیار کو محسوس کیا تھا۔-----

وہ دونوں ایک دوسرے کو پا کر مکمل ہو گئے تھے۔ زندگی انہیں دیکھ مسکرانے لگی تھی

www.kitabnagri.com





## Posted On Kitab Nagri

رات بارہ بجے کا وقت تھا سڑکیں سنسان پوری روڈ خالی تھی رات کی سرد خاموشی روڈ پر جلتی اسٹریٹ لائی ٹس آنکھوں کو بھلی لگ رہی تھی-----

ایسے میں وہ دونوں وجود موٹر بائی ک پر سوار گھر پہنچنے کی جلدی میں تھے۔ پیچھے بیٹھے وجود نے اگے بیٹھے شخص کی پشت پر سکون سے سر رکھا ہوا تھا موٹر بائی ک ہواؤں کو چھیرتی جا رہی تھی کہ ایک دم جھٹکا کھا کر روکی-----

پشت پہ بیٹھے وجود نے ہڑبڑاتے گھبراتے سراٹھایا-----

اگے بیٹھے وجود نے اسے نیچے اترنے کا کہا جسکی سن وہ آہستگی سے نیچے اتر سائیڈ پر کھڑی ہوئی

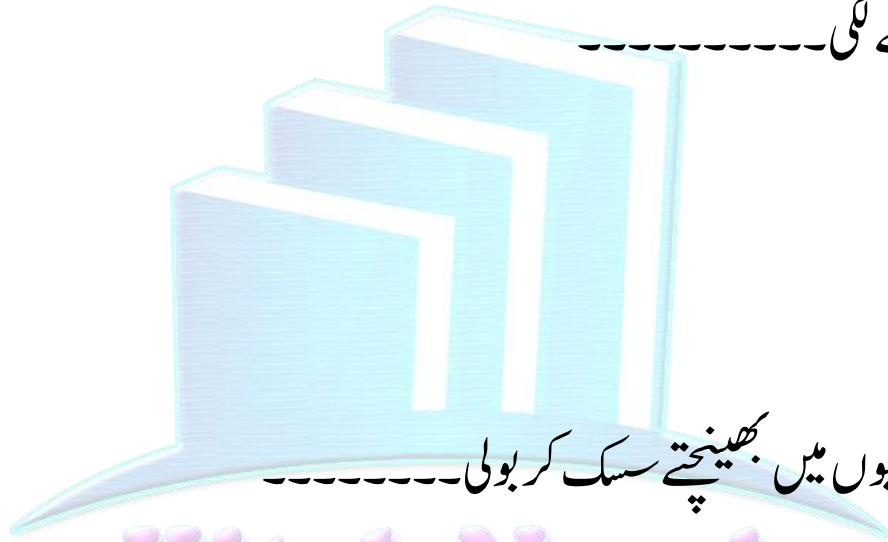
www.kitabnagri.com

"یہیں کھڑی رہنا ہلنا نہیں آرہا ہوں میں۔" اپنے ساتھ وجود کو ہدایت دیتا وہ آندھی طوفان بنا بائی ک سے اتر اور روڈ کی دائیں جانب کھڑی بلیک کار کو دیکھ لے لے ڈاگ بھرتا اسکے جانب چل دیا

## Posted On Kitab Nagri

گہرا سانس بھرا سنے گاڑی کے شیشے پر دو انگلیوں سے ناک کیا-----

"ب۔ بھائی۔!!" خوشی سے چینختے اسنے دروازہ کھولا اور سامنے کھڑے اتنے ماہ بعد ضوریز کو پا کر  
سکتی اسکے سینے سے لگی-----



وہ اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچتے سک کر بولی-----

**Kitab Nagri**

"میرا بیٹا۔" ضوریز نے مسکراتے اسکے گرد حصار ڈالا-----  
www.kitabnagri.com

یہ میٹھی آواز سننے کے لیئے وہ دن رات تڑپا تھا اور اب وہ جب اسکے سینے سے لگی کہ ضوریز کے اندر  
تڑپتے باپ جیسے بھائی کی پیاس کو جیسے ٹھنڈک مل گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی کی کاچہ کیسا ہے۔" آئی کی ایم سوری اپنے بھائی کی کو معاف کر دواتنالا پرواہو گیا تھا

-----

اسکی حالت دریافت کر اپنی ندامت ظاہر کی جس پر مہمل نے تڑپ کر اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

-----

"پلیز بھائی کی میری قسمت میں یہ سب ہونا لکھا تھا۔ آپ شرمندہ نہ ہوں۔" اسکے کہنے پر ضوریز نے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔-----

روڈ کی بائیں طرف کھڑی رائی مہ اپنے شوہر کو کسی لڑکی سے گفتگو کرتے دیکھ لجن کا شکار تھی

www.kitabnagri.com

-----

وہ دونوں وہاں صبح بارہ بجے تک پہنچے تھے اور ابرار کنزیش کے گھر سے دوپہر کا کھانا چائے وغیرہ پی کر تقریباً رات سات بجے کے وقت وہاں سے نکلے تھے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ نکل جلدی جاتے وہاں سے مگر ضروریز رائی مہ کی یہاں روکنے کی خواہش کو سوچتا اسے یہاں چھوڑ تو نہیں سکا البتہ کچھ گھنٹے اضافی دے دیئے اسے اپنے ماں باپ کے ساتھ وقت گزارنے کے

-----

جس کے بعد وہاں سے دو گھنٹے کا راستہ طے کر شہر آتے مارکیٹ گئے تھے کیچن کی کچھ گروسری کے لیئے جس میں انہیں وہاں مزید دو گھنٹے لگ گئے۔-----

وہاں سے فارغ ہوئے کہ راستے میں موٹر بائی ک خراب ہوگئی جسے ریپرنگ کے لیئے وہی قریبی دوکان میں دیتے روڈ کی بائی یں جانب بنے رسٹورینٹ میں رات کا کھانا کھانے چلے گئے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کھانا کھا کر ایک گھنٹہ موٹر بائی ک ٹھیک کروانے میں لگ گیا نجانے ایسا بھی کیا ہو گیا تھا موٹر سائیکل میں وہ سوچتا جھنجھلا چکا تھا۔-----

اسی سب میں کب رات کے بارہ کا وقت آن پہنچا انہیں علم نہ ہوا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اور جب وہ پھر موٹر سائیکل گیراج سے لیئے رسٹورینٹ میں ہی بیٹھی رائی مہ کو باہر بلوا کر لیکر نکلا کہ  
اسی روڈ پہ اسکی زیرک نگاہ بلیک کار پر پڑی-----

اسنے وہی یکدم اپنی موٹر بائی ک روکی-----

جس میں موجود وجود کوئی اور نہیں اسکی جان سے پیاری گڑیا اسکی بہن تھی جو کھکھلا کر برابر میں  
فرنٹ سیٹ پہ بیٹھے شاید کسی سے محو گفتگو تھی-----

اسے پہنچانے میں اپنی گڑیا کو صرف ایک سکینڈ لگا اور رائی مہ کو سائیڈ کھڑی ہونے کا بول خود لمبے  
لمبے ڈاگ بھرتا اس تک پہنچا تھا-----  
www.kitabnagri.com

کسی مرد سے مہمل کو ایسے گلے لگتے سوس سوس کر روتے شکوے شکایات کرتے تھے دیکھ اندر بیٹھے  
وجدان کے تاثرات الجھے کیونکہ جس انسان سے وہ بات کر رہی تھی اسکا چہرہ وہ صبح سے نہیں دیکھ پایا

## Posted On Kitab Nagri

تھا وجہ مہمل پھرتی سے گاڑی سے نکلتی دروازہ بند کر گئی تھی جسکے باعث وہ اسکا چہرہ واضح طور پر  
نہیں دیکھ سکا۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ وا کر گھم کر مہمل کی جانب آیا۔۔۔۔۔۔

مگر یہ دیکھ ٹھٹھکا شک نہیں اسے پورا یقین تھا جسکے ساتھ وہ کھڑی اسکا بھائی ہی تھا۔ وہ جانتا تھا ضرور یز کو  
۔۔۔۔۔۔

"اے میرے خدا یا۔" بے ساختہ وجد ان کے لبوں سے نکلا اور گہرا سانس باہر خارج کر سامنے کھڑے  
لبے چوڑے ضرور یز اور مہمل کے ایمو شنل سین دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"چلو بھائی کا بیٹا۔" وہ اسے لیکر اگے قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔۔۔

"روکو سالے صاحب!" وہ جلدی سے ان تک پہنچا ضرور یز کے ہاتھ میں مہمل کے ہاتھ کو دیکھ خود نے  
بھی مہمل کا ہاتھ تھام گرفت سخت کرتے کہا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ضوریز اپنی پشت پہ بھاری مردانہ آواز سن سکتا سا مہمل سمیت پیچھے پلٹا۔۔۔۔۔

مقابل عالیشان سے کھڑے وجدان زید کو دیکھ اسکا ماتھا ٹنکا اسکے دماغ کے پردوں پہ اس دبوڈرپوک سے ڈاکٹر وجدان کا چہرہ گھوما جہاں اسکے پھوپھا کو وہ ایڈمٹ کر آیا تھا جنکا علاج اسنے کیا تھا

-----

اسے ایک ایک پل سب یاد آگیا تھا لیکن اس وقت اسے یہ ایک بے وقوف ڈرپوک ڈاکٹر سے کم نہ لگا تھا مگر آج اسکی آواز میں ایک الگ ہی روعب و دبہ تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آج وہ اسے ڈرپوک بے وقوف دبو نہیں بلکہ دلیر، بھادر، پر اعتماد، بڑے جگرے والا انسان لگا

-----

وہ دونوں ایک دوسرے کو مکمل پہچان چکے تھے مگر دونوں کی ہی لبوں پر ابھی تک قفل لگے تھے نہ

ضوریز اسے مخاطب کر رہا تھا اور نہ ہی وجدان نے ضوریز کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحے ایسی ہی خاموشی کے نظر ہوئے-----

"یہ میری بیوی ہے اس طرح سے کہاں لیکر جا رہے تھے۔" وجدان چپی توڑتے مقابل سے گویا ہوتا  
مہمل کو اپنی جانب کھینچ گیا-----

جسکے کھینچنے سے مہمل کا سر اس کے چوڑے سینے سے لگتے لگتے بچا مگر یکدم خود کو ایک دم سنبھال گئی  
-----

ضوریز کی سماعتوں سے ٹکراتے وجدان کے لفظ اس کا عمل اسکی آنکھوں میں چنگاریاں بھڑکا گیا۔ غصے  
سے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ اسے دیکھنے لگا۔-----  
www.kitabnagri.com

مہمل تو ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی وہ دونوں ایسے ایک دوسرے کے مخالف بن کر آمنے سامنے آئی ہیں  
-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکا دل خوفزدہ ہونے لگا اب کیا ہو گا۔۔۔۔ ایک شیر تھا تو دوسرا سوا شیر۔۔۔۔ مہمل کی حالت  
بری ہونے لگی۔۔۔۔۔

"کیا کہاں تو نے بیوی؟" ضرور بڑھکے سے آگے بڑھ اسکا گریبان پکڑ گھورتے دھاڑا۔۔۔۔۔

"ہاں سالے صاحب یہی کہاں ہے میں نے۔" وہ بھی دو بدو بولتا غصے سے اسکے ہاتھ اپنے گریبان سے  
جھٹکتا بولا۔۔۔۔۔

"تو نے میری بہن کو کہیں گڈ نیپ؟ نن۔ نہیں بھائی می ایسا نہیں ہے۔" ضرور اسکی اشتیال بھرپا  
آنکھوں میں اپنی لال سرخ آنکھیں گاڑے بول رہا تھا کہ اسکی بات نیچ میں کاٹ مہمل بول پڑی

www.kitabnagri.com

-----

مہمل کے بولنے پر اب وہ اسکی جانب چہرے پر سخت تاثرات لیئے دیکھنے لگا جو نفی میں سر ہلاتی اسکی  
غلط فہمی کو دور کر رہی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ورنہ جو ابھی تازہ تازہ عنایت ضروریز نے اس پر کی تھی وہ اسے وہی عنایت ڈبل ٹرپل کر کے لوٹاتا اور بتاتا دیتا آخر وجدان زید ہے کیا شے لیکن خود پر کنٹرول کر گیا بیوی کا بھائی ی سمجھ کر-----

مہمل تو ششدر سی کانپتی ٹانگوں کے ساتھ خاموش تماشائی بنی کھڑی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے اور کیا نہ کرے؟ اگر بھائی کا ساتھ دیتی تو وجدان کی نظروں میں بری بن جاتی اور اگر وجدان کا ساتھ دیتی تو اپنے جان سے پیارے ہر دکھ سکھ کے ساتھ بھائی کو شاید ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کھو دیتی-----

وہ دونوں میں سے کسی کو بھی کھونا نہیں چاہتی تھی اسلیئے بس خاموشی کی مورت بنی ساکت و جامد سی کھڑی رہی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یقیناً تو نے اسے بھیللا پسلا کر شادی کی ہے۔ میں تجھ پر نابالغ سے شادی کرنے پر کیس کروادوں گا۔" وہ جنونی حالت میں اس پر غراتے بولا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایز یوش! جائیوں کروادیں لیکن یہ جان لیں کوئی عدالت میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔" وہ ٹوس سخت لہجے میں ضروریز کو دیکھ بولا۔-----

"وہ معصوم ہے گڑیا جیسی میری بہن ہے سمجھے۔" اسکا دماغ سنسنا اٹھا اور اگے بڑھ اس پر پھرے شیر کے مانند جھپٹا۔-----

"اور میری بیوی ہے۔" وجدان بھی فل غصے میں گر جتا کہتا اگے بڑھا۔-----

"وجی!!" مہمل لمحے کی دیر کی مئے بنان دونوں کے بیچ آتی وجدان کے شانوں پر ہاتھ رکھتی اسے اگے بڑھنے سے نفی کرنے لگی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹھو جا کر گھاڑی میں۔" اسکی التجا پر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی اسنے ایک جتاتی ہوئی نظر ضروریز کے چہرے پر ڈالی اور مہمل کے کان کے پیچھے لٹ کو اڑتے اسے حکمیہ لہجے میں بولا

-----

# Posted On Kitab Nagri

جسے سن کر وہ سہم گئی اور بھائی کے سامنے اس کے ایسے رد عمل پر اب جھنجھپتی اس سے دو قدم پیچھے ہوئی۔ وہ شخص بے باک تھا لیکن اس حد تک تھا مہمل کو آج معلوم ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

مقابل کھڑے ضروریز کا اسکی حرکت پر چہرہ غصہ سے متغیر ہوا اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں تیزی سے بند کی۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے وجدان کا حشر نشر بگاڑ کر رکھ دے۔۔۔۔۔

"وَجی۔۔۔۔!!" وہ منمناتی بولی۔۔۔۔۔

"جی جانِ وجی!!" وجدان نے بھی اسی محبت سے اسے پکارا۔۔۔۔۔

"میں جانتی ہوں آپ مجھے کبھی بھی خود سے جد نہیں ہونے دے گے شاید آپ کو مجھ سے اپنائیت ہوگئی ہے یا کچھ اور میں نہیں جانتی مگر اتنا جانتی ہوں مجھے آپ کا ساتھ اچھا لگنے لگا ہے۔ میرا آپ جس قدر خیال رکھتے ہیں اس سے کہیں گنا زیادہ بھائی کرتے ہیں میرا خیال مجھ سے پیارا اور میں جانتی ہوں وہ اپنے بہنوئی کو بھی اپنی پسند کا چاہیں گے اور وجدان میں انکی خواہش کا احترام کروگی اور چاہو گی کہ

## Posted On Kitab Nagri

آپ پورے طور طریقے سے میرے بھائی سے میرا ہاتھ مانگے اور مجھے انتظار کی سولی پہ لٹکنے سے بچالیں-----

کیونکہ میں نے اپنے بھائی کے بعد کسی دوسرے مرد کی آنکھوں میں اگر کچھ دیکھا ہے تو وہ آپ کی پاکیزہ نظروں میں اپنے لئے احترام، عزت، فکر، خیال، پرشائی سنگی یہ سارے پاک جذبے دیکھے ہیں اور مجھے یقین ہے وجدان جب آپ دماغ کو چھوڑ کر دل کی سنے گے تو مجھے اپنے پاس پائے گے۔ اللہ نگہبان!"

وہ ایک کرب سے کہتی آخر میں اس سے الگ ہوئی اور بغیر اسکے چہرے کی طرف دیکھے گالوں سے آنسو صاف کرتی اپنے بھائی کے جانب پلٹی ایک بار پھر ضرور کے سینے سے جا لگی-----

www.kitabnagri.com

"چلیں بھائی۔" کانپتی لرزتی نم آواز میں بولی کے ضرور کے کانوں میں بامشکل ہی اسکی باریک آواز سنائی دی-----



## Posted On Kitab Nagri

"چلو بھائی کا بیٹا۔" ضوریز بھی نرمی سے کہتا اسکے بالوں پہ لب رکھ اسے لیئے اگے بڑھ گیا

-----

پیچھے رہ جانے والے وجود سے کسی کو غرض نہیں تھا۔ اسنے ایک بھائی کی کو ایک بہن سے جدا کر رکھا تھا  
اسلیئے شاید وہ اسی سلوک کا مستحق تھا۔-----

پردل بے ترتیب تھا۔ تڑپ میں مچل رہا تھا۔ وجدان نے یکدم سن ہوتے اعصاب کے ساتھ آنکھیں  
سختی سے میچ لیں جیسے آنکھیں کھولے گا تو سب آنکھ جھپکتے ہی نارمل ہو جائے گا لیکن اسکی یہ آس اور  
کاش ہی رہی۔ اسنے ضبط سے مٹھیاں بھیجنے لیں۔-----

Kitab Nagri

وہاں سے جاتی مہمل نے بے ساختہ نظریں موڑ پیچھے دیکھا جہاں وہ دشمن جان پشت کی لئے کھڑا تھا اسکی  
آنکھوں سے اشک رواں ہوئے۔-----

نجانے وہ کیا چھوڑے جارہی تھی اور کیا ساتھ لیکر جارہی تھی۔ سوچتی وہ سر جھٹکتی اگے کو دیکھ اپنے  
بھائی کی بھابھی کے ہمراہ منزل کے جانب گا مزن ہو گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri



گل اپنے روم سے نکلتی ہال میں آرہی تھی کہ سامنے مقابل آغرپر نظر پڑی جو ہاتھ میں جوس کا گلاس  
تھامے شاید اسکے کمرے میں ہی جا رہا تھا کہ وہ خود ہی اسے باہر یہاں آتی نظر آگئی۔۔۔۔۔۔۔

"آغر کی ملکہ میں آپکے پاس ہی آرہا تھا۔ یہ لیں۔" وہ مکس فروٹ کے جوس کا گلاس نیچے اسکے جانب  
جکھتے اسکے ہاتھ میں تھماتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

"یہ جوس کیوں لائے ہو؟" وہ گلاس پہ گرفت سخت کر مقابل کے آنچ دیتی نظروں سے خائف ہوتی  
بولی۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آپکے لیئے لایا ہوں۔" سلیتھی چیزیں کھائی پیئے۔ پھر آج رات آپکو ہاسپٹل ایڈمٹ ہونا ہے  
۔ کل آپکا آپریشن ہے جسکے بعد صبح ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق آپریشن سے قبل آپکو کچھ بھی کھانے

## Posted On Kitab Nagri

پینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسلیئے ابھی کچھ اچھی ڈائیٹ لے لیں جو کل خالی پیٹ آپکے اندر جان  
تو ہو۔ "وہ اسے دیکھ محبت سے بولا۔-----"

گل نے گلاس کا جو س ختم کر پیچھے گھر کی صاف صفائی کرتی ملازمہ کو بلاتے خالی گلاس اسے دیا جو وہاں  
سے گلاس تھامتی فوراً غائب ہوئی۔-----

گل نے سر اٹھا کر آگر کو دیکھا جو اسے ہی اپنی پیار بھری نگاہوں سے تکتا اسکا بھرپور جائی زہ لے رہا  
-----

اسکے اس طرح دیکھنے پر وہ جھنجھپتی اپنی نگاہیں ادھر ادھر پھیرنے لگی۔ جانتی تھی مقابل کھڑا وجود سدا  
کا بے شرم انسان ہے۔-----  
www.kitabnagri.com

"آگر تمہیں معلوم ہے میری بیٹنگ آؤٹ آف بگ انڈیشن کے لیئے سلیکٹ ہوئی ہے۔" کچھ  
ہی لمحے سر کے تھے کہ گل کو کچھ یاد آیا اور چہرہ خوشی سے جگمگا اٹھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جسکے بعد اسنے وہ گڈ نیوز آغر کو سنائی۔-----

"واؤ ڈیس گریٹ! آغر کی جان۔" وہ گھٹنوں کے بل مقابل بیٹھ اسکے گال تھپتھپاتا چہرہ تھام چٹ چٹا اسکے گال چوم گیا۔-----

وہ ہکا بکا سی اسکے عمل پر دھک سی لال بھوبکا چہرہ لیئے اسے دیکھنے لگی۔-----

"ہا ہا ایسے کیا دیکھ رہی ہو جان آغر۔" اسکا بے ساختہ گل کی حالت پہ قہقہہ گونجتا تھا۔-----

سنو!! "کان کے قریب اسکی کمر میں مضبوط بازو ڈال جھکتے سر گوشی نما کہا کہ اسکی دہکتی قربت پہ گل کا دل اچل کر حلق تلے آیا۔-----  
www.kitabnagri.com

"کک۔ کیا؟" وہ بھوکلا کر اسکے سر کو دیکھنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"ایک چھوٹی سی کس۔" وہ نہایت معصومیت سے بولتا اپنی انگلی اسکے نچلے لب پر گھومائی گی گل کا چہرہ  
سرخ پڑا۔-----

"تت۔ تم۔۔۔۔۔" گل نے کچھ بولنے کی تگ و دو کی۔-----

"دیکھیں یہ آپکے ننھے سے شوہر کی ننھی سی خواہش ہے اور آپ اسے رد نہیں کر سکتیں۔ اسلیئے کچھ  
بھی بولنے سے پہلے سوچ لیں۔" اسنے دوسرا ہاتھ اسکی کمر میں ڈالتے سامنے کیا اور سینے سے لگالیا  
-----

گل کا چہرہ مزید حیا سے سرخ پڑ گیا کیونکہ اسکی لب کی جسارتیں اسے اپنی گردن پر محسوس ہو رہی تھیں  
www.kitabnagri.com  
-----

"تت۔ تم پیچھے ہو اپنا حق لے تت۔ تو چکے ہو تم۔" وہ کسمسا کر بولی۔-----

"تو آپکو دکھ ہے اس بات کا؟" اسکی بات پہ آغر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میں ایک بار نہیں ہزار بار اپنا حق ڈھنکے کی چوٹ پر لینے کا متمنی ہوں اور آپ مجھے روک بھی نہیں سکتی ویسے بھی آپ کی پاگل کرتی قربت میں ہوش کس کمبخت کو رہتا ہے۔" مزید کہتے جھٹکے سے اسکے دونوں بازو پیچھے کمر پر باندھ لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گل کا تنفس بکھر گیا وہ کسمسائی کی مزاحمت کرنے لگی پر کوئی کام نہیں آئی اسکی جھنجھلاہٹ

"تت۔ تم جانتے ہو جب ابرار کو پتہ چلے گا تو تمہیں مار کاٹ کے رکھ دیگا۔" وہ غصے سے بولی ہلانکہ اندر سے دل ڈر بھی رہا تھا کہ یہاں کوئی آنہ جائے وہ نہیں چاہتی تھی اپنے چھوٹے سے شوہر کی درگت بننے دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیوں سفارش نہیں کرے گی آپ اپنے بھائی کی سے میری؟ مجھے بچائے گی نہیں اپنے بھائی کی کے عتاب سے؟ گل

# Posted On Kitab Nagri

بہت کوشش کی محبت نہ کروں پھر سوچتا ہوں کہ کیا آپ سے بھی نہیں۔ "کہتا اسکے ہاتھ چھوڑ چہرہ پکڑ اسکے سرخ لبوں پر جھکتا اسکے ہونٹوں پہ مہر ثبت کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گل کی سانسیں تھم گئی ہیں۔ اسکے جانیوالمس سے اسکا پور پور دھک اٹھا۔۔۔۔۔

"میرا خیال ہے کہ تھوڑا اور پر سنلی ٹائی م دینا چاہیئے ہم دونوں کو ایک دوسرے کو؟" اس سے دور ہوتا وہ مزید گھمبیر سرگوشی میں بولا۔۔۔۔۔

"بہت بد تمیز ہوں۔" گہرا سانس بھرتی وہ اپنی خفتِ نچالت مٹانے لگی جبکہ وہ قریب سے اس کے دلکش نقوش میں اتری سرخی سے محفوظ ہو تا محبت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کنزیش!" کچھ دیر بعد اسکی مدہم آواز نے اسکا سحر توڑا جو ڈری سہمی کیفیت میں گھری سامنے دیکھ رہی تھی جسکے نظروں کا تعاقب کر خود نے بھی موڑ کر پیچھے دیکھا تو کنزیش کو کھڑا پایا اور نجل سا کھڑا ہوتا ایک نظر بھر کر گل کو دیکھا اور برابر سے بنا کنزیش پہ اپنی نگائی یں اٹھائی یں وہاں سے اپنے قدم اٹھاتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔





## Posted On Kitab Nagri

کنزیش کی بات سن گل کے چہرے پر چھائے خوف ہر اس جیسے تاثرات کچھ ڈھیلے پڑے دل میں جیسے اٹھتا طوفان تھوڑا تھا سکون میں آیا مگر پھر بھی نجانے کیوں وہ اس سے نظریں نہیں ملا پار ہی تھی

-----

میں جانتی ہوں اس سارے عمل میں آغربھائی کی ساری غلطی ہے آغربھائی نے مجھے بتایا تھا آپ کی اس سب میں کوئی غلطی نہیں۔ انہوں نے آپ کو دھمکا کر نکاح کیا۔ چلیں خیر جس بھی حالت میں نکاح ہوا آپ دونوں کا نکاح تو ہو گیا ناں۔ میں بس یہ کہہ رہی تھی کہ اگر آپ اب تک انہیں اس عمل کے لیئے معاف نہیں کر سکیں تو میں انکی منہ بھولی بہن ہونے کے ناطے ان کی جانب سے شہزادی آپ سے معافی چاہتی ہوں۔ "کنزیش التجا کرنے جیسے لہجے میں نرمی سے بولی۔-----

"نن۔ نہیں گڑیا تمہیں معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔" وہ اسکے ہاتھ پر اپنا دو سرا ہاتھ رکھ مان سے بولی لیکن نظریں اٹھا کر اب بھی اسے نہیں دیکھا۔-----

"اچھا تو آپ نے معاف نہیں کیا؟ کیا میرے بھائی اتنے برے ہیں؟" وہ گل کو نظریں اور سر نہ اٹھاتے دیکھ بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں گڑیا وہ اچھا انسان ہے اور میں نے اسے معاف کیا۔" وہ اسکی بدگمانی دور کر سچے دل سے بولتی اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی جواب اپنے لبوں تلے اٹھاتی مسکراہٹ دبا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یعنی سمتھنگ سمتھنگ!!" وہ اپنی آنکھیں گھماتی مٹکاتی شریر لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"نتھنگ نتھنگ!!" چلو ہٹو پیچھے اور مجھے ہال میں لے چلو۔" گل شرم سے دھری ہوئی اپنی خفت مٹھاتی جھنپتی اسکی شرارت پہ اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگاتی جھڑکتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"آئی بی آپی!" وہ مصنوعی احتجاج کرتی اپنے منہ کے زوائے بگاڑتی منمنائی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاہا! گل کا ایک شاندار قہقہہ پڑا تھا اسکی معصوم حرکت پر۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپی آپ کو آغربھائی کیسے لگتے ہیں؟" کنزیش وئی یل چئی یر پر گرفت کر اسے ہال میں لیجاتی بولی

-----

## Posted On Kitab Nagri

"معلوم نہیں ہاں مگر اسکی عادت ہوگئی ہے اور پھر تم نے سنا ہے ناں بعض دفعہ عادت محبت سے زیادہ خطرناک ثابت ہوتی ہے۔" گل مسکراتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ کنزیش نے سن ان دونوں کی جوڑی دل سے سلامت رہنے کی دعا کی۔۔۔۔۔۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

شہر کے اس مشہور و معروف ہوٹل کے فور تھ فلور پر ایک عجیب سنسنی خیز ماحول میں ہلچل سی مچی  
ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

پولیس کی بھاری نفری، میڈیا، ہوٹل انتظامیہ، ہوٹل میں موجود عام عوام اور خاص طور پر وہ دو لمبے  
چوڑے بھاری وجود اس وقت فور تھ فلور کے کمر نمبر 605 میں ایک دوسرے کو دھکمار اندر گھسنے کی  
کوشش میں کوشاں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زینیہ!!" وہ دھاڑتا اندر کمرے میں داخل ہوا ساتھ پیچھے وہ دوسرا وجود بھی داخل ہوا اسکے پیچھے  
پولیس اہلکار بھی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باقی پولیس حوالداروں نے ہوٹل انتظامیہ، باہر کی عوام، اور پولیس میڈیالوں کو دروازے کے پاس ہی روک لیا تھا۔-----

وہ سب بھی اندر لڑتے مرتے گھسنے کی ہر ممکن تگ و دو کر رہے تھے جن کی تمام کوششوں کو اپنی ڈیوٹی باخوبی نبھاتے پولیس حوالدار ناکام کرتے جا رہے تھے۔-----

سامنے کا دل لرزادینے والا منظر دیکھ ان دونوں ہٹے کٹے مردوں کے وجہیہ چہرے اچانک لٹھے کے مانند سفید پڑے تھے۔-----

کمفرٹر میں لیٹا ڈراسہا زانانہ وجود دیکھ وہ ہکا بکا تھے۔ بلاشبہ وہ راحیل دورانی کی بہن اور از میر ملک کی سابقہ بیوی زینہ تھی۔-----  
www.kitabnagri.com

بیڈ پہ نیم برہنہ حالت میں خود کو بیڈ شیٹ سے کور کیئے اپنا سر گھٹنوں میں دیئے بیٹھی تھی جبکہ کچھ فاصلے پہ بیڈ پر پڑی لاش جس سے رستا خون کچھ بیڈ شیٹ اور کچھ نیچے زمین پر بہتا عجیب ہولناک منظر پیش کر رہا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی بہن کی پاگلوں والی حالت دیکھ راحیل دورانی کی حالت خود بری ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی تمام پولیس والے اس معاملے کی جڑ تک پہنچتے سب سمجھتے افسوس میں اپنا سر ہلاتے وہاں سے اپنی نظریں ہٹا گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازے پہ کھڑے تمام میڈیا والے ہاتھ نہ کچھ لگنے پہ بے بسی کا شکار ہوئے اب غصے کی آخری حد کو چھوتے حو داروں کو اپنے اپنے مائی ک اور ہاتھوں پیروں سے دھک مار کر اندر گھسنے کی پوری پوری جان کی بازی لگا رہے تھے مگر ہر بار ناکام ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"حرام زادے!" راحیل دورانی اس پر غراتا جھپٹا اسے گھسیٹ کر نیچے پھینکتا اسکے مردہ وجود پیٹ پر لائیں مارنی شروع کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"زینی!!" راحیل داؤد کو ایک آخری لات مارتا اپنی بہن کی طرف بڑھا جو کمفرٹر میں چھپی اب نفی میں گردن ہلار ہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"دفعہ ہو جاؤ سب یہاں سے ورنہ اس پڑی لاش کی طرح ایک ایک کی یہاں لاش بچھا دوں گا۔" وہ  
غرایا۔-----

اسکی زخمی دھاڑ پہ وہاں موجود ایک ایک انسان کی جان حلق تلے آئی تھی وہ سب اسکے غصے سے  
ڈرتے آہستہ آہستہ پیچھے ہونے لگے۔-----

"انسپکٹر! ایک ایک فرد کو یہاں سے رفو چکر کرو۔ یہاں مجھے ایک فرد بھی نظر نہیں آنا چاہیئے  
ہریپ!" از میر نے سپاٹ لہجے میں وہاں کھڑے تمام پولیس والوں اور ایک نظر وہاں موجود ہر شخص  
پر ڈال پاس کھڑے حوالہ دے بولا۔-----

www.kitabnagri.com

"اوکے سر آپ بے فکر رہیں یہاں آپ کو ان لوگوں میں سے کوئی ایک بھی نظر نہیں آئے گا۔"  
حولد ار کہتا پہلے دروازے سے مکمل طور پر اپنے ساتھیوں پولیس والوں کے ساتھ مل کر وہاں کا راستہ  
صاف کروا تا اب لاش کو اپنے ساتھ گھسیٹ کر وہاں سے لے گئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

انکے جاتے ہی زینہ نے سسکتے اپنا سر اٹھایا۔-----

یہاں آئی وہ اس سے اس بریف کیس کے بارے میں پوچھنے تھی کہ وہ بریف کیس کس کا تھا؟ اور اس میں ایسا کیا تھا کہ اس بیگ بریف کیس کے باعث اسکے سابقہ شوہر از میر ملک کو پوری ایک رات سلاخوں کے پیچھے رہتے بھاری نقصان اٹھانا پڑا تھا لیکن مقابل نے اسکی بات سرے سے نظر انداز کر دی تھی اب وہ اسے اگر یہ بتاتا اس کا شوہر جس مجرم کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا تھا وہ اسکے ساتھ ملا ہوا ہے تو وہ بری طرح پھنستا فلحال وہ یہ سب اپنے دماغ سے جھٹک گیا اور اسی کمزور لمحے میں نجانے کیا ہوا کہ زینہ کے نازک وجود کو دیکھ اچانک اس پہ شیطان حاوی ہونے لگا۔-----

"تت۔ تم داؤ د میرے دوست ہو۔ تم میرے ساتھ ایسا نہ۔ نہیں کر سکتے دیکھو ہم نے تو شادی کرنے کا وعدہ کیا تھا ناں۔" وہ سسکتی مقابل کھڑے دریندے کے آگے ہاتھ جوڑتے گڑ گڑانے لگی جو اپنی ہوس بھری نظریں اسکے وجود پہ گاڑے اسے بیڈ پر دھکا دے چکا تھا۔-----

"پپ۔ پلیز داؤ د مجھے رسوانہ کرو۔ مم۔ میں مر جاؤ گی۔ تمہیں خدا کا واسطہ۔" اسنے ایک آخری کوشش کرنی چاہی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"چپ بد زات عورت! شادی مائی فٹ! اپنی شوہر کی تو تم ہونا سکی میری کیا خاک ہوگی؟ تم جیسی بد کردار عورت ایسے التجائی میں کرتی اچھی نہیں لگتی اسلیئے نالک بند کرو اور خود کو میرے حوالے کر دو۔" وہ دھاڑتا اسکے جانب بڑھا اور اسکی چینخوں آہوں پکار کو نظر انداز کرتا جھکتا اسکی عزت و ابرو کو کچلتا چلا گیا۔-----

اور ساتھ سگریٹ کے دھکتے شعلے سے اسکے پور پور کو جلانے لگا نجانے وہ وحشی یہ سب کر کس قسم کی اپنے دل کو تسکین پہنچا رہا تھا۔-----

اسکی چینخیں اب دل دہلا دینے والی خطرناک آہوں میں تبدیل ہو چکی تھیں۔-----

www.kitabnagri.com

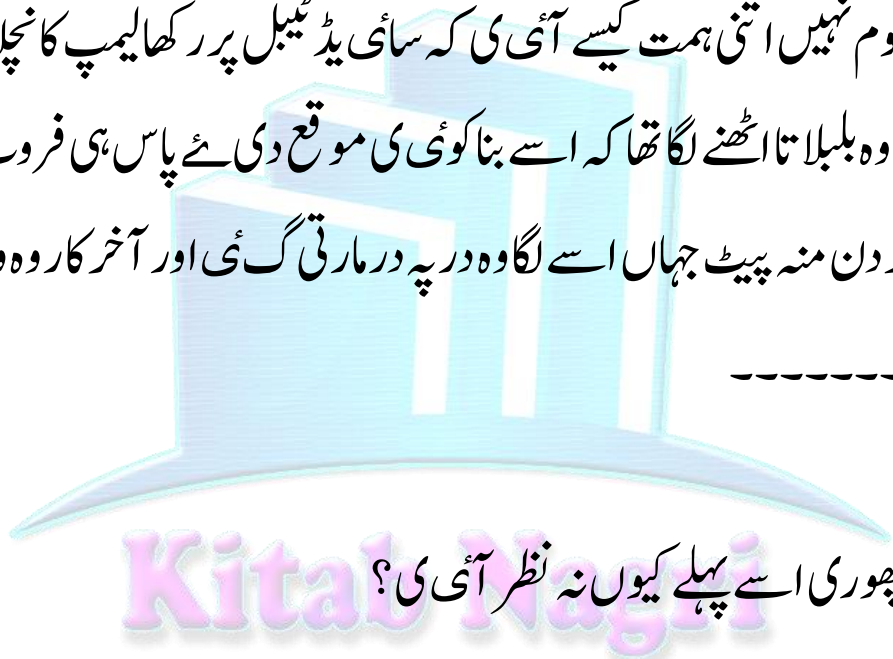
اور وہ نیم مردہ سی حالت میں بے ہوش ہوتی اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسے دو سے تین گھنٹوں میں ہوش آیا تھا اور دھیرے دھیرے اسکے حواس بیدار ہونے لگے تھے وہ اپنا چکر اتا سر اپنی اجڑی بکھری حالت لیئے اٹھتی بیڈ پر سیدھی بیٹھی تو برابر میں سوئے اس وحشی کو دیکھا

-----

یکدم زینہ میں معلوم نہیں اتنی ہمت کیسے آئی کہ سائیڈ ٹیبل پر رکھا لیپ کا نچلا بھاری برکم حصہ اسکے سر پر دے مارا وہ بلبلا تا اٹھنے لگا تھا کہ اسے بنا کوئی موقع دیئے پاس ہی فروٹ باسکٹ میں رکھی چھوری اسکے سینے گردن منہ پیٹ جہاں اسے لگا وہ درپہ درماری گئی اور آخر کار وہ وہیں جائے وقوع پر اپنا دم توڑ گیا تھا۔-----



www.kitabnagri.com

آج کا ہوا حادثہ زینہ کے سامنے کسی فلم کی طرح گھومنے لگا اور مقابل بیٹھے اپنے بھائی کو دیکھ اسکے چوڑے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رودی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی بہن کے ماتھے اور گال پر سگریٹ سے جلائے گئے نشانات دیکھ روم کی فضا میں گو نجی سسکتی  
اسکی آواز سن را حیل دورانی کا دل کٹ کر رہ گیا-----

آنسوؤں ٹوٹ کر را حیل دورانی کے گال پر گرا-----

جبکہ پشت پہ کھڑا از میر ملک اپنی ضبط سے مٹھیاں بھینچتا رہ گیا اور اپنے بھاری قدم اٹھاتا وہاں سے نکلتا  
چلا گیا-----

از میر نے زینہ سے فون پر اس بیگ کے بارے میں پوچھا تھا جس کا شک درست نکلا تھا وہ بیگ زینہ  
کے تھروہی اسکے گھر بیجھا گیا تھا اسنے اس سے لوکیشن پوچھا اسے پھر فون پر سختی سے تاکید کی تھی کہ  
وہ آئی نہ اس شخص سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھے۔ وہ خود ہی یہ معاملہ نبٹالے گا لیکن نتیجہ وہی تین  
کے چار پات زینہ نے اسکی بات ایک کان سے سنی تو دوسرے سے نکال دی اور خود پہنچ گئی داؤد  
کے پاس-----

## Posted On Kitab Nagri

"تو وہ چوتھا شخص زینہ کا دوست ہے۔" از میر ایک کیس سے نبٹتا اپنے آفس میں آکر بیٹھتا سوچ رہا تھا کہ اسکے دل میں نجانے کیا سمائی کہ اسنے ٹیبل پر پڑے اپنے موبائل کو اٹھا کر زینہ کا نمبر ڈائل کرتے اسے ایک بار پھر کال لگائی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے کہیں نا کہیں معلوم تھا کہ زینہ ایک بد دماغ اپنی ہی اکڑ میں رہنے والی ٹھڑی شے ہے بھلا وہ اسکی کہاں سنے گی؟ اسی خدشے کے تحت اسنے اسے کال لگائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

بد قسمتی سے کال جارہی تھی مگر سامنے سے کوئی ری سپانس نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکا دل انجانے سے خوف میں مبتلا ہوا اور وہ اپنے آفس سے اٹھتا راستے میں ہی را حیل دورانی زینہ کے بھائی کی کو فون کرتا وہی لوکیشن جو زینہ نے چند گھنٹے پہلے بتائی تھی وہاں پہنچنے کا کہتے خود کچھ پولیس حوالداروں سمیت گاڑی میں وہاں سے نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں پہنچتے را حیل دورانی بھی اسے مل گیا جو اپنا قیمتی کام چھوڑ یہاں صرف اپنی بہن کے ہونے کا سن ششدر ساڈر تا وہاں موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ان لوگوں کو زینیہ کو تلاش کرنے میں کچھ ہی سیکنڈ لگے تھے اور اب وہ دونوں وہاں تھے اور رہ گئے میڈیا والے تو وہ لوگ تو کسی انہونی کی خوشبو سونگ ہی شہد کی مکھیوں کے چھتے کی طرح جائے وقوع پر پہنچ جاتے تھے اسلیئے پریس کا یہاں ہونا کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

راحیل دورانی زینیہ کا سر تھپتھپاتا اسے حوصلہ اور صبر کرنے کی تلقین کرتا اب اسکے نم بھگے چہرے کو صاف کرتا وہاں سے اٹھا اور باہر گیا۔ اسی وقت از میر لیڈی ڈاکٹر کے ساتھ وہاں پہنچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اندر جائیں۔" وہ نظریں چراتا بولا ڈاکٹر سر ہلاتی اندر گئی جہاں روتی ہوئی زینیہ بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

"میرا بچہ۔" ضروریز نے سنگل بیڈ پر سوہی ہوئی ی مہمل کو محبت سے دیکھ اسکے بالوں پہ لب رکھے پھر اس پر بلنکیٹ صبح کروہاں سے اٹھا اور کمرے کا دروازہ بند کروہاں سے نکلتا اپنے روم میں پہنچا

-----

ضروریز کا روز کا معمول تھا کہ اسکے سونے کے بعد اسے ایک نظر دیکھ پیار کر پھر اپنے کمرے کا رخ کرتا تھا۔

-----

ضروریز نے مہمل کو بتایا کہ کیسے پھوپھو کی ڈیتھ اور پھر شہر تباد لے ساتھ اسکی بھابھی رائی مہ کا اسکی زندگی میں آنا زندگی کیسے پلک جھپکتے چلیج ہوئی ی جس پر مہمل نے بھی ضروریر کو سب کچھ بتا دیا تھا کہ کیسے اسکے پھوپھا کے نام پہ دھبادریندے شخص نے اسے اس شرفونامی وحشی کے ہاتھوں جو اہا ہار جانے پر اسکا سودا کیا جس میں سر بیچ صاحب بھی برابر کے شریک تھے انہوں نے بھی اسے بچانے کی کوئی ی کوشش نہیں کی بلکہ اس وحشی کا ساتھ دیتے اسے گاؤں سے دور لے جانے کا حکم سنایا تھا۔

-----

صرف اسلی مئے اگر اس کا بھائی ی شہر سے لوٹ آیا تو شرفو کو پھر اللہ کے سوا کوئی ی اسکے عتاب سے نا بچا سکتا تھا۔ وہ نڈر تھا وہ مارنے یا مرنے سے پہلے سوچتا نا تھا کہ اسکا انجام کیا ہو گا اور کیا نہیں؟ بس کر

## Posted On Kitab Nagri

گزر تا تھا اور اسکی اسی دلیری کو سوچ سر بیچ صاحب اور شر فو جھر جھری لے اٹھتے اور پھر شر فو غلطی سے بھی ضروریز کے ہاتھ نہیں آنا چاہتا تھا اسلیئے مہمل کو ڈرا دھمکا دو چار تھپڑ رسید کرو ہی سستی سی مار کیٹ سے لال جوڑالا کر زیب تن کرنے کو کہا کہ کہیں باہر ایسے کسی لڑکی کو لیجاتے دیکھ عوام یا پولیس فورسز والوں کے ہتھے ناچڑھ جائے اسلیئے حفاظتی اقدامات کے طور پر اسنے اسے دلہن کے روپ میں ڈھال لیا تھا کہ اگر کہیں کسی جگہ پکڑے بھی گئے تو وہ اسے اسکی بیوی بتا کر اسے جان چھوڑ والیگا فلحال تو اسے یہی ٹھیک لگا اور اسے اپنے ساتھ گھسیٹ کر وہاں سے لے گیا۔-----

پچھے مہمل بچاری بھلا اس مضبوط دریندے کا کب تک مقابلہ کرتی کہ وہ مزاحمت ترک کر اسکے ساتھ چلتی گئی۔-----

Kitab Nagri

مگر پھر شہر پہنچتے ہی اسنے اپنے اندر تمام تر ہمت متحجج کی اور اس وحشی کے چنگل سے اسے چکما دیئے وہاں سے بھاگ نکلی۔ اسنے سوچ لیا تھا یا تو آریا پار آخر وہ ایک با کردار بھائی کی با کردار بہن تھی۔ اپنے بھائی کی عزت اور وہ اپنی عزت بچانے کے لیئے خوشی خوشی مرنا تو پسند کرتی لیکن اپنی عزت پر حرف ہر گز نا آنے دیتی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اس نے اپنی ایک زیر گ نگاہ پورے روم میں دوڑائی ابھی تو رائی مہ کو یہیں بیڈ پر بیٹھی ہوئی چھوڑ کر گیا تھا لیکن اب وہ کہیں نظر نہیں آرہی تھی-----

"ایک تو یہ عورت بھی ناپتہ نہیں کہاں گئی ہے۔" وہ سوچتا بڑبڑاتا کمرے سے نکلتا اونچ میں داخل ہوا پھر کیچن گیسٹ روم میں اسے تلاش کیا مگر وہ وہاں بھی نہیں تھی اس کے بعد اسے آخری خیال پیچھے بنی اندرونی گیلری کا آیا شاید وہ وہاں ہو اس خیال کے تحت وہ لمبے لمبے ڈاگ بھرتا گیلری تک پہنچا اور سامنے اندھیرے میں کھڑے وجود کو دیکھ کر کچھ ٹھٹکا-----

اس نے موبائل نکال کر اسکی ٹارچ آن کی اس کا رخ وہاں لگے سوئی چ بورڈ کی جانب کر لائی ٹ جلائی جس سے پوری گیلری روشن ہو گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک دم ارد گرد روشنی چھا جانے پر رائی مہ نے اپنا رخ موڑ ضروریز کی طرف کیا-----

ضروریز کے اسکے اتنے دن آنکھوں سے او جھل رہے پر ماتھے پر تیوریں آگئی تھیں اسلیئے آج کھانا کھانے اور مہمل کے سو جانے کے بعد وہ کیچن سمیٹی فارغ ہوئی تو وہ اسے آج زبردستی لیئے

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آیا اور اسے وہی رہنے کا حکم جاری کر خود ایک نظر اپنی جان سے پیاری بہن مہمل کو دیکھنے اسکے روم میں چلا گیا اور جب واپس اپنے روم میں آیا تو رائی مہ کو پھر وہاں نہ پا کر اسکے غصے کا گراف بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔

جب سے مہمل کو وہ دونوں لیئے گھر آئے تھے سارے ناز و نیاز شکوے شکایات کے بعد سے وہ مہمل کے ساتھ اسکے روم میں سو رہی تھی کہ مہمل کو اکیلا پن فل نہ ہو وہ تھوڑی سنبھل جائے پھر وہ اپنے روم کا رخ کر لے گی اور یہ سب تب ضروریز کو بھی بلکل ٹھیک لگا تھا لیکن اب جیسے جیسے دن گزر رہے تھے اور مہمل بھی چونکہ اپنی روٹین لائی ف میں آتی جا رہی تھی ویسے ہی ضروریز کی بے چینیوں میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا اور اسنے آج سوچ لیا تھا بیگم صاحبہ کو ذرا اسکے ایک عدد شوہر اور روم کی یاد دلائی جائے خدا نخواستہ کہیں وہ محترمہ بھول تو نہیں بیٹھی؟

www.kitabnagri.com

"کیا کر رہی ہو یہاں؟" وہ غصے سے اسکے پاس آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"وہ۔ وہ مم۔ میں میاں جی انگنی سے کپڑے اتارنے یہاں آئی تھی پر لگتا ہے مہمل نے پہلے ہی اتار لیئے کیونکہ موسم اچانک تبدیل ہو گیا اور بارش کا موسم بن گیا ہے اوپر سے ٹھنڈ بھی کتنی ہے۔" اسنے تہمید باندھی-----

"ہمم!!" اسنے سمجھتے سر ہلایا-----

"آئی و۔" ضروریز نے اسکا ہاتھ پکڑ اپنی جانب کھینچا رائی مہ تو اسکے ہاتھوں کی حرارت پہ سٹپٹا اٹھی-----

پر براہوا کہ اسکے سینے سے لگتی لگتی اچانک لڑکڑاتی اسکے منہ سے چیخ برآمد ہوئی کی کہ ضروریز نے اسکا بازو پکڑ گرنے سے بچا لیا اور جھٹ سے منہ پر ہاتھ رکھا-----

"شش!! رات کو تماشا بنواؤ گی کیا؟" اسنے موبائل جیب میں رکھتے اسکا ہاتھ پکڑا جس پر چوڑیوں کی کھنک خاموش فضا میں گونجی جو خود نے ہی اپنی پسندگی کے باعث اسے دلوائی تھیں-----





# Posted On Kitab Nagri

وہ صرف مہمل کے لیئے اس سے بچتی چھپتی پھیر رہی تھی بلکہ خود بھی اس بیٹی رات کے دونوں کے ملن پر شرمائی شرمائی سی جھجکتی اس سے دور رہنے کی سہی کر رہی تھی پہلے تو اسے یہ موقع کسی طرح فراہم نہ ہو سکا تھا لیکن اب مہمل کی وجہ سے اسے ٹھوس وجہ مل گئی تھی جس کا وہ پورا پورا فائدہ اٹھا رہی تھی۔

آں ہاں ایسے کیسے جانے دیں زوجم کہیں آپکو چھوڑا تو آپ ابکی بار پھر کمرے کی بجائے کہیں اور چلی گئی تو؟ وہ اسی کے انداز میں بولا کہ رائی مہ جھینپ گئی اسنے مزید قریب کیا کہ وہ اسکے سینے کا حصہ بن گئی۔۔۔۔۔

"نہیں۔ نہیں میں کہیں نہیں جاؤ گی پکا پرومیس۔" وہ گڑ بڑاتی لڑکھاتے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہمم مگر پھر بھی میں یہ رکس کسی صورت نہیں لے سکتا زوجم۔" وہ صاف مکر گیا اور اسکے ڈر پر اپنی مدہم سی مسکراہٹ چھپائی۔



## Posted On Kitab Nagri

اب اسنے اسکے سراپے پر گہری نظریں ڈالیں بے شک وہ اس رات اسکی توجہ کی بارش میں کھل کر  
گلاب ہو گئی تھی اور اب اسکے ریشمی بالوں کی بھگی لٹوں میں اسکا چاند سا مکڑا کپکپاتے لب بھگا سراپا  
اسے گستاخیوں پر اکسارہا تھا اور آج وہ کسی بھی صورت اپنے من کی تڑپ پر لبیک کرنا چاہتا تھا

-----

آخر مینا گھونسلے سے نکل کر اسکے پاس آئی گی تھی اب کہاں بھاگ سکتی تھی بھلا-----

"دونوں بھیک جائیں گے سردی لگ جائے گی اور پھر صبح آپکو کام پر بھی تو جانا ہے۔" وہ اپنے بھیکے  
وجود سے شرمندہ ہوتی کتراتے اس سے دور ہونے کی تگ و دو کرنے لگی پر ضرور بڑنے اسکی کوشش ناکام  
کرتے اسکی نازک کمر کے گرد بازوؤں کا گھیرا تنگ کر دیا اور آہستہ سے اسکے بالوں میں اپنے انگلیاں  
الچھائییں۔-----

www.kitabnagri.com

"زوجم ہم سخت جان ہیں تم اپنی فکر کرو۔" گھمبیر بھاری سرگوشی کر اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے لگا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"سمجھ نہیں آرہا یہ بارش حسین ہے یا تم؟" مزید کہتے اسکے بگڑے تنفس اپنی سانسوں سے الجھا دیا اور ٹھنڈی سرد ہواؤں بارش کی بو چھاڑتے اسے اپنی بانہوں میں سمائے کھڑا رہا۔-----

"پلی۔ پلیز چیچ۔ چلیں می۔ میاں جج۔ جی۔" اپنے دانتوں کی کٹکٹاہٹ پر بامشکل اپنا جملہ پورا کر پائی تبھی ضروریز نے اس پر رحم کھاتے اسے بانہوں میں اٹھالیا ایک بار پھر چوڑیوں کی کھنک گونجی جب رائی مہ نے اسکی گردن میں بازو لپٹے اور چہرہ سینے میں چھپا دیا۔-----

"زوجم تو تم گئی یں آج کوئی بخشش نہیں ہونے والی تمہاری۔" اسنے زرا سا اونچا کر اسکے ناک پر دہکتے لب رکھتے اسکی سانسیں خشک کر دیں۔-----

Kitab Nagri

اور اسے لیکر آہستہ سے اپنے روم میں داخل ہوا اسے بیڈ پر لیٹانے لگا۔۔۔ اسکی دھڑکنیں بڑھتی گئی یں اور وہ شرمناک چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی کہ ضروریز نے مسکراتے کھڑکی کے پٹ بند کیئے اور دروازہ لاک کیا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

ضو ریز چلتا اسکے پاس آیا وہ کھسک کر پیچھے ہوئی ی۔ وہ مسکراتا سائیڈ ٹیبل کے دراز سے سرخ ململ کے کیس سے ایک کنگن نکال کر اسکے قریب آیا۔-----

رائی مہ نے اسکی انگلیوں کا لمس اپنی کلائی پر محسوس کیا تو کپکپا اٹھی اسنے اسے کنگن پہنایا تھا وہ مسکراتی ہاتھ کو ہلا جھلا کر دیکھ رہی تھی۔-----

"بس ایک۔" وہ اسے دیکھ بولی۔-----

"ہم دوسرا کنگن تب جب تم ماں کے عہدے پر فائز ہو گئی یہ تو بیوی کے عہدے پر آنے کے لیئے ہے۔" وہ اسکے ماتھے پر مہر ثبت کرتا بولا رائی مہ سرخ ٹماٹر ہوتی مسکرائی اور اپنا چہرہ شرماتا کر اسکے سینے میں چھپا گئی۔-----  
www.kitabnagri.com

"میں اسے خود سے کبھی جدا نہیں کروں گی۔" وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے ہی بولی شاید اسے دیر سے ہی سہی رشتوں کی اہمیت کا اندازہ ہو گیا تھا وقت نے اسے کافی گہری ٹھوکر ماری تھی کہ وہ لڑکڑا کر دلدل میں گرنے کی بجائے چھائیوں تلے آگئی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"زوجم مجھے امید بھی یہی ہے۔" اسنے کہتے تکیئے پر اسکا سر رکھا اور اسکے چہرے پر جھک کر اسکے  
نقوش پر لبوں کی مہر ثبت کرنے لگا۔-----

"میاں جی کیا آپ سچی دوسری شادی کر لینگے؟" وہ اسکی بے باکیاں بے تابیاں خود پر جھلیتی منمنائی ی

"بے وقوف لڑکی پھانسی ایک بار کی بہت ہے۔" وہ شرارت سے کہتے جھکتا اسکی چھوٹی سرخ ناک کو چوم  
گیا۔-----

Kitab Nagri

"مطلب میرا آپکی زندگی میں آنا موت کے مترادف ہے؟ کیا میں اتنی بری ہوں ہاں؟" وہ روہانسی  
ہوتی دکھ خفت سے اپنا چہرہ موڑ گئی جس پر ضروریز نے اپنے سینے پر رکھے اسکے نازک ہاتھوں کو اپنی  
مٹھی میں جکڑ کر تکیئے سے لگا دیئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"مطلب زوجم ہم لشاری ہیں ہمارے خون میں بغاوت کرنا شامل نہیں اور پھر نکاح میں موجود عورت کو ہم اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ اس ایک عورت کے ساتھ ہی مرنا جینا دکھ سکھ سب کچھ زندگی میں آنے والی عورت پر تمام کر دیتے ہیں۔" وہ اسے دیکھ بولا۔۔۔۔۔

"مطلب آپ میرے ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔" وہ اپنی آنکھوں میں اچانک آئی کی گہری چمک کے ساتھ بولی۔۔۔۔۔

"جی جان زوجم صرف تمہارا ہوں۔" اسکے رخسار کو سہلاتا وہ بولا رائی مہ اپنی بے اختیاری پہ جھنپتی خود میں سمٹی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسکا دل کیا بتائے کہ کس قدر چاہنے لگی اسے وہ مگر ہنوز وہ خاموش رہی اور اسے دیکھتی رہی ہمت ہی نہیں ہوئی کی کہ اسے کہہ پائے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اچھی لگنے لگی ہو مجھے تم۔ تمہارا میاں جی کہنا مجھے دیوانہ کر گیا ہے اوپر سے بیوی ٹھہری تو خاص بھی ہو میرے لیئے۔" مسکراتا کہتا وہ اسکے لبوں پہ اپنے لب ثبت کرتا اپنی دکھتی سانسیں اسکی سانسوں میں انڈیلنے لگا۔-----

وہ مدہوش سا اس پر جھکا اپنی بے چینیاں بے تابیاں رافعاں کر رہا تھا کہ رائی مہ اپنے ہونٹوں پہ پہلے نرم سا اور اب سخت لمس محسوس کر پانی کی بن مچھلی کی طرح مچھل اٹھی اور اسکی شرٹ کو اپنے نازک ہاتھ میں جھکڑتے ہلکا سا جھٹکا دیا۔-----

"جانتی ہو چھ دن آٹھ گھنٹے دس منٹ دو سیکنڈ تم مجھ سے دور رہی ہو اسکی اب اتنی سزہ تو بنتی ہے ناز و جم۔" گھمبیر بھاری لہجے میں سرگوشی کر اسے اپنی لودیتی نظروں سے تکتا متبسم سا اسکے بھیگے لبوں پر انکھوٹا پھیرا۔-----  
www.kitabnagri.com

"سیسی!!!" اسکے لبوں پر انکھوٹا پھیرنے سے اسے جلن کا احساس ہوا کہ اچانک رائی مہ کے منہ سے سسکی آزاد ہوئی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میاں جی آپ بہت برے ہیں دور ہٹیں اور میرے منہ مت لگیں۔" وہ غصے میں بول تو گئی مگر اب  
پچھتاتی اپنی زبان دانتوں تلے دبا گئی۔-----

"ہائے اللہ جی کیا کیا سنا گئی میں اپنے میاں جی کو اب تو ضرور یہ کسی برف باری کی طرح غصے میں مجھ  
پر برسے گے۔" وہ سوچتی بنا ضروریز کی طرف ایک بھی نگاہ اٹھائے بغیر اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں  
سے چھپا گئی۔-----

اسکی اس دلکش ادا پر ضروریز محفوظ ہوتا ہلکا سا مسکرایا۔-----

میں تمہارے منہ نہیں بلکہ ڈائی رکٹ تمہاری طبیعت خراب کرنا چاہتا ہوں۔" کہتے لب دباتا مسکرایا

www.kitabnagri.com

"شرم آتی ہے آپ کو میاں جی۔" وہ سرخ سے پڑتی منمنائی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"بیوی کے معاملے میں لشاری کا شرم سے کیا تعلق۔" اسکے چہرے سے دونوں ہاتھ ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں لیتے اسکی انگلیوں میں اپنی کھر دری بھاری انگلیاں الجھاتے ساتھ آنکھ دبائی۔-----

رائی مہ تو شرم سے جھنپتی اسکے چوڑے سینے میں چھپنے کی کوشش کرنے لگی مگر ضروریز نے اسکی کوشش کو ناکام کرتے اسکے بالوں میں انگلیاں الجھاتے سر تکیئے پر رکھ اسکی گردن پر جھک گیا اور جابجا لمس چھوڑ اپنے دھکتے لبوں کو سیراب کرنے لگا۔-----

اسکی ہلکی شیوحدت بھرے لمس کو اپنے پور پور پر سر کتا محسوس کر گہرے لمبے لمبے سانس لینے لگی تھی

Kitab Nagri

"میاں۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔" ٹوٹ بکھر کر اسکے منہ سے الفاظ ادا ہوئے تھے کہ وہ اسکے سرخ لبوں پہ ہونٹ رکھ اسکے سارے لفظوں کو اپنے لبوں تلے دبا گیا۔-----

"می۔۔۔۔۔میاں جی۔۔۔۔۔کچ۔۔۔۔۔کچ۔۔۔۔۔کچ تو خیال کک۔۔۔۔۔کریں۔۔۔۔۔" وہ پیچھے ہوا تو وہ اسکے حصار میں مچھلتی اپنا بکھرا تنفس بحال کرنے لگی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میاں جی کی زوجہ تم میرا خیال کرو۔ مجھے تمہیں محسوس کرنا ہے اور اس وقت تمہاری باتیں میرے عمل میں خلل پیدا کر رہی ہیں۔" بھاری لہجے میں کہتا اسکے چھکے چھڑا گیا۔-----

وہ اس قدر بے باک تھرائی مہ کے منہ میں کہنے کے لیئے الفاظ ہی باقی نہ بچے تھے وہ لال بھبھو کا چہرہ لیئے اپنی تیز سانسوں کے ساتھ اپنی آنکھیں موند گئی کہ کہیں اس بے باک انسان پر نظر پڑھ گئی تو نجانے کیا ہو جائے گا۔-----

"زوجہ کبھی دور نہ جانا محبت کا تو معلوم نہیں پر تم میرا جنون ضرور بن گئی ہو۔۔۔۔۔ اور معلوم ہے محبت میں انسان اپنے ہمسفر پر پیار عقیدت شدت لٹاتا اسکے ناز و نخرے اٹھاتا ہے اور جنون میں انسان، انسان نہیں رہتا ایک زخمی پرندہ بن جاتا ہے جسے ذرا سی چوٹ لگے تو وہ یا تو خود گھائی ل ہوتا ہے یا اپنے ہمسفر کو گھائی ل کرتا ہے یا پھر دونوں کو۔۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

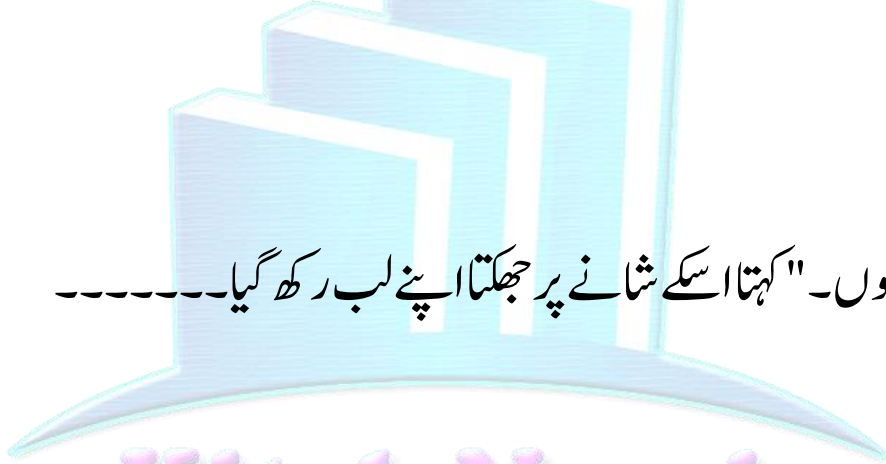
جنون میں باقی بچتا کچھ نہیں اور میرا جنون بھی آہستہ آہستہ اس ایک آخری سیڑھی کو پار کرنے کے در پر ہے اسلی مئے خیال کرنا۔ "وہ اسکے کندھے سے شرٹ سرکا کر وہاں اپنا بھاری انگھوٹا سہلاتا بولا

-----

آپ ڈر رہے ہیں میاں جی مجھے۔ "اسکے لمس پر وہ خود میں سمٹی اپنا حلق تر کرتی سرگوشی نما بولی

-----

"نہیں وارن کر رہا ہوں۔" کہتا اسکے شانے پر جھکتا اپنے لب رکھ گیا۔-----



"یعنی آپ دھمکی دے رہیں ہیں؟" وہ پھر ہلکا سا منمنائی۔-----

www.kitabnagri.com

"شش زوجہ! بہت بولتی ہو تم۔" اسکی بات کو نظر انداز کرتا چہرہ تھام اسکی ٹھوڑی کو اپنے لبوں میں دباتا اسکے قلب پر ایک جاندار لبوں کا لمس چھوڑا اسے اپنے آغوش میں لی مئے دونوں پر بلیںکٹ کھینچتا بیڈ کے سائیڈ پیلر سے بندھی ڈوری کھینچی جس کے کھینچنے سے بیڈ کی چاروں طرف وائیٹ مخملی پردے گر گئے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

جس میں دونوں وجود چھپ سے گئے-----

صبح کے پانچ بج رہے تھے وہ اپنی منمائیاں کرچکا تھا جسکی شدیتیں اپنے نازک وجود پر جھلپتا وہ حسین معصوم پرندہ اسکی شرٹ میں ملبوس مخملی بستر اور بلینکٹ میں دبکا سو رہا تھا-----

جسے دیکھ ضروریز کی تشنگی تھمنے کی بجائے بڑھتی جا رہی تھی-----

وہ ذرا قریب ہوا اور اسکے معصوم نین نقوش اپنی آنکھوں میں ازبر کر دیکھنے لگا اسے ایک پل کو لگا جیسے ابھی اسکے خوبصورت نقوش سے خون چھلکنا شروع ہو جائے گا وہ اس قدر سرخ ہو رہے تھے شاید اسکی شدتوں کے باعث-----  
www.kitabnagri.com

اسے ایک دم رائی مہ پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا اور غصہ اپنے ظلم پر لیکن نہیں اسکی جانب سے تو یہ اسکا پیار تھا ہاں مگر شاید اس معصوم پرندے کی طبیعت پر اسکے پیار الفت کا گہرا اثر ہوا تھا یا یوں کہا جائے سابقہ گزری حسین رات اپنا ایک ایک دلکش راز اگل رہی تھی-----



## Posted On Kitab Nagri

"شرم کی گولیاں کہاں سے ملتی ہیں لشاری صاحب؟" رائی مہ کا برا حال ہو گیا تھا اسکے ڈھیٹ پنے پر

-----

وہ شرم سے پانی پانی ہو کر رہ گئی لیکن مجال ہے سامنے والے پر اسکا رتی برابر بھی کوئی اثر ہوا ہو

-----

"کیوں؟" اسکے چہرے سے بالوں کی چند لٹیں پیچھے کر بولا-----

"آپکو دینی ہیں۔" جلدی سے کہتی اسکی بے باک نظروں سے بچتی بیلنٹ اپنے سر تک اوڑھ گئی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

-----

"ہا ہا ہا! زو جم ان گولیوں کا کہیں الٹا اثر نہ ہو جائے مجھ پر ہوں بھی الٹے دماغ کا بندہ۔" رائی مہ کی حالت

پہ ضروریز کاروم میں ایک بھرپور جاندار قہقہہ گونجا تھا-----

کہ رائی مہ بیلنٹ کے اندر شرم سے دھری ہوئی لب بھینچتی کلس کر رہ گئی تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

پورے ہاسپٹل میں ہر طرف لوگوں کی افراتفری کا ماحول تھا ڈاکٹر زہا سپٹل کا تمام آملہ اپنی اپنی ڈیوٹی انجام دینے میں مشغول تھا جبکہ ہاسپٹل کے سیکنڈ فلور پہ بنے آپریشن تھیٹر کے بند دروازے کے اوپر جلتی بجھتی ہری لائیٹ کی طرح وہاں موجود سب کی دل کی دھڑکن بھی اسی طرح تیزی سے دھک دھک کر کبھی تیز ہوتی اور کبھی سست پڑھتی جا رہی تھی-----

انکی سب کی موجودگی انکے پریشان چہرے بتا رہے تھے کہ اندر آپریشن تھیٹر میں پڑا وجود انکے لیئے کتنی اہمیت رکھتا ہے۔ جیسے سبکی سانسیں اس وجود سے جڑی ہوئی یں تھیں-----

Kitab Nagri

کنزلیش اپنے شوہر اور آغردونوں کو پریشان بے قرار اور بے چین دیکھ خود بھی پریشانی کے عالم میں کھڑی تھی جیسے ان سب کی سانسیں گل کی مٹھی میں قید ہوں-----



## Posted On Kitab Nagri

خوف ایک الگ تھا کہ باہر کچھ ڈاکٹرز کی سرگوشیاں بھی تھیں کہ اتنی سی بھی اونچ نیچ ہوئی ی آپریٹ کرنے میں تو گل ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے ویل چپی رپر آسکتی تھی جس سوچ نے سبکے مزید حواس جکڑ لیئے تھے-----

"پریشان مت ہو ان شاء اللہ آپریشن کامیاب ہو گا دیکھنا۔" کنزلیش نے یہاں سے وہاں تشویش زدہ حالت کے زیر اثر ادھر سے ادھر ٹہلتے اپنے شوہر ابرار کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے حوصلہ دیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

جبکہ آغردیوار سے ٹیگ لگائے سرخ دھکتے چہرے سے زمین کو گھور رہا تھا جیسے کسی نقطے پر نظر ثانی کر رہا ہو۔ وہ کچھ بول چاہے نارہا ہو لیکن اندر سے دل کی حالت آنکھیں سب بتا رہی تھی کہ وہ اس وقت کیا محسوس کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حویلی میں بھی کنزیشن کے ماں باپ گل کے لیئے رب کے حضور دعا گو تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسکے حوصلے پر ابر رنے لہو ہوتی آنکھیں اٹھا کر کنزیشن کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہیں معلوم ہے ماں باپ کے بعد صرف یہی ہے میرا سب کچھ میری شہزادی میری جان سے پیاری بہن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اپنی بہن سے بہت بہت پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر یہ آپریشن کامیاب نہ

# Posted On Kitab Nagri

ہوا۔۔۔۔۔۔،،تت۔توم۔میں اس مجھ سے ہوئے ایکسٹینٹ کے لیئے خود کو کبھی معاف نہیں کر سکوں گا۔"بولتے ابرار کی آنکھیں نم ہوگئی ہیں۔۔۔۔۔۔

"رار تم ایک مضبوط مرد ہو کر رو رہے ہو؟ رار میں جانتی ہوں تم کتنا پیار کرتے ہو ان سے اور پلیز تم نے وہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا تھا اسلی مے خود کو اسکا دوشی مت ٹھہراؤ۔۔۔۔۔ دیکھو تمہیں اس طرح دیکھ کر آپنی کو بہت تکلیف ہوگی۔۔۔۔۔ وہ بھی تو تم سے بہت پیار کرتی ہیں نا۔۔۔۔۔ اسلی مے تمہیں انکے لی مے خود کو سنبھالنا ہوگا۔" اسکی بات سنتے وہ سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

چند سیکنڈ گزرے تھے کہ آپریش تھیٹر کا بند دروازہ وا ہوا اور آؤٹ آف کنٹری سے کچھ ڈاکٹر اور یہاں پاکستان سے کچھ ڈاکٹر زائر سسز ایک دوسرے سے ہلکی ہلکی سرگوشیاں کرتے باہر آئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

باہر سے آئے ڈاکٹرز کو ابرار نے اسپیشلی اپنی بہن کے آپریشن کے سلسلے میں اپنی پاور کے تھرو بلوایا تھا جسکے بعد وہاں سے کچھ ڈاکٹرز یہاں موجود تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر زمر سسز کو دیکھ دروازے کے باہر پریشان سے کھڑے وہ تینوں الرٹ ہوئے اور انکی جانب بڑھے

"ڈاکٹر میری بہن۔" ان میں سینٹی سر جن کو دیکھ ابرار جلدی سے بولا۔-----

"ریلیکس ینگ مین! پیشنٹ الحمد للہ ٹھیک ہیں اور آپریشن بھی سکسیس فل رہا۔ پیشنٹ ہوش میں آجائیں تو آپ مل سکتے ہیں۔" ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ڈاکٹر نے اپنے پرو فیشنلی انداز میں کہتے ابرار کو ریلیکس کیا۔-----

وہی آغریہ سنتے ہی وہاں سے شکرانے کے نفل ادا کرنے ان دونوں سے کچھ کہے بغیر پریٹی روم کے جانب چلا گیا۔-----  
www.kitabnagri.com

جبکہ وہ دونوں گل کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنے لگے۔-----

و

## Posted On Kitab Nagri

"مائے لٹل پرسنسز!" باہر سے آتے راحیل دورانی بھاگتی اسکی طرف آتی بیٹی کو گود میں اٹھایا اور اسکے دونوں گالوں پہ بوسے دینے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ کیا لائے؟" چار سالہ بیٹی اسکے ہاتھ میں دو بیگ دیکھتی اپنی میٹھی آواز میں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ میری پرسنسز کے لیئے کینڈیز اور چاکلیٹ۔" راحیل مسکراتا اپنی کانچ کی گڑیا جیسی پھولے گالوں والی بیٹی کو دیکھ مسکراتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ آئی لو یو ڈیڈ۔" وہ خوش ہوتی اپنی چیزوں کا سن اسکے گال پر لب رکھ گلے میں بازوؤں ڈال گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

راحیل نے مسکراتے اسے خود میں بھینچا اور اللہ کی اسکے گھر میں دی گئی رحمت کا دل ہی دل میں شکر گزار ہوا بے شک بیٹیاں بہت پیاری ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسنے اسے نیچے اتارا اور لیونگ روم میں لگے گلاس وال کے پاس کھڑی اپنی شریک حیات کو دیکھا جسکا آٹھواں منتھ چل رہا تھا جسکے بعد وہ اسکے دوسرے بچے کی ماں کے عدے پر فائی ز ہونے جارہی تھی

-----

باپ بیٹی کے روز کے سین کو دیکھ ہمیشہ کی طرح وہ بھی چہرے پر مسکراہٹ سجائے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی-----

"بیگم یہ تمہارے لیئے۔" وہ چند قدموں کا فاصلہ مٹاتا اسکے پاس آیا اور ہاتھ کی انگلیوں سے اسکے گلابی چہرے پر آئے پیار سے بال سنوارتے دوسرا بیگ اسکے ہاتھ میں تھماتا بولا-----

Kitab Nagri

کرن نے لب دبائے اور ادھر ادھر شرم سے نظریں گھمائی-----

"اس میں کیا ہے؟" وہ جھجھکتی بولی-----

"خود دیکھ لو۔" راہیل نے بیگ کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا-----





## Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیونکہ وہ میرے لیئے تھے مگر میں سمجھ سکتی ہوں زینہ کی حالت-----اسلیئے آپ سے کوئی شکوہ نہیں۔" وہ ضبط سے کہتی اگے بڑھ اسکے سینے پر اپنا سر رکھ گئی-----

شکریہ بیگم مجھے سمجھنے کے لیئے-----میں تمہیں ان سے بھی مزید پیارے ایئی ررنگز لا دوں گا۔" وہ مسکراتا اسکی پیٹھ سہلاتا قریب کرتے اسے خود میں سمیٹ گیا-----

راحیل دورانی سب جان چکا تھا از میر نے اسے ساری کہانی بتادی تھی جو ابھی تک زینہ اس سے چھپاتی آرہی تھی اپنی بہن کا کیا دھرا کہ کس طرح اسنے اپنا گھر برباد کر از میر کو مجبور کیا اسے طلاق دینے پر دوسرا اسکی ماں کے ساتھ اسکی بدسلوکی زرتشہ سے نکاح اور ریشمہ صاحبہ کی ڈیتھ جسے سن اسے اپنی بہن پر اور خود پر بہت افسوس ہوا کہ اس میں اور اسکی بہن زینہ میں کیا فرق تھا بھلا دونوں ہی تو بے حس تھے-----

بہن نے اتنا پیار مان دینے والے شوہر کو پیسے دولت جیسی عارضی شے کے لیئے گنوا دیا مانا از میر اسے چاہتا نہیں تھا لیکن پھر بھی اسے ہمیشہ پلکوں پہ بیٹھا کر رکھتا تھا مگر زینہ جیسی بے حس عورت کو یہ عزت

## Posted On Kitab Nagri

ہضم نہ ہوئی اور چند پیسوں روپوں جلتے سیراب کے پیچھے برباد کر بیٹھی اپنا گھر اور اب اپنی عزت  
بھی گنوا بیٹھی تھی-----

اور وہ خود----- خود بھی اپنی بہن کی من گھڑٹ کہانی کو سن اس پہ ایمان لاتے از میر اور از میر کے  
خاندان سے تمام تعلق دل ہی دل میں عاق کر بیٹھا جسکے بعد اسنے از میر اور از میر کی فیملی کے بارے  
میں کچھ بھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی مگر اس دن اپنی بہن کے ساتھ ہوئے حادثے کے باعث  
از میر سے اسکی ملاقات ہوگئی جس کے بعد سارا سچ جھوٹ سب کچھ اسکے سامنے تھا-----

از میر اسے کچھ نابتاتا مگر راحیل دورانی کے جاریحانہ رویے نے اسے سب اگلنے پر مجبور کر دیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

سب جاننے سمجھنے کے بعد راحیل دورانی کے لیئے مرنے جیسے مقام پیدا ہو گیا تھا دل اپنی بہن کے  
کارناموں پہ شرمندگی کی آتھہا گریوں میں ڈوب چکا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر اس ہوئے حادثے میں صرف اسکی بہن کی عزت ہی نہیں خود کا غرور اسکی بہن اپنا مان سمان  
سب کہیں کھو گیا تھا۔-----

وہ دن را حیل دورانی شاید کبھی نہیں بھول سکتا تھا جسے یاد کر بار بار اسکے رونگھٹے کھڑے ہو جاتے تھے

"بہت خوشی ہوئی ی از میر تم لوگ یہاں آئے۔" را حیل دورانی از میر سے بغلگیر ہوتا زرتشہ کو سر کے  
ساتھ سلام کرا نہیں ڈرائی ننگ روم میں لایا۔-----

شام کے پانچ بج رہے تھے جب از میر اور زرتشہ یہاں آئے تھے۔-----

www.kitabnagri.com

را حیل دورانی ان دونوں کو دیکھ بہت خوش ہوا تھا وہ از میر کو معاف کر چکا تھا کیونکہ جو بھی ہوا اس میں  
از میر کی نہیں بلکہ اسکی بہن کی غلطی تھی کہ کیسے اسنے اپنا بسا بسا یا گھر چند پلوں منٹوں میں اچھاڑ تھنس  
نہس کر بکھیر کر رکھ دیا تھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

راحیل نے از میر سے کی گئی باتوں کے ذکر کے بارے زینیہ سے کوئی بات نہیں کی تھی اور نا ہی وہ اس ٹاپک کو چھیڑنا چاہتا تھا یہ سانحہ اس قدر اتنا نازک ہوا تھا کہ وہ باتیں ٹاپک اس حادثے کے بوجھ تلے کہیں دب کر رہ گئی ہیں جسے وہ خود بھی گھریدنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"پھوپھا!!" راحیل کی بیٹی ڈرائی ننگ روم میں بھاگتی از میر کے پاس آتی کھکھلاتی بولی۔۔۔۔۔۔۔

"پھوپھا کا پیارا بچہ کیسی ہو آپ؟" اسکے سر پر بوسہ دیتا وہ پوچھنے لگا کہ وہ ہنس پڑی۔۔۔۔۔۔۔

یہ آپ۔۔۔۔۔۔۔ وہ زرتشہ کو دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"آپی نہیں پھوپھو آپکی۔" از میر نے اسکے گالوں کو کھینچتے پیار سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

زرتشہ بت بنی خاموش سی بیٹھی تھی کہ راحیل کی گول مٹول پیاری سے گڑیا جیسی بیٹی کو دیکھ مسکرائی وہ اکثر راحیل اور کرن بھابھی کے ساتھ انکے گھر آتی جاتی رہتی تھی اسلیئے وہ اسے جانتی تھی

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ بہت پیاری بچی تھی زرتشہ کو تو اسکی پیاری میٹھی باتیں اور خود وہ بہت پیاری لگتی تھی-----

"اوہ اوکے پھوپھو۔" اس معصوم کو سمجھ تو نہ آئی اسلیئے جلدی سے اس کی تصحیح کرنے پر خود بھی خوش ہوتی بولی کہ از میر ہنس پڑا ساتھ را حیل اپنا سر ہلاتا مسکرایا-----

پھوپھو لفظ پر ڈرائی ننگ روم سے آتی آوازوں کو سن زینہ کے وہی دہلیز پہ قدم جکڑ گئے

-----

پھوپھو تو صرف اسکی ہتھیچی اسے بولتی ہے تو پھر نہ ئی پھوپھو میدان میں کون آگئی تھی؟؟ اسے تجسس ہوا اور سر جھٹکتی اپنے قدم اگے بڑھائے کہ از میر اور زرتشہ کی اس بار آتیں واضح آوازوں نے اسکی ساری خوش فہمی اڑن چھو کر دی اور وہ ڈوبتے دل اور سرخ آنکھوں کے ساتھ پتھر کی مورت بن کر وہیں ساکت و جامد ہو گئی-----

مطلب زر اور از میر-----،،،،، اگے وہ سوچ نہ سکی اسے یکدم اپنا سر پھٹتا محسوس ہوا-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکا بس نہیں چل رہا تھا یا تو وہ خود کو مار دیتی یا از میر کو۔۔۔۔۔ اسنے چاہے از میر سے کبھی محبت نہیں کی  
لیکن نجانے کیوں اسکی زندگی میں کسی اور کو وہ برداشت نہیں کر پار ہی تھی اس وقت

-----

آج اسے احساس ہو رہا تھا کہ کیسے جب وہ اسکے قریب آتا تو وہ اسے نخرے دیکھا اسے تڑپاتی تسکین پاتی  
اس سے دور ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

کیسے بیوی ہو کر بھی اسے بیوی کے سکھ سے محروم رکھتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مانا کہ زرتشہ شاید اسکی محبت رہی تھی لیکن اسکے ساتھ رشتہ جوڑنے کے بعد سے اس مرد نے اپنے دل  
کو بار بار اسکی طلب کرتے اسے اسکی رضا سے حاصل کرنا چاہا اپنی ازدواجی زندگی کو بہتر کرنا چاہا لیکن  
اسنے کیا کیا ہمیشہ اسے دھتکار دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر وہ سمجھوتہ کر لیتی تو آج نہ اسکی عزت سرعام نیلام ہوئی ہوئی اور زرتشہ کی جگہ وہ خود کھکھلا کر  
اس مرد کے پہلو میں بیٹھی مسکرا رہی ہوتی۔-----

سوچتی اسکے دل میں ہونک سی اٹھی اور کسی ٹرانس کی کیفیت میں چلتی ڈرائی ننگ روم تک اپنے پیر  
گھسیٹی پہنچی۔-----

سامنے کھڑے وجود پر از میر کی نظر پڑی تو گویا دنگ رہ گیا ہر ٹائی م ٹپ ٹاپ رہنے والی زینہ سلوٹ  
ذدہ لباس دکھتی رنگت کے ساتھ مر جھائی سے سسک رہی تھی آنکھیں ویران انکے نیچے سیاہ حلقے  
جیسے وہ کہیں عرصے سے بیمار ہو۔-----

Kitab Nagri

"از میر تم اسے طلاق دے چکے ہو اور تمہیں کوئی حق نہیں اب اسکی تکلیف یاد کھ کو محسوس کرنے کا  
ویسے بھی وہ تھی اسی لائی ق۔۔۔۔۔" اسکے اندر سے آواز آئی اور وہ اپنی نظریں ہٹائے را حیل اور  
کرن سے زرتشہ کو لیکر چائے وغیرہ سے فارغ ہوتا وہاں سے اٹھتا مصحفہ کرنے لگا جنہیں دیکھ  
غیر اردای طور پر آئی زینہ وہی سے واپس لوٹتی باہر کیچن کی آڑ میں جاتی کھڑی ہو گئی

-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ سب باتیں کرتے ڈرائی ننگ روم سے باہر آئے-----

زرتشہ کرن سے کسی ٹاپک پر بات کر رہی تھی کہ زینبیہ نے از میر سے نگائی ہٹائی اب اس کے  
چہرے کو گھور سے دیکھا اور پل میں حیران رہ گئی وہ از میر ملک کی قربت میں اس کے خوبصورت  
چہرے کی رونق کا اندازہ لگا سکتی تھی-----

وہ دونوں پلٹتے جانے لگے از میر کے مضبوط ہاتھ میں زرتشہ کا دبا ہاتھ دیکھ زینبیہ اندر ہی اندر تڑپ سسک  
کر رہ گئی-----

**Kitab Nagri**

مگر اب کر بھی کیا سکتی تھی اپنے نصیب پر آنسوؤں بہانے کے علاوہ-----

جو تکلیفیں زخم دکھ ناسور جو اس نے اپنی زندگی میں بوئے تھے ان کا زہر تو اس نے شاید اب زندگی بھر جھیلنا تھا

MAN -----

## Posted On Kitab Nagri

پتہ ہی نہیں چلا وقت پر لگا کر اتنی تیزی سے گزرا تھا آج چھ مہینے ہو گئے تھے اس دشمن جان کو دیکھے  
اسکا دیدار کیئے ہوئے-----

وہ اسٹڈی کر رہی تھی۔ ضروریز نے بھی اسے ساری فرسٹ ایئر میڈیکل کی بوکس لادیں تھیں جنکی  
مدد لیتی اسنے یہاں بھی اسٹڈی اسٹارٹ کر دی تھی بلکہ اب تو پیپر بھی دے چکی تھی اور اسکا دوسرا  
سمسٹر بھی اسٹارٹ ہو چکا تھا جسکی اسٹڈی کرنے کے درمیان بار بار اس دشمن جان کی سوچ اسکا برا حال  
کردے رہی تھی-----

بار بار آنکھوں کے سامنے اسکے ساتھ وہ حسین بیتائے لمحے گزرنے لگے تھے-----

"کہاں ہیں آپ وجی؟" وہ سرگوشی کر خود سے مخاطب ہوئی کہ چہرے کے خدو خال میں سرخی  
نمایاں ہوئی-----

اسکے نام میں عجب کشش تھی کہ اسکا دل عجیب طریقے سے گد گد آنے لگا تھا یکدم ایسا لگا کہ وہ اس  
دشمن جان کے پیار بھرے تنگ حصار میں قید ہو-----

## Posted On Kitab Nagri

ایکدم اسنے اپنی سوچ پر جھر جھری لی تھی اور اسکے انچھائے کھول سے خود کو کھینچ کر نکالتے بلانے آخر اسٹڈی سے اکتاتی کتابیں سمٹی سائیڈ پر رکھتی باتھ روم میں بند ہوگئی۔۔۔۔۔

باہر نکل پھر بالوں کو بینڈ سے آزاد کرواتی برش کرنے لگی۔۔۔۔۔

نجانے کیوں اسکی سہمی سہمی سی نظریں کھڑکی کی جانب اٹھ رہی تھی۔ اسے کچھ محسوس ہوا تھا جیسے وہاں گیلری میں کوئی ہے لیکن جو نہی وہم سمجھ اپنا سر جھٹک گئی۔۔۔۔۔

"ماشاء اللہ میرے بھائی آرمی میجر بن گئے کتنے پیارے لگ رہے تھے نا اس دن۔" ضوریز چیف کے بلانے پر یونیفارم میں نک سک سا تیار ہو کر گیا تھا تو اس دن مہمل پر یہ راز کھلا تھا کہ وہ آرمی آفسر بن چکا ہے جسے دیکھ وہ بے انتہا خوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور بھائی بھائی کی جوڑی بالکل چاند سورج کی جوڑی ہے اللہ نظر بد سے بچائے میرے بھائی بھائی کو۔" وہ مزید دل ہی دل میں سوچتی مسکرائی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مہمل کو اپنے بھائی کی زندگی میں اچانک سے ہوئی دھماکے دار رائی مہ کی انٹری پر تھوڑی حیرت  
بھی تھی مگر ساتھ خوشی بھی-----

اسے رائی مہ اپنی بھابھی کے طور پر بہت پسند آئی تھی اور اب تو ان دونوں میں اتنی اچھی دوستی  
ہو گئی تھی کہ بلا جھجک وہ دونوں نند بھابھی ایک دوسرے سے اچھی بری ہر قسم کی بات چیت  
کر لیتی تھیں-----

رائی مہ نے بھی ویسے اپنے بھابھی ہونے کا پورا پورا حق ادا کیا تھا جیسا اس کا بھائی اسے ایک پرسن کی  
طرح ہی ٹریٹ کرتا تھا بھابھی بھی ہو بہو اسے نند نہیں بلکہ بہنوں کی طرح اس کا خیال رکھتی تھی

www.kitabnagri.com

مہمل کو ہی صرف رائی مہ نہیں رائی مہ کو بھی مہمل بہت پیاری تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

ضوریز کی تو اپنی ان دونوں جان سے پیاری ہستیوں میں جان بستی تھی گھر کی رونق جو تھیں وہ دونوں اور  
پھر اب تیسری یا تیسرے جان سے پیاری یا پیارے ہستیوں کا اضافہ ہونے جا رہا تھا ان سبکی زندگیوں  
میں-----

رائی مہ کے خوشخبری تھی اور ڈاکٹر نے رائی مہ کو خاص ہدایت کرتے الٹرا ساونڈ کے دوران ٹوئی نزا کا  
بتایا تھا جس پر وہ بہت خوش ہوئی تھی مقابل ضروریز صاحب کے تو اس خبر پر زمین پر پاؤں ہی نہیں  
ٹک رہے تھے وہ بھی بے انتہا خوش ہوا تھا جسکی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا-----

مہمل اور ضروریز تو رائی مہ کو ہر وقت اب ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھتے تھے اسکے اٹھتے بیٹھتے لاڈ اٹھاتے تھے  
اسے ہیلدی چیزیں کھلانا پیلانا اسکی ہر ضرورت کا پل پل خیال رکھنا سب سے زیادہ اسکا خود کا خیال رکھنا  
www.kitabnagri.com-----

رائی مہ تو یہ سب دیکھ اپنے نصیب پر اس رب کا شکر ادا کرتی نا تھکتی تھی جس نے اتنی محبت کرنے والا شوہر  
اور اس قدر پیاری نند دی تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ پنک کلر کی کرتی سفید ٹراؤز میں سلکی لابنے بال پشت پر بکھری وہ کسی کی گہری نظروں کی زد میں تھی-----

مہمل کی نظر بیڈ پر دراز اس لا پر وہ شخص پر نہیں گئی تھی جو سینے میں دونوں بازوؤں سے کشن بھیجے اس پر نظریں جمائے ہوئے تھا-----

مہمل چہرے پر سے بال ہٹا کر کان کے پیچھے اڑتی دروازہ بند کرنے کے غرض سے اگے بڑھتی دروازہ بند کر کے مڑی تو بیڈ پر نظر پڑتے بے ساختہ دروازے کے ساتھ لگی-----

"آ-آ-آپ-----" وہ صرف بڑبڑاہی سکی اسکی پر تپش نظریں خود پر محسوس کرتی دروازہ کا لاک کھولنے لگی-----  
www.kitabnagri.com

"بھائی کا بیٹا سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے شاباش۔" مہمل جو لاک کھول کر وہاں سے بھاگنے والی تھی کہ پیچھے سے آتی زوریز کی آواز پر اسکی رنگت سفید پڑھ گئی-----





## Posted On Kitab Nagri

"جج۔ جی بھائی ی مم۔ میں ٹھیک ہوں اور سو رہی ہوں بس۔" مہمل نے جلدی جلدی کہا مزید اس لاپروہ شخص کی ڈھٹائی ی جس نے ضروریز کو یقین دلانے کے لیئے روم کی لائی ٹ آف کر دی

-----

"ایک تورات کے اس وقت بھی اس سالے کو سکون نہیں ہے۔" بیڈ پر لیٹا وہ سوچتا اپنا سر جھٹک گیا

-----

"او کے شبہ بخیرمائی ی پر نسسز۔" لائی ٹ آف دیکھ کر ضروریز پر سکون ہوتا اپنے روم کی جانب بڑھ گیا

-----



اندھیرے کمرے میں وہ بت بنی ایک ہی جگہ کھڑی شدید گبھرائی ی ہوئی ی تھی-----

مہمل کو اسکا اسطرح اپنے بھائی ی کی موجودگی میں چوری چھپے یہاں آنا کچھ عجیب سا لگا تھا مگر وہ اپنی ناپسندگی کا اظہار کرتی تو ضرور وہ اکڑو شخص کچھ الٹا سیدھا کر بیٹھتا۔۔۔۔۔ اس کے موڈ کا پتہ بھی تو نہیں

## Posted On Kitab Nagri

تھا کب مشرق ہے کب مغرب-----اسلیئے وہی جم کر کھڑی رہی جیسے نہ ہلنے کی قسم کھائی ہو

-----

اب تو اسکے پیر بھی بری طرح سے درد کرنے لگے تھے-----مگر یہاں فکر کسے تھی-----بیڈ پر  
لیٹا شخص تو جیسے یہاں سونے ہی آیا تھا-----اسنے سوچتے اپنے لب کاٹے-----

ایک تو اسکا ڈوپٹہ پاس نہیں تھا اس لیئے مزید نروس ہو رہی تھی اوپر سے کھڑکی سے آتی ٹھنڈی ہوا  
سے اسکے کھلے بال بار بار اسے چہرے پر بکھر رہے تھے-----

اسکا ساری رات شاید وہی کھڑے رہ کر گزرنے کا ارداہ تھا مگر سامنے والا کا نہیں تبھی اچانک کمرہ روشن  
ہوا-----  
www.kitabnagri.com

مہمل نے اپنی میچی آنکھیں کھول اور گردن گھما کر دیکھا جسکی نظریں اسی پر ٹکی تھی اور ہاتھ لائی ٹ  
کے آن آف سوئی پیچ بٹن پر-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے دیکھنے پر لائی ٹ روشن ہوئی ی اور پھر بار بار بند اور روشن ہوئی ی کہ مہمل کی آنکھیں پوری طرح سے پھیل گئی یں۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی حرکت پر شدید خوف سے اسکے ہاتھ پاؤں کانپ گئے کہ اگر بھائی ی ایک بار پھر آگئے تو۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ سوچتے اسکے جسم میں سرد لہر دوڑی۔۔۔۔۔۔۔۔

"آ۔ آپ وجی یہ کیا کر رہے ہیں؟ پاگل ہوگئے ہیں کیا؟" یکدم اسکی جان حلق تلے آئی ی اور بھاگ کر اس تک پہنچی اور اسکا ہاتھ ہٹا کر لائی ٹ آف کی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں پاگل تو ہو گیا ہوں کوئی شک!" اسکی بات پر مہمل نے گھوری ڈالی کہ اچانک اسنے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے اوپر گرالیا۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں میچیں چیخ کا گلہ گھونٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ا۔ ایسے کون آتا ہے؟" لڑکڑاتے لہجے میں بولی البتہ غصے سے اسکی ناک سرخ ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔۔ یقیناً وہ کھڑکی سے آیا تھا شاید تبھی کھڑکی کھلی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بتادیں مسسز اور کیسے آتے ہیں اگلی بار اسی طرح آجائے گے۔" اپنے چہرے پر بکھرے اسکے ریشمی  
آبشار ہٹاتے سینے میں چھپے اسکے چہرے کو اونچا کیا۔-----

وج۔ وجی!! مطلب آپ پھر آئی ینگے؟" وہ پھڑپھڑا کر رہ گئی۔-----

آف کورس مائی ڈارلنگ! ڈھنکے کی چوٹ پر سالے صاحب کے چنگل سے اپنی بیوی چُرانے۔" اسکے  
نازک وجود کو اپنے برابر بازو پر ڈال کر آہستہ سے بولا۔-----

مہمل نے بے ساختہ اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو پسلیاں تھوڑ کر باہر آنے کو مچل رہا تھا۔-----

"یعنی آپ نے بھائی سے بات کر لی ہے۔" اسکی آگ کی مانند سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ  
گھبراتی بولی۔-----

"یس مائی گرل!" ویسے ہو تم چھوٹی سی لیکن باتیں میرا ضبط آزمانے والی کرتی ہو۔" وہ اسکی سابقہ  
تمام الوادعی باتیں سوچتے بولا تو مہمل کی دھڑکنیں اچانک سے تیز ہو گئیں۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں یہ خوش فہمی کیوں ہوگئی کہ میں مان گیا ہوں؟" اسنے بے تاثر چہرے سے سوال کیا  
-----وجدان مسکرا دیا-----

"ماننا تو پڑے گا تبھی تو آپ اپنی لاڈلی بہن میرے نام کرے گے۔" وہ فل ڈھٹائی سے بولا  
-----

"اور اگر نہ مانو تو؟" ضوریز بھی اسی کے انداز میں دوبدو بولا-----

"نامانیں کوئی بات نہیں! وہ تو ہے ہی ہر صورت میری۔" ضوریز تو یہ سنتا غصے سے مٹھیاں بھینچتا  
کلس کر رہ گیا-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ضوریز نے اسے دومنٹ زیرک نگاہوں سے ایسے ہی دیکھا پھر جیب سے ایک آلہ نکال کر ٹیبل پر اس کے  
سامنے رکھ دیا۔۔۔۔۔ جو چھپے کیمرے، چھپی کرائی مزڈیوائی سسر، منی چیپ یا چھپے بمب ڈسپازل  
ڈھونڈنے کے لیئے استعمال کیا جاتا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ! بڑی کام کی چیز ہے یہ ویسے۔" وہ مسکرا رہا تھا ضروریز دیکھ کر رہ گیا۔-----

"تو یعنی تم جانتے ہو یہ کیوں اور کس لیئے استعمال ہوتا ہے؟" ضروریز اپنی آئی برواچ کا تاطنزیہ بولا

-----

"ہاں!" وہ ٹھوس لہجے میں ضروریز کو دیکھتا بولا۔-----

"دو چہرے دو پہچان لیئے گھومتے تمہاری یہ گردن نہیں دُکھتی؟" وہ کافی دیر خاموشی کے بعد بولا تو وجدان بغیر شرمندہ ہوئے ڈھیٹ بن کر ہنسا۔-----

Kitab Nagri

"نہیں ایک چہرہ ایک پہچان میرے ماں باپ کا فخر ہے تو دوسرا چہرہ دوسری پہچان میرا فخر ہے۔" وہ بولا تو ضروریز نے اسے غصے سے گھورا لیکن پھر قدرے چونکا تو یعنی اس کا شک صحیح درست ثابت ہونے جا رہا تھا۔-----



# Posted On Kitab Nagri

"تمنے کوئی ڈیوائی س یا چپ کہیں میرے گھر۔۔۔۔۔" اسکا اشارہ مہمل کے ساتھ ہونے یا اسکے روم کی طرف تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔" وجدان کا چہت پھاڑتھ گونجا۔۔۔۔۔

"تم پاگل ہو؟" ضوریزا سے دیکھ اپنا سر ہلاتا رہ گیا۔۔۔۔۔

"نہیں پوز سسیو ہوں اپنی بیوی کے لیئے۔" وہ مسکراتا بولا ضروریز ایک نظر اسے دیکھتے چپ ہو گیا

"میرے خیال میں آپ کو مان جانا چاہیئے کیونکہ چراغ لیکر بھی ڈھونڈیں گے تو میرے جیسا پر فیکٹ بہنوئی نہیں ملے گا اور پھر میں تو آپکی بہن پر جان چھڑکتا ہوں۔" وہ شرارت سے بولا کہ ضروریز اسکی آخری بات پر اسے گھوری سے نواز تارہ گیا لیکن پھر ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میری اس رشتے کے لیئے ہاں ہے لیکن اگر میری بہن راضی ہوئی تو۔" وہ کہتا ہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔-----

"ہو جائے گی وہ بھی ہو جائے گی راضی نہیں ہوئی تو اٹھالوں گا۔۔۔" وہ بھی سوچتا کھڑا ہوا۔-----

"چلیں سالے صاحب گلے لگالیں اب تو۔" وہ ٹیبل کی طرف سے گھمتا اسکے مقابل آتا بولا۔-----

"اگر میری بہن کو ذرا بھی تکلیف ملی تو اسکا انجام تم جانتے ہو بہت برا ہو گا۔" ضوریزا سے گلے لگا کر بولا تو وجدان دل میں اپنی بے بی کو یاد کر مسکرا دیا۔-----  
www.kitabnagri.com

"چلتا ہوں میں اب۔" ضوریزا اس سے الگ ہو کر بولا اور جانے کے لیئے پلٹا۔-----

"سالے صاحب ایڈریس تو دیتے جائیں گھر کا۔" وہ پیچھے سے ہانک لگاتا بولا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"کیوں جوڈیوائی س یاچپ تمنے-----کیا اس سے ابھی تک معلوم نہیں ہوا گھر کا ایڈریس  
؟" ضروریز اس کے جانب پلٹتا چبا چبا کر بولا-----

ضروریز کے بولنے پر وہ یکدم لب دبا کر مسکراہٹ روک گیا۔۔۔۔۔ جو ضروریز کی نظروں سے چھپا ناراہ سکا  
کہ وہ مڑتا پھر اپنے لمبے ڈگ بھرتا اس کے آفس کیبن سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

پیچھے وجدان کا روکا قہقہہ پڑا تھا۔۔۔۔۔

"فائی نلی کنگ کو اسکی کوئی ن مل ہی گئی۔۔۔۔۔" سوچتا دوبارہ اپنی چیٹی یر پر جا بیٹھا اور اپنی  
آنکھیں موند لی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ہاں سچ تھا وہ چاہتا تو مہمل کے جانے کے دوسرے دن ہی اسے اپنے پاس لے آتا لیکن اس نے جان بوجھ  
کر اسے وہاں چھوڑا ہوا تھا وجہ وہ نابالغ کا ٹیگ ہٹانا چاہتا تھا مہمل پر سے اور وہ تبھی ہٹ سکتا تھا جب وہ  
اٹھارہ کی ہوتی اور اب وہ اٹھارہ کی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کب کیسے چھوڑو مائی بی بی-----جسٹ اونلی ون منتھ-----اسکے بعد تم میری-----"

دونوں کے اوپر لحاف ڈال کر اسکے گرد حصار قائم کیا کہ وہ بس بے بسی سے کسمسا کر رہ گئی

-----

"آ-آپ جائیں پپ-پلیز-----" وہ پہلے بھی اسکے سینے پر سر رکھ کر سوئی تھی پر آج اسکا پورا

بدن لرز رہا تھا-----

"شش!!"-----اسکے لبوں پر انگلی رکھ کر اسکی مزید بولتی کو بند کر دیا اور اسے قریب کر کے بالوں

میں انگلیاں چلانے لگا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آ-آپ بہت برے ہیں جائیں اپنی مانگ شانگ کے پاس-----" مہمل اسکی ہٹ ڈھرمی دیکھ کر

اسکے سینے پر ہلکا سا مکار کر رہ گئی-----

وہ ہلکا سا مسکرایا مگر پھر ٹھٹکا-----

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک کہا۔۔۔۔۔ میں بہت برا ہوں۔۔۔۔۔ اسپیشلی فاریو!" بٹ ٹیل می مائی ڈار لنگ یہ مانگ  
شانگ والی کیا بکواس ہے؟" اپنا دہکتا لمس اسکی گردن پر چھوڑتا سرگوشی نما بولا۔۔۔۔۔ مہمل ڈر سے  
اسکے سینے میں سمٹ گئی۔۔۔۔۔

"بولوں ڈار لنگ!" یہ مانگ شانگ یہ سب کیا ہے؟" اسکے گالوں کی سرخی پر انگلی پھیرتے پھر پوچھا تو وہ  
آنکھیں میچ کر سانس روک گئی پر اس بار اسکا یہ عمل مقابل کو متاثر نہ کر سکا۔۔۔۔۔

"وہ۔۔۔ وہ آ۔۔۔ آپکی ماما نے کہا تھا آ۔۔۔ آپ کی مانگ کے بارے میں۔۔۔۔۔ شش! ساری باتیں  
جھوٹ ہیں۔۔۔۔۔ تمہیں اگر کچھ پوچھنا ہی ہے تو اپنے بارے میں پوچھو نا مجھ سے۔۔۔۔۔ باقی کسی  
چیز پر دھیان مت دو۔۔۔۔۔" وہ سمجھ چکا تھا یہ محیض ایک غلط فہمی ہے جو اسکی مام کے ساتھ ساتھ اب  
اسے بھی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

"اور یہ آ۔۔۔ آپکے دو دو نام کیوں ہیں وجدان پھر زید بھی؟" اپنی انگلیوں پر گنتے اسے دیکھ مزید بولی جبکہ  
دل میں اسکی مانگ شانگ کو لیکر اسکے کنفارم کرنے پر ٹھنڈک اتری تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"وجدان مام کو پسند تھا جبکہ زید ڈیڈ کو تو میں ٹھہرا ان دونوں کی ایکلوتی اولاد تو ظاہر سے بات ہے پیار بھی ڈھیر سارا ملا مجھے اسلی مے دونوں نے اپنے اپنے سلیکٹ کی مے ہوئے نام جوڑ کر مجھے ایک نام دیا وجدان زید اور حمدانی میرا سر نیم۔" وہ کہتا اسکے کچلے سرخ لبوں کو فوکس میں لیکر ان پر اپنا لمس چھوڑنے لگا ساتھ اسے زور سے سینے میں بھینچ لیا۔-----

"بے بی ہزار بار سوال پوچھوں گی ہزاروں بار جواب دوں گا کیونکہ وجدان زید حمدانی صرف اپنی بیوی کو ہر بات کے لی مے جواب دہ ہے اور کسی کو نہیں۔" تبسم کے ساتھ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا مسکرایا۔-----

Kitab Nagri

جبکہ مہمل تو اپنی سانسیں درست کرتی یہ سوچنے لگی کہ اسکا انتخاب غلط نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ ایک بہت پیارا شخص ہے۔-----

"میرا پی ہے میرا گڈا پیارا بے بی کیسا ہے؟" اسے اپنے ڈوگی کی یاد آئی تو اسکے سینے سے سراٹھاتی جلدی سے بولی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا اسکا ہمارے بچ میں۔۔۔۔۔ میں کسی تیسرے کو یا کسی تیسرے کا زکر  
برادشت نہیں کر سکتا پھر چاہے وہ جانور ہو؟ اور یہ میں پہلے بھی تم سے کہہ چکا ہوں۔۔۔۔۔ بے بی  
لہذا سمجھ نہیں آتی تمہیں ایک بار کی بات؟" مہمل اسکے اتنے سخت رد عمل پر گھبراتی دوبارہ اسکے سینے  
میں اپنا چہرہ چھپا گئی۔۔۔۔۔

وہ ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی کہ وجدان نے پیار سے اسکی کمر سہلاتے اسے مزید قریب کر لیا  
۔۔۔۔۔

"آ۔ آپ بہت برے ہیں۔" وہ کہتی اسکی شرٹ سے سوں سوں کرتی اپنی ناک رگڑتی آنکھیں موند  
گئی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"شش۔۔۔۔۔ وائے یو کرائی نگ؟" اسنے تبسم کے ساتھ سوال کیا کہ مہمل گھبرا کر نفی کرنے لگی  
کہیں اور کچھ کہنا بھی مبادا کو برانا لگ جائے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں برا ہوں؟" اسنے پھر چہرے پر وہی تبسم لی مئے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔۔!!" اسکے بولنے پر وہ بھی جلدی سے نروٹے پن سے بول گئی۔۔۔۔۔۔

"ہم۔۔۔۔۔!!" ایک لمبا سانس کھینچتے کچھ دیر سوچتے اسکی گردن اور پیٹ پر گد گدانا شروع کر دیا کہ مہمل کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا چہرہ خون چھلکانے جیسا جبکہ آنکھوں میں پانی اٹھ آیا اسکے ہنسنے پر وجدان بھی ہنس دیا کہ اسکے ہنسنے پر جلدی سے مہمل نے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔۔۔۔

"ک۔ کیا کر رہے ہیں بھائی آجائے گے۔" ہاتھ منہ سے ہٹا کر گال پر رکھا تو اسے احساس ہوا کہ پہلے کی نسبت اسکی داڑھی کافی بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ وجدان نے مسکرا کر اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس اپنی ایک عدت کیوٹ بیوی کو منارہا تھا۔" وہ معنی خیزی سے گویا ہوا کہ وہ سٹپٹا گئی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب آپ جائی یں۔" وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔-----

"نہیں میں نہیں جاؤں گا۔" وہ ضدی لہجے میں کہتا ایک بازو اسکے سر کے نیچے دوسرا اسکے گرد حائل کرتا اسکا ہاتھ اپنے بالوں میں ڈال دیا۔-----

مہمل نے اسکے انداز پر اپنی آنکھیں پھیلائی یں۔----- آج تو اسکا ہر روپ ہی نرالا تھا۔-----

"سو جاؤ۔۔۔۔۔ تمہارے جانے کے بعد میں بھی نہیں سویا۔۔۔۔۔ لیکن آج سونا چاہتا ہوں۔" اسکی گھمبیر آواز پر مہمل مسکرا دی۔-----

**Kitab Nagri** 

www.kitabnagri.com

"کہیں درد تو نہیں ہو رہا نا؟" وہ اسے بیڈ سے اٹھاتا پیچھے بیک پر تکیہ لگاتا فخر مند لہجے میں بولا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔۔ تم نے تو مجھے کئی پر کرنے کے معاملے میں دو سال کا بچہ بنا کر رکھ دیا ہے۔" وہ بے زار سی ہو کر سامنے بیٹھے آغری کو دیکھ بولی جس کا جب سے آپریشن ہوا تھا اس دن سے اسنے اسے ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا ہاں بس ابرار کی موجودگی میں وہ ذرا پھر بھی صبر کرتا یہاں آنے سے گریز کرتا تھا لیکن اب تو کچھ دنوں سے وہ بھی اسنے احتیاط برتنی چھوڑ دی تھی جیسے اسے کوئی فکر ہی نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپریشن کے بعد سے اب تو اللہ کے کرم سے اسکے پیروں میں کافی حد تک بہتری آئی تھی جسکے باعث پوری طریقے سے ناسہی لیکن اب بے ساکی کے سہارے وہ چل پھر سکتی تھی۔۔۔۔۔ جسے دوبارہ اپنے پیروں پر چلتے دیکھ ابرار کا تو خوشی کا کوئی یٹکانہ ہی نہیں رہا تھا اسکے ساتھ ساتھ گھر کے ہر ایک فرد کا بھی یہی حال تھا اور آغری وہ تو شاید لفظوں میں اپنے احساسات بیان نہ کر پاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن گل کو لیکر اسکے ہر عمل سے جھلکتا تھا کہ وہ کس قدر خوش ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گل کو ایک مہنے بعد ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق آؤٹ آف کنٹری جا کر فیزیو تھراپی بھی کروانی تھی۔۔۔۔۔ جس کے سلسلے میں ابرار نے کچھ دن بعد اسکا اپنا اور کنزلیش کا پاسپورٹ بننے کے لیئے دینا تھا

## Posted On Kitab Nagri

----- اسلی نے کہ وقت سے پہلے سارے لیگل کام پورے ہو جائیں تو انہیں جانیں میں کوئی  
مسئی نہ درپیش نا آئے-----

"رویا نا کریں یہاں سانسیں اٹک جاتی ہیں میری۔" اسکی گود میں اپنی ماں کی تصویر اور اسے دی گئی  
گفٹ مالا کو نہارتے چہرے کو نم دیکھ وہ پیار سے بولتا اسکے بالکل برابر میں بیٹھتا اسکا سر اپنے کندھے پر  
رکھتا اسکا ایک ہاتھ اپنے دل پر رکھ بولا-----

"یاد آتی انکی شدت سے دل کرتا ہے آنکھیں بند کروں اور کھولوں تو امی بالکل میرے سامنے بیٹھی  
ہو۔" وہ ہچکیوں سے روتی بولی----- آخر نے بنا کچھ کہے اسکے بہتے موتیوں کو اپنے لبوں سے چنتے  
اسے قریب کرتے سینے میں بھینچ لیا-----

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"ہیلو خبیث! کیا بھابھی صاحبہ نے کمرے سے نکل دیا ہے جو بھنگی روح کی طرح رات کے اس پہر فون پر ٹپک پڑا ہے؟" آغز کا موبائل رنگ ہوا تو گل کو چھوڑ باہر آیا اور اسکرین پر چمکتا نمبر نام دیکھ کال  
رسیو کر تاجو شروع ہوا کہ فون کے پیچھے مقابل اسکی باتوں پر اپنی ہنسی کنٹرول کرتا رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بس کر زلیل انسان ایک تو تیری مدد کی ہے میں نے یہ بتانے کے لیئے کال کی۔۔۔۔۔ لیکن تجھے عزت ہی راز نہیں ہے۔۔۔۔۔ بھاڑ میں جا۔۔۔۔۔" مقابل نے دانت کچاتے مسنوعی غصے سے کہا اور فون رکھنے لگا۔۔۔۔۔

"ابے روک جا منحوس میرے باپ فون مت رکھ اور بتا کیسی مدد کی ہے تو نے میری۔۔۔۔۔؟" وہ جلدی سے بولا۔۔۔۔۔

"آہاں ہاں ایسے نہیں تمیز سے۔۔۔۔۔ بول از میر صاحب بتائیں آپ نے کیسی مدد کی ہے میری؟" وہ اپنی اڈتی ہنسی دباتا سر یس انداز میں بولا۔۔۔۔۔ جبکہ اندر سے تو کمینی سے خوشی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"سالہ کمینہ۔۔۔۔۔" آغردل ہی دل میں دانت کچاتا بڑبڑایا۔۔۔۔۔

از میر صاحب بولیں کیسی اور کس قسم کی مدد کی ہے آپ نے میری؟" دل کیا اپنا سر پیٹ لے کب سے نخرے برادشت کر رہا تھا اسکے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ڈیس پرفیکٹ ساؤنڈ میرے شہزادے! ہاں تو بات یہ ہے میں نے یہ مدد تیری بہت پہلے ہی کر دی تھی لیکن شاید سالے صاحب سے وہ مدد ہو سکتا ہے اسکیپ ہوگئی تھی مگر آج میں نے پھر کوشش کی ہے تیری پوری جی جان سے مدد کر سکوں اور اس بار تیرے مم۔ موت کے فرشتے یعنی سالے سے وہ میری کی گئی مدد اسکیپ بھی ناہو۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولتا آخر میں گڑبڑاتا بولا مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر گیا۔-----

"ہیں ہیں کیا بولا تو نے؟ مدد اسکیپ، موت کا فرشتہ، سالہ کک۔ کیا ہے یہ سب؟" اسے جیسے گڑبڑ کی بو آنے لگی۔-----

Kitab Nagri

ارے کچھ نہیں شہزادے اب دیکھنا جب سے تیری بھابھی میری لائی ف کا حصہ بنی ہے تو زندگی میں ہریالی آگئی ہے۔۔۔۔ اسلیئے میں نے سوچا میرے دوست کی بلیک ان وائیٹ بنا چکر کی بے رنگ زندگی بھی رنگین مہکتے پھولوں کی طرح مہک اٹھے۔" وہ منمنایا۔-----

"وہ کیسے؟" اسنے دلچسپی سے آنکھیں چھوٹی کر کے کہا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

میرے بھائی کیسے ویسے کو چھوڑ۔۔۔۔۔ بس سمجھ تو مجھے دعائی یں دیگا۔۔۔۔۔ تجھے فخر ہو گا میرا جیسا  
نیک انسان تیری زندگی میں موجود ہے۔۔۔۔۔ اچھا چل اب میں رکھتا ہوں فون اللہ نگہبان۔۔۔۔۔"  
وہ جلدی جلدی کہتا فون رکھ گیا جبکہ آغا اسکی بنا سر پیر والی باتوں پر ارے ارے کرتا رہ گیا۔۔۔۔۔  
مگر مقابل نے بھی فون بند کر کے ساتھ سوئی چ آف کر دیا۔۔۔۔۔

آغرنے دوبارہ ٹرائے کیا لیکن فون آف دیکھ اپنا سر ہلاتا رہ گیا ضرور دال میں کچھ کالا تھا یاد ال ہی ساری  
کالی تھی۔۔۔۔۔ سوچتے اسنے موبائل جیب میں رکھا۔۔۔۔۔

"آغرنے۔۔۔۔۔!!" وہ ہال میں آتا دھاڑا کہ اسکی گرج دار دھاڑ پر آغریہاں آتا چونکا سوئے ہوئے  
کنزیش کے ماموں مامی گھبراتے باہر آئے اور گل بھی اپنی بے ساسکی کے سہارے آہستہ آہستہ قدم لیتی  
چلتی بھکلائی سی وہاں آئی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں آیا تو ابھی نظروں سے اس کے سرد تاثرات والے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔ اسے کچھ برے ہونے کا خدشہ ہوا۔۔۔۔۔ اسے اب سمجھ آ رہا تھا مدد، موت کا فرشتہ، سالہ اس کا یکدم گلہ خشک ہوا

یا-یاروہ۔ وہ۔۔۔۔۔۔ وہ منمنایا۔۔۔۔۔

"کیا سمجھ رکھا تھا میری بہن لاوارث ہے؟ کہ جو چاہے جیسا چاہے اس کے ساتھ سلوک کر سکتے ہو؟  
ہمت بھی کیسی ہوئی تمہاری آغز۔۔۔ بولوں؟؟" اسکے پاس پہنچا اسکا گریبان جکھڑتا اسے نیچے  
پھینکتے وہ غرایا۔۔۔۔۔

یا۔ یار ابرار۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا البتہ دل ہی دل میں از میر کو بھرپور گالیوں سے نواز رہا تھا جو جو اسے آتیں سب دے ڈالی۔۔۔۔۔ وہ دوست نہیں دوست کے روپ میں سانپ تھا جس نے ایسی جگہ ڈنسا کہ۔۔۔۔۔ اگے بس وہ سوچ ہی سکا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا۔۔۔! یہ کک۔ کیا کر رہے ہو؟" کنزیش کے ماموں مامی جلدی سے اسکی طرف لپکے۔۔۔۔۔ ہال میں تھوڑی دور کھڑی گل کا جسم تو یہ سب دیکھتے کانپ اٹھا۔۔۔۔۔۔۔

"یہی کھڑے رہے رہیں آپ لوگ خبر ادر جو اسکی طرف داری کی۔۔۔۔۔" اسنے سرد بر فیلے لہجے میں کہتے انہیں باز رکھا۔۔۔۔۔۔۔

گل کے توبے آواز آنسو بننے لگے تھے۔۔۔۔۔ اس دن کا تو ڈر تھا۔۔۔۔۔ اور آج اسکا ڈر حقیقت کا روپ لیئے آنکھوں کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"کیا سوچھ سمجھ کر تونے یہ کیا کہ میں مر گیا ہوں۔۔۔۔۔ میں یہاں نہیں زیادہ رہ پاتا تو کیا تم میرے پیٹھ پیچھے کچھ بھی کرنے کی طاقت رکھتے ہو۔۔۔۔۔" وہ سنبھل کر اٹھا کہ ایک زوردار مکانہ پر پڑنے سے واپس لڑکڑاتا پیچھے کو گرا۔۔۔۔۔۔۔

اب صورتحال اس قدر بگڑ رہی تھی کہ وہاں موجود وجود سب آخر کی حالت پر افسوس بھری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے مگر بیچارے چاہا کر بھی کچھ نہیں کر سکتے تھے اسکے لیئے۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بول کیسے جرات کی تو نے میری بہن سے نکاح کرنے کی؟" اسکی خوفناک دھاڑ پر ایک پھر مکا جڑا کہ  
ابکی بار اسکا سر چکر اگیا۔۔۔۔۔ پوری حویلی میں یکدم وحشت سی چھاگئی۔۔۔۔۔

دیکھ یار ابرار میری بات۔۔۔۔۔،،، اسنے ایک بار پھر بولنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

"خاموش اور خبردار جو میرا میرے گھر کے فرد میں سے کسی کا نام بھی اپنے گندے منہ سے باہر نکالا  
۔۔۔۔۔ بھروسہ توڑا ہے تو نے میرا۔۔۔۔۔ مان غرور سب کچھ خاک کیا ہے تو نے۔۔۔۔۔" ابرار  
کالہجہ وحشتناک حد تک سرد تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"ٹھیک ہے مار دے مجھے جان سے لیکن ایک بات سن لے میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اپنی محبت کو  
نکاح جیسے پاک بندھن میں بندھا ہے۔" وہ سپاٹ لہجے میں سر جھکائے گویا ہوا جبکہ گل کا دل تو جیسے سینے  
کی چادر توڑ کر باہر آنے کو ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں مار ہی دینا چاہیئے تجھے-----تجھ جیسے غدار دوست کی میرے گھریا میری زندگی میں کوئی ضرورت نہیں-----" وہ جھک کر اسکے کالر کو جکڑ کر کھینچتے اسے مقابل کھڑا کر اسکے منہ پر گر جا-----

"ہاں تو بول تو رہا ہوں مار دے۔" وہ سر جھکا کر بولا-----

اسنے سرخ لہو ہوتی اپنی آنکھوں سے اسکے جھکے سر کو دیکھا اور اسے ایک جھٹکے سے جھٹک کر دور پھینکتا پلٹا قدم اپنے کمرے کے جانب اٹھائے-----

اس منظر کی تاب نالا تے ہر ایک وجود صدمے کی کیفیت میں گرا کھڑا جبکہ گل کی تورنگت زرد پڑھ گئی تھی-----  
www.kitabnagri.com

دقتا گل کی آنکھیں سامنے اٹھیں اور بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جو کہ سراٹھائے اب اسکی آنکھوں میں ہی دیکھ رہا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

جسکی آنکھوں میں جنون پاگل پن کیا کچھ نہیں تھا ایک پل کے لیئے اسکی روح لرز گئی وہ اس ایک پل میں سمجھ چکی تھی وہ ضدی انا پرست آدمی خود مر تو جاتا لیکن اسے کبھی نہیں چھوڑتا

-----

اسکے ارادے اس قدر اٹل دیکھ اب گل خوفزدہ ہوتی لرز چکی تھی-----

"ابرار شہزادے نن۔ نہیں ایسا مت کرو۔" وہ یکدم اسکی جاتے پشت دیکھ چینخی اور منہ پر ہاتھ رکھ یکدم سسک اٹھی۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی اندازہ گن لینے جارہا تھا جس کا سوچ ہی اسکا دل پھٹنے کے درپر آگیا تھا۔-----

**Kitab Nagri**

اسکی نم آواز پر وہ ایڑی کے بل خونخوار تیور لی بے پٹا تھا۔-----  
www.kitabnagri.com

"کیوں ناکروں ایسا۔۔۔۔۔ کیا اسنے آپکی مرضی کے خلاف نکاح نہیں کیا؟ بولو کیا یہ صحیح ہے؟" وہ غرا اٹھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے غرانے پر وہ اپنے ڈوپٹے سے نم آنکھیں صاف کرتی ہچکیاں دبانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں انہوں نے غلط کیا ہے لیکن اب یہ میرے شوہر میرے سر کا تاج ہے اور شہزادے یقیناً تم ہر گز نہیں چاہو گے کہ تمہاری بہن کے سر کے سائے کو کچھ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔" اسنے بھیگی آواز میں سر جھکائے کہا جبکہ ایک عورت ہونے کے ناطے اوپر سے بھائی سے یہ سب کہنا اسے عجیب لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی بھیگی متروم آواز میں "انہوں" لفظ پر آغرنے جھٹکے سے سراٹھا کر اسے دیکھا تھا کہ کہیں وہ خواب تو نہیں دیکھ رہا اتنی عزت اپنی بڑی بیوی کی جانب سے اپنے چھوٹے شوہر کے لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تو غش کھاتا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مگر جو نہی اسکے "انہوں" لفظ نے اسکے لبوں پر ایک گہری مسکراہٹ کی چھاپ چھوڑی تھی جبکہ ابرار تو اب سکتے کے عالم میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کنزیش کے ماموں مامی یہ سارا معاملہ سلجھتے دیکھ بنا کچھ کہے وہاں سے پلٹتے اپنے کمرے کے جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔ لیکن ان سب میں یہاں کنزیش موجود نہیں تھی اور یہ اس ہوتے ہنگامے کی وجہ سے کسی نے ناس بھی نہیں کیا تھا کہ یہاں کنزیش موجود ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔

ماحول میں اس وقت گہرے سکوت کے ساتھ چھا ہی دل چیرتی خاموشی کو ابرار کے کمرے سے گلاس ٹوٹنے کی آواز نے توڑا کہ یکدم وہ ہوش میں آتا لرٹ ہوتا چونکا۔۔۔۔۔۔۔

"اوو شیٹ۔۔۔!!" اپنے ماتھے کو مسلتا وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔۔۔

اسے اس طرح دیکھ گل آغرشا کڈ ہوئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسنے ابرار کی بے چینی کی وجہ جاننے اسکے تیز بھاگنے پر بے ساکی کے سہارے اگے بڑھنا چاہا کہ آغرشا اپنے مضبوط قدم اٹھاتا اسکے پاس پہنچا اور ایک جھٹکے میں اسے اپنے سینے میں بھیج لیا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ تو اس افتاد پر بھوکلائی ہی گئی تھی-----

"جانم انکا پر سنل میٹر بھی ہو سکتا ہے اور غلط بات ہے اس طرح رات کے پہر کسی کے کمرے میں جانا  
- "گہری سرگوشی کر اسکے کان پر لب رکھے گل تو اسکی ساری بات خاموشی سے سنتی شرمندہ سی اپنے  
دھک دھک کرتے دل کے ساتھ اسکے سینے سے لگی رہی----- جس پر وہ اسے اسکی بے ساسکی  
سمیت بانہوں میں اٹھائے روم کا رخ کر گیا-----

ابرار کمرے میں آیا دروازہ بند کر سامنے اسے دیکھا جو لمبے لمبے سانس لے رہی تھی----- اسے  
سانس نہیں آرہی تھی----- وہاں سے ہوتی نظر نیچے زمین پہ ٹوٹے بکھرے کانچ کے گلاس پر پڑی  
جو ہو سکتا ہے اسکے ہاتھ لگنے سے ٹوٹا تھا-----

www.kitabnagri.com

اسے جس بات کا خدشہ تھا وہی ہوا تھا لیپ ٹاپ پر چلتا وہ کلپ جسے دیکھ اسکی حالت غیر ہوئی ہی تھی  
شاید-----

# Posted On Kitab Nagri

"میرا بچہ مائی وائی لڈ کیٹ! میں یہی ہوں کچھ نہیں ہے سب ٹھیک ہے۔" وہ سب کچھ اگنور کر چند قدموں کا منٹوں میں فاصلہ طے کر لیپ ٹاپ کو زور سے اسکے سامنے سے اٹھا تا غصے سے پوری شدت سے زمین پر پڑکا اور کھینچ کر اسے خود سے لگاتا اسکی کمر سہلانے لگا۔

اسے خود پر شدید غصہ آیا تھا وہ اپنے آفس کالیپ ٹاپ آخر یہاں گھر کیوں لے آیا تھا اور اگر لے ہی آیا تھا تو اسے اس پر کام کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔ اس میں بہت کچھ ایسا تھا جسے کوئی بھی عام انسان دیکھ لے تو اسکی بھی اچھی خاصی حالت بری ہو جائے۔۔۔۔۔ اوپر سے وہ کلپ اسے ضائع کر دینا چاہیئے تھا مگر بھول ہو گئی کہ وہ اس کلپ کو ضائع نہ کر سکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب از میر کالپ ٹاپ پر آیا پیغام پڑھا جو کچھ یوں تھا۔۔۔۔۔ میرے پیارے سالے ابرار کے نام  
میرے جانب یعنی آغر کی طرف سے جس پیغام کو سالے تک رسائی دیںے میں میری مدد کی ہے  
میرے دل عزیز خیر خواہ دوست از میر ملک نے جن کا میں بہت شکر گزار ہوں۔۔۔۔۔ چلیں بہر حال  
میں اپنی بات پر آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو میں اپنے پورے ہوش و حواس میں دیدہ دلیری سے یہ اعتراف کرتا ہوں کہ میرے سالے ادھے دماغ والے ابرار سکندر خاندہ کی بہن کو میں اپنی زوجیت میں لے چکا ہوں یعنی نکاح کر چکا ہوں۔۔۔ جس نیک کام میں ابھی آپ تک میرا یہی پیغام پہنچانے والے ہمدرد شاندار دل عزیز دوست از میر اور کچھ مزید باہر کے دو چار لوگ شامل تھے۔۔۔۔۔ یہ نکاح بالکل گل سکندر خاندہ کی مرضی کے خلاف ہوا ہے لیکن میں معصوم بھی کیا کرتا گل خاندہ سے میں شدت عشق میں مبتلا ہو چکا ہوں۔۔۔۔۔ میں کیا کروں انکے علاوہ مجھے کچھ نظر نہیں آتا حتیٰ کہ اپنا ادھے دماغ والا سالہ بھی نہیں۔۔۔۔۔

لہذا میرے پیغام کا اختتام ہونے کا وقت ہوا جاتا ہے تو میرے آخری کچھ الفاظوں پر غور فرمائیں  
میرے پیارے سالے صاحب۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آج سے سالے صاحب آپکی بہن کی گلیاں میری ہو گئی ہیں

آج سے سالے صاحب آپکی بہن کی ساری خوشیاں میری ہو گئی ہیں

آج سے آپکی بہن کا بجلی کا بل میرا ہو گیا

آج سے میرے پن کوڈ کا نمبر آپکی بہن کا ہو گیا۔۔۔۔۔ (٩)

## Posted On Kitab Nagri

تفصیلی گانے کی لائی نز کو تھوڑ جوڑ کر لکھ ساتھ میں ایک آنکھ دباتا ہوا ایمو جی بھی تھا جس میں کمنگی کی حد کر اس کی گئی تھی-----

جسے وہ پڑھ سلگتا غصے آپے سے باہر ہوتا ہاتھ کی مٹھیاں بھینچتا پیغام کو ریمو کر لیپ ٹاپ اوپن ہی چھوڑے غصے سے باہر نکلا تھا تو یقیناً پیچھے سے کنزیشن نے کچھ فائی لزری اوپن کی تھیں جسکے باعث جانے انجانے میں اس سے وہ کلپ اوپن ہوا تھا----- جس کا نتیجہ بہت بھیانک تھا----- اسکی جان کی حالت کافی تشویش ناک ہو گئی تھی-----

اس ویڈیو میں موجود کنزیشن کے بچپن میں جس آدمی نے اسے ڈرایا دھمکایا حتیٰ کہ اسکے ساتھ زیادتی کرنے کی کوششیں کی جس عمل میں وہ کامیاب تو نہیں ہو سکا لیکن وہ کچھ سالوں پہلے اسکے ہتھے چڑھ گیا تھا----- بچوں کے ریپ، چوری چکاری، ڈرگزر اسمگلنگ جیسے کیسیس کے سلسلے میں----- جسکا اسنے وہ حشر کیا تھا کہ دیکھنے والے کی روح تک بلبلا اٹھے اور اسکی آنے والی سات نسلیں تک اسکے ظلم سے پنائی یں مانگیں اتنی بے دردی سے اسنے ایک ایک اعزا کو کاٹ کر ٹکڑوں میں تقسیم کیا تھا----- جس کی عبرت ناک سی سی ٹی وی فونج کا کلپ اسکے پاس موجود تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

اپنی بیوی کی نازک حالت دیکھ اسکا دل کیا ایک بار پھر اس وحشی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے ایسے تڑپا  
تڑپا کر مارے جیسے ابھی اسکی بیوی تڑپ رہی تھی-----

"رارر۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔وہ اچھے نہیں ہیں گندے ہیں۔۔۔۔۔" وہ ڈر اور وحشت کے مارے اسکے سینے میں  
چھپی جا رہی تھی-----

"شش۔۔۔۔۔میں پاس ہوں تمہارے ریلیکس!" کہتے بھوری سرخ آنکھ سے ایک کرب بھرا آنسوؤں  
نکل کر کنزیشن کے بکھرے بالوں میں جذب ہو گیا-----

رارم۔ مجھے چھپالوں وہ۔۔۔۔۔وہ اچھے نن۔ نہیں۔۔۔۔۔وہ ہڈیانی ہوتی ہچکیوں سمیت مزید اسکے  
سینے میں چھپی-----  
www.kitabnagri.com

"بس بس میرا بچہ۔۔۔۔۔کیسے میرے بچے نے اتنا درد برداشت کر لیا۔۔۔۔۔؟" وہ ضبط سے آنکھیں  
میچتا اسکے بالوں پر لب رکھ گیا-----



# Posted On Kitab Nagri

"رار چھپالوں ناں پپ۔ پلیز چھپالوں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ گندے۔۔۔۔۔،،، وہ لرزتی خوفزدہ سی یکدم بلند آواز میں اب روتی چیخ چلا رہی تھی کہ ابرار نے خود پر ضبط کے پہرے بیٹھائے اسکی نیم وا پاگلوں والی حالت کو محسوس کر زبردستی اسے اپنی بانہوں میں قید کر اسے بیڈ پر لیٹا دیا۔۔۔۔۔"

"ت۔ تم مجھے بہلا بھسدا کر کہیں چلے جاؤ گے بلکل پہلے کی طرح میں نے کہا ناں مجھے چھپالوں۔۔۔۔"

وہ تکیئے پر اپنا سر پٹکتی چلائی۔۔۔۔۔ کہ ابرار نے اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی ہاتھ کی انگلیوں میں پھنسا کر بیڈ سے لگا دیئے پھر اسکے مسلسل پٹکتے سر کو دیکھا اور وہاں سے نظریں سرکتی اسکے کانپتے نازک ہونٹوں پر آئیں اور وہ آہستہ سے جھک آیا اسکے چہرے پر، اسکے سارے خوف وحشت کو قطرہ قطرہ کر کے مینے لگا۔۔۔۔۔

خوف سے چلاتی لرزتی کنز لیش ساکت رہ گئی۔۔۔۔۔

جب وہ اسکے چہرے پر جھکا اسکی پھولی سانسوں کو رفتہ رفتہ پینے لگا اور کنزلیش اسکی انگلیوں پر اپنی پکڑ مضبوط کرتی آنکھیں میچے پڑی تھی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"پپ۔ پیچھے ہٹو جب دیکھوں موقع کا ایڈوانس اٹھاتے ہو تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔" پھولی  
سانسوں کے ساتھ وہ اسکے حصار میں ہکلاتی بولی۔-----

"ہائے مائی وائی یلڈ کیٹ میں تو چاہتا ہی یہی ہوں تم مجھے ناچھوڑوں۔" اسکے کان میں سرگوشی کرتے  
وہ اسکی گردن پر اپنے ہونٹوں سے مہر ثبت کرنے لگا۔-----

اسکا انداز ہی الگ تھا کہ وہ ایک سیکنڈ میں اپنی سمی ڈری خوف سے لرزتی کنزیشن کو اپنی پہلے کی طرح  
ہنستی کھیلتی بہادر کنزیشن میں تبدیل کر گیا تھا۔-----

وہ اب مسکراتے اسکے چہرے کو دیکھنے لگا۔-----

www.kitabnagri.com

"تم جانتی تھیں یہ حویلی کس کی ہے اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں؟" اسکے ہونٹ کے  
دائیں جانب تل پر اپنے نرم گرم لب رکھ پوچھا۔-----

## Posted On Kitab Nagri

"معلوم نہیں جانتی بھی تھی شاید یا جانکر بھی انجان بنتی تھی ہاں لیکن میں ان خاتوں کو نہیں جانتی جنہیں تم والدہ کہہ رہے تھے؟ مگر انکے بارے میں گل آپ نے بتایا مجھے اور تمہاری ماما کو تو میں پر سنلی جانتی ہوں ہاں لیکن انکا سن کر بھی بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔" وہ سرگوشی میں بول رہی تھی ابرار اسکے بالوں میں منہ چھپائے سن رہا تھا۔۔۔۔۔



سورج کی پہلی کرن اسکے چہرے پر پڑی تو اسنے کسمسا کر کروٹ بدلی اور موندی موندی آنکھیں رگڑ کر کھولیں۔۔۔۔۔

اچانک رات کا منظر دماغ میں گھما تو اپنے دائیں جانب دیکھنے لگی جہاں برابر میں رکھے تکیے پر سرخ گلاب کی کلی اسکی منتظر تھی۔۔۔۔۔ وہ ایکدم اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

"آپ چلے گئے۔۔۔۔۔" بڑبڑاتی گلاب ناک کے قریب لاتی منہ بنا گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر تکیئے پر رکھی چٹ پر نظر پڑی تو اسے اٹھا کر پڑھنے لگی جسے پڑھتے اسکے گال گلال ہو گئے  
-----جیسے ابھی ان سے خون چلک پڑے گا-----

"Baby u r the most beautiful part of my life....."

پڑھتے وہ بے اختیاری میں پہلے گلاب پھر چٹ پر اپنے لب رکھ گئی-----

"آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں-----" زبان چڑھاتی وہ کھکھلا کر ہنسی اور چھلانگ مار کر بیڈ سے اتری  
-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

◆◆◆◆◆"♥"◆◆◆◆◆

رسم حنا خوبصورتی سے ادا کی گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

مہمل کے ساتھ باقی لڑکیوں رائی مہ، کنزیش، زرتشہ، گل ان سب کے خوبصورت ہاتھ سرخ رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

مہندی والی نے ان سب کے ہاتھوں پر خوبصورت ڈیزائن لگائی تھی ان سب کے شریک حیات کے نام سے۔۔۔۔۔۔

مہمل چونکہ دلہن تھی بھرے بھرے دونوں ہاتھوں کو مہندی کے خوبصورت نیل بوٹوں سے سجایا گیا تھا جس پر کافی گہرا رنگ پڑا تھا کہ وہ سبکی چھیڑکھانی پر شرماتی۔۔۔۔۔۔



رسم حنا کے بعد پورے گھر میں چہکار تھی۔۔۔۔۔۔

ضروریز نے آغر کے ساتھ ابرار اور از میر کو بھی شادی پر مدعو کیا تھا جس کے باعث وہ سب اپنی اپنی فیملیوں کے ساتھ یہاں تھے۔۔۔۔۔۔

رسم حنا کی رسم گھر میں ہی چھوٹے مگر خوبصورت پیمانے پر کی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر کے ہال میں عورتوں کی خوبصورت آواز میں شادی کے گیت گونج رہے تھے ساتھ ساری لڑکیاں  
لاؤنج میں ڈھولک بجاتی مدہم قہقہے لگاتی ہر طرف خوشیاں بکھیر رہی تھی-----

ہر طرف چہل پھیل تھی-----

برقی قمقموں پھولوں سے پورے فلیٹ کو خوبصورت سا سجایا گیا تھا-----

شہر کے مشہور میرج ہال کو بک کیا گیا تھا اور اس میں شادی ارنج کی گئی تھی چونکہ رسم حنا چھوٹے  
پیمانے پر کی گئی تھی لیکن ضوریز چاہتا تھا برات کا فنکشن گرینڈ پیمانے پر ہو جس میں جو لوگ رہ  
گئے ہیں سبکی آمد ہو-----  
www.kitabnagri.com

ضوریز کے ساتھ از میر، آغر، ابرار سب شادی کی تیاری میں بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے تھے

-----

## Posted On Kitab Nagri

رسم حنا کے فنکشن کے بعد سب نے اپنی اپنی بیویوں کو ضروریز کے گھر مہمل اور رائی مہ کے سنگ ہی چھوڑ دیا تھا کہ وہ سب ان حسین یادوں کو اکٹھا کر کچھ خوبصورت لمحات گزر سکیں اور مہمل بھی تھوڑی نروس ہو رہی تھی لیکن ان سب کو وہاں رکے دیکھ اسکی بھی نروسنس آہستہ آہستہ ختم ہو گئی تھی اور اسی ایک دن میں ان ساری لڑکیوں کی بہت اچھی دوستی ہو چکی تھی ان سب نے پوری پوری رت جگہ کیا تھا اور پھر سب نماز وغیرہ پڑھ کر صبح کے چھ بجے سوئے تھے۔۔۔۔۔۔

"میں کیسی لگ رہی ہوں؟" آئی نے کے سامنے سے ہٹ کر رائی مہ مہمل کے سامنے آئی

۔۔۔۔۔۔

مہرون لباس میں ماتھے پر مانگ ٹکا سجائے کانوں میں بڑے سے جھمکے پہنے خوبصورت میک اپ اور زیورات میں سچی رائی مہ پر مہمل کی نظریں ٹھٹھک کر تھم سی گئی۔۔۔۔۔۔

"واؤ بھابھی یا ر ماشاء اللہ۔" بھاری گولڈن کلر کا لہنگا سنبھالے مہمل اسکے سامنے آئی اور اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

کندن سے جڑا ہوا گولڈن ڈوپٹہ سلیقے سے سر پر سجایا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ناک میں پہنی خوبصورت سی نتھ نے جسکا ریڈ موتی اسکے لبوں سے چھیڑ چھاڑ کرتا اسکے حسن میں چار چاند لگا گیا تھا کہ اس حلیئے میں ایک بار پھر وجدان کا سامنے ہونے کا سوچتے ہی اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سرسراہٹ پھیل جاتی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی بھاری گھنی پلکوں کی لرزش پر رائی مہ نے دل کھول کر قہقہہ لگایا وہ جھینپ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویسے ایک بتاؤ وجدان صاحب کیا کوئی ی جن ہیں جنکا تصور بھی تمہیں لرزادیتا ہے۔" رائی مہ نے شرارت سے سرگوشی کی وہ گھور کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"بھابھی آپ بھی ناں۔" ناک سکڑ کر بولتی وہ اپنی انگلیوں میں پہنی رنگرز کو گھمانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اوئے اوئے-----،،،" ابھی وہ کچھ کہتی کہ اسی پل دروازہ کھلا اور رائی مہ کی ماں کچھ خاندان کی عورتوں اور کنزیش گل زرتشہ کے ساتھ اندر آتی دونوں کی نظر اتارنے لگی ساتھ ساتھ پیچھے کھڑی ان تینوں کی بھی اتاری وہ تینوں بھی بھاری لہنگوں میں زیورات سے سچی بیوٹیشن کی مہارت پر بہت حسین لگ رہی تھیں-----

"اللہ نظر بد سے بچائے حوریں لگ رہی ہیں میری بچیاں۔" وہ سب کا ماتھا باری باری چومتے بولیں اور مہمل کے چہرے پر گھوگھٹ ڈالے وہ اسے لیکر سب کے ساتھ نکلی-----

رائی مہ کی ماں باپ کل رسم حنا میں بھی آنا چاہتے تھے مگر زیادہ سردی اور شہر کے سفر کو دیکھ رائی مہ نے انکی طبیعت کو سوچتے کہ خراب نہ ہو جائے اسلیئے انہیں منع کر دیا تھا کہ وہ اور اسکے ابا نہیں آئیں ہوئی یں تیز چل رہی ہیں سردی میں آج کافی اضافہ ہے اگر کل تک سردی میں کمی آتی ہے تو وہ دونوں آجائیں انہیں بھی اسکی بات ٹھیک لگی اسلیئے آج سرد موسم میں کمی دیکھ ابرار خود انہیں لینے گیا تھا اور اب وہ دونوں یہاں موجود تھے-----

گیت سنگیت میں ڈھولک کے ہمراہ سب جاتے گاڑیوں میں بیٹھے-----

## Posted On Kitab Nagri

مہمل کی تو حالت آنے والے وقت کو سوچتے عجیب سی ہو رہی تھی جس پر رائی مہ کنزیش زرتشہ گل سب خوب مزے لے رہی تھیں میٹھی میٹھی سرگوشیاں کرتیں مہمل کے کانوں میں کہ وہ جھینپتی ترچی نظروں سے آگے والی سیٹ پر بیٹھی رائی مہ کی ماں کی طرف اشارہ دیتی کچھ شرم دلانے لگی پر انہیں کہاں فرق پڑھنے والا تھا۔۔۔۔۔۔

"مہمل ویسے کیا نام تھا تمہارے انکلک۔۔۔۔۔۔ ہاں یاد آیا وجدان بھائی قسم سے انکی تو آج خیر نہیں مجھے لگتا ہے ان بیچارے کے حواس ضرور کام کرنا چھوڑ دیئے آج۔" کنزیش کھکھلاتی بولی مہمل بے بسی سے گہرا سانس خارج کرتی رہ گئی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

سب سے آگے رائی مہ کی ماں اور دلہن سمیت ساری لڑکیوں کی گاڑی تھی جس میں وہ سب پھنس پھنسا کر پوری آگئی تھی۔۔۔۔۔۔

اسکے بعد ضوریز کی گاڑی تھی جس میں رائی مہ کے ابا اور خاندان کے کچھ معزیز بڑے عمر کے مرد وجود تھے جبکہ ابراہن آغرازمیر میرج ہال میں سارے انتظامات دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے باقی بڑی مزید دو گاڑیاں اور تھی جس ایک میں خاندان کی ساری عورتیں اور دوسری میں مرد حضرات موجود تھے-----

ساری گاڑیاں اپنی منزل کی جانب رواں تھیں-----

ساری گاڑیاں میرج ہال کے پارکنگ ایریا میں رکی-----

جس کے ساتھ وجدان کی پھولوں سے سچی بلیک مرسڈیز اور تمام براتیوں کی گاڑیاں بھی وہاں رکی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

رات کا خوبصورت پہر تھا-----

میرج ہال سارا لائی ٹوں سے جگمگا رہا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

سب لڑکیاں پہلے باہر نکلتی میرج ہال میں پہنچتی دلہاد لہن اور برات کا استقبال کرنے کے لیئے  
دروازے پر پھولوں کے تھال لیئے کھڑی تھیں-----

جنکے باہر نکلتے ہی گلاب کی پتیاں تھال پکڑے لڑکیاں نچا اور کرنے لگیں-----

ہنسی قہقہے سرگوشیاں کی سنگت میں برات میرج ہال میں داخل ہوئی-----

جنکے بعد اب دلہاد لہن کی گرینڈ انٹری ہونے لگی-----

وجدان گولڈن شیروانی میں اپنے چوڑے سینے دراز قد کے ساتھ ہر کسی کی آنکھوں میں چمک رہا تھا  
وہی ضوریز نے اپنی لاڈوں میں پلی گھوگھٹ ڈالے کھڑی بہن کو لیکر آتے وجدان کے مضبوط ہاتھ میں  
اسکا ہاتھ دیا تھا-----

جسے اسنے پیار سے تھام اپنے بھاری ہاتھ میں چھپا دیا-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ محض اتفاق ہی تھا کہ برات اور ان سب کی گاڑیاں ایک ساتھ ہی میرج ہال میں رکی تھیں جسے دیکھ  
مہمل کو پہلے اندر لیجانے کے بجائے وجدان نے ضروریز سے بات کر مہمل کی انٹری اپنے ساتھ ہی  
کروالی تھی-----

چونکہ نکاح ہوا تھا پہلے ہی تو ضروریز نے بھی اس سب میں کوئی ی قباحات محسوس نہیں کی اور بڑے ناز و  
لاڈلوں سے پلی اپنی پیاری بہن اسکے محافظ کے ہاتھ سونپ دی-----

وجدان کے آنکھوں میں ملن کے دیپ جلنے لگے تھے جبکہ مہمل کے کانوں میں دھڑکن جیسے  
سرگوشیاں کرنے لگی-----

Kitab Nagri

وہ دونوں اب اندر میرج ہال کے داخل ہو رہے تھے کہ ان پر پھولوں کی بارش سی ہونے لگی  
-----

یکدم لائی ٹس آف کر دی گئی یں مووی میکر نے مووی بنانے کے لیئے سیل لائی ٹ آن کی لمبے  
خوبصورت راستے پر چلتے دونوں کے اطراف سے پھول جڑی نمالائی ٹس جلائی گئی یں جنکے روشن

## Posted On Kitab Nagri

ہوتے ہی وجدان اور مہمل کے خوبصورت چہرے بھی دھمک اٹھے ساتھ انکی چہرہ ہٹ سے مہمل  
ڈرتی وجدان کے قریب ہوئی کہ وجدان نے مہمل کے ہاتھ پر گرفت سخت کر اسے احساس دلا یا وہ  
اسکے پاس ہے-----

مہنگے پر فیوم کی خوشبوؤں سبکے نتھوں سے ٹکرائی کانوں میں ماشاء اللہ بیوٹیفیل واؤ جیسے جملے گو نجنے لگے

مہرون تھری پیس میں ملبوس ضروریز لشاری اپنی تمام تر مردانہ وجاہت کے ساتھ انکی آمد پر مسکرایا

Kitab Nagri

ساتھ ہی سفید کڑ کڑاتے شلوار قمیض میں شانوں پر شمال ڈالے سرخ سفید رنگت والا ابرار سکندر  
خانزادہ مونچوں کو بل دیئے عنابی لبوں پر تبسم سجائے سامنے لڑکیوں کے ساتھ کھڑی ہلکے پیچ کلر کے  
لہنگے پھٹانوں کی پیچان مانگ پٹی سر پر سجائے خوبصورت میک اوور کے ساتھ نازک سی گلابی پیروں میں  
ہیل پہنے کنزیش کو اپنی نظروں کے حصار میں لیئے کھڑا تھا-----



## Posted On Kitab Nagri

پاس ہی ایکو بلو کلر کے ٹاکسیڈو میں روبدار شخصیت لیئے از میر مسکراتا اپنے کندھے پر بار بار ڈوپیٹہ  
ٹھیک کرتی سمپل ہی ایکو بلو کلر کے لہنگے میں ملبوس کانوں میں ہلکے ٹاپس گلے میں سمپل سی گولڈ کی چین  
اور خوبصورت سے میک اپ اونچی ہل ہاتھوں میں چوڑیاں پہنے وہ غضب ڈھارہی تھی جس پر سے  
نظریں ہٹانا مشکل ہو گیا تھا اسکے لیئے-----

ساتھ آغر چوہدری بھی بلیک تھری پیس میں ملبوس اپنے دراز قد کے ساتھ اپنی سحر انگیز شخصیت لیئے  
سامنے ہی کھڑی گل کو ملٹی کلر کے لہنگے بالوں میں لگائے سائی ڈہلکے جھومر گلے میں ہلکا سائیکس ہاتھوں  
میں کنگن پیروں میں خوبصورت سینڈل وہ اپنی بے ساکی تھامے کھڑی وہاں موجود کسی لڑکی محو گفتگو  
تھی کہ وہ پل میں آغر کا سکون لٹ کر اسے اپنے قاتل حسن سے زیر کر چکی تھی-----

Kitab Nagri

دلہاد لہن کو مہبوت ساد بکھتے اب ینگ جزیشن کی یکدم ہوٹنگ بازی شروع ہو چکی تھی-----

ڈی جے نے فضا میں مدھم سی دھن چھیڑی کہ سب کی دھڑکنیں تھم سی گئی ہیں-----

## Posted On Kitab Nagri

خوبصورت دھن کے سحر پھولوں کی مدھم بارش کے سنگ وہ دونوں مسکراتے چلتے سامنے ہال میں اسٹیج تک آئے-----

وجدان اپنے مضبوط قدم اٹھاتا دواسٹیپ چڑھا اسٹیج پر آیا اور مڑتے اب مقابل اپنی بے بی کو دیکھا جو گھبراہٹ کا شکار ہوتی مزید اپنا سر جھکا گئی-----

اسکی اس ادا پر نجانے کیوں یکدم وجدان کے چہرے پر ہلکی مگر دلکش مسکراہٹ آئی تھی-----

اسنے ہاتھ بڑھایا تھا جسکے مضبوط ہاتھ میں وہ اپنا کنپنیا تانا زک ہاتھ رکھ گئی تھی-----

کیمرہ مین کھٹ کھٹ تصویریں نکالنے لگا ایک ایک جھلک کی اور ایک بار پھر اس خوبصورت لمحے پرینگ جنریشن کی ہوٹینگ بازی ہوئی تھی اور اس کے چلتے ہی ضوریز کی نظریں اپنی کھکھلاتی زوجہ پر گئی کہ پل کو تھم سی گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

اسکے لائے گئے مہرون لباس میں حسین زیورات سے سچی وہ اسکی دھڑکنوں کو ایک الگ ہی لے پر  
دھڑکانے لگی-----

وہ دونوں سچے اسٹیج پر صوفے پر بیٹھے تھے-----

مہمان انہیں دیکھتے سراہ رہے تھے اور ایک ایک کرکپلزینگ پارٹی بڑے بوڑھے سب اسٹیج پر آتے  
ساتھ مبارک باد دے رہے تھے-----

"میڈم کل سے لیکر آج ہو گیا شوہر کو کوئی می لفٹ ہی نہیں کروا رہی ہو بھئی-----" نوانٹری کا بورڈ  
لگایا ہوا ہے تم نے تو-----" کنزیشن کے گرد سے جب سب لڑکیوں کو ہٹتے دیکھا تو شانے پر شال  
ڈالے سفید کڑکڑاتے شلوار قمیض میں ابرار اسکے پاس پہنچا-----

"سرتاج کیا کروں کسی کو اپنی یادوں میں تڑپانے کا ایک اپنا ہی سکون ہے۔" کنزیشن اپنے پیچھے اسے  
محسوس کرتی شرارت سے بولی البتہ اگے ہاتھ میں تھامے موبائل کو یوز کرتے اپنے ڈوپٹے میں چھپا  
گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"اس تڑپانے کا مطلب میں تمہیں اچھے سے سمجھاؤں گا۔" اسکا لہجہ گھمبیر سرگوشیانہ تھا کہ ایک پل کو کنزیش کی دھڑکنیں تھمی اور پھر تیزی سے دھڑک اٹھی۔۔۔۔۔

"تم ناں ہر بات پر سرریس مت ہو جایا کرو۔" گڑبڑا کر جلدی سے اسنے معاملہ سنبھالا۔۔۔۔۔

"سرریس تو تمنے بنایا ہے اس آتش فشاں روپ میں میرے سامنے آکر۔" اسکے پاس آتے اسکی کمر میں اگے بازوں ڈالا اور اسکے ہاتھ میں ڈوپٹے کے نیچے چھپایا اسکا موبائل جھٹ سے لیکر اپنے آنکھوں کے سامنے کیا۔۔۔۔۔

کنزیش تو اسکی اچانک حرکت پر شاکڈ سی پلٹتے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ جسکی حرکت اسے اب اچھا خاصا اثر مندہ کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

"رار۔۔۔۔۔ موبائل دو۔" وہ منمناتے اس سے نظریں چراتی بولی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"شش مائی لیڈی! شوہر ہوں تمہارا جانتا محبت کرتی ہو مجھ سے اور کوئی شک نہیں میں بھی تمہیں ٹوٹ کر چاہتا ہوں اسلیئے یہ سر جھکا کر نہیں سراٹھا کر میری نظروں میں نظریں ڈال کر ہمیشہ کی طرح بات کرو حق رکھتی ہونا تو حق جتنا بھی سیکھو۔" اسنے پیار اور کچھ سختی سے کہتے اسے اپنے ساتھ لگایا وہ مسکراتی محبت میں اسکا سہارا لے گئی مگر جلد ہی لوگوں کا سوچ جھینپتی پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔۔

"بیٹا کیسے ہو تم؟ اور تمہاری ماں کہیں نہیں دکھائی دے رہی کہاں ہے وہ؟" وجدان کی ماں ڈاکٹر ناز پروین ابرار کی پشت دیکھ اسے پہچانتی اسکے سامنے آتیں بولیں جنہیں دیکھ کنزیش سیدھی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔

"جی ہاں آنٹی میں الحمد للہ خیریت سے ہوں اور والدہ۔۔۔۔۔۔،،، وہ بولتے بولتے یکدم چپ ہوا ہوتا اور اپنی ضبط سے آنکھیں بند کی تھیں جیسے اپنے اندر کی اذیت کو چھپانا چاہا رہا ہو جو اسے ابھی اپنی ماں کے زکر پر ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

"رار۔۔۔۔۔!!" کنزیش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے حوصلہ دینے پر اسنے اپنی آنکھیں وا کر مقابل کھڑی دلہے کی ماں ڈاکٹر ناز پروین کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"والدہ کی کچھ عرصے پہلے ڈیٹھ ہوگئی ہے۔" وہ جلدی سے بولتا اپنی آنکھوں میں آئی ی نمی کو چھپائے چہرہ انکی جانب سے موڑ گیا۔-----

"اوو بیٹا کیسے ہوا یہ سب؟ اور تمہارے والد وہ کہاں ہیں؟" انہوں نے افسردہ لہجے میں اس جوان دراز قد کے مالک کو دیکھ کہا۔-----

"وہ۔۔۔ وہ بھی رضائے حقیقی سے جا ملے۔" لڑکڑاتے لب و لہجے میں گویا ہوا جیسے زبان اسکا ساتھ دینے سے انکاری ہو۔-----

Kitab Nagri

کنزیش سمجھ سکتی تھی اسے ابھی اس وقت کیسا اور کیا محسوس ہو رہا ہے آخر وہ دونوں ہجر کے ساتھی تھی دور ہو کر ایک دوسرے کے درد سے آشار ہے تھے تو پھر قریب رہ کر کیسے ایک دوسرے سے غافل رہتے۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا اللہ ان دونوں کے گناہ معاف کر انہیں جنت میں جگہ دے۔۔۔۔۔ آمین!" وہ اسے دیکھ پھر  
افسوس میں سر ہلاتی بولیں۔۔۔۔۔

"ویسے بیٹا یہ کون ہے؟" انہوں نے ساتھ کھڑی کنزیش کو دیکھتے اور کچھ ماحول کی نزکت کو سمجھتے بات  
بدلتے کہا۔۔۔۔۔

"جی میری بیوی کنزیش۔" انہیں خوش اصولی سے دیکھ گویا ہوا۔۔۔۔۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری ہے۔" ڈاکٹر ناز پروین نے پاس آتے اسکے گلابی گال پر ہاتھ رکھتے کہا وہ اسے کل  
رسم حنا میں بھی دیکھ چکی تھیں لیکن اتنی افراتفری میں اس سے کچھ پوچھنے کہنے سننے کا موقع ہی انہیں  
میسر نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

تم دونوں کی جوڑی بڑی پیاری ہے بیٹا اللہ نظر بد سے بچائے اچھا چلو میں ذرا مہمانوں سے مل لوں  
تمہارے انکل اکیلے ہی انہیں اٹینڈ کر رہے ہیں۔" وہ ان دونوں کو مزید دعائیوں دیتیں وہاں سے  
ایکسیوز کرتیں اگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سب خوش باش سے فنکشن انجوائے کرتے گیوں میں لگے تھے کہ یکدم ایک بار پھر پورے ہال کی  
لائی ٹس آف کر دی گئی۔۔۔۔۔۔

سبکی چہ گیوئی یاں شروع ہو چکی تھی کہ آخر لائی ٹ کو کیا ہوا؟ لیکن جلدی ہی یہ شور شرابا تھم سا گیا  
جب مہمل اور وجدان کو اسٹیج پر ایک دوسرے کے سامنے وائی ٹ اسپوٹ لائی ٹ میں کھڑا پایا

وجدان اپنے ہاتھ میں مائی ک پر گرفت جمائے مقابل کھڑی اپنی کوئی ن کو دیکھ رہا تھا جس نے حیا سے گلنار  
ہوتے اپنا سر جھکا لیا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Hey 'my doll ever since you came into my life my life  
has become like a fragrant flower I don't know how to  
express my feelings... anyway I hope you like what I  
am going to do now.

## Posted On Kitab Nagri

مائی ک سے وجدان کا ٹھہرے بھاری گھمبیر پیار بھرے لفظ گوئے تھے جو پل میں مہمل کی دھڑکنیں  
بے ترتیب کر گئے-----

ہال میں موجود لوگ متجسس سے اسٹیج پہ ان دونوں کو دیکھ کچھ رشک اور کچھ حسد بھری نگاہوں سے  
تکتے تو کچھ دنیا بھر کی خوبصورت دعائیں ان دونوں کو دل ہی دل میں دیتے سراہا رہے تھے



This is for u my doll .....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او بد لہ نی می پایہ اے

او بد لہ نی می پایہ اے

وجدان کے منہ سے بکھرتے سرور پرینگ پارٹی پھر جوش میں آئی تھی جنہوں نے شور شرابا  
ہوٹینگ بازی خوشی سے چہکتے تہقے لگانے شروع کر دیئے تھے ماحول ایک دم پر فسوں ہو گیا تھا

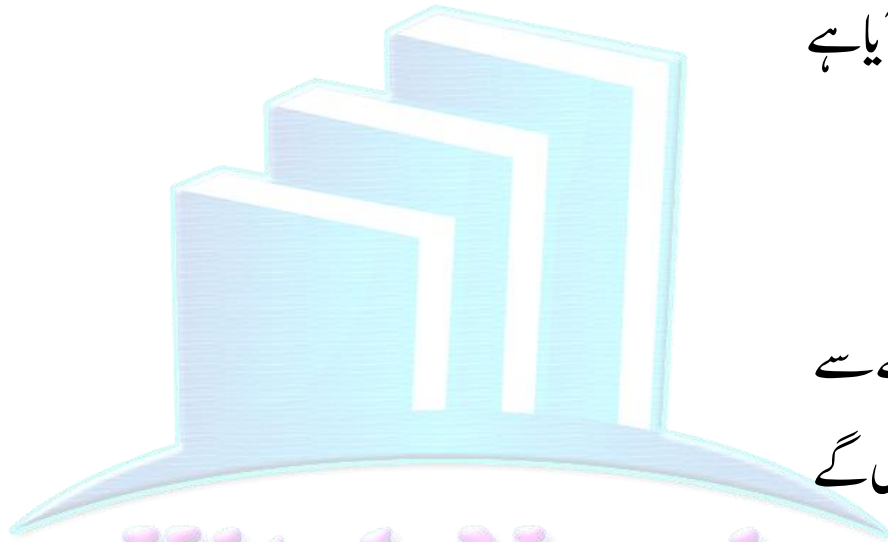
## Posted On Kitab Nagri

اووجیدہ انتظار سی

آج رباوئی ی دن آیاے

اووجیدہ انتظار سی

آج رباوئی ی دن آیاے



یہ جلتے سورج سے

یہ تیز ہواہائے زمانے سے

تیرے لیئے آئی یں گے

بچائے گے تجھے ڈوب جانے سے

www.kitabnagri.com

اب وجدان نے اگے ہوتے اسکا مومی حنائی ی ہاتھ تھاماتھا-----

اوورہنا تیرے ساتھ ہے میں نے

اووچھونے تیرے ہاتھ ہے میں نے

## Posted On Kitab Nagri

اوو پوجا تیری کرنی ہے

ہر دن رات ہے میں نے-----

مہمل کا کپکپاتا ہاتھ وجدان کی چوڑی ہتھیلی میں تھا جسکی پشت پر یکدم ہی اسنے اپنے لب رکھے تھے



اس مومنٹ پر لڑکے لڑکیوں کا ایک دم پھر کانوں کو چیر تا شور برپا ہوا تھا-----

ہو یو نہی رونے نہیں دوں گا

ہو یو نہی رونے نہیں دوں گا

www.kitabnagri.com

ان مصروں پر واقعی مہمل کی سچی خوبصورت آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے تھے اس لمحے میں ایسا  
نجانے کچھ تھا کہ وہ اپنے دل پر قابو نہیں رکھ پائی تھی شاید اسلیئے بھائی کے بعد کسی دوسرے  
مرد میں اسنے اپنے لیئے اتنی شدت پیار عقیدت محسوس کی تھی----- جبھی اسکا دل سنبھلے نہیں

سنبھل رہا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑی اپنی معصوم ڈول کو آنسو بہاتے دیکھ وہ اگے بڑھا تھا اور اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے  
میں اسکا چہرہ لیئے اپنے انگھوٹے کے پوروں سے اسکے گرم سیال صاف کرتے گنگنایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔



میں جب تک زندہ تھے  
کچھ ہونے نہیں دوں گا

او سب کچھ ہی مٹا دیں گے  
سارے ہوش گنوا دیں گے  
اگر تجھے ہو گیا کچھ  
ساری دنیا جلا دیں گے

اب اسے قریب کیئے وجدان نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"واؤ یار کتنے رومانٹک ہیں بھائی کیا یہ پری پلینڈ تھا؟" گھانا ختم ہوتے ہی شور برپا ہوا تھا اور زرتشہ ساتھ کھڑی کنزیشن رائی مہ کے کان میں چہکتی بولی تھی-----

"نہیں نہیں زریہ کوئی پری پلینڈ نہیں تھا سب کچھ جو ہمارے وجدان بھائی نے کیا ہے وہ رئی یل ہے۔" رائی مہ اسکی بات پر جھٹ سے بولی کیونکہ بارات تو انکی طرف کا فنکشن تھا جس میں یہ سب ممکن نہیں تھا اور اگر تھا بھی تو مہمل کو کچھ نہیں معلوم تھا جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ یہ سب وجدان کا ابھی ابھی کا کوئی سوچا سمجھا اپنی بیوی کے لیئے چھوٹا سا سرپرائز تھا-----

"اوو بٹ دس از سورومانٹک!" زرتشہ جواباً آئی یں بھرتی یہی بولی تھی پر جیسے ہی کچھ دور کھڑے از میر پر اسکی نظر پر پڑی جسے بارات لوگ دلہا دلہن کسی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا جو بے شرموں کی طرح اپنی لودیتی نگاؤں سے اسکی ایک ایک حرکت ناٹ کرتا اور سمجھتا یہی سوچ رہا تھا کہ گھر تو چلو جاناں تمہیں میں رومانٹک کی ساری انجیو گرافی رٹواؤں گا۔۔۔ وہ ایک سکینڈ میں گڑبڑاتی ادھر ادھر دیکھتی اسکی جانب سے اپنی نگائی یں ہٹا گئی-----



## Posted On Kitab Nagri

"میں سوچ رہا ہوں ایک میجر کے ہاتھوں ایک پولیس والا پٹتا کیسا لگے لگا؟" آخر پاس کھڑے لمبے چوڑے از میر کو دیکھ بڑبڑایا۔۔۔۔۔۔

از میر کو کچھ برا ہونے کی بو آنے لگی کہ وہ اس سے تھوڑا دور ہوتا آخر نے گھما کر بازو اسکی گردن میں ڈالا اور دبوتے ہوئے لوگوں کی جانب سے گھسیٹا ڈی جے والے کے پاس پہنچا جہاں لوگ تھے مگر کم

از میر تو مسکینی سی صورت بنائے ہنستے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

"تو نے میرے سالے کو کیا بتایا ہے۔۔۔؟" آخر نے غصے سے دانت پیستے کہا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"قسم لے لے اگر میں نے تیرے سالے کو کچھ بتایا ہو بھائی ی۔" اس کے چھوڑنے پر سیدھا کھڑے ہوتے از میر نے تڑپ کر کہا۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا پھر وہ سب کیا تھا میری مدد کی تو نے۔۔۔ کیا تھا وہ سب؟" اسنے اسکے سفید جھوٹ پر مزید دانت پیسے۔۔۔۔۔

"ابے نتھنگ اسپیشل۔" کہتا وہ اپنی شرارت پر ہلکا سا مسکراتا خود اب بری طرح چھنس گیا تھا۔۔۔۔۔

"نتھنگ اسپیشل کے بچے۔۔۔۔۔ تو اسے میرے فرشتوں نے آکر بتایا جو اسنے میری درگت بنا ڈالی۔" وہ اسکی گردن پر ایک بار پھر سخت گرفت کرتا آخری بات دل میں بولتا غصے سے دھیمے لہجے میں غرایا۔۔۔۔۔

آج سے سالے صاحب آپکی بہن کی گلیاں میری ہو گئی ہیں  
آج سے سالے صاحب آپکی بہن کی ساری خوشیاں میری ہو گئی ہیں  
آج سے آپکی بہن کا بجلی کا بل میرا ہو گیا  
آج سے میرے پن کوڈ کا نمبر آپکی بہن کا ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

قسم سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا اب اس میں تو خود بتا برامانے والی کو نسی بات ہے؟" اس نے ہنستے اپنا کارنامہ بتایا اگلے پل آغر کے ہاتھوں اپنی درگت پر تڑپتا قہقہہ لگا کر وہاں سے بھاگا۔-----

"ویسے بیٹا کیسا لگامزہ آیا چھتر کھا کر اور کیا سبق حاصل کیا آپ نے میرا پتر اس ساری سچویشن سے؟" اس سے کچھ دور فاصلے پر جاتے اس نے شریر پن سے پوچھا۔-----

"یہی کہ دوست سالے کمینے بغیرت ہوتے ہیں اور یہاں آخبیث تجھے بتاتا ہوں کیسا اور قسم کا سبق حاصل کیا ہے میں نے۔" وہ مٹھیاں بھینچے اسے بلانے لگا از میر نے فلک شگاف اسکی سرخ رنگت پر قہقہہ لگایا۔-----

**Kitab Nagri**

"ابے زلیل تو مارے گا میرے ہاتھوں۔" آغر نے اسے گھورا۔-----

"اوئے کیوں روٹی محبوبہ بنا ہوا ہے؟" آغر نے سنبھلتے اسے دیکھتے کہا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"آؤ شہزادی!" ابرار پاس کھڑی اپنی بیوی کنزیش اور گل کا ہاتھ پکڑ کر انہیں لیئے اوپر جانے لگا اسٹیج کی طرف-----

وہ ابرار کے سنگ دونوں اسٹیج پر آئی یہاں مہمل وجدان رائی مہ ضرور یزرتشہ از میر پہلے سے ہی موجود تھے-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

"پرینسز میں جارہی ہوں ان شاء اللہ پھر ملاقات ہوگی آپسے دعا ہے کہ آپ دونوں کی جوڑی سلامت رہے اور ہمیشہ خوش رہیں آپ دونوں۔" گل نے تھوڑا سا گھونٹ اوپر اٹھایا اور سرخ سفید جیسی مہمل وجدان حمدانی کو دیکھتے پیار سے بولی۔-----

مہمل نے بھی مسکرا کر اپنی گھنی پلکوں کی بھاڑ کو اٹھایا اور اپنی آنکھیں سچی سنوری خوبصورت سی اسٹک اور ابرار کے سہارے کھڑی گل پر ٹکائی۔-----

"آ۔ آپ کی فلائیٹ کا وقت ہو گیا کیا؟ ابھی تو ہم ملے تھے سہی سے دو گھڑی باتیں بھی نہیں کر پائے اور آپ دور جارہی ہیں۔۔۔۔ کیا آ۔ آپ اپنا یہی علاج نہیں کرو سکتیں؟" مہمل نے دکھ سے پوچھا البتہ سچی خوبصورت آنکھوں میں آنسوؤں اڈ آئے تھے وہ اسے ایک ہی دن میں اپنا اسیر کر گئی تھی اسے بہت اچھی لگی تھی گل اور وہ نہیں چاہتی تھی وہ دور جائے بلکہ چاہتی تھی یہی رہے کہ جب دل کرے اس سے وہ ملنے تو جاسکے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

گل ہنسی اور اپنا حنائی ہاتھ اسکی پھولی گال پر رکھا۔-----

"ارے پاگل میری جان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے تھوڑی جارہی ہوں بس تھراپی کے لیئے جارہی ہوں وہ جیسے ہی مکمل ہوگئی میں آجاؤ گی واپس۔" گل اسکے لہجے میں اپنایت اور دکھ محسوس کر محبت سے بولی۔-----

"اچھا چھوڑو یہ سب یہ تمہارے لیئے۔" گل نے جلدی سے بات پلٹی ورنہ اب اس چھوٹی سی لڑکی نے رونا شروع کر دینا تھا وہ تو اس لڑکی کی خود کے لیئے محبت کو دیکھ سوچ اسکے صدقے واری ہوئی تھی



مہمل نے اسکے ہاتھ سے وہ گفٹ لیا جس میں نفیس ساپنک اینڈ وائیٹ کلر کا عبا یا خوبصورت پیکنگ میں تھا۔-----



## Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر مجھے نہیں معلوم تھا ڈاکٹری اور میرے ساتھ پارٹنرشپ کے علاوہ تو زن مریدی بھی اچھی کر لیتا ہے۔۔۔۔" what a performance! لبوں پہ مسکراہٹ دباتا ابرار مقابل دراز قد شیروانی میں ملبوٹ وجدان کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"خبیث آفسر! وہ تو دکھ رہا ہے کون زن مریدی کر رہا ہے ویسے مجھے تجھ سے کلاس لینی چاہیئے کیوں؟" جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ وجدان نے اسے اسکے بھاری ہاتھ میں کنزلیش کالیڈیز بیگ تھامے کھڑے دیکھ کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جسے دیکھ وہ لب بھیجتا خود نخل سا ہوتا اپنی بے وقوفی کو کو ستارہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"مم۔ میں نے ہماری پارٹنرشپ میں تجھ کتنے داؤں پیچ تو یو منٹوں میں سکھائے ہیں کسی کو ٹپکانے اوپر پہنچانے کے۔۔۔۔ تو فکرنا کر ڈاکٹر میرادل بہت بڑا ہے تجھے زن مریدی بھی سکھا دوں گا۔" وہ اسے دیکھ اپنی گردن اکڑا کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھ وجدان نے اپنی ایک اچھتی نظر اس پر اٹھائی ی جیسے کہہ رہا ہو یہ منہ مسور کی دال یہ ہمیں  
داؤ پیچ سکھائے گے؟"

"بس کر بھائی ی ایسے تو پبلک میں نہ دیکھ مجھے شرم آرہی ہے۔" اپنی جیب میں ہاتھ ڈال چہرہ اسکے  
جانب سے موڑتے اپنا قبضہ کنٹرول کرنے لگا جواب مشکل ہوتا جا رہا تھا۔-----

"سالے خبیث۔-----!" وجدان نے گھور کر اس نوٹنکی کو دیکھ دانت کچکچاتے کہا۔-----

"ہا ہا ہا دفعہ کر سب میں ایسے ہی کہہ رہا تھا خیر شادی مبارک میرے بھائی ی۔" اسنے کہنے کے ساتھ  
وجدان کو گلے سے لگایا تو دوسری طرف وجدان نے بھی گرم جوشی کا اظہار کیا۔-----

www.kitabnagri.com

گل اب مہمل کے پاس کھڑی رائی مہ کے مقابل آئی ی اور اسے بھی ڈھیروں دعائیں دیتی ساتھ سر  
پر بوسہ دیتی زرتشہ سے بھی اسی پیار بھرے خلوص سے ملتی سائیڈ پر ابرار کے برابر جا کر کھڑی  
ہوئی ی جب تک کنزیش بھی مہمل رائی مہ زرتشہ سے الوداعی ملاقات کرتی ابرار اور گل کے ہمراہ  
اسٹیج سے اتریں کہ پیچھے وہ تینوں اسکی پشت کو دیکھ نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا دیں۔-----

## Posted On Kitab Nagri

انہیں یہاں سے سیدھا ایئرپورٹ کے لیئے نکلنا تھا۔ سارا سامان بیگ وغیرہ سب گل پیک کر کے لائی تھی اپنے ساتھ کیونکہ ابرار نے اسے بتایا تھا رات ایک بجے کی فلائیٹ ہے امریکہ کی

-----

"میں نے ایسی رخصتی کا تو نہیں سوچا تھا میری شہزادی میں تو دھوم دھام سے تمہاری شادی کرنا چاہتا تھا۔" وہ سب حال سے باہر پارکنگ ایریا میں کھڑی گاڑی کی طرف کھڑے تھے جہاں ابرار گل کو خود سے لگا کر کہتے ابدیدہ ہو گیا۔-----

"میرے پیارے بھائی شہزادے میں بہت خوش ہوں اپنے اس رب کی مرضی میں اس نے جیسی میری رخصتی لکھی بہتر ہے اور اس سے بھی بڑھ کر اس نے مجھے دو مضبوط سہارے دیئے جس میں ایک تم ہو اور ایک میرا شوہر۔" وہ خود بھی ابدیدہ ہوتی اپنی بھاری نم آواز میں کہتی اسکے ماتھے پر بوسہ دیا

-----

## Posted On Kitab Nagri

"آ-آپی-----" آپ وہاں جا کر بھول تو نہیں جائے گی ناں ہمیں۔ "کنزیش روتی اسے دیکھ گویا  
ہوئی-----"

"ہاہا ہارے یہ بھی کوئی بات ہوئی ی اپنوں کو بھلا کون بھولتا ہے پاگل اور وہ بھی وہ اپنے جن کے  
ہونے سے اپ ہو جن کی سانسوں سے اپکی سانسوں کی ڈور جڑی ہو۔" گل اسکی بچکانی بات پر نم  
آنکھوں سے مسکراتی اسکے ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیتی بولی-----"

"آئی یں گل۔" ڈرائی پور کے گاڑی کا ڈور کھولنے پر آغر نے مسکرا کر کہتے گل کو گاڑی میں بیٹھایا  
-----

Kitab Nagri

"میری بہن کا خیال رکھنا آغر۔" ابرار نے اسے دیکھ بھاری لہجے میں کہتے اسے خود میں بھینچا  
-----

وہ اسکی غلطی پر اس سے ناراض ضرور ہوا تھا لیکن جب اپنی بہن کی رضا بھی اسی رضا میں شامل محسوس  
کی تو یکدم ہی سارا غصہ جاگ کی طرح بیٹھ گیا ہاں لیکن پھر بھی وہ جب جب اسکے غلط طریقے کو اپناتے

## Posted On Kitab Nagri

گل سے زبردستی نکاح کا سوچتا تو بارہاں پھر ایک بار سارے جہاں کا ابال غصہ اسکے اندر اٹھ آتا بہر حال جو بھی ہو اوہ اسے کب کا معاف کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

بس اسنے آغر کو اپنی بہن کو چھپاتے اسے چھوٹی سی سزا دی تھی کہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو مگر مقابل بھی آغر اٹرا پروکس تھا جس سے نکاح کے بعد جب جب اس سے ملاقات ہوئی تو اسے یہی گنگاتے پایا تھا "پیار کیا تو ڈرنا کیا اور نکاح کیا ہے کوئی ی چوری نہیں کی تو چھپ چھپ کر آئی یں بھرنا کیا جب پیار کیا تو ڈرنا کیا" بعض دفعہ تو وہ اپنی لبوں تلے اسکی دیو داس جیسی شکل اور جمعلوں پر اپنی اٹھنے والی ہنسی کنٹرول کرتا رہ جاتا اور بعض دفعہ اتنا غصہ آتا تھا کہ اسے اس زمین سے سیدھا **marc** پر پہنچا دے۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آغر گل گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

"مم۔ میں کیسے رہوں گی سب کے بغیر آغر؟" گل نے سسک کر پوچھا تو آغر نے اسکے گال پر محبت بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"جانم آپکا علاج بھی تو ضروری ہے اور بے فکر ہو جائی میں آپکو اتنا وقت ہی نہیں دو گا کہ آپکو کسی کی یاد ستائے۔" وہ زو معنی کہتا اسکے گرد اپنا بھاری ہاتھ پھیلاتا اسے خود سے لگا گیا کہ گل ڈرائی یور کی موجودگی میں اسے پٹری سے اترتے دیکھ گڑ بڑائی اور دور ہونا چاہا کہ اسنے اپنی پکڑ اس پر مضبوط کر دی کہ وہ اسکے ڈھیٹ پنے پر ٹس سے مس نا ہو سکی اور تھک ہار کر اپنا سر آغر کے کندھے پر ٹکا گئی جو اسکے سر پر پیار کرتا اسکے ہاتھ کو تھامے سفر کر رہا تھا۔-----

ڈرائی یور نے گاڑی اسٹارٹ کی اور میرج ہال کے حدود سے باہر نکالتا چلا گیا۔-----

کنزیش اور ابرار گاڑی کو دیکھ نم آنکھوں کے ساتھ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئے جس میں موجود کنزیش کے ماموں مامی تھے جن سے آغر اور گل پہلے ہی مل چکے تھے جواب ابرار اور کنزیش کی راہ تک رہے تھے کہ کب آئی میں دونوں اور وہ لوگ بھی وہاں سے گاؤں کے لیئے نکلیں۔-----

رسمیں ساری اختتام کو پہنچی اور رات گہری سے گہری ہوتی جا رہی تھی۔-----

سب نے ملکر بنگلہ ڈالا ہنسی قہقہوں کے بعد محفل اپنے اینڈ تک پہنچی۔-----



## Posted On Kitab Nagri

رخصتی کا شور مچا تو گاڑیاں لائی ن میں کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

ابرار اور آغر تو کب کے سب سے ملکر اپنے اپنے سفر پر نکل چکے تھے اور اب از میر بھی زرتشہ کو لیکر  
نکل ہی رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

نیا کپل وجدان اور مہمل بھی سب سے ملے اب ضروریز اور رائی مہ کی جانب آئے مہمل اپنے بھائی  
اور بھائی کے سینے سے لگتی خود بھی روئی ساتھ انہیں بھی رلایا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اللہ تمہیں سدا خوش رکھے میرا بیٹا آج میں بہت خوش ہوں تمہیں اپنے گھر کا ہوتے دیکھ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں  
خوش نصیب ہوں اللہ نے مجھے اتنی مضبوط پیاری بہن دی۔۔۔۔۔۔۔۔ ضروریز نے اسے سینے سے لگا کر کہا کہ  
مہمل پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔۔۔۔۔۔

مہمل کو روتے دیکھ وجدان کے جسم میں جیسے چونٹیاں رینگنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

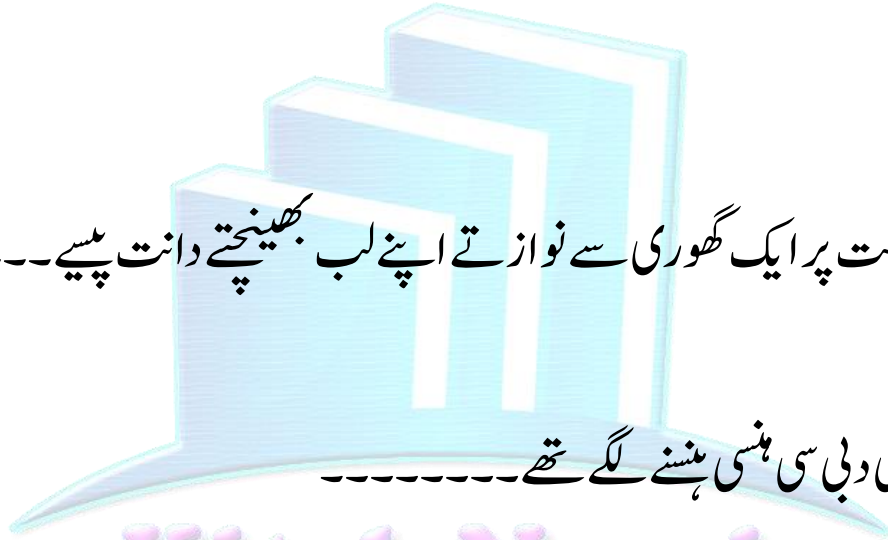
اور اسی پل وہ اگے بڑھتا کسی پر بھی دھیان دیئے بغیر اسے وہ ضروریز سے الگ کر اپنے سینے میں چھپا گیا

-----

اسکی اچانک اس بے ساختہ حرکت پر مہمل اپنا رونا چھوڑتی یکدم گڑبڑاتی شرمندگی سے تھوگ نکلنے لگی

-----

ضروریز نے اسکی حرکت پر ایک گھوری سے نوازتے اپنے لب بھینچتے دانت پیسے-----



وہاں موجود سب دبی دبی سی ہنسی ہنسنے لگے تھے-----

Kitab Nagri

"سالے صاحب آپ نے تو میری بیگم کو بری طرح رلا دیا حد ہے۔" وہ مسنوعی غصے سے کہتا مسکرایا

-----

جسکے کہنے پر ضروریز نے دوبارہ اس پر ایک گھوری ڈالی اور پھر ہنس پڑا۔----- وہاں موجود باقی سب

بھی دل کھول کر مسکرائے اور طرف قہقہے گونجنے لگے-----

## Posted On Kitab Nagri

سب اپنے اپنے سفر کو روانہ ہوئے اپنی اپنی منزل کی طرف-----

سب کو خوشیاں اپنے اپنے حساب اور نصیب کی ملی تھی جس پر سب اس اپنے پروردگار کا ڈھیروں شکر ادا کرتے نہیں تھک رہے تھے-----

بے شک وہ رب بے مثال ہے وہ کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا-----

"آؤ زوجہ!" سب کی گاڑیاں نکلتے دیکھ ضروریز نے رائی مہ کو اپنے حصار میں لیا اور لیجا کر سامنے کھڑی گاڑی میں آرام سے بیٹھایا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رائی مہ کے ڈیلوری کے دن بھی خیر سے قریب ہی تھے جس پر رائی مہ کی ماں نے اسکے ساتھ ہی رکنے کا کہا تھا کہ ضروریز نے کہا کہ وہ جب چاہے اگر یہاں رک سکتیں ہیں انکا ہی گھر ہے جس پر وہ اسے کہیں دعائیں دیتی فلحال تو چلی گئی کیونکہ ابھی گھر بھی شادی کے باعث پورا بکھرا پڑا تھا وہ چاہتا تھا وہ آرام سے آئیں ورنہ وہ بس بے آرام ہی ہوتیں-----

## Posted On Kitab Nagri

ضوریز گھوم کر اپنی ڈرائی یونگ سیٹ پر آیا یہ گاڑی بھی اسنے کچھ دن پہلے اپنے خود کے کچھ جما کیئے  
پیسوں سے لی تھی جسکی ابھی باقی تھی مگر اسنے سوچ لیا تھا وہ ابرار از میر ملکر اپنے اپنے شعبے کے علاوہ  
بھی ملکر بڑے پیمانے پر اپنا کاروبار اسٹارٹ کریں گے۔ جس سے وہ اپنی زوجم کی تمام خواہشات اور پلکوں  
پر بننے والے خواب جو اسنے جاگ کر دیکھے تھے وہ سب ضرور پورے کرے گا۔-----

ضوریز نے سوچتے اپنے برابر میں بیٹھی اپنی زوجم کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی جسے دیکھ وہ ہلکا سا  
مسکراتا اسے اپنے ساتھ لگاتا گاڑی اسٹارٹ کر اپنے چھوٹے سے فلیٹ کے جانب بڑھادی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ♦♦♦♦♦ "♥" ♦♦♦♦♦

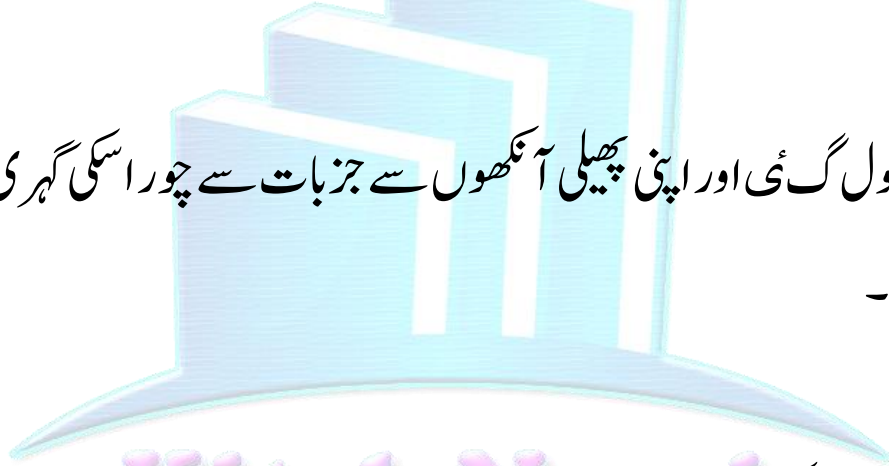
وہ آئی نے کے سامنے کھڑی ایک نظر خود پر ڈال کر اپنی جو لیری اتار رہی تھی۔-----

## Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں از میر بار بار کچھ نا کچھ معنی خیز باتیں کر دیتا کہ جسے سوچتی اسکے ابھی لبوں پہ ہنوز شرمگین سی مسکان تھی-----

وہ پنیں نکال کر جلدی جلدی ڈپٹہ اتار کر ٹیبل پر رکھتی اپنی ہی رو میں چوڑیاں اتارنے میں مگن تھی کہ اسی پل اسے اپنی کمر میں ریختی سرسراہتی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا-----

وہ یکدم سانس لینا بھول گئی اور اپنی پھیلی آنکھوں سے جزبات سے چوراہی اسکی گہری آنکھوں میں دیکھنے لگی-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"از-- از میر-----!" وہ کسمائی-----

"جی جان از میر۔" اسنے کہتے دیوانگی کے عالم میں اسکی گردن میں اپنا چہرہ اچھپایا اور گہرا سانس بھرا زرتشہ سہم کر ڈریسنگ ٹیبل کو سختی سے تھام گئی-----

# Posted On Kitab Nagri

وہ دلکشی سے مسکراتا اسکے کان چومنے لگا اور ہاتھ بڑھاتے اسکے ایرنگنز کو اتارتے اسکی کان کی لو کو چھوا کہ وہ خود میں سمٹ گئی۔-----

"میں نے تو ابھی سہی سے تمہاری تیاری کو دیکھا بھی نہیں اور تم میرے آنے سے پہلے سب اتار کر  
میرے خوابوں پر پانی پھیرنا چاہتی تھی۔۔۔۔" کہتے اسنے اپنا ٹاکسیڈو اتار کر پیچھے صوفے پر پھینکا کہ  
اسی پر زرتشہ اسکی باتوں سے گھبراتے بھاگ کر ہاتھ روم بند ہو جانا چاہتی تھی کہ دوسرے ہی پل اسے  
جکڑتے از میر نے اسکے بازو پکڑا اور اپنی طرف کھینچا وہ لڑکھاتی اس کے سینے میں سمائی۔۔۔۔۔۔۔

"جاناں۔۔۔۔۔ شوہر سے ہوشیاری!" کہتے اسکے سراپے کو اپنی خمار بھری نگاؤں سے تکتے اسے خود  
میں زور سے بھیختا اسے اوپر کو اٹھا گیا جسکے پیر اب زمین سے اوپر تھے تو چہرہ از میر کے چہرے کے بلکل  
سامنے اسکی دکھتی سانسوں سے سرخ۔۔۔۔۔

"پلیز از میر۔۔۔!" وہ پتہ نہیں کیوں اسکی جان کو ہمیشہ ہی مشکل میں ڈال دیتا تھا اور آج۔۔۔۔۔

آج تو وہ اسکی قربت میں سانس نہیں لے پارہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"پلیز کی بچی ان دودنوں کا حساب دو جن دودنوں میں مجھ سے دور رہ کر تڑپایا ہے۔" اسکے گلے میں پہنی  
چین پر دلکشی سے اپنی انگلی پھیرتا بولا-----

"آپ نے تو خود چھوڑا تھا وہاں۔" وہ ٹوٹ ٹوٹ کر کہتی اسکی ہوتی تنگ گرفت میں مچلی-----

"جاناں چھوڑا تھا مطلب یہ نہیں تھا شوہر کو ایک فون تک نا کرو اسے یکسر بھولا دو۔" کہتا وہ اسکی گردن  
میں جا بجا اپنے دہکتے ہونٹوں کا لمس چھوڑنے لگا-----

وہ کیا جواب دیتی اس سے کوئی جواب نہیں بن پایا اسکی تو اب اسکی جنونیت پر سانسیں اکڑنے لگی  
تھی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پا۔۔ پانی پیا۔۔ پیاس لگی ہے۔" اچانک ہی اسے دھکا دیکر خود سے دور کرتے وہ لرزتی با مشکل چلتی  
سائیڈ ٹیبل کے پاس آئی اور جگ سے پانی کا گلاس بھر کر منہ سے لگا گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

از میر مسکراتا بالوں میں انگلیاں گھماتے بہکے انداز میں اسکے گلے سے اترتے پانی کو دیکھنے لگا

-----

زر تشہ پانی پی کر بیڈ پر بیٹھتی اپنی انگلیاں پٹجانے لگی-----

از میر نے اپنی گھڑی والٹ موبائل ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اور چلتے اسکے پاس آیا-----

"بجھ گئی پیاس۔" اسکے بالوں میں چہرہ اچھپاتے گھمبیر سرگوشی کی-----

"جج۔ جی" وہ لڑکھاتی کہتی اسکے سینے پر اپنے کانپتے ہاتھ رکھ گئی-----

www.kitabnagri.com

"مجھے بھی پیاس لگی ہے۔" اسنے شانوں سے تھام کر اسے بیڈ پر لٹایا اور روم میں لائیٹ آف کرتے

نائیٹ بلب روشن کر دیا اور مسکراتے اسکا چہرہ بلند کرتے اسکے ماتھے پر لب رکھتے بولا-----

"تت۔ تو پانی پی لیں"----- وہ اپنی دھڑکنوں سے گھبراتی کسمائی-----



## Posted On Kitab Nagri

"پانی سے نہیں بجھے گی۔" وہ اسکی بند آنکھوں کو دیکھتے اسکی بھاری پلکوں کو چھوتا بولا کہ وہ سمٹ گئی

-----  
"پھر کک۔ کیسے بجھے گی؟" وہ جھجھکتی بولی۔-----

"ایسے۔۔۔۔" کہنے کے ساتھ وہ اسکے کانپتے لبوں پر جھکا اور اپنی پوری شدت لٹاتا اسکی نازک کمر میں  
حصار ڈال گیا۔-----

وہ اپنے تحت اسے رومانٹک کی انجو گرنی سمجھا رہا تھا جسے وہ سمجھتی کیا بس اسکی باہوں میں کبھی سمٹی تو  
کبھی بکھرتی چلی جا رہی تھی۔-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتشہ نے بغیر جھجک اور التجا کے اسکے گرد اپنے بازوؤں ڈال کر اسے اپنا اپ سونپ دیا۔۔۔۔۔ آخر وہ  
اسکا شوہر تھا جسکے لیئے اسکے جڑے بالکل خالص تھے جنہیں وہ اب چھپا کر بھی چھپا نہیں پارہی تھی

-----  
◆◆◆◆◆"♥"◆◆◆◆◆

## Posted On Kitab Nagri

"میاں جی آپ خوش ہیں؟" وہ بیڈ پر بیٹھی اپنے کانوں کے ائی رنگیز اتار رہی تھی اور ضوریز کو کمرے کے دروازے پر مسکراتے چہرے پر سکون کی لہریں دیکھ کر پوچھنے لگی-----

"کیوں نہیں ہونا چاہیئے زوجہ؟" ڈرینگ مرر کے ٹیبل پر گھڑی رومال والٹ رکھتے مرر سے اسے دیکھ الٹا سوال کیا کہ وہ مسکرا دی-----

"پر میں تو سیڈ ہوں مجھے عادت ہوگئی تھی مہمل کی اب کیسے رہوں گی اسکے بغیر؟" وہ مہمل کی رخصتی کو یاد کر نم آنکھوں کے ساتھ بیڈ کی چادر پر انگلی پھیرتی بولی-----

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کورٹ اتار کر مسکرا کر ضوریز اسکے پاس آیا-----

"کچھ وقت کے بعد تمہارے ساتھ آنے والے ہیں اور تمہاری آمی بھی تو آجائے گی اور رہی خوش رہنے والی بات تو کیا ایک بھائی کو نہیں ہونا چاہیئے؟ آج وہ اپنی بہن کا فرض ساری دنیا کے سامنے عزت و احترام سے رخصت کر کے آرہا ہے----- میں آج اپنے فرض سے سبگدوش ہو کے آیا ہوں

# Posted On Kitab Nagri

تو کیسے خوش نہا ہوتا میری معصوم زوجہ۔ "ضوری نے مسکراتے کہتے اسکے سوجے سرخ پاؤں کو اوپر اٹھایا اور سائیڈ ٹیبل کی دراز سے جیل نکال کر اسکے پاؤں پر مساج کرنے لگا۔۔۔۔۔

"یہ۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں میاں جی آپ خود تھک گئے ہو گے میں کر لوں گی۔" پریشان ہوتی اسکی بھاگ دوڑ کا خیال کرتی اپنے پاؤں چھڑوانے لگی پر اگلے ہی پل اسکی گھوری پر جھک کر سہم گئی

یہ سچ تھا وہ اسے محبت دیتا تو وہ اسکے ساتھ ہنسی مزاق کرتی تھی اور جہاں جیسے ہی وہ زرا سی سختی کرتا وہ  
سہم بھی جایا کرتی تھی۔۔۔۔۔

"کر رہا ہوں نا میں لیٹ جاؤ شباش!" اسکا مانگ ٹکا اتارتے ضروریز نے اسکے ہاتھ تھامے اور اسکے کچھ بھی سمجھنے سے پہلے اسکا سر تکی مئے پر رکھ دیا۔-----

وہ آرام سے لیٹی تھی کہ ضروریز مساج کے بعد اسکے خوبصورت سرخ پاؤں کی نچی سطح پر باری باری اپنے لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں موندیں پڑی اسکے لمس کو محسوس کر زیر لب مسکرانے لگی-----

"تم بہت پیاری لگ رہی تھیں زوجہ آج ویسے عموماً ہی اچھی لگتی ہو لیکن میرے پسند کے لائے گئے کپڑے پہنے مزید حسین لگ رہی تھی۔" کہتے اسنے اسکے بھرے بھرے پیٹ پر لب رکھتے جیب سے کنگن نکال اسکے ہاتھوں میں پہنایا اور حنا سے سجے سرخ بیل بوٹے بنے ہاتھوں کی انگلیاں کو چومنے لگا

-----

وہ اسکے دوسرے کنگن کو ہاتھ محسوس کر ماں بننے والی بات کو سوچتی مسکراتی اسکے پیار استحقاق بھرے لمس پر سمٹی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپکو ڈارک کلر کافی پسند ہے ناں؟ پہلے وہ ریڈ ڈریس اور اب مہرون!" ضروریز اسکے پاس آیا اور اسکی ٹھوڑی کو پکڑ کر اوپر کیا کہ وہ اسکی شہد رنگ خمار سے لبریز آنکھوں میں دیکھ بولتی سرعت سے اپنی سیاہ گھنی پلکیں گرا گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں! اور میری دلی خواہش تھی میں اپنی محرم بیوی کو یہ کلرز پہنے دیکھوں۔" ضوریزا اسکی بات سے اگیری کرتا اسکے مہرون لپ سٹک سے سچے لبوں کو دیکھتا بولا-----

وہ اسکی بات پر سرخ ہوتی اپنے لب دانتوں تلے دباگئی-----

"زوجم میں تمہیں کتنا پیار کرتا ہوں مگر تم نے کبھی جتائی ہی ہے محبت؟ تمہیں پتہ ہے تم ایک بے قوف لڑکی ہو۔" وہ اسکے لبوں کو اپنے انگھوٹے کی مدد سے آزاد کرواتا گھمبیر بھاری لہجے میں کہتا بولا اور اسکے نچلے لب پر اپنا انگھوٹا پھیرنے لگا-----

رائی مہ نے حیرت سے آنکھیں پٹ سے اٹھائی ہیں۔۔۔ باقی باتوں کو تو وہ نظر انداز کر گئی مگر اسکا شوہر اسے بے وقوف کہہ رہا تھا اب وہ اسے کیسے کہے وہ نا احمق ہے اور نابری بس اس سے ہمیشہ نجانے کیوں برا ہو جاتا تھا-----

"کیا دیکھ رہی ہو ایسے؟ کبھی کس کیا اپنے شوہر کو؟ یہ بے قوف لڑکی کی ہی نشانیاں ہیں۔" وہ اسکے بالوں کو گردن سے دور کرتا اب خود وہاں اپنے لبوں کی مہر ثبت کرنے لگا-----

## Posted On Kitab Nagri

رائی مہ نے اسکے سر کو گھورتی گردن میں بازوؤں ڈال دیئے-----

"توبہ کریں میاں جی مم۔ میں شرمیلی ہوں اور وہ لڑکیاں تھوڑی بولڈ ہوتی ہیں۔" اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی وہ جتا کر بتانے لگی-----

زوجہ آج پھر بولڈ ہو ہی جاؤ تم۔۔۔۔۔ "اس میں توبہ والی کونسی بات ہے۔۔۔ تمہارا شوہر ہوں میں۔۔۔۔۔" وہ اسکی شہہ رگ سہلاتا ناک پر لب رکھتا بولا۔۔۔۔۔

"لل۔ لیکن مم۔ میں نہیں کر سکتی مجھے شرم آئے گی۔" وہ اسکے سینے میں منہ چھپا کر بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"شرم کو سائیڈ پر رکھو اور کس کروں مجھے۔" کہتے ضرور یز نے ابرو اٹھا کر اسے گھورا۔۔۔۔۔

وہ اسے ایک پل کھڑوس سرد مزاج انسان نہیں بلکہ ہمران ہاشمی الٹرا پور مکس لگا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جسکا حکم اگر اسنے رد کر دیا تو وہ۔۔۔۔۔،،،،، اگے وہ شرم سے سوچنا سکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"زوجم تمہارے اس ہمران ہاشمی سے بھی میں دو ہاتھ اگے ہوں میں۔۔۔۔۔ فلحال تو تم بکو اس ساری سوچوں کو دماغ سے جھٹکوں۔۔۔۔۔ اور قریب آؤ میرے۔" نجانے وہ اسکی سوچ کو کیسے پڑھ گیا وہ شرم سے دھری ہوتی گال یکدم دکھ اٹھے۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے کوئی بات نہیں اب میں کروں گا اور یقین کرو تمہیں ایک اضافی سانس بھی نہیں لینے دوں گا پھر چاہیں تمہاری سانسیں میری سانسوں میں بکھرتی ٹوٹ جائیں لیکن تمہیں آزادی نہیں ملے گی۔" کہتا وہ اس پر جھکنے لگا۔

”ایک تو آ۔ آپ بھی ناں میاں جی۔۔۔۔ میں انکار تو نہیں کر رہی ناں آپکو۔۔۔۔ کرتی ہونا۔۔۔۔“ اسنے جلدی سے گھبراتے اسکی گردن کو جکڑا۔۔۔۔۔

اسکے فوراً سے پلٹنے پر ضروریز نے لبوں تلے مسکراہٹ دبائی اور نثار ہونے والی نظروں سے اسے دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں چراتی خشک لبوں پر زبان پھیرتی اسکی ماتھے کو دیکھنے لگی-----

ضوریز تو اسکی سانسوں کی مہک میں بے خود سا سانس لینے لگا-----

"ایک کس کرنے میں پوری رات لگاؤ گی اب کیا؟" وہ اسکے گال کو پکڑتا اسے بالکل قریب کر گیا  
رائی مہ یکدم سر ہلا گئی جس پر ضوریز کے لبوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ نے چھو ا

وہ پیاسی نظروں سے اسکے سرخ لبوں کو دیکھ رہا تھا وہی وہ اپنی لرزتی نظروں سے کبھی اسکی مونچھوں کو  
دیکھتی تو کبھی اسکی ہلکی شیو کو لیکن جہاں دیکھنا تھا وہاں سے اسکی نظریں شرم سے بھاگ رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک لمبا سانس بھرتی آنکھیں موند کر اسکے قریب ہوئی باقی کا فاصلہ ضرور نے خود طے کیا اسکی جھجک کو سمجھتے اور آہستہ سے اسکی نازک پنکھڑیوں سے لبوں پر گرفت جمائی کہ رائی مہ اسکی سانسوں میں سانس لیتی اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسائی آنکھیں موند گئی-----

وہ جانتی تھی اب وہ اسکے کان میں میٹھی میٹھی سرگوشیوں کے مانند اپنا حال دل سنائے گا اور محبت سے اسے اپنے نرم گرم آنغوش میں سمٹ لے گا-----

وہ اسکی زندگی میں دھڑلے سے تو ضرور داخل ہوئی مگر وہ یہ بھی جانتی تھی وہ اسکی من چاہی بیوی پہلی اور آخری محبت تھی جسکے ساتھ ضرور بیزلاری من عزیزم تک کا نہیں بلکہ من عشقم سے آگے تا عمر تک کا خوبصورت سفر طے کرنے والا تھا-----

www.kitabnagri.com ♦♦♦♦♦♥♦♦♦♦♦

وجدان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور اسے لاک کیا-----

## Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی مہمل بیڈ پر بیٹھی اسکے دیئے گئے سفید بالوں والے کتے کے ساتھ باتیں کرتی نظر آئی  
کہ وجدان زور سے مٹھیاں بھیجتا خود پر ضبط کرتا اس تک پہنچا۔۔۔۔۔

جسے شاید باتیں کرتے خبر نہیں ہوئی وہ روم میں کب آیا۔۔۔۔۔

"میرا گڈ امیرا بے بی مجھے مس کیا تم نے؟" وہ اب اسے گود میں اٹھاتی اسے سینے سے لگاتی اسکے سلکی  
ریشمی سفید بال سہلاتی بولی۔۔۔۔۔

اس منظر پر تو وجدان کو جھٹکا لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میں نے تمہاری بیوی تمہاری ساتھی کتیاں تمہیں دی ہے۔۔۔ تو تم اب یہاں میری بیوی کے پاس  
کیا کر رہے ہو؟ ایڈیٹ!"۔۔۔ اسنے یکدم اگے بڑھتے اس کتے کو نیچھے پھینکا کہ مہمل سے الگ  
ہونے اور اچانک نیچے پھینکنے پر بھاؤ بھاؤ کرنے لگا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"غلطی ہو گئی مجھ سے بے بی! بہت بڑی غلطی وہ اتنے قریب تھا تمہارے یقیناً تم اسے بوسے بھی دیتی ہو گی۔۔۔۔۔ مجھے تو رقیب لگنے لگا ہے وہ اپنا۔۔۔" وجدان اسے غصے بھری آنکھوں سے دیکھ آخری جملہ دل میں بولتا دھاڑا کہ ایک پل کو مہمل سہم گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جائیں آپ وجی مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔ مجھے واپس لا کر دیں میرا پی گڈا بچہ۔۔۔۔۔ میں نے اسے بہت مس کیا اور آ۔ آپ نے کیا۔۔۔ کیا اسکے ساتھ اتنا برا سلوک۔" کہتی وہ ہاتھوں میں چہرہ اچھپا کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا وہ اس چھوٹے سے جانور سے جیس ہورہا تھا؟؟؟ ہاں ہو تو رہا تھا تبھی تو اس کتے کے بچے کو اسکی بیوی کتیاں گفٹ کی کہ اسکے ساتھ بڑی رہے مگر وہ کتا اپنی بیوی کو دھوکا دے کر اسکی بیوی پر ڈورے ڈالنے چلا آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سوچتا اپنے دانت پیتا زور سے آنکھیں میچ گیا اور اپنے غصے پر قابو پانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اس کتے کے بچے نے آج کی خوبصورت رات کو بھی خراب کرتے چار چاند لگاتے تہنس نہس کر کے رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔"

شادی کا کیا فائدہ جب وہ اپنی بیوی کے پاس ہی نہیں ٹک رہا؟؟؟ "وجدان کی ملازمہ نے اسکے پیچھے سے اسکے کتے اور کتی کی شادی کروادی تھی اور اپنا کارنامہ وہ وجدان کو بتاتے بہت خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"

وجدان تو اس کتے پر رشک کر رہا تھا ایک تو بیٹھے بیٹھے بیوی مل گئی اور اسے ہزار پاپڑ بیلنے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔ اسنے یکدم جلتے بھنتے اپنی آنکھیں واکی۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

"تم نے ایک بار بھی مجھے مس کیا؟؟؟ لیکن اس کتے کو پروپرلی مس کیا تم نے۔۔۔ خیر چھوڑو نا بے بی اس کتے کو ہم اپنی باتیں کرتیں ہیں۔" کہتا وہ اسے اپنے حصار میں لیتے ماتھے پر لب رکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ہاں لیکن آپ آئی بندہ میرے گڈا بچہ میرے بے بی پر غصہ نہیں کریں گے اور اسے مجھے لینے سے بھی منع نہیں کرے گے؟ منظور!" اسکی شیو پر اپنا مہندی اور گہنوں سے سجا ہاتھ پھیرتے وہ مسکرا کر بولی تو

## Posted On Kitab Nagri

وجدان بے بس ہو کر گھیر اسانس بھرتا ایسے اسکی بات اگنور کر گیا جیسے کچھ اسنے کہا ہی ناہو

-----

اور اسی رونٹک موڈ کو بحال کر گیا جو یہاں آنے پر تھا لیکن اس کتے کو دیکھ کر یکسر جلدی روپ میں تبدیل ہو گیا تھا-----

"تمہیں پا کر میں ہواؤں میں اڑ رہا ہوں ڈار لنگ! میرے پیر زمین پر ہی نہیں ٹک رہے-----تم بتاؤں تمہیں کیسا لگ رہا ہے-----خوش ہو میرا ساتھ پا کر؟؟" ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر اٹھایا-----مہمل اپنی خمدار پلکیں جھپک کر رہ گئی-----اسکے لب لرز رہے تھے اور آنکھیں خوشی سے نم-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجدان اسکی کیفیت سمجھ گیا تھا تبھی اسے اپنے سینے سے لگا گیا-----

"میں تو بہت خوش ہوں ڈار لنگ!" وہ اپنے لب اسکے سر پر رکھ کر گویا ہوا-----مہمل اسکی آواز میں ہی سرشاری محسوس کر گئی تھی-----



## Posted On Kitab Nagri

"تم میری زندگی کی پہلی اور آخری لڑکی ہو جسکے لیئے میں پل پل تڑپا ہوں۔۔۔۔۔ تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ تکلیف کی شدت میں نے بھی محسوس کی ہے۔۔۔۔۔ میں بہت خود غرض بن گیا تھا تمہیں تمہارے بھائی سے دور رکھا مگر کیا کرتا تمہارے دور جانے کا خوف میرے دل پر عذاب کی طرح گزرتا تھا۔۔۔۔۔ مجھے سب برداشت ہے لیکن تم سے دوری نہیں۔۔۔۔۔ بہر حال تم ایک مضبوط اور بہت بھادر لڑکی ہو۔۔۔۔۔ میرے دل کے بہت قریب۔۔۔۔۔ میں اس رب کا بہت شکر گزار ہوں اسنے مجھے تم جیسے حسین تحفے سے نوازا ہے۔۔۔۔۔ آئی یو یو ڈارلنگ!"

مہمل کے چہرے پر جا بجا اپنا لمس چھوڑتا وہ گھمبیر آواز میں بولتا گیا اور وہ آنکھیں موندیں اسکا دیوانہ پن محسوس کرنے لگی۔۔۔۔۔ جو بارش بنکر اپنی محبت اس پر برسار ہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"منہ دکھائی میں۔۔۔۔۔ میں اپنا دل تمہارے لیئے لایا ہوں باقی تو مجھے کچھ بھی تمہارے مقابلے کی چیز نالگی۔۔۔۔۔ بس میرا دل قبول کرو ڈارلنگ!" اسکی ناک میں پہنی نتھ کو نکال کر بولا کہ مہمل مسکرا دی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہ انمول ہے اس سے زیادہ اچھا کیا گفٹ ہو سکتا ہے بھلا؟" وہ بے ساختہ بولی وجدان نے اسکی لرزتی پلکوں کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم نے معاف کیا؟" وہ اسکے گال پر اپنے لب رکھتے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کس بات کے لیئے؟" وہ اسکی شیروانی میں ملبوس چوڑے سینے پر اپنی انگلی پھیرتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارے بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔،،،، وہ کچھ بولتا کہ مہمل اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں معاف کیا کیونکہ آپ میرے بھائی کے بعد مجھے سب سے عزیز ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ میری سب سے

پیاری چیز میرے ہسبینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔ آپکا کوئی قصور نہیں بلکہ آپ نے تو ایک نامحرم ہوتے ہوئے بھی

میری اتنی زیادہ حفاظت کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پیار دیا عزت دی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے میں تو اس قابل بھی نا

تھی مگر میرے اللہ نے مجھے میری چاہا سے بڑھ کر ہی دے دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اسلیئے پلیز آپ ریگرٹ

فیل مت کریں۔۔۔۔۔۔۔۔" اسکے سینے پر سر رکھتی پیار سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔ وجدان تو ششدر تھا اپنی بے بی

## Posted On Kitab Nagri

پر-----کیا مان تھا جو اس نے اسے بخشا تھا اتنی سی تھی لیکن باتیں ہمیشہ اس کا ضبط ازمانے والی کر جاتی تھی کبھی کبھار-----

"پیار کرتی ہو مجھ سے؟" اسکے کندھوں سے تھامتے سرخ پھولوں سے سجے بیڈ پر اسے لیٹا کر پوچھا

مہمل اسکی قربت پر چہرہ حنائی ہاتھوں میں چھپا گئی-----پر اب کہاں وہ اسکے محبت کے سمندر میں ڈوبنے سے بچ سکتی تھی-----اسکے سر ہلانے پر وہ اسکے گرد اپنا حصار ڈال کر اسے اپنے قریب کر گیا-----

Kitab Nagri

اور محبت بھرے استحقاق سے اسکی شہرہ رگ پہ اپنے دھکتے لب رکھے مہمل سمٹ کر اسکے چوڑے سینے میں چھپ گئی اور وجدان نے اسے اپنے سینے میں چھپا لیا ہمیشہ کے لیئے اپنا بنا کر-----

♥-----کچھ سال بعد-----♥

## Posted On Kitab Nagri

"اسٹارٹ برو۔" بارلس کے کہنے پر جازم نے شرارتی مسکراہٹ لبوں پہ سجائی ی ایک دوسرے کو آنکھ و نک کی اور جازم نے بائی ک کو فل ریس دیتے دھواں اڑاتا لے گیا۔-----

ھووو ھووو! دونوں کی تیز آوازیں ہواؤں کو چیرتی بائی ک کی تیز رفتاری کے ساتھ خالی سوسائٹی کے روڈ پر گونجنے لگی۔-----

ابے شٹ! لفظ بے ساختہ جازم کے منہ سے نکلے تھے اور تیز چرچراہٹ کے ساتھ اسنے بریک پرپاؤں رکھا تھا کہ پیچھے بیٹھے بارلس کو بھی زوردار جھٹکا لگا۔-----

آہہہہ عاش۔۔۔! سامنے وہ معصوم اپنی بھوری شہد رنگ چمکتی آنکھوں سے انہیں انکی بائی ک سمیت دیکھتی چینیخی۔-----  
www.kitabnagri.com

ان دونوں کے چہرے تو یکدم سفید پڑے اور جلدی سے اترے۔-----

## Posted On Kitab Nagri

بائی ک سے دو منٹ کا فاصلہ طے کر جازم بھاگتا اس ننھی چار سالہ کسوی کے پاس پہنچا کہ اچانک لڑکڑایا نیچے دیکھا تو مہمل کا پرانا خراب ہوا اسٹیتھو سکوپ پڑا نظر آیا اس پر سے پاؤں ہٹایا کہ اندر سے اپنی بہن کی آواز پر عرش گارڈن میں وائی ٹ لیلی کا پودا لگا تاٹھٹکا اور گرین ہیزل رنگ آنکھوں میں ناگواریت پھیلی ضرور اس عاروشہ نے اسکی بہن کو مارا ہو گا وہ کھیل کھیل میں اکثر اسے مار دیتی تھی ----- اور اسکی بہن بیچاری معصوم اسکے پھر دوسرے دن ویسے ہی کھینے لگ جاتی تھی جسے اس ڈائی ن نے کچھ کیا ہی ناہو-----

وہ دونوں ابھی بھی کھیل کھیل میں گھر سے باہر نکل آئی تھیں چونکہ عرش کا دھیان زر اسابھٹکا تھا کہ کسوی سوسائٹی روڈ کے بچوں بیچ آچکی تھی جبکہ عاروشہ مین گیٹ پر کھڑی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com! علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

بارلس بھی وہاں آیا تو گیٹ پر کھڑی اپنی بہن کو دیکھ اسے اشارے سے پاس بلایا کہ چار سالہ کسویٰ کی  
ہی ہم عمر عاروشہ اپنے ننھے ننھے قدموں سے بھاگتی اس تک پہنچی۔۔۔۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

یقیناً کچھ برا ہونا والا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کسویٰ کے برعکس تیز دماغ بچی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جانتی اس بندر جیسی  
شکل اور ایلین جیسے آنکھوں والے سے اسکے بھائی یوں کا چھتیس کا اکڑا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور پھر جو اسکے  
بھائی یوں کا دشمن وہ عاروشہ کا بھی جگری دشمن تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لفنگوں تم لوگ! عرش جیسے ہی وہاں پہنچا تو بائی یک ان دونوں کا یہاں ہونا سارا معاملہ سمجھتا غصے سے دانت بیھنچتا گیٹ سے دھاڑا اور جھٹ سے اپنی بہن کے پاس پہنچ نیچے بیٹھتا اسکا سرخ سفید گلابی چہرہ گلابی ہاتھ پاؤں سب چیک کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"عاش کی جان کہیں لگی تو نہیں؟" اسے دیکھ اسکے سرخ پھولے چھوٹے گال پر لب رکھتا بولا

"نوبائی ی۔۔۔۔۔!" "کسوئی نے نفی میں سر ہلاتے بھورے بالوں والی دونوں پونیوں کو جھلاتے کہا

Kitab Nagri

"آپ اندر جاؤ شباش بھائی ابھی آتے ہیں۔" اسے دیکھ کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جھٹ سے اندر وجدان حمدانی پیلس کے مین گیٹ کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آج یہ حادثہ ناہوتا اگر وہ گیٹ پر کھڑے گاڑ موجود ہوتے چونکہ دوپہر کا ٹائی م تھا تو وہ کھانا کھانے کو اڑ کے اندر چلے گئے تھے-----ورنہ کسوی اور عاروشہ کو باہر نکلتے دیکھ وہ ضرور کوئی ایکشن لیتے-----

"یہ کونسا نیا ایڈ ونچر ہے تم لوگوں کا؟ بولو؟؟؟" عرش غصے سے اگے بڑھتا مقابل کھڑے تیرا سالہ جوڑواں جازم اور بارلس کو اپنی گرین ہیزل آنکھوں جو اسنے اپنی ماں مہمل سے چرائی تھی انہیں دیکھ دھاڑا-----

جن دونوں کی قد کاٹ رنگت سب کچھ ایک جیسا تھا اگر انہیں کوئی چیز ایک دوسرے سے مختلف بناتی تھی تو وہ تھا جازم کی دائی میں آنکھ پر پیدا ئی لیشی کٹ مارک-----

www.kitabnagri.com

"وہ ایڈ ونچر جو تجھ جیسے بورنگ خشک ترین لوگوں کی بس کی بات نہیں ہے۔" جازم اپنی بھوری شہد رنگ آنکھیں اسکی گرین ہیزل آنکھوں میں گاڑ چبا چبا کر بولا اور برابر میں کھڑے بالکل اپنی کاپی بارلس کی جانب دیکھ کمینگی سے مسکرایا-----

## Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔بارلس کے بھی چہرے پر کمینگی سے مسکراہٹ رینگے اسکی بھی بھوری شہد رنگ آنکھوں  
میں چمک ابھری اور دونوں نے مذاق اڑاتے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"لفنگوں آج میری بہن کو کچھ ہو جاتا تو میں تمہاری بوٹیاں بوٹیاں کر کے کتوں کو کھلا دیتا۔۔۔۔۔اور  
ویٹ ابھی برائے راست بتاتا ہوں ماموں کو انکے سپتوں کا کارنامہ۔۔۔۔۔" دس سالہ عرش جبرے  
بھیچتا وہاں سے اندر بڑھا ضروریز کو فون لگانے کے لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ انکے سپوتوں سے اپنی اتنی سی عمر نہیں سنبھالی جا رہی جو انکی موٹر سائیکل لیکر اپنے نئے ایڈونچر پر  
نکلے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ضروریز کافی حد تک فائی نشلی اسٹیل ہو چکا تھا جسکے باعث اسنے بھی وجدان جیسے امیر زادوں کی  
سوسائٹی میں اپنی زوجہ کی خوائش کو مد نظر رکھتے وہی پانچ منٹ کی دوری پر اپنا بڑا ساہر آسائی لیش  
سے بھرپور گھر لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

اتنی نزدیک ہونے پر اب وہ اکثر عار و شہ کو بھی کبھی کبھی کسوی کے ساتھ کھلینے کی ضد کو دیکھتا ضروریز  
اسے یہیں چھوڑ جاتا تھا اور لنچ کے وقت آفس سے فری ہوتا اسے واپس لے آتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلیئے عاروشہ آج بھی اپنی ضد کی وجہ سے یہاں موجود تھی ویسے اسے لینے جازم اور بارلس بھی جاتے تھے مگر کبھی کبھار کیونکہ انکے مطابق اس ایلین گاجا کو دیکھ ان دونوں کا سارا دن ملیا میٹ ہو جاتا تھا اور وہ یہی کہتے پھرتے کہ اس ایلین گاجا کی کالی نظر انکا پورا دن بھیڑا غرک کر گئی

عرش اپنی پرفیکٹ گری دکھا دکھا کر کہیں بار ان دونوں کو اپنے ماں باپ سے ڈانٹ بھی پڑواتا رہا تھا تھا جس میں ماں تو بیچاری ابلاناری ان دونوں کو سلواتیں سناتی چپ ہو جاتی تھی جبکہ ضروریز سلواتوں کے ساتھ ان کو دو تین جھڑتے اپنا ہاتھ بھی صاف کر لیتا تھا۔۔۔۔۔

"اوئے رک اس ایلین گباچا کو۔۔۔!!!" وہ یقیناً نکلے باپ کم دشمن زیادہ کوفون کرنے جارہا تھا  
 ---- کہ جازم عرش کی پشت دیکھ گرٹ بڑاتا بارلس کو دیکھ بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر جازم بارلس دونوں نے گھر کے اندر عرش کے پیچھے دوڑ لگادی-----

"ہے لیومی!" عرش اپنی پشت پر دو مستندے جازم اور بارلس کو جکھڑا دیکھ خود کو انکی مضبوط گرفت سے چھوڑوانے کی کوشش کرتا غصے و حقارت سے چلایا-----

"اوئے ایلین گاجا انگلیش کی دکان بند کر اپنی یہ انگلیش انٹی کو----- تجھ سے بڑے ہیں ہم کچھ عزت دے لے بچے ورنہ!!!" جازم نے اسکے کان میں چباچبا کر کہا اور بارلس انکی دھمکی کو کارآمد بنانے کے لیئے اسکے مقابل آتا اسکی کھڑی مغرور ناک کے سامنے ہاتھ کا بنا مکا بناتے اسے ڈرانے لگا جبکہ جازم نے اسے پیچھے سے سختی سے پکڑا ہوا تھا کہ وہ ہل جل بھی ناسکے-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com  
"سالے چھوڑ!!!" عرش اسکی سخت گرفت میں مچلا-----

"بنائوں گا تجھے سالہ لیکن بد قسمتی سے ابھی تھوڑا وقت ہے اور ہاں یہ سالے اور جیجا کاسیکرٹ ہے  
--- اسلیئے اپنے تک ہی رکھیو اسے-----" جازم نے اسکے کان میں سرگوشی کرتے عرش کے

## Posted On Kitab Nagri

کندھے سے اپنے جڑواں بھائی یایوں کہوں کہ کرائی م پار ٹنر بارلس کو آنکھوں سے گارڈن میں رکھے گھمے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔۔

عرش نے بنا جازم کی فضول گوئی پر دھیان دیئے ایسے سر جھٹکا جیسے کہا ہو بولتا رہ میرے سامنے تم دونوں کی حیثیت چڑیا گھروں میں بند جانوروں سے بھی گئی گزری ہے۔۔۔۔۔ جنکی میں فضول باتیں کم ہی سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔

بارلس سمجھتا کمینگی سے مسکراتا ایک آنکھ ونک کر گیا اور جیسے ہی اسکی حرکت عرش نے ناٹ کی تو یکدم مسکراہٹ چھپاتا بلکل کسی شریف معصوم انسان کی طرح ایکٹ کرتا کچھ سیکنڈیوں ہی کھڑا رہا پھر جو پھرتی سے پلٹتا گھمے کی جانب بھاگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I had such a beautiful plantation....

خیث سب برباد کر دی تو نے۔۔۔۔۔ میں آج پکا تم لوگوں کا قتل کردوں گا۔۔۔۔۔"

# Posted On Kitab Nagri

گملے میں سے ایک ایک پلانٹ سر کی جو کی طرح چٹکی سے پکڑتے بارلس کو باہر نکالتے اور پھر گملے کی گیلی مٹھی کھاد کو گملے کو الٹا کر خالی کرتے دیکھ عرش پورے غضب سے دھاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جواسکافارغ اوقات میں فیورٹ مشغلہ تھا جیسے کہ آج اسکول کی چھٹی ہونے کے باعث وہ سرانجام دے رہا تھا۔



"اے یوخبث اینڈیو ہیڈ آخرا ب پولیشن!!" بارلس بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا یکدم ہی جوابی کروائی کر اس ایلین گابا چاکہ ایکسپریشن دیکھنے لگا۔-----

عرش کے تاثرات بگڑ چکے تھے وہ یکدم اپنی پشت کو جگڑے نادیکھ سکیںڈوں میں اس تک پہنچتا کہ عاروشہ جھٹ سے بھاگتی اسکے پیر سے چمٹی اور اپنے دانت اتنی زور سے گاڑے کہ عرش درد سے بلبلا تا اس چھوٹی چلاک لومڑی کی اپنی بھائی کی کو اسکے قہر سے بچانے کے لیئے چلا کی دیکھ خود پر ضبط کرتا جبرے بھی پتارہ گیا اور نیچے اس چار فٹ بلا کو اپنی گرین ہیزل شعلہ بار آنکھوں سے گھورا کہ جیسے سالم ہی نگال جائے گا۔۔۔۔۔









## Posted On Kitab Nagri

اب وہ الگ بات تھی اگر وہ دونوں ان بے زبان جانوروں کی بات سمجھ جاتے تو خواہ مخواہ شرمندہ ضرور ہو جاتے مگر یہ صرف خام خیالی ہی تھی وہ دونوں ڈھیٹ پروکس تھے جس میں جازم لشاری نے تو پی ایچ ڈی کر رکھی تھی-----

جازم ڈوگی ہاؤس میں موجود ان بے زبان جانوروں سے گویا تھا کہ باہر نکلتے ہی جازم نے بارلس سے عاروشہ کو اپنی گود میں لیا اور پھر ان دونوں کی اسپیڈ دیکھنے لائی ق تھی-----

"برویار بائی ک وہیں رہ گئی۔" بارلس اپنے برابر میں جازم کو عاروشہ کو لیئے دوڑتے دیکھ پھولی  
---سانسوں کے درمیان بولا-----

Kitab Nagri

"یار اجائے گی موٹر سائیکل اسنے کہا جانا ہے بھلا یہاں کیرہ فٹ ہیں ہر جگہ سخت سکیورٹی ہے مگر ابھی فلحال اس ایلین گاجا کی ریاست سے نکلنا ضروری ہے کیونکہ اسکا غصہ ابھی ساتویں آسمان پر ہو گا۔"  
اسکے سامنے یکدم کسوی کا چہرہ گھما جو وہ اس معصوم کو چھوٹی سی تکلیف دے آیا تھا جسکی تکلیف سے اسے بھی شدت سے تکلیف ہوئی تھی اور وہ یہ جانتا تھا عرش حمدانی اپنی بہن کے لیئے کتنا

## Posted On Kitab Nagri

possessive ہے وہ خراش تک برداشت نہیں کرتا تھا اپنی بہن پر اس قدر وہ اپنی بہن کے لیئے  
ٹچی تھا-----

اور پھر یہ سب ان دونوں نے عرش کا خود سے دھیان ہٹانے کے لیئے ہی کیا تھا جس میں وہ اس  
معصوم کو تکلیف تو نہیں دینا چاہتا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں اور کیسے دے گیا-----

انہیں علم تھا جبکہ تک وہ ایلین گباچا ان دونوں کو پھینٹی نا لگوادے اسکے کلیجے کو ٹھنڈک نہیں ملے گی  
مگر وقتی طور پر انہیں یہی ٹھیک لگا اپنے باپ کے چھیتروں سے خود کو بچانے کے لیئے-----

اور پھر انہیں اپنے نئے ایڈوانچر کو راپ کرنے اور سوچنے کے لیئے کچھ وقت بھی مل جاتا

www.kitabnagri.com

"ویسے بروہم زندگی کو کاٹنے نہیں بھرپور جینے والوں میں سے ہیں نا کہ اس ایلین گباچا کی سڑیل زندگی  
بنا نمک مریچ والے سالن کی طرح-----

## Posted On Kitab Nagri

اب بھلا وہ بات الگ ہے اس دنیا والوں کو عقل نہیں کہ اس دنیا میں دو نایاب ہیرے پیدا ہوئے ہیں  
مجال ہے جو زرا سی قدر کر لیں یہ دنیا والے----- ہماری خود کی نظر میں اپنے اپنے لیئے کتنی عزت  
ہے اب وہ الگ بات ہے معاشرے میں نہیں ہے----- "بارلس ایک بار پھر بھاگتے بھاگتے بڑبڑایا  
جسکی بات پر جازم اتفاق کرتا اثبات میں سر ہلاتا اپنی اسپیڈ مزید بڑھا گیا-----

"واٹ ہیپنڈ بھائی کی جان اینڈ وائے آریو کرائی نگ؟" عرش اپنی جان عزیز بہن کی آواز سنتا آیا اور  
گود میں اٹھاتے محبت سے اسے خود سے لگاتا اسکے سر پر اپنے لب رکھ بولا-----

"جاز بھائی نے بائی ٹ کیا دال پر میلے-----" اسنے روتے روتے بتایا-----

Kitab Nagri

عرش کے ماتھے پر غصے سے بل پڑے جبرے بھینچے سامنے دوڑ جاتے دوڑ لگاتے ان دونوں کو اپنی بہن  
چلاک لومڑی عاروشہ کے ساتھ دیکھا اور ایک آخری سر دنگاہ انکی پشت پر ڈال روتی کسوی کو دیکھا

-----

عرش کا غصہ انتہا کو چھو رہا تھا وہ چاہتا تو ابھی کہ ابھی جاتا دونوں کو کہیں تھپڑوں سے نوازتے

## Posted On Kitab Nagri

چہرہ سجاتا اپنا غصہ ٹھنڈا کر آتا سب سے پہلے تو اس کارل کے مرید جازم کا اور پھر بارلس کا

-----

عرش جانتا تھا جازم لشاری اس سارے جھیلے میں اسکی معصوم بہن کو کیوں لایا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

اسلیئے کہ کچھ دیر کے لیئے صبح اسکا دھیان ان دونوں سے ہٹ جائے وہ جانتا تھا اسکی بہن اسکی کمزوری ہے۔۔۔۔۔ اور اسنے اسکی کمزوری کو استعمال کیا تھا۔۔۔۔۔

پہلے کبھی بھی وہ دونوں کسوی کو کبھی بیچ میں نہیں لائے تھے اور یہی وجہ تھی کہ وہ ان دونوں کی ہر شرارت کو برداشت کر اپنا غصہ ہمیشہ خود تک ہی رکھتا تھا بس ضروریز کو بتا کر کبھی کبھار اپنے دل کی آگ ضرور ٹھنڈی کر لیتا تھا ورنہ وہ دونوں اچھی طرح جانتے تھے عرش حمدانی کیا شے ہے؟؟ وہ کسی سے قابو ہونے والا یا کسی کے سامنے جھکنے والا بچہ نہیں تھا بلکہ دوسروں کی غلطیوں پر انہیں قابو کر اپنے قدموں میں جھکا دینے والا تھا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"بش میرا بچہ!" وہ اسکے قیمتی آنسوؤں اپنی انگلیوں کے پوروں سے صاف کرتا خود سے لگاتا اسکا سر  
سہلاتا اندر کی جانب قدم بڑھ گیا۔-----

\*\*\*\*\*

وہیے یقیناً مام آپکے پاس بہت سے آپشن ہونگے لیکن پھر بھی یہ گمگھیر ڈیڈ کو کیوں چن لیا۔۔۔؟ اچکو  
یہی ملے تھے شادی کرنے کے لیے i think you deserve better سو کیا کہتی ہیں اب اس  
بارے میں۔۔۔۔۔ زرتشہ کیچن میں شام کا کھانا تیار کر رہی تھی کہ اسے پشت سے اپنے بارہ سالہ بیٹے  
عائدان کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

وہ ہلکسا مسکرائی اور پلٹتی سلیب پر رکھی کبابوں کی پلیٹ سے کباب کھاتے اپنے بھوری آنکھوں والے  
بلے کو دیکھنے لگی۔

عننگیر نہیں از میر۔۔۔۔۔“

وہ اسکے ہمیشہ کے نام بگڑنے والی عادت کو لیکر کچھ بولتی کہ۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"ادھر آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں بچے تیری ماں کے پاس کتنے آپشن تھے اور کتنے نہیں۔۔۔" از میر غصے سے دانت بھیجتا اپنا دس نمبر والا جو تا تھا مے کیچن میں آتا اپنے شرارتی مگر کبھی کبھار سنجیدہ اولاد کے جانب تیزی سے بڑا۔۔۔۔۔

"ارے یار ڈیڈ اپنی جوان ہوتی اولاد پر ایسے تشدد نہیں کرتے ڈومیسٹک وائلنس پر میں میڈیا میں تشہیر کی آپکے خلاف پٹی چل وادوں دوگا۔۔۔ بس پھر آپ ہونگے اور میڈیا کے چوزے۔۔۔۔۔" اپنی باتوں میں اسے الجھائے وہاں سے دھیرے دھیرے سر کتا یکدم اندھا دھند بھاگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوئے کھوتے اپنے باپ کے خلاف پٹی چلوائے گا ٹھہر زرا تجھے بتاتا ہوں۔۔۔۔۔" یکدم اسکی باتوں کو سمجھتا کیچن سے گھر میں اوپر جانے کے لیئے بنی سیڑھیوں پر بھاگتے عائدان کی پشت پر اپنا جوتا مارا۔۔۔۔۔ جو ناچاہتے ہوئے بھی اسکی کمر کو سلامی دے ہی گیا۔۔۔۔۔ مگر وہ بغیر پلٹے ہنستا ہوا اندر باران کے روم میں جا گھسا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ پیچھے زرتشہ اپنے بچے کی حالت پر ارے ارے کرتی رہ گئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"یار بھائی کیوں ڈیڈ کو چھیڑتے ہو۔۔۔۔۔؟" گیارہ سالہ باران نے اپنے بیڈ پر ہانپتے سانس درست کرتے عائدان کو دیکھا جسکے ہنسنے کے باعث بھوری آنکھیں ہلکی سی نم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"بس یار مزا آتا ہے۔۔۔!"

کمینگی سے ایک ونک کروہ باران کی سیاہ پرکشش آنکھوں میں دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔

باران کی آنکھیں عادتیں غصہ شرارت سب از میر پر جبکہ باران کی آنکھیں عادتیں دھیمانیچر سب کچھ زرتشہ پر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

حد ہے بھائی! آپکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ آپ لا اعلان ہیں۔۔۔۔۔ "وہ اپنا سر جھٹک کر رہ گیا

۔۔۔۔۔۔۔ جانتا تھا از میر اور عائدان کی بہت کم ہی ایک دوسرے سے بنتی تھی وجہ یہ کہ وہ زرتشہ

یعنی اپنی ماں کی زندگی میں پہلے آیا تھا تو اس پر حق زیادہ اسی کا ہے۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسکی ہمیشہ کی بات پر تو از میر کو پتنگے لگ جاتے میں اگر تیری ماں کو ماں نہیں بناتا تو-----توں  
بھی نا آتا-----اسلی مئے اس پر حق از میر ملک کا ہے ناکہ عائدان ملک کا-----بس یہی کیوٹ  
سامعاملہ تھا جو آج تک حل نہیں ہو پایا تھا اور ناشاید آنے والے وقت میں ہونے والا تھا

جسکے باعث وہ چلتے پھرتے گھر میں زرتشہ سے کوئی ی نا کوئی ایسی بات کہتا کہ از میر جل بھن اٹھتا اور پھر  
وہ ہوتا اور از میر کا جوتا-----

"کیا یار چھوٹے تو ان بے زبان بکس سے بور نہیں ہوتا۔۔۔؟" باران کے ہاتھ میں پھر کوئی نئی کہانی کی  
بک دیکھ وہ منہ بناتا بولا-----

Kitab Nagri

"نہیں بھائی-----یہ بے زباں تو ہوتیں ہیں لیکن پھر بھی بہت کچھ ایسا کہہ دیتی ہیں-----جو ہر  
انسان کے دل کی عکاسی کرتا ہے-----جو انسان نہیں کہہ پاتا وہ سب بعض دفعہ چھپکے سے یہ کہہ  
دیتی ہیں-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ہیں ناکہ ایک عام انسان کے برعکس بکس پڑھنے والے لوگ ایک ساتھ کہیں زندگیاں جی لیتے ہیں----- باران کہتا وہاں سے اٹھا اور سامنے لگے بک شلف پر کتاب کو اسکی جگہ پر رکھا۔۔۔۔۔ اسکا فری وقت میں یہی مشغلہ تھا کہانیاں پڑھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوو بس پلافسر بڈھی روح-----!!"

عائدان نے کہتے اسکے سامنے ہاتھ جوڑے۔۔۔۔۔ جب بھی باران کوئی لمبا چوڑا لیکچر کتابوں کو لیکر دیتا تھا عائدان کاری ایشن یہی ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باران کی بات پر ہر دفعہ کی طرح باران کا کمرے کی فضا میں چھت پھاڑتہ گونجتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

یہ منظر ہے امریکا کے دوسرے بڑے شہر لوس اینجلس کا جہاں کی مین آبادی کے بیچ وہ اسکیٹنگ سینٹر بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکی جب بھی ایکڈمی سے چھٹی ہوتی یا کرتا۔۔۔ اس کے پاس جب کبھی فری وقت ہوتا تو وہ اپنا ٹائی م پاس کرنے وہاں اسکیٹنگ کرنے آجایا کرتا تھا اور اب بھی وہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکا گھر اس خوبصورت عالیشان سے بنے اسکیٹنگ سینٹر سے تھوڑی ہی دور تھا جس کے باعث اسے یہاں آنے میں کوئی مشکل درپیش نہیں ہوتی تھی اور وہ آسانی سے اپنا کچھ وقت اچھا گزارنے کے لیے یہاں آجایا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے معلوم تھا تم یہیں ملو گے؟" وہ اپنی پشت پہ کتابوں سے بھرا بیگ سنبھالے یہاں آتی اسکی پشت دیکھ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"کیوں آئی ہو میرا ٹائی م برباد کرنے؟" پیچھے سے جانی پہچانی آواز سنتا وہ اپنے اسکیٹنگ کرتے پیر وہی جمائے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اکیڈمی نہیں چل رہے؟" وہ اسے دیکھ بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔!" یک لفظی جواب دیتا وہ اگے کی جانب اسکیٹنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

وہ تو اب اسکے اتنے اٹیٹیوڈ پر جل بھون کر رہ گئی وہ جتنا چاہتی تھی کہ غصے پر کنٹرول رکھے لیکن وہ کوئی ی کثر نہیں چھوڑتا تھا اسے تپانے میں اور آخر کار وہ بول ہی اٹھتی تھی۔۔۔۔۔

"تم لگتے ہی نہیں ہو آغرا نکل کے بیٹے ہو۔۔۔۔۔ بد اخلاق کہیں کے۔۔۔۔۔ وہ کہاں اتنے پیارے انسان اور تم کہاں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے دبی دبی آواز میں چینی تھی۔۔۔۔۔

"بول لیاناؤ گیٹ آؤٹ!" وہ پیچھے مڑتا اپنی گرے چمکتی سرد آنکھیں اسکی نیلی اوشن آنکھوں میں ڈال کر بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اف یو کائی نڈیور انفرمیشن میں تم سے پانچ سال بڑی ہوں۔۔۔۔۔ اسلیئے تمیز کے دائی رے میں مجھ سے بات کیا کرو۔۔۔۔۔ بہت ہی کوئی بد تمیز بچے ہو تم۔۔۔۔۔" وہ فل طیش میں جبرے بھینچتی بولی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"تمہاری شادی کی عمر ہے لہذا تم کسی شریف انسان کے بیٹے شرفات سے نکاح کر میرے سر سے کسی بلا کی طرح ٹل کیوں نہیں جاتیں؟" وہ اسکے بڑے ہونے پر طنز کے تیر چھوڑتا بولا جبکہ بد تمیز لقب کو اسنے اپنے لیئے اعزاز کے طور پر قبول کیا تھا۔-----

اسکی حد سے زیادہ ہڈ دھرمی پروہ زور سے اپنی ہاتھ کی مٹھیاں سختی سے بھیج کر رہ گئی۔۔۔۔۔

"کیا ہے ناں میری خوبصورت چمیاں میں چلی گئی تو میرا تمہارے بغیر دل نہیں لگے گا بس اسلیئے شادی کرنے کا پیلن کینسل۔۔۔" اسنے مہبم مسکراہٹ کے ساتھ جان بوجھ کر کہا وہ جانتی تھی اسے چمیاں ورڈ سے کتنی نفرت تھی۔۔۔ آدم چوہدری اندر سے جل ہی تو گیا تھا۔۔۔۔۔

"زبان سنبھال کر بات کرو ورنہ اس کینچی جیسی زبان کو دو منٹ نہیں لگاؤں گا کانٹے میں۔" وہ سرد لہجے میں بولا۔

سترہ سالہ قاضی دہ را حیل دورانی بس اس بارہ سالہ اپنی عمر سے زیادہ کہیں دفعہ بڑی بڑی باتیں غصے میں بے دھڑک بول جانے والے اس عجیب بچے کو اپنی نیلی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

راحیل دورانی اپنی بہن زینہ اور بیوی بچی سمیت کچھ سالوں پہلے ہی یہاں آیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے اللہ نے دوسری اولاد اپنی رحمت سے نوازہ تھا مگر اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا کہ وہ ننھا وجود انکی زندگیوں میں خوشیاں لیکر تو آیا تھا لیکن کچھ گھنٹوں کے لیئے۔۔۔۔۔۔

ڈیلیوری کے وقت راحیل کی بیوی کرن کی طبیعت اچانک بگڑ چکی تھی جسکے باعث ڈاکٹر نے اس سے اسکے لیگل پیپر زپر احتیاط سائی ن لیئے کہ وہ اسکی بیوی یا بچے میں سے کسی ایک ہی کو بچا سکتے ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ وہ ازیت بھرالمحہ تھا جس میں راحیل دورانی زینہ کے بعد سے آج دوسری بار ٹوٹ کر بکھرا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی ایک کو چننا اسکے لیئے مرنے کے مترادف تھا۔۔۔۔۔ ایک اسکا دل تھی تو دوسری اسکی دھڑکن

۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پھر وہ لمحہ بھی آیا جب اس گلابی کھنبل میں لپٹی اس ننھے وجود کو راحیل دورانی کی گود میں دیا گیا یعنی دونوں کی جان خطرے سے باہر تھی۔۔۔ راحیل دورانی کے بے ساختہ تشکر بھرے آنسو اپنی ننھی سی گڑیا کے معصوم نامعلوم چہرے پر گرے تھے۔۔۔۔۔

لیکن کچھ ہی پل کا کھیل تھا کہ اس ننھے وجود کی چمکتے بھری کھلکھاریاں اسکے گھر میں گونجنے سے پہلے ہی اس رب نے اس ننھے وجود کو اپنے پاس بلا لیا۔۔۔۔۔

اس ننھے سے وجود کو اچانک سانس کا مسئی لہ درپیش آیا تھا جو سنبھلنے کے بجائے بگڑتا چلا گیا اور ایسے ہی وہ ننھی سی وجود زندگی ہار گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اس دن کا دن تھا تب ہی کرن گم سم سی کھوئی کھوئی سے رہنے لگی راحیل باتیں کرتا تو وہ ہاں ہوں میں جواب دیتی ورنہ ایک کونے پر بیٹھی بیٹھی اپنے بے ساختہ آنسو بہانے لگتی یا اپنی ننھی گڑیا کے نامعلوم کپڑے جسکی اسنے اسکے ہونے سے پہلے شاپنگ کی تھی اسے بیڈ پر پھیلائے سینے سے لگائے بو سے لیتی گھنٹوں بیٹھی رہتی ان سب میں وہ اپنی پانچ سالہ بیٹھی قادی اپنے شوہر راحیل دورانی اور زینہ سے بالکل بے خبر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ بھلائی ی بھلائی ی سی ماں اپنی بیٹی کی جدائی ی میں بالکل پاگل ہی تو ہو گئی تھی-----

ڈاکٹر ز نے کہا تھا انہیں ان سب سے دور رکھ کر ہی انہیں دوبارہ واپس پہلے جیسا پاسکتے ہیں جس میں انتھک سب ہی اپنی اپنی سی پوری کوشش کرتے کہ کرن دوبارہ اپنی روٹین لائف کے جانب آجائے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

یہاں تک از میر اور زرتشہ اپے بچوں کے ساتھ وہاں ہفتے میں دوبار چکر لگاتے کہ انکے جانے سے ماحول کچھ تبدیل ہو جائے یا وہ کرن کو لیکر کہیں گھمانے پھیرانے لیکر جائے یا ادھر ادھر کی باتیں کریں تو اسکا دماغ تھوڑا ڈائی یورٹ ہو اور وہ معمول پر آجائے-----

مگر یہ ہمیشہ انکی خام خیالی ہی رہتی۔۔۔ یا یوں کہوں وہ اپنی بیٹی کی یادوں سے باہر آنا ہی نہیں چاہتی تھی-----

یہی وجہ تھی کہ راحیل دورانی ایک فیصلے پر پہنچا اور کچھ اپنی دوستوں کی مدد کے باعث اپنی فیملی کو لیکر امریکا شفٹ ہو گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

جانتا تھا وہ اس گھریا پاکستان میں رہے گی تو وہ سب کچھ کبھی نہیں بھول پائے گی اور یہی حالت کچھ زینہ کی بھی رہتی تھی لیکن وہ خود کو ان بیتے سالوں میں سنبھال چکی تھی پر پھر بھی اپنی ندانیوں غلطیوں گناؤں کو سوچتے چھپکے چھپکے اکثر اندھیرے کمرے میں اسکی سسکیاں گونجتی تھیں-----

راحیل دورانی اپنی بہن اور بیوی دونوں سے ہی بہت محبت کرتا تھا۔۔۔۔۔دونوں کو ہی ایک بار پھر ہنستا مسکراتا دیکھنے کا خواہش مند تھا۔۔۔۔۔

اس لیئے وہ پاکستان کو ہمیشہ کے لیئے خیر آباد کہتا امریکا جیسے رف اینڈ ٹف ممالک میں مقیم ہو گیا اور اب وہ یہی تھا اپنی بہن اور بیوی بیٹی قائی دہ کے ساتھ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"میں منہ سنبھال کر نہیں بلکہ لوگوں کا منہ توڑنے میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہوں۔" یکدم وہ بھڑک اٹھی

-----

"i dont care

تم کس چیز میں دلچسپی رکھتی ہو اور کس چیز میں نہیں میری بلا سے تم بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

"چاکلیٹ فنج پاپالے کر آئے تھے۔۔۔۔۔" اسے دیکھ جواب دیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوو اچھا۔۔ کیا تمہاری ویکیشن ہوگئی ہیں اس بار اجاؤ نا امریکا ماموں کے ساتھ بہت مزہ کرے گے یہاں ہم سب تم میں بھائی ی قائی دہ آپ۔۔۔۔۔،،،،، وہ کچھ اگے بولتی کہ پیچھے سے اسے اپنے بھائی کی آواز آئی۔۔۔۔۔"

"عالیاب بچے کس سے بات کر رہی ہو؟ وہ اسکیٹنگ سینٹر سے آتا فریش ہوتا یہاں اپنی چھ سالہ جان سے پیاری بہن عالیاب کے کمرے میں آیا تھا جو کمرے میں رکھے سنگل خوبصورت سے کاؤچ پر بیٹھی اپنے ننھے سے ہاتھوں سے آئی پیڈ تھا مے اسکرین پہ یقینا کسی سے بات کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وڈیو کال کی دوسری سمت وہ ننھی ہی چھ سالہ سانولی سی مگر پرکشش بچی اس بھاری آتی یکدم آواز پہ سہمی تھی اور فوراً ہی کال ڈسکنیکٹ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

اور اب کال ڈسکنیکٹ کر کے لمبے لمبے سانس لینے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

سیاہ چھوٹی آنکھوں سے دیکھ بولی-----

آدم کی آنکھوں کا کلر گرے گل جبکہ عالیاب نے آنکھوں کا کلر آغر سے چرایا تھا----- جو بھی تھا  
دونوں کی پرکشش بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں تھیں-----

"بس کہہ دیا نا عالی بچے نہیں کیا کرو مطلب نہیں کیا کرو----- اس بلیک بیوٹی کی وجہ سے ہمارا باپ ہمارا  
نہیں رہا----- ہم سے زیادہ تو وہ اسکا خیال کرتے ہیں----- ہم سے بڑھ کر تو وہ انہیں عزیز ہے میرا دل  
کرتا ہے اس سیاہ فام لڑکی کو تو اپنے ہاتھوں سے گلہ دبا کر مار دوں-----" پہلا جملہ بارہاں کہتے باقی  
کے دل میں بولتے اسکے آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح وہ منظر چلا تھا-----

Kitab Nagri

آغر پاکستان اپنے کسی میشن کے تحت جا رہا تھا اور گل کو پریشان کیئے بغیر کمرے میں اپنی پیکنگ کر رہا  
تھا-----

آغر اور گل----- گل کے علاج کے بعد سے یہی تھے اور پھر مزید اسکے ایکسپیکٹ کرنے کا معلوم  
ہونے پر وہ اسکا وہی خیال رکھنے لگا تھا کیونکہ ڈاکٹر نے پریگننسی میں کچھ ایشوز کی وجہ سے اسے سفر

## Posted On Kitab Nagri

کرنے کے لیئے منع کر رکھا تھا اسلیئے آدم کی پیدائش بھی وہی امریکا میں ہوئی تھی

-----

وہ بہت خوش ہوا تھا آدم کی پیدائش پر لیکن براہوا اسے جلد ہی پاکستان کسی میشن پر دو مہنیوں کے لیئے جانا پڑھ گیا تھا۔۔۔ گل کی ایسی کنڈیشن نہیں تھی کہ اسے ساتھ لے جائے۔۔۔ اسنے جلد از جلد ایک فیمل کی ئی رٹیکرہائی رکی تھی۔۔۔ گل اور آدم کے لیئے۔۔۔۔۔

وہ تو گل کو ایسی نازک کنڈیشن جس میں شوہر کی ایک بیوی کو بہت ضرورت ہوتی ہے ایسی نازک کنڈیشن میں کیسے چھوڑ کر جاسکتا تھا بھلا۔۔۔۔۔ وہ بالکل بھی جانا نہیں چاہتا تھا مگر اس دل کا کیا کرتا جس میں اسکا پیارا ملک بستا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب سے پہلا حلف ہی یہی اٹھایا تھا پہلے ملک پھر کچھ اور۔۔۔۔۔ تو کیسے وہ دستبردار ہو جاتا اپنے عہد

سے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اوپر سے گل بھی اسکے فیصلے میں شانہ بشانہ کھڑی رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ آخر کی کمزوری نہیں بلکہ ڈھال بنکر اسکے ہر فیصلے پر سر خم کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"ڈیڈ یہ دوسری شوز کی جوڑی کس کے لیئے؟" آدم لاؤنچ میں ٹیبل پر رکھے دو شوز کی جوڑیوں میں سے ایک جوڑی شوز پیک اٹھاتا یہاں لایا تھا۔۔۔۔۔ اور انہیں دیکھ اپنی آئی برواچکا تا پوچھا

"ہاں یہ وہ۔۔۔۔۔ جانان کے لیئے ہیں اسے پسند ہیں ناں جوڑڈن کے شوز تو بس یہاں سے لیکر جا رہا تھا اور ایک جوڑی اپنی گڑیا عالیاب کے لیئے لایا تھا۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھ اگے بڑھتے جلدی سے بے دھیانی میں جو وہاں شوز کا پیک چھوڑ آیا تھا اس سے لیکر بیگ میں رکھتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اوو جانان کے لیئے مجھے لگا اپ اس سیاہ فام لڑکی کے لیئے لیکر جا رہے ہیں۔۔۔؟" وہ جب بھی پاکستان جاتا تھا جانان اور اس معصوم گڑیا کے لیئے ضرور کچھ نا کچھ لیکر جایا کرتا تھا۔۔۔ بعض دفعہ تو پورا ایک منی بیگ جانان اور دوسرا منی بیگ چیزوں سے بھرا اس معصوم کے لیئے ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چونکہ ابھی ارجنٹ جانا پڑھ رہا تھا تو بس جلدی جلدی میں عالیاب اپنی بیٹی اور اسکی ہی ہم عمروہ سانولی رنگت مگر پرکشش معصوم گڑیا کے لیئے شوز ہی لے پایا تھا۔۔۔۔۔۔

"زبان سنبھال کربات کرو آدم۔۔۔!!" وہ اس لڑکی کے نام پر یکدم سخت لہجہ اختیار کرتا بولا

"میرا یہی لہجہ ڈرو کرتی ہے وہ ڈیڈ۔۔۔۔۔ مجھ سے اس سیاہ فام لڑکی کے لیئے عذب و عذاب کی توقع مت رکھیں۔۔۔۔۔ ہوگی وہ آپکے لیئے اچھی پر میرے لیئے وہ میری جوتی کے برابر بھی نہیں



بہر حال!

Have a good journey & good by

بامشکل بھڑکتے شعلوں کو دبا کر وہ نفرت سے بولتا بنا یہاں ایک سکینڈ ضائع کیئے باہر نکلتا چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے آغری بس اپنے ضدی خود سر بیٹے کی پشت غصے سے گھورتا رہ گیا۔۔۔۔۔

"سفر بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے اور منزل آسان دیکھتے ہیں تم اسے تسخیر کرو گے یا اس معصوم  
۔۔۔۔۔،،،،، اگے وہ سوچتا اپنا سر جھٹکتا بیگ کو زپر کرنے لگا۔۔۔۔۔

"خیر مٹی ڈالوں اس سیاہ فام لڑکی پر۔۔۔۔۔" چلو عالی تمہیں کچھ بنادوں مام کے پیروں میں درد ہے میں  
نے انہیں آرام کرنے کا کہا تھا۔" وہ اس منظر سے باہر آتا اسکے ماتھے پر بوسہ دیکر اسے لی مئے کیچن کی  
جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

گلابو کر لی بات عالی (عالیاب) سے؟ کیا ہوا تمہارا منہ کیوں اتر ا ہوا ہے؟ ابھی تو میں صبح چھوڑ کے گئی  
تھی تمہیں؟" پاس پڑا ایک اور آئی پیڈ کی بلیک اسکرین پر سر سری سی نظر ڈال آٹھ سالہ جانان اپنی

## Posted On Kitab Nagri

گرے پرکشش آنکھوں سے اپنی معصوم بہن کی چھوٹی سیاہ پرکشش آنکھوں میں دیکھتی بولی جس کا چہرہ  
مرجھایا سا لگا اسے-----

"نن۔ نہیں کچھ نہیں آیا۔۔۔" اس کے پوچھنے پر اس معصوم کی آنکھیں برسنے کو بے تاب تھیں

"اچھا اب مجھ سے جھوٹ بولو گی گلابو۔۔۔۔۔؟" جانان پیار سے اسے گلابو کہتی تھی نجانے کیوں لیکن  
یہ نام اسے لیکر اس کی زبان پر چڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔ اور اسے اچھا لگتا تھا اپنی معصوم بہن کو ایسے مخاطب  
کرنا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"سچی آیا۔۔۔۔۔" وہ اسے یقین دلانے لگی جو اسے مشکوک نظروں سے گھورتی کچھ جانچنے کی کوشش  
کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"تمہیں آدم نے کچھ کہا ہے؟" وہ اسے گھورتی چھوٹی آنکھیں کی مئے اپنا اندازہ لگاتی بولی۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ۔ وہ بھائی کیوں کچھ بولیں گے۔۔۔۔۔" وہ معصوم اپنی لڑا کر تاتی دھیمی میٹھی آواز میں بولی اور پھر سچ بھی تو یہی تھا کہ آدم نے اسے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا تو بات تو پھر بہت دور کی بات تھی۔۔۔۔۔

وہ بس اب تک ایک ہی بار پاکستان آیا تھا یہی کوئی ی چھ مہنے پہلے۔۔۔۔۔

اسکی نظروں میں اپنے لئے حقارت و نفرت اور لفظوں میں زہر دیکھ وہ معصوم اتنی سی عمر میں جان چکی تھی وہ اسے خاص اچھی نہیں لگتی اور بالکل یہی بات جانان نے بھی ناٹ کی تھی وہ جب تک یہاں تھا اس سے کھپا کھپا سار ہتا تھا جبکہ وہ جانان سے بھی کوئی زیادہ باتیں نہیں کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس کبھی بڑوں کی موجودگی میں اس نے جانان پر احسان کرنے والے انداز میں اپنے چند ایک لفظ ضائع کیئے تھے۔۔۔۔۔ اور وائی س وہ اس سے بھی کوئی بات نہیں کرتا تھا۔۔۔۔۔

حویلی میں اچانک سے شور و گل رونق قہقہوں کی گونج گنجی باہر سے آتیں کنزیش اسکے مامی ماموں اپنے  
باپ ابرار سکندر اور آخر کی آواز پہ ان دونوں پریوں کے چہرے پر یکدم ہی سرشاری دوڑی تھی خاص  
کر کے اس سانولی پرکشش ننھی سی جانان کی گلابویر۔۔۔۔۔۔

"اوئے گلابو لگتا ہے آغر پھوپھا آگ مئے۔۔۔" جانان اسے دیکھ چہکتی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔




# Posted On Kitab Nagri

اور دونوں جلدی سے کمرے سے بھاگتی لائنچ میں پہنچی جہاں واقعی آغری بیٹھاسب سے باتوں میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔

"پھوپھا جانی۔۔۔۔!!" جانان کی آواز پہ اسنے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے ہی کچھ فاصلے پر کھڑی وہ دونوں ننھی پریاں اپنی اپنی چمکتی پرکشش آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔



"پھوپھا کی پرینس سرز۔۔۔۔۔!" اس نے جھک کر اسے اٹھایا اسکے دونوں گالوں پر بوسہ دینے لگا

جبکہ وہ معصوم ننھی سی سانولی مگر پرکشش پری وہی اپنی جگہ پر جم کر کھڑی رہی۔۔۔۔۔

آغرنے اسے پیار کر کے نیچھے اتارا اور اب اس ننھی سی جان کو دیکھا۔۔۔۔۔

"ای یزل پرینسز۔۔۔۔۔!" اسنے اسے محبت سے پکارا تھا۔۔۔۔۔

"بابا۔۔۔۔!" وہ اپنی میٹھی آواز میں کہتی تقریباً روتی بھاگتی اس تک پہنچی۔۔۔۔۔ بنادیر کی مئے آغر نے اسے اٹھایا اور خود میں زور سے بھینچ لیا اور بے ساختہ اسکے ماتھے گالوں آنکھوں پہ بو سے دینے لگا

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

"بابا کا بیٹا-----!!" آغر نے مسکراتے اسکے آنسو صاف کیئے-----

آئی یو یو بابا-----!" وہ کہتی اسکے گال پر لب رکھتی گلے میں بازو ڈال گئی-----

اسکے کہنے پر اسنے دوبارہ اسے خود میں بھینچا تھا-----

وہ اللہ کی اس کرم نوازی پر بہت خوش ہوا تھا کہ اللہ اس سے اتنا راضی ہے کہ اسے دور حمیتیں اور ایک

نعمت دی تھی-----

جن سب میں صرف اسکی ہی نہیں بلکہ گل کی بھی سانسیں بستی تھیں-----

\*\*\*\*\*

وہ اندھیرے کمرے میں آنکھیں بند کیئے لیٹا تھا-----

چہرہ ہر قسم کے تاثرات سے پاک تھا لیکن سوچیں تھیں جو اسکا پیچھا ایک سیکنڈ نہیں چھوڑتی تھیں

Kitab Nagri

ان سوچوں کا اہم مرکز ہمیشہ وہ ننھی سانولی پرکشش آئی زل کا وجود ہی رہا تھا-----

"میرا دل کرتا ہے تمہیں ایسی جگہ تڑپاڑپا کر مارو جس جگہ تمہیں پانی بھی نصیب ناہو اور تم خود ہی اپنی

جان کی بازی ہار جاؤ-----" کہتے اپنی معصوم بہن کا چہرہ یاد آیا جو آغر کو یاد کر روتی روتی سوئی

تھی----- وہ کافی اٹیچ تھی آغر سے----- اسلیئے جب جب وہ پاکستان میشن پر جاتا تب وہ اسی

طرح اسے رو کر رو کر یاد کرتی سوتی تھی-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا وہ میٹن سے ایک دن پہلے کیوں گئے تاکہ اس سیاہ لڑکی کے ساتھ precious time اسپینڈ کر سکیں----- سوچتا غصے سے سر جھٹک گیا-----

"بابا کی منہ بھولی بیٹی شکر ہے تم یہاں موجود نہیں ورنہ تمہارا قصہ تو میں آج ابھی اسی وقت ختم کر دیتا"----- "اسکی اس گہری سیاہ ہوتی رات میں سات پار اس ننھے سے وجود آئی زل ابرار سکندر خانزدہ کے لیئے سوچے بھی گہری سیاہ ہوتی جا رہی تھیں-----

آدم کی نفرت تھی کہ دن بادن بڑھتی چلی جا رہی تھی۔۔۔ اس کے سینے میں روز آئی زل ابرار سکندر کے نام کے شعلے بڑھکتے تھے جس میں وہ اسے جلانے کا ارادہ رکھتا تھا-----

کیا سچ میں وہ شہزادی اس آگ میں جلے گی یا اسی آگ سے وہ سب کچھ جلا کر خاک کرے گی یہاں کہانی کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئی کہانی جنم لیتی کتاب کے پنوں کو اپنی سیاہی سے لکھتی اسکے گرد لپٹی جا رہی تھی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم شدہ

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595